فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

فتاویٰ برکات رضا

از قلم:

مفتی عبد الستار رضوی فیضی

استاذ و مفتی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

وامام خیراتی جامع مسجد گھسڑی ہوڑہ

فتاوٰی برکاتِ رضا

نام کتاب : فتاوٰی برکاتِ رضا (جدید ترتیب مع اضافہ)

مؤلف : مفتی عبدالستار رضوی فیضی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ (بنگال)

وخطیب وامام خیراتی جامع مسجد گھسڑی ہوڑہ (بنگال)

مقام : دھبواپوسٹ کساٹھی متھوراپور ضلع دیوگھر (جھارکھنڈ)

ترتیب و تصحیح: حضرت مولانا محمد غلام غوث رضوی

وارڈ نمبر ا مدینہ محلہ پوسٹ مدھوپور ضلع دیوگھر (جھارکھنڈ)

وخطیب وامام عبداللہ جامع مسجد نئ بستی ٹیٹاگڑھ (کولکاتا)9939477585

ناشر : ڈاکٹر محمد ساحل اشرفی احمد آباد گجرات

سال اشاعت : ۱۴۴۲ھ/2021

صفحات : ۱۰۴۵

فہرست مضامین

اصل امام اپنی اجرت پر نائب امام مقرر کر سکتا ہے جبکہ نائب بھی امامت کے لائق ہو؟	۲۳۸
امام کے پیچھے ایک بالغ مقتدی اور سب نابالغ تو نماز کا کیا حکم ہے؟	۲۴۰
نابالغ کی امامت و نماز کا کیا حکم ہے؟	۲۴۱
بیٹا ماں، بہن کی امامت کر سکتا ہے؟	۲۴۴
کیا عورت تراویح کی نماز کی امامت کر سکتی ہے؟	۲۴۶
امام کو تین سال کے لئے طے کر کے رکھنا اس کے بعد نکال دینا کیسا ہے؟	۲۴۷
تعزیہ کے سامنے فاتحہ دینے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟	۲۴۹
جس بارات میں ناچ باجا ہو اس میں امام کا شریک ہونا کیسا ہے؟	۲۵۱
امام کو نماز میں یا ایک دن بعد یاد آئے کہ فلاں دن بے وضو نماز پڑھائی تو کیا حکم ہے؟	۲۵۲
جو امام دیوبندی کے نکاح کی مجلس میں شریک ہو اس پر شرعی حکم کیا ہے؟	۲۵۴

قربانی کے وقت بسم اللہ کے بجائے کلمۂ طیبہ پڑھنے سے جانور حلال ہوگا یا نہیں؟	۶۸۳
جانور کے دانت ٹوٹ جائے تو قربانی درست ہے؟	۶۸۵
بٹائی کے جانور کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟	۶۸۷
صدقہ کا بکرا بیچنا کیسا ہے؟	۶۸۹
جو جانور ایک سال پہلے قربانی کی نیت سے خریدا اسے بیچ کر دوسرا جانور خریدنا کیسا ہے؟	۶۹۱
قربانی کے جانور کے پیٹ میں بچہ ہو تو کیا کرے؟	۶۹۲
بکرا اگر سال بھر سے کم ہے لیکن اس کا وزن دس یا بارہ کیلو ہے تو اس کی قربانی جائز ہے؟	۶۹۴
جس جانور کا آدھا جسم کتے کی شکل کا ہو اس کی قربانی جائز ہے؟	۶۹۶
جو جانور کتے کی طرح چاٹ کر پانی پیئے اس کی قربانی جائز ہے؟	۶۹۷

کیاایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے؟	۸۶۸
کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے کا گوشت تناول فرمایا ہے؟	۸۷۰
اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے؟	۸۷۳
کیا کتا حضرت آدم علیہ السلام کے پتلے کی مٹی سے بنایا گیا ہے؟	۸۷۴
کیا حضرت بلال کی زبان میں تتلاہٹ تھی؟	۸۷۶
قرآن مجید کی تلاوت کے درمیان سبحان اللہ ماشآء اللہ کہنا کیسا ہے؟	۸۷۷
قرآن مجید میں اگر دیمک لگ جائے تو کیا کرنا چاہئے؟	۸۷۹
غیر محرم کو سلام کرنا کیسا ہے؟	۸۸۱
ایک مسلمان عورت پر کن اعضاء کا پردہ فرض ہے؟	۸۸۲
بلاوجہ شرعی عالم دین سے بغض رکھنا کیسا ہے؟	۸۸۶
ہر حافظ جاہل ہوتا ہے کہنا کیسا ہے؟	۸۸۹

جانور کی پرورش کرنے والے کو روپیہ یا جانور دینا کیسا ہے؟	۹٦۹
گائے کا بچہ دوسرے کو پالنے دیا بڑا ہونے کے بعد پالنے والا اور مالک بیچ کر آدھی آدھی رقم لینا کیسا ہے؟	۹۷۱
مردار جانور کی کھال اتار کر بیچنا کیسا ہے؟	۹۷۳
مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کے حلال کیوں ہے؟	۹۷۵
جس بکری کو کتا کاٹ لے اور مرنے سے پہلے ذبح کر کے اس کا گوشت کھانا کیسا ہے؟	۹۷۷
کیا لڑکیوں کے لئے مدرسے کھولنا جائز ہیں؟	۹۷۹
کیا مسلمان لڑکی لیڈی ڈاکٹر ہو کر علاج کر سکتی ہے؟	۹۸۳
کیا سب سے پہلے قوم لوط نے داڑھی منڈائی ہے؟	۹۸۵
بغیر داڑھی والا کیا میلاد پڑھ سکتا ہے؟	۹۸٦
سود خور اگر چائے پلائے تو پینا کیسا ہے؟	۹۸۸

کلماتِ تشکر

بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ ا لرَّحِیمِ

(۱) بے شمار سوغات حمد و ثناء حاضر ہے منعم حقیقی اللہ جل مجدہ کی بارگاہ بے نیاز میں جس نے خدمت فقہ کی توفیق بخشی۔

(۲) بے حساب درود و سلام پیش ہے رحمت عالم معلم کائنات سیدنا محمد صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار پُرانوار میں جن کے صدقے میں علم دین اور فقہ اسلامی کی اشاعت مقدر ہوئی۔

(۳) کروڑوں کلمات تشکر نذر ہیں اساطین امت اور اولیاء ملت کی خدمت میں جن کی جدوجہد سے لاتعداد قلوب واذہان کو ایمان و عقیدہ اور علم و عمل کی دولت نصیب ہوئی۔

(۴) انگنت گلدستۂ شکر نچھاور ہے اکابرین اسلام اور اساتذہ کرام کے آستانہ عالیہ پر جن کی عنایتوں ،نوازشوں اور دعاؤں نے اس خدمت کے قابل بنایا۔

(۵) بہت بہت تحفۂ شکر و مدحت حاضر ہے ان علماء کرام و مفتیانِ عظام کا جنہوں نے فقیر کے اس مجموعے کی ترتیب و تصحیح، تصدیق، تقدیم اور تقریظ سے نوازا۔

(۶) لاکھوں بار دعائیں ان باوفا علماء اور احباب کے لئے جن کی کوشش اور مشورہ سے یہ علمی ذخیرہ اہل ذوق کے سامنے لانے کے لائق ہوا۔

(۷) ہزار ہا ہزار دعائیں ان کے لئے جنہوں نے احقر کا بوجھ ہلکا اور بہت ساری مشکلات کو آسان کیا۔

خاک پائے اولیاء

عبد الستار رضوی الفیضی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

وخطیب وامام خیراتی جامع مسجد گھسڑی ہوڑہ (بنگال)

۲۱/اپریل ۲۰۲۰ء

شرفِ انتساب

- سراج الائمہ کاشف الغمہ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(وصال ۱۵۰ھ)
- فقیہ بے بدل مجدد اعظم امام احمد رضا خاں محدث بریلوی
(وصال ۱۳۴۰ھ ۱۹۲۱ء)
- صدر الشریعہ حضرت علامہ مفتی امجد علی اعظمی رضوی
(وصال ۱۳۶۷ھ ۱۰۴۸ء)
- تاجدار اہل سنت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ محمد مصطفیٰ رضا خاں بریلوی
(وصال ۱۴۰۲ھ ۱۹۸۱ء)
- رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری جمشید پور جھارکھنڈ
(وصال ۱۴۲۳ھ ۲۰۰۲ء)
- مظہر علوم اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری (وصال ۱۴۳۹ھ ۲۰۱۸ء)

❖ فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین امجدی (وصال ۱۴۲۲ھ)

علیہم الرحمۃ والرضوان

نقیب الاولیاء حضرت علامہ مفتی محمد عابد حسین نوری قادری صاحب قبلہ مدظلہ العالی والنورانی صدر شعبۂ افتاء والقضاء مرکز تربیت افتاء مدرسہ فیض العلوم جمشید پور جھارکھنڈ کے اسمائے طیبہ سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نیاز مند: عبد الستار رضوی

(خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ بنگال)

اسماء مصدقین

(۱)نائب فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی محمد ابرار احمد امجدی برکاتی صاحب قبلہ صدر شعبہ افتاء مرکز تربیت افتاء دارالعلوم امجدیہ ارشدالعلوم اوجھاگنج یوپی

(۲)شہزادۂ فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی محمد ازہار امجدی ازہری مصباحی قبلہ صدر شعبہ افتاء مرکز تربیت افتاء دارالعلوم امجدیہ ارشدالعلوم اوجھاگنج یوپی

(۳)فقیہ دوراں مصنف فتاویٰ یارعلویہ حضرت علامہ مفتی محمد منظور احمد یارعلوی صاحب قبلہ دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی۔

(۴)مصنف فتاویٰ شرف ملت حضرت علامہ محمد شرف الدین رضوی صاحب قبلہ دارالعلوم قادریہ فیل خانہ ہوڑہ بنگال۔

(۵)زینت الفقہاء مصنف فتاویٰ اکرمی حضرت علامہ مفتی محمد شہروز عالم صاحب قبلہ دارالعلوم قادریہ فیل خانہ ہوڑہ بنگال

(٦)فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی محمد عثمان غنی مصباحی دارالعلوم فدائیہ خانقاہ سمرقندیہ دربھنگہ بہار

(٧)مصنف کتب کثیرہ حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ النعیمی صاحب قبلہ دارالحدیث والافتاء جامعۃ

(٩)مصنف فتاوٰی شیموگہ حضرت علامہ ومولانا ومفتی محمد ہاشم رضا مصباحی صاحب شیموگہ کرناٹک النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی (پاکستان)

پیر طریقت ناشر مسلک اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ ابوالبرکات محمد ارشد سبحانی غفرلہ النورانی پنجاب پاکستان

دعائیہ کلمات

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

فقیر کے محب گرامی خلیفۂ مجاز مسلک اعلیٰ حضرت کے علمبردار، ناشر سنیت حضرت علامہ و مولانا الشاہ عبدالستار رضوی القادری (مدرس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ) کی دین وسنیت کے فروغ کے لئے تصنیفی خدمات قابل فخر ہیں۔

"فتاوٰی برکات رضا" آپ کی انتھک قلمی کاوشوں کا نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ عزیزم، محتشم حضرت مولانا الشاہ عبدالستار رضوی القادری حفظہ اللہ تعالیٰ کی تمام مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطاء فرمائے، مزید مسلک اعلیٰ حضرت پر استقامت اوراس کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائے اور ہم سب کو خاتمہ بر ایمان و بے حساب

حتمی مغفرت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ النبی الامین صلیٰ اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

فقط والسلام

مدینے پاک کا بھکاری

گدائے کوئے عاشقاں

خلیفہ مجاز فیض یافتگان خلفائے اعلیٰ حضرت

فقیر عبدالمصطفیٰ ابوالبرکات محمد ارشد سبحانی غفرلہ النورانی

خاک نشین تلوکرانوالہ شریف فاضل ضلع بھکر پنجاب پاکستان

١٠/ شعبان المعظم 1441ھ / بمطابق 04/ اپریل 2020ء یوم السبت

صاحبزادہ نائب فقیہ ملت حضرت مفتی ابرار احمد برکاتی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی

(مہتمم اعلیٰ وصدر شعبۂ افتاء مرکز ترتیب افتاء دار العلوم امجدیہ اہل سنت

ارشد العلوم اوجھاگنج ضلع بستی یوپی)

کلمۂ تحسین

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

حامداًومصلیاًومسلمًا

فتویٰ کا مفہوم گو کہ عام ہے اور ہر حکم شرعی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ لیکن اصطلاح فقہ میں یہ لفظ اس مفہوم عام کے مقابل بہت ہی خاص ہے۔ اس لئے فقہاء کرام فتویٰ کا اطلاق ان نو پید مسائل پر کرتے ہیں جن کے تعلق سے علماء مذہب کی کوئی روایت منقول نہ ہو۔ بعد کے فقہاء مجتہدین نے اپنے اجتہاد و استنباط سے ان کے احکام کو بیان فرمایا ہو، حقیقت یہ کہ یہی وہ حضرات ہیں جو مجتہد کے مرتبۂ عظیمہ پر فائز ہیں اور انھیں کے بیان کردہ مسائل فتاویٰ ہیں۔ شرح عقود رسم المفتی میں

ہے ”**الفتاویٰ والواقعات وھی مسائل استنبطھا المجتھدون المتأخرون بما سئلواعن ذالک ولم یجدوا فیھا روایة عن اھل المذھب والمتقدمین وھم اصحاب ابی یوسف ومحمدواصحاب اصحابھما وھلم جراوھم کثیرون**“ اھ (صفحہ ۴۹)

توفقیہ ابواللیث سمرقندی کی ”کتاب النوازل“ فتویٰ کی سب سے پہلی کتاب ہے اس کے بعد فتاویٰ کی بہت سی کتابیں وجود میں آئیں اس طور پر ذکر مسائل میں بہت وسعت ہوئی مگر اس وسعت کے باوجود فتاویٰ کا اطلاق ائمہ مجتہدین کے مسائل اجتہادیہ ہی پر کیا جاتا رہا۔ لیکن جب کوئی مجتہد باقی نہ رہا، صرف مقلد مفتی ہی رہ گئے تو ایک بار پھر لفظ فتویٰ کے مفہوم میں توسیع ہوئی اور اب نقل فتویٰ کو بھی فتویٰ سے تعبیر کیا جانے لگا۔ اس طرح مفتی کی دو قسم ہو گئی ایک مفتیٔ مجتہد دوسرا مفتی ناقل جو سائل کے جواب میں مجتہد کا کوئی قول نقل کر کے مسئلہ بتادے وہ مفتی ناقل ہے۔

ردالمحتار میں ہے ”**المفتی ھو المجتھد فاما غیرالمجتھدفمن یحفظ اقوال المجتھد فلیس بمفت والواجب علیه اذا سئل ان یذکر قول المجتھد کالامام علیٰ وجه الحکایة فعرف ان ما یکون فی**

زماننا من فتوىٰ الموجدين ليس بفتوىٰ بل هو نقل كلام المفتى ليأخذ به المستفتى"اھ (ج:۱ص:۴۷)

خلاصہ یہ ہے کہ جو مجتہد نہ ہو بلکہ وہ صرف کسی کے قول کو یاد رکھتا ہو حقیقت میں وہ مفتی نہیں ایسے شخص کی ذمہ داری یہ ہے کہ جب اس سے کوئی سوال ہو تو بطور حکایت کسی مجتہد کے قول کو نقل کردے یا بیان کردے۔پس تفصیل سے یہ بالکل ظاہر اور عیاں ہو گیا کے ہمارے زمانہ کے فقہاء کرام کے فتاویٰ دراصل فتاویٰ نہیں ہوتے بلکہ حقیقی مفتی کے کسی قول کی نقل ہوتی ہے۔تو اس دور میں جو بھی مفتی ہیں وہ مفتی ناقل ہیں، لیکن یہ نقل بھی کوئی اسان کام نہیں کہ جو چاہے احکام کو نقل کردے ،اس کے لئے بھی کئی اہم شرطیں درکار ہیں جس کی مکمل تفصیل کتب فقہ وفتاویٰ میں موجود ہے اور حقیقت تو یہ ہے کے اس زمانے کی فتویٰ نویسی جو دراصل نقل فتویٰ ہے یہ بھی صرف پڑھنے پڑھانے سے حاصل نہیں ہوتی،اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ کسی مشاق مفتی کے زیر نگرانی رہ کر عرصۂ دراز تک فتویٰ لکھنے کا کام کیا ہو۔

جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے "علم الفتویٰ پڑھنے سے نہیں آتا جب تک مدتہا کسی طبیب حاذق کا مطب نہ کیا ہو"(فتاویٰ رضویہ قدیم ج:۹ص:۲۳۱ نصف اول)

نیز اسی میں ہے۔ ’’آج کل درسی کتابیں پڑھنے پڑھانے سے آدمی فقہ کے دروازے میں بھی داخل نہیں ہوتا۔‘‘ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج:۴ ص:۵٦۵)

لھذا وہی عالم دین نقول فتویٰ کا اہل ہے اور قابل اعتماد مفتی نقال ہے جو افتاء کے جملہ اوصاف و شرائط کے حامل ہو۔ محب مکرم مخلص اکرم جناب مولانا مفتی عبدالستار رضوی فیضی فاضل جامعہ فیض العلوم جمشید پور، استاذ و ناظم تعلیمات مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ ایک محنتی، باصلاحیت عالم دین ہیں۔ ادھر کچھ دنوں سے آن لائن واٹس ایپ کے ذریعہ اس ناچیز سے فتویٰ کی وجہ اس فن سے وابستہ ضرور ہیں۔ بہر حال مولانا موصوف اصلاح کے لئے جو فتویٰ بھیجتے ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا محنتی اور پڑھنے، پڑھانے کا ذوق رکھتے ہیں اور مطالعہ کر کے جزئیات کی روشنی میں جواب لکھنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ فتویٰ نویسی کے لئے یہ لازمی جز ہے کہ جو بھی حکم لکھے ہر ایک کے لئے معتمدہ جزئیہ ضرور پیش کرتے ہیں اور یہی ہمارا منصب بھی ہے۔ مجموعہ ’’**فتاویٰ برکات رضا**‘‘ جو بہت سے ابواب فقہ پر مشتمل ہے۔ یہ ان کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ خدا کرے موصوف گرامی اسی طرح پوری ذمہ داری کے ساتھ مذہب و مسلک کی خدمات پورے خلوص کے ساتھ

انجام دیتے رہیں۔رب کریم کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ پروردگار عالم اسے قبول عالم وتام فرمائے، بخشش ونجات کاذریعہ بنائے دارین کی سعادتوں سے مالامال فرمائے اورمزیدیوں ہی دینی وملی کاموں کے لئے انھیں قوت وتوانائی عطاء فرمائے۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

سگ بارگاہ غوث ورضا

محمدابراراحمدامجدی برکاتی

مہتمم اعلیٰ وصدرشعبۂ افتاءمرکزتربیت افتاءاوجھاگنج بستی یوپی

۱۶/رمضان المبارک۱۴۴۱ھ مطابق۰۹/مئی۲۰۲۰ء

مصنف کتب کثیرہ حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ النعیمی صاحب قبلہ

(خادم الحدیث والافتاء بجامعۃ النور جمیعۃ اشاعۃ اہل السنہ) کراچی (پاکستان)

تاثر گرامی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلیٰ رَسُولِہ الکَرِیمِ

فتاویٰ برکاتِ رضا اسلامی احکام خصوصاً فقہ حنفی کی ترجمانی کا ایک مستند مجموعہ ہے جسے مفتی عبدالستار صاحب قبلہ نے بڑی محنت سے دلائل و براہین سے مزین فرمایا ہے عوام و خواص کے فائدے کے لیے ''پی ڈی ایف'' کی شکل میں تیار کیا ہے اس میں مسائل کو عام فہم انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس فقیر نے کئی فتاویٰ بنظر عمیق دیکھے ہیں اور انھیں مفید پایا ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے مصنف و مرتب اور تصحیح و تصدیق کرنے والوں کی سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے قارئین

ومستفیدین کے لئے اس مجموعہ کو مفید بنائے اور اسے سب کے لئے دنیا وآخرت کی بھلائیوں کے حصوں کا سبب بنادے۔

بتاریخ ۲۰/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۴/مئی ۲۰۲۰ء بروز جمعرات

العبدالضعیف

محمد عطاء اللہ النعیمی

(خادم الحدیث والافتاء بجامعۃ النور جمعیۃ اشاعۃ اہل سنت کراچی پاکستان)

فقیہ دوراں حضرت مفتی منظور احمد یار علوی صاحب قبلہ

(صدر شعبۂ افتاء دار العلوم برکاتیہ ممبئی)

تأثر گرامی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلرَحمٰنُ عَلَّمَ القُرآنَ

رحمٰن جس نے قرآن سکھایا (القرآن) عن معاویۃ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ "من یریداللہ بہ خیراًیفقھہ فی الدین" (ترجمہ) اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطاء فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم اخرجہ البخاری)

(۱) فقہ کہتے ہیں احکام شرعیہ عملیہ کے اس علم کو جو ان کے تفصیلی دلائل سے حاصل ہو اور فتویٰ کہتے ہیں پیش آمدہ واقعات کے بارے میں دریافت کرنے والے کو دلیل شرعی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بارے میں خبر دینے کو (کتب فتاویٰ)

(۲) تاریخ افتاء کے مختلف ادوار ہیں جو اختصار کے ساتھ ذکر کئے جاتے ہیں۔

عہد نبوی میں افتاء: حضور سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں خود آپ ہی مفتی تھے اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے وارد شدہ وحی کے ذریعہ لوگوں کو حکم شرعی بتاتے تھے، نیز نبی کریم صلیٰ اللہ علیہ وسلم اپنے دور مبارک میں بھی بعض صحابہ کو کبھی کبھی دور دراز کے علاقہ میں مفتی بنا کر بھیجتے، وہ وہاں جاکر لوگوں کی صحیح رہنمائی کرتے تھے۔

(۳) عہد صحابہ میں افتاء: حضور اکرم صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس دار فانی سے وصال فرمانے کے بعد افتاء کی ذمہ داری کو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے سنبھالا اور نہایت احسن طریقہ سے انجام دیا، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں جو حضرات فتویٰ دیا کرتے تھے ان کی تعداد ایک سو تیس سے کچھ زائد تھی، جن میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں: البتہ جو حضرات زیادہ فتویٰ دیتے تھے ان کے نام یہ ہیں: حضرت عمر بن خطاب، حضرت علی بن ابی طالب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عائشہ، حضرت زید بن ثابت، حضرت عبداللہ بن عباس، اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم

اجمعین، ان کے علاوہ اور بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین جو ان سے کم فتویٰ دیا کرتے تھے ان کی تعداد بھی بہت ہے۔

(۴) عہد تابعین میں افتاء: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے بعد اس ذمہ داری کو ان کے شاگردوں نے سنبھالا اور مختلف بلاد اسلامیہ میں اس خدمت کو انجام دیا، چنانچہ تابعین میں سے مدینہ منورہ میں حضرت سعید بن المسیب، حضرت ابو سلمہ، حضرت عروہ، حضرت عبید اللہ، حضرت قاسم بن محمد، حضرت سلیمان بن یسار اور حضرت خارجہ بن زید رحمھم اللہ منصب افتاء پر فائز تھے۔ اور مکہ مکرمہ میں حضرت عطاء بن ابی رباح، علی بن ابی طلحہ اور عبد المالک بن جریج یہ کام کیا کرتے تھے اور کوفہ میں امام الائمہ سراج الغمہ امام اعظم ابو حنیفہ النعمان، ابراہیم نخعی، عامر بن شراحیل وغیرہ اور بصرہ میں حضرت حسن بصری، یمن میں طاؤس بن کیسان اور شام حضرت مکحول رحمھم اللہ اس کام کو انجام دیتے تھے۔ رفتہ رفتہ یہ سلسلہ آگے بڑھتا رہا اور مفتیان اسلام اپنی گرانقدر خدمات افتاء سے امت مسلمہ کو مالا مال کرتے رہے۔

یہاں تک کہ ماضی قریب میں امام عشق و محبت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے شان افتاء کو جو عظمت بخشی ہے وہ اظہر من الشمس ہے جس کے لئے کسی دلیل و حجت کی ضرورت نہیں اور عصر حاضر میں استاذ گرامی مرتبت فقیہ ملت حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی جلال الدین احمد الامجدی علیہ الرحمہ اور شارح بخاری علامہ الحاج الشاہ مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں۔ فقیر راقم الحروف منظور احمد یار علوی کا مجموعہ فتاویٰ الفیوض النبویہ فی الفتاویٰ الیار علویہ مسمی ''فتاویٰ یار علویہ'' بھی منظر عام پر آچکا ہے۔ مگر نو پید مسائل کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ تاہنوز قائم ہے اور ضرورت افتاء اپنی جگہ مسلم ہے جس کے لئے اللہ جل شانہ اپنے خاص بندوں کا انتخاب ہر دور میں کرتا رہا ہے حالیہ دور میں کار افتاء کی انجام دہی کے لئے اللہ رب العزت نے اپنے کرم خاص سے ماہر جزئیاتِ فقہ فقیہ عصر حضرت علامہ و مولانا مفتی عبد الستار رضوی الفیضی صاحب قبلہ کا انتخاب فرما کرامت مسلمہ پر احسان عظیم فرمایا چونکہ دینی کاموں میں سب سے زیادہ مشکل اور دشوار ترین کام افتاء ہے اس کے لئے علم، فضل

، بیدار مغزی، ذہانت، معاملہ فہمی، ذکاوت وخود اعتمادی اور قوت اجتہاد بھی ضروری

ہے تاکہ عبادت و معاملات میں نو پید امور میں بڑی خود اعتمادی کے ساتھ کوئی فیصلہ کر سکے۔اور یہ جو ہمارے سامنے مجموعہ فتاویٰ ہے وہ بنگال کی ایک دینی درسگاہ مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ کے استاذ و مفتی عبد الستار رضوی الفیضی صاحب قبلہ جو جھارکھنڈ کی ایک عظیم دینی درسگاہ مدرسہ فیض العلوم جمشید پور کے فارغ التحصیل ہیں۔ جو ابتداء تاانتہا درسی کتابیں پڑھانے کے ہنر کے ساتھ ساتھ کارِ افتاء کی انجام دہی میں مصروفِ کار ہیں۔ وہ آپ ہی کے نوک قلم سے نکلا ہوا ایک قابل قدر مجموعہ ہے۔ جو نہ صرف مفتی صاحب کے وسعت مطالعہ ، کثرت اطلاع اور فقہ حنفی کے بابت ان کی صلاحیت اور قوت فیصلہ پر شاہد عدل ہے اور ان کی کم عمری کے سبب یہ ان کی کہنہ مشقی ایک خوشگوار حیرت کا سبب ہے۔

گاہے گاہے فقیر راقم الحروف کو علامہ موصوف کے فتاویٰ نظر نواز ہوتے رہتے ہیں جس سے قلبی راحت محسوس کرتا ہوں کہ اپنے صحراء میں ابھی آہو بہت پوشیدہ ہیں مولیٰ تعالیٰ کی بارگاہ عالی جاہ میں بصد خلوص استدعاء ہے کہ وہ موصوف کی اس کاوش کو قبول فرما کر ان کے لئے ذریعۂ نجات بنائے اور امت مسلمہ کو اس سے فیضیاب فرمائے۔

آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ سیدالانبیاءوالمرسلین علیہ افضل الصلوات والتسلیم۔

دعاگو

منظورعالم یارعلوی

(خادم الافتاءوالتدریس دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر،جوگیشوری، ممبئی)

سراج العلماء حافظ ہدایہ حضرت علامہ مفتی محمد شرف الدین رضوی صاحب قبلہ

(رئیس العلماء دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

تقریظ جمیل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

علم واخلاق کسی بھی قوم کے لئے یہ سب سے بڑا اعجاز ناقابل شکست طاقت اور بیش قیمت اثاثہ کی حیثیت رکھتے ہیں ان کے بغیر نہ تو علاقہ فتح ہو سکتے ہیں۔ اور نہ دلوں پر راج کیا جا سکتا ہے۔ صدیوں کی تاریخ گواہ ہے کہ اہل اسلام جب تک علم واخلاق کی حقیقی قدروں سے بہرہ ور رہے تاجوری ان کی نصیبہ بنی رہی اور شرق تا غرب ان کی عظمتوں کے پھریرے لہراتے رہے پھر جیسے جیسے گردش دوراں کی مہربانی سے علم واخلاق میں گراوٹ آتی گئی قلب و قالب کی رسی ان کے ہاتھوں سے ڈھیلی پڑتی چلی گئی اور نوبت بایں جا رسید کہ آج دنیا کی پس ماندہ وقلاش ترین قوموں کی فہرست میں سب سے پیچھے قوم مسلم کھڑی دکھائی دے رہی ہے۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ قرطاس و قلم کی اہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہے، مسلمانوں نے ان کے ذریعے دنیا کو امن و راحت اور سلامتی کا پیغام دیا، شرک و بدعت اور معصیت سے آلود ذہنوں کو توحید و رسالت کے درس رحمت سے آدمیت و انسانیت قرآن مقدس کے احکامات کو معاشرے میں ایک منظم کوشش ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے کہ اس دور انحطاط میں بھی نائبین رسول کی عظیم فہرست ہے۔ جو اسلام کے صحیح احکامات کو لوگوں تک پہونچانے مین ہمہ وقت و ہمہ تن مصروف رہتے ہیں اسی سلسلے کی ایک کڑی عالم نبیل فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی عبد الستار صاحب قبلہ کی ذات گرامی ہے جو سنجیدہ مزاج، خوش اخلاق، اخاذ طبیعت کے مالک ہیں فقہی جزئیات پر درک حاصل ہے۔زیر نظر کتاب ''فتاویٰ برکات رضا'' اسی علمی کاوشوں کا شاہکار ہے۔ آدمی ہمیشہ اپنی تحریر سے زندہ رہتا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ یلوح الخط فی القرطاس دھرا وکاتبہ رمیم فی التراب ۔ دعاء ہے کہ سبحانہ تعالیٰ مفتی صاحب قبلہ کی اس کاوش کو اپنے کرم سے قبول فرمائے اور اس عمل خیر میں دامے درمے قدمے سخنے حصہ لینے والے ہر خوش نصیب کو اپنی عطاء و نوال سے وافر حصہ عطاء فرمائے۔

آمین یارب العالمین بجاہ حبیبہ الکریم

محمد شرف الدین رضوی

خادم التدریس دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ کافور گلی ہوڑہ

مورخہ ۱۳/اپریل ۲۰۲۰ء

فقیہ العصر حضرت علامہ مفتی محمد شہروز عالم اکرمی صاحب

(صدر شعبۂ قادریہ حبیبیہ ہوڑہ بنگال)

تقریظ جمیل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الحمدللّٰہ العزیزالغفاروالصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ المختاروعلیٰ آلہ وصحبہ الاخیارلاسیماالشیخین الصاحبین الاخذین من الشریعۃ والحقیقۃ بکلاالطرفین وعلیٰ مجتھدی ملۃوفقھاءامتہ وعلیٰ جمیع من تمسک بسنتہ

امابعد

فتاوٰی کی ابتداءاور ضرورت واہمیت یافتاویٰ کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ انسان خود ہے ہر نبی اپنی اپنی امت کوان کے شرعی سوالات کے جوابات دیتے رہے ہیں انبیاء کرام کا سلسلہ رسول اللہ صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پراختتام پزیر ہواتو فتاویٰ کی ذمہ داری راسخ العلم افراد کے سپرد ہوگئی ارشادربانی ہے" **فَاسئَلُوااَھلَ الذِّکرِاِن**

کُنتُم لَاتَعلَمُونَ'' تم لوگ اہل علم سے پوچھ لیا کرو اگر تم نہیں جانتے ہو۔اس آیت سے جہاں ایک طرف عامۃ الناس کو اہل علم سے دریافت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تو دوسری طرف علماء کو علم چھپانے پر وعیدیں سنائی گئی ہیں چنانچہ حضور نبی کریم صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔''من سئل عن علم فکتمه الجمه الله بلجام من ناریسم القیامة'' جس سے کوئی علمی بات پوچھی گئی اور اس نے چھپائی تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے آگ کا لگام لگائے گا۔(سنن ابوداؤد) رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم کے جن اصحاب سے فتاویٰ منقول ومحفوظ ہیں ان کی تعداد ایک سو تیس سے زائد ہیں اس سے معلوم ہوا کہ صدر اسلام سے لے کر دور حاضر تک فتویٰ رہنمائی کا ذریعہ ہے اور قیامت تک رہے گا اس لئے اہل علم وعرفان اور باعمل لوگوں کو اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول صلیٰ اللہ علیہ وسلم کا حکم سمجھ کر اس ذمہ داری پر براجمان ہیں مگر اس دور انحطاط میں اکثر آدمی مفت کا مفتی بن کر کھڑے ہیں اور بغیر علم کے فتویٰ صادر کردیتے ہیں جس کا نتیجہ ہمارے سامنے گمراہیت کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔امام بخاری نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

”قال سمعت رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ لایقبض العلم انتزاعًاینتزعہ من العباد ولٰکن یقبض العلم بقبض العلماء حتیٰ اذا لم یبق عالم اتخذ الناس رؤساجہالا فاسئلوافافتوابغیرعلم فضلواواضلوا“تواس گمراہیت سے بچنے کاایک ہی راستہ ہے کہ لوگ کسی اچھے مفتی سے استفسار کر کے صحیح حل اور صحیح مسائل سے واقفیت حاصل کریں۔پیش نظر کتاب ”فتاویٰ برکاتِ رضا“جو حضرت العلام مفتی عبدالستار رضوی صاحب زید حبہ کے رشحات قلم کا وہ نمونہ ہے جس میں قرآن وحدیث اور قوال ائمہ کے ذریعے مدرسہ ارشدالعلوم کے دارالافتاءاور شوشل میڈیا سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات کاذخیرہ موجود ہے۔ایک مفتی کے لئے جوصفات لازم ہیں جیسے راسخ العلم ذاتی زندگی میں متقی وپرہیزگار شریعت کا پابند فتاویٰ نویسی کے اصول وضوابط سے واقفیت وغیرہ وغیرہ وہ تمام خوبیاں نظر فقیر میں موصوف کے اندر موجود ہیں موصوف اس کے ساتھ ہی نہایت سلیم الطبع، سنجیدہ مزاج درس وتدریس کے شائق ہیں۔راقم الحروف نے موصوف کے کافی جوابات کی تصدیق کی ہے نہایت ہی سہل الفاظ، شائستہ انداز حوالے جات سے مزین پایاہے۔

دعاء گو ہوں کہ مولیٰ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول عام وخاص فرمادے اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ و مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے صدقے اس کے ذریعے سے امت مسلمہ کو راہ راست پر گامزن فرمائے اور مؤلف کو اجر جزیل عطاء فرمائے

آمین بجاہ سید المرسلین۔

العارض

فقیر محمد شہروز عالم اکرمی عفی عنہ

(خادم الافتاء دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ بنگال و امام بالی جامع مسجد)

فقیہ زماں حضرت مفتی عثمان غنی رضوی مصباحی صاحب

صدر شعبۂ افتاء دارالعلوم فدائیہ در بھنگہ بہار

تقریظ جمیل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم اما

بعد: آج کے پر فتن دور میں جس قدر علم کا سایہ دراز ہوا ہے اسی قدر لوگ بے دینی اور بے راہ روی کے شکار بھی ہوئے ہیں اس کی وجہ صحیح اور علم نافع کا فقدان ہے۔

شوشل میڈیا، انٹرنیٹ، گوگل اور واٹس ایپ فیس بک نیز ٹویٹر وغیرہ سے ہمارے نوجوان نئ نسل بلکہ ساٹھ پینسٹھ سال کی عمر والے مرد وعورت بھی جڑے ہوئے ہیں اور ہر طرح کے پیغامات چاہے دینی ہو یا دنیوی ایک دوسرے کو ارسال کرتے ہیں اور بے باک ہو کر اشاعت کی ترغیب بھی دیتے ہیں چاہے گمراہی کا پوسٹ ہو یا کہ اختلاف وانتشار والی تحریر، حیرت تب ہوتی ہے جب ایک عام انسان جس نے کبھی

مدرسہ کا منھ تک نہیں دیکھا ہے اور نہ کسی استاذ سے تعلیم حاصل کی ہے اور نہ ہی بقدر طاقت بشریہ مطالعہ ہی کیا ہے مگر وہ بھی اسلامی پوسٹ بنا کر شائع کر دیتا ہے جب کہ اسے خود معلوم نہیں کہ ہم نے جو ارسال کیا ہے وہ درست ہے یا نہیں مثلاً جمعہ کے دن کی خوشخبری دینا، بارہ ربیع الاول شریف کی بشارت دینا، شعبان ورمضان آنے سے پہلے ان کی خوشخبری دینے والوں کو خواب میں انعام ملنا، کلمہ طیب کو اتنی بار پڑھ کر شیئر کرو تو آج رات تمہیں خواب میں یہ خوشخبری ملے گی۔ یادرہے ہم ان ایام کے فضائل کی بات نہیں کر رہے ہیں کیوں کہ ان کے فضائل قرآن وحدیث میں یقیناً کافی وشافی موجود ہیں معاملہ پیشگی بشارت کا ہے اور یوٹوب والے جھوٹی خبر شائع کرنے میں بطور مبالغہ کہا جائے کہ سو فیصد سے بھی آگے ہیں تو بجا ہی ہوگا ابھی کچھ دن پہلے بابری مسجد کے تعلق سے خدائی کرشمہ زور وشور سے دکھا رہے تھے۔ بہر حال حاصل کلام یہ ہے کہ اولاً انسان خود صحیح اور نفع بخش علم حاصل کرے پھر دوسروں تک پہونچائے غیر مفید علم سے اللہ کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیشہ پناہ مانگتے رہے-اب صحیح علم حاصل ہوگا کیسے؟

تو یا تو علماء حقہ کی تصنیفات و تحریرات کا مطالعہ کیا جائے یا اگر شعور نہیں تو اہل علم سے کم از کم سوال ہی کرے، پوچھے پھر سیکھے اور عمل میں لائے کہ رب قدیر جل جلالہ عم نوالہ نے اس کا حکم دیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے ”فَاسئَلُوا اَھلَ الذِّکرِاِن کُنتُم لاَ تَعلَمُونَ“ تو اے لوگو: علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔(سورہ الانبیاء)

انٹرنیٹ کی دنیا میں جہاں لوگ غلط مراسلات کی تشہیر کرتے ہیں وہیں پر ہمارے دانش گاہوں اور مدارس اسلامیہ کے جید علماء و مفتیانِ کرام ان کا تعاقب کرتے ہوئے بھرپور جواب بھی دیتے ہیں اور صحیح علم کے ساتھ دین مستقیم کی بھی راہ دکھلاتے ہیں علمی گروپس کے ذریعے کافی لوگ دین کی باتیں سیکھ رہے ہیں اور دوسروں تک پہونچا بھی رہے ہیں۔ نیز کافی دلچسپی کے ساتھ مسائل شرعیہ سیکھ رہے ہیں اور ماہرین علوم وفنون خلوص وللٰہیت کے ساتھ خدمت بھی کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان علماء اہل سنت کو دارین کی نعمتوں سے مالامال فرمائے۔ آمین ان سربلند اشخاص اور خدمات انجام دینے والوں میں محب گرامی حضرت علامہ مفتی عبدالستار رضوی صاحب قبلہ بھی سرفہرست ہیں جنہوں نے گزشتہ کئی سالوں سے آن لائن آنے والے سوالوں کے جواب قلم بند فرمائے ہیں۔اب ان کا مجموعہ بنام ”فتاویٰ

برکات رضا‘‘ شائع ہو رہا ہے جو یقیناً حضرت کی محنت و مشقت کا نتیجہ ہے اللہ تبارک و تعالیٰ ’’فتاویٰ برکات رضا‘‘ کو مقبول خاص و عام کرے اور اس کے مصنف کو اجر عظیم کے ساتھ مزید دین متین کی خدمت کی توفیق عطاء فرمائے ۔آمین بجاہ نبی الامین صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

دعاء گو

محمد عثمان غنی رضوی

جامعی مصباحی در بھنگہ بہار

۹/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ مطابق ۳/اپریل ۲۰۲۰ء

حضرت علامہ و مولانا محمد عقیل احمد قادری حنفی

سکونت بربلا ضلع اتر دیناج پور ویسٹ بنگال / مقیم حال سورت گجرات انڈیا

تقریظ جمیل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ و آلہ و اصحابہ و بارک و سلم اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔(جامع صغیر لسیوطی ص ۵۵۷/حدیث ۹۳۲۶)بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

چونکہ انسان کا کمال اور اس کی سعادت ایمان و عمل کی صحت پر موقوف ہے۔

اور یہ بغیر علم دین ناممکن ہے، اس لئے ہر شخص جو اپنی زندگی کو صالح و کامیاب بنانا چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دین کا علم حاصل کرے۔

علم دین کی چار قسمیں

پہلی قسم میں وہ مسائل ہیں جن کا تعلق ایمان اور عقیدہ سے ہے جیسے توحید ورسالت ، نبوت، جنت، دوزخ، حشر، ثواب، عذاب وغیرہ:

دوسری قسم میں وہ باتیں ہیں جن کا تعلق عبادتِ بدنی ومالی سے ہے
جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ:

تیسری قسم میں وہ چیزیں ہیں جن کا تعلق معاملات ومعاشرت سے ہے جیسے خرید و فروخت، نکاح، طلاق، عتاق، جہاد، حکومت، سیاست وغیرہ:

چوتھی قسم میں وہ امور ہیں جن کا تعلق اخلاق وعادات، جذبات وملکات سے ہے
جیسے شجاعت، سخاوت، صبر، شکر وغیرہ:

اس کتاب میں علم کے چاروں اقسام پر جوابات موجود ہیں۔ سب سے بڑی خوبی کتاب ھٰذا میں یہ ہے کہ ہر جواب میں معتبر مفتیانِ کرام کے تصدیقات موجود ہیں، اور کتاب ھٰذا میں نئے جوابات بھی شامل ہیں اور مصنف حضرت علامہ مفتی عبدالستار رضوی الفیضی صاحب قبلہ مدظلہ العالی والنورانی نے اس کتاب کے لئے کافی محنتیں کی ہیں۔ آپ شوشل میڈیا پر ابحاث وتکرار وغیرہ سے دور رہ کر سائلین

کے سوالات کے جوابات لکھ کر پھر اپنے کام میں مشغول ہو جاتے تھے۔اور آپ کا مزاج بھی کافی نرم ہے اور آپ محتاط شخص ہیں، عجلت میں کوئی جواب آپ نے نہیں دیا ہے بلکہ ہر جواب کو دلائل و براھین سے مزین کر کے تب سائل
کے حوالے کئے ہیں۔دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ مفتی عبدالستار رضوی الفیضی صاحب قبلہ کو لمبی عمر عطاء فرمائے اور آپ کے علم و عمل میں بے پناہ برکتیں عطاء فرمائے۔

آمین صلیٰ اللہ علیٰ النبی الامی وآلہ واصحابہ وبارک وسلم برحمتک یاارحم الراحمین

محمد عقیل احمد قادری حنفی

سکونت بربلا ضلع اتر دیناج پور ویسٹ بنگال/ مقیم حال سورت گجرات انڈیا

تلمیذ فقیہ ملت یادگار سلف حضرت علامہ مفتی محمد جعفر صدیقی صاحب قبلہ مہاراشٹر

تقریظ جمیل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم

اسلامی معاشرے میں درپیش آنے والے حالات ومسائل کے متعلق شرعی احکام معلوم کرنے کو "استفتاء" اور دلائل شرعیہ کی روشنی میں رہنمائی کرنے کو "فتویٰ" کہا جاتا ہے۔ فتویٰ ایک اہم ذمہ داری ہے مفتی اللہ تبارک وتعالیٰ کے محبوب پاک حضور پر نور نبی کریم صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نائب کی حیثیت سے دینی مسائل سے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

فتاویٰ کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ انسان جب سے ہے۔ ہر نبی اپنی اپنی امت کو شرعی سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ یہاں تک کہ حضور خاتم النبیین

سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہونچا حضور نبی کریم صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نئے نبی ورسول نہیں تشریف لائے اور نہ ہی مبعوث ہوں گے اس لئے حضرات صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے لے کر آج تک نائبینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ اہم ذمہ داری ڈالی گئی جب سے آج تک جاری وساری ہے اور تا قیامت ان شآء اللہ جاری رہے گا۔

ایک طرف تو نہ جاننے والوں کو جانکاروں سے دریافت کرنے کا حکم ہوا تو دوسری طرف علماء کو علم دین چھپانے پر سخت وعید سنائی گئی۔

جو انسان جتنا معزز و محترم ہوتا ہے اتنے ہی زیادہ اس پر قوانین عائد ہوتے ہیں۔ جانوروں کے لئے کوئی قاعدہ، قانون، دستور نہیں۔ جو لوگ اپنی زندگی اپنی مرضی، اپنی چاہت اور اپنی طبیعت کے مطابق نہیں بلکہ خدائے وحدہ لاشریک کی مرضی، خدا کی بندگی اسلامی معاشرے کے مطابق گزارنا چاہتے ہیں وہ ہمیشہ قدم قدم پر علماء کرام سے رہنمائی حاصل کرتے رہتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی دنیا میں کتنے ایسے لوگ ہیں جو گندے گھناؤنے شیطانیت و نفسانیت فروغ اور انسانیت، اخلاقیات اور ایمان

وحیاء سوز فیس بک، گوگل، یوٹوب، نیٹ پر مناظر اور چٹ کرنے میں مرے ہوئے جانور کی لاش پر رات بھر کتوں کی طرح پڑے رہتے ہیں۔ان حالات زار کے پیش نظر آج کے ہمارے نوجوان باریک بیں، دوراندیش علماء کرام نے قوم مسلم کے نوجوانوں کے رخ کو اُدھر سے اِدھر پھیرنے کے لئے واٹس ایپ گروپ کے ذریعے مفید و کار آمد قابل صد مبارکباد کوشش کی ہے۔ پہلے زمانے میں مسلمان صرف نکاح، طلاق، وراثت جیسے اہم مسائل دریافت کرنے کے لئے کئی کئی کوس پیدل چل کر دارالافتاء میں جایا کرتے تھے۔ مگر آج واٹس ایپ کے ذریعے گھر گھر میں دارالافتاء پہنچادیا ہے۔ جو صرف اہم مسائل ہی نہیں بلکہ چھوٹے سے چھوٹے مسائل گھر بیٹھے بلا جھجھک جب چاہیں دینی مسئلہ معلوم کر سکتے ہیں۔انہیں قوم وملت، مذہب ومشرب اور مسلک سے والہانہ درد وتڑپ رکھنے والے علماء کرام میں سے ہماری جماعت اہل سنت کے متحرک وفعال ذی استعداد، قابل عالم دین محب گرامی وقار حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد عبدالستار رضوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی شخصیت میرے سامنے ابھر کر سامنے آتی ہے۔

موصوف درس وتدریس ودیگر لوازمات زندگی کی مصروفیات کے باوجود وہاٹس ایپ گروپس میں اہل گروپ پر سبقت لے جاتے ہوئے شرعی سوالات کے مدلل و مفصل جواب سے سائلین کو مستفیض و مستفید فرماتے رہتے ہیں انہیں جوابات کو اب ماشاءاللہ موصوف نے پی ڈی ایف کتابی شکل میں یکجا کر دیا ہے جو کئی سو صفحات پر مشتمل ہے اور ''فتاویٰ برکاتِ رضا'' سے موسوم فرمایا ہے۔

ایں سعادت بزور باز و نیست تانہ بخشند خدائے بخشندہ۔۔۔

رب قدیر کتاب ھٰذا کو قبول عام فرمائے اور آپ کی عمر میں خیر و برکت عطاء گرمائے اور روز افزوں دین اسلام کا کام لیتا رہے۔آمین یارب العالمین بجاہ سیدالمرسلین صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

ناچیز

محمد جعفر علی صدیقی رضوی

کرلوسکرواڑی، سانگلی، مہاراشٹر

۵/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۹/اپریل ۲۰۲۰ء

اعتذار: الانسان مرکب من الخطأوالنسیان خطاء کاواقع ہونا انسان سے بعید نہیں بلکہ غلطیاں انسان ہی سے سرزد ہوتی ہیں لہذا ارباب علم ودانش کی بارگاہ میں فقیر عرض گزار ہے کہ اگر کہیں کوئی شرعی خامی یا کتابت میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع کریں تاکہ جلد از جلد اس کی اصلاح کردی جائے۔

عبدالستار رضوی قادری فیضی عفی عنہ

کتاب العقائد

عقائد کا بیان

عقائد کے کتنے امام ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ عقائد کے کتنے امام ہیں؟

سائل: اشفاق نیازی پاکھر

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عقائد کے دو امام ہیں ایک حضرت سیدنا ابو منصور ماتریدی۔ دوسرے سیدنا شیخ امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہما

(روضة البہیه ص 3 ومخزن معلومات)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشد لعلوم کلکتہ-28/شوال المکرم 1441ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

اللہ ہر جگہ موجود ہے کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے کہنا کیسا ہے؟

سائل: رحمت علی جئے پور پوسٹ جھالدہ پورلیا بنگال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب : یہ جملہ کہنا کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے سخت حرام اور اپنے معنی کے لحاظ سے کفر ہے (فتاویٰ شارح بخاری اول ص ۱۱۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ : عبدالستار رضوی عفی عنہ

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

اس میں لوگوں کی اصلاح کی جائے گی اور حکم کفر نہیں لگائیں گے۔

والجواب صحیح۔ عبدہ محمد عطاء اللہ النعیمی

(خادم الحدیث والافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان)

اللہ فرماتے ہیں کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کیااللہ کواللہ فرماتے ہیں کہ سکتے ہیں؟اور اللہ تعالیٰ کے لئے جمع کاصیغہ استعمال کرنا کیساہے؟

سائل: طفیل رضا گھاٹ کوپر ممبئی

وعلیکم السلام ورحمةالله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الجواب بعون الملک الوھاب: اللہ عزوجل کو ضمیر مفرد سے یاد کرنا مناسب ہے کہ وہ واحد فردوتر ہے تعظیماً ضمائر جمع میں بھی حرج نہیں۔اس کی نظیر قرآن مجید میں ضمائر متکلم میں توصدہاجگہ ہے" **انانحن نزلناالذکروانا له لحافظون**"اور ضمائر خطاب میں صرف ایک جگہ ہے وہ بھی کلام کافر سے کہ عرض کرے گا" **رب ارجعون اعمل صالحاً**"اس میں علماء نے تاویل فرمادی ہے کہ

ارجع کی جمع باعتبار تکرار ارجع ارجع ارجع۔ ضمائر غیبت میں ذکر مرجع صیغہ جمع۔ مگر فارسی اور اردو میں بکثرت بلا نکیر رائج ہیں۔ زرویت ماه تابان آفریدند
زقدرت سروبستان آفریدند

ایسی جگہ لوگ قضاء وقدرت کو مرجع بتاتے ہیں بہر حال یوں ہی کہنا مناسب ہے کہ اللہ فرماتا ہے۔ مگر اس میں کفر وشرک کا حکم کسی طرح نہیں ہو سکتا نہ گناہ ہی کہا جائے گا بلکہ خلاف اولیٰ (ھٰکذا فی احکام شریعت حصہ دوم صفحہ ۱۴۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد الستار رضوی عفی عنہ

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

والجواب صحیح عبدہ محمد عطاء اللہ النعیمی

(خادم الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان)

قرآن وحدیث کا فیصلہ نہ ماننے والا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کے ساتھ کوئی زمین کا معاملہ ہوا تو زید نے کہا کہ اس کا حل قرآن وحدیث سے نکالا جائے تو اس معاملہ کو مفتی صاحب کی بارگاہ میں لے گئے تو مفتی صاحب نے قرآن وحدیث کے حوالے سے جواب دیا۔ اب زید کہتا ہے کہ ہم اس کو نہیں مانتے ہیں۔ جب قرآن کی آیت اور حدیث کے حوالے سے جواب دیا گیا تو اب کہ زید قرآن کے فیصلے کو نہیں مان رہا تو زید پر کیا شرعی حکم لگے گا؟

اس کا جواب قرآن وحدیث کی روشنی میں عنایت فرمائیں۔

سائل: غلام احمد رضا ازہری

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جو شخص حدیث کا منکر ہے وہ نبی کریم صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا منکر ہے اور جو نبی کریم صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا منکر ہے وہ قرآن مجید کا منکر ہے اور جو قرآن مجید کا منکر ہے وہ اللہ واحد قہار کا منکر ہے اور جو اللہ تعالیٰ کا منکر ہے وہ صریح کافر و مرتد ہے اور جو صریح کافر و مرتد ہے اسے اسلامی مسائل میں دخل دینے کا کیا حق؟ نیز اس کی بات کیونکر مسموع ہو گی۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:"**ماآتاکم الرسول فخذوہ ومانھاکم عنه فانتھوا**"رسول پاک جو کچھ تمھیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔اور فقہ کا انکار قرآن مجید کا انکار ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے **فَلَولاَنَفَرَمِن کُلِّ فِرقَةِ مِنھُم طَآئِفَةٌ لِّیَتَفَقَّھُوافِی الدِّینِ**(فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ ۱۳۴/۴۶)لھذا مذکور شخص پر توبہ واستغفار و تجدید ایمان و تجدید نکاح اور تجدید بیعت لازم ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

قد صح الجواب والمجیب مثاب: کتبہ سید شمس الحق برکاتی مصباحی

جو شخص مسائل شرعیہ کو نہیں مانتا وہ اسلام سے خارج ہو گیا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید ایک نمازی اور حاجی بھی ہے اور کبھی کبھی امامت بھی کرتا ہے زید اور بکر کے درمیان کسی بات پر بحث و مباحثہ ہونے لگا تو بکر نے زید سے کہا کہ شریعت کو مانو تو زید نے کہا کہ میں شریعت کو نہیں مانتا ہوں۔ لہٰذا حضور والا سے گزارش ہے کہ کیا زید اسلام سے خارج ہو گیا؟

شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: ذاکر حسین ضیائی باقر محل نئی مسجد بارکپور

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃالرحمان رقم طراز ہیں کہ جو شخص مسائل شرعیہ کے مقابلے میں کہے کہ وہ مسائل شرعیہ کو نہیں مانتا وہ اسلام سے خارج ہو گیا (فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ ۵۱۷) لھٰذا زید توبہ و تجدید ایمان کرے اور بیوی والا ہے تو تجدید نکاح بھی کرے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو سب مسلمان اس کا بائیکاٹ کریں۔ ھٰکذا فی فتاویٰ فیض الرسول اول ص ۱۲۴

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ماننا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماءدین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک وہابی شخص ہے جو کہتاہے کہ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

سائل: حافظ محمد محفوظ عالم مدھوپور جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمةالله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ماننا کفر ہے(بحرالرائق جلد پنجم ص۱۲۹)میں ہےیکفربقوله یجوزان یفعل الله فعلاً لاحکمة فیه وباثبات المکان لله تعالیٰ(فتاوٰی قاضی خان جلد چہارم ص۴۳۰)یکون کفرا لان الله تعالیٰ منزه عن المکان قال الله تعالیٰ فی السمآءعالم ”لوارادبه المکان کفر“ایسا ہی(فتاوٰی رضویہ شریف جلد ششم ص۲۳)پھر صفحہ ۱۲۳، میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جسم وجہت اور مکان سے پاک ومنزہ ہے

کسی مکان میں نہیں ہو سکتا، کسی جگہ نہیں ہو سکتا، کسی طرف نہیں ہو سکتا۔ اور طرف سب جگہ اس کے بنائے ہوئے ہیں۔ اور وہ حادث ہیں۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ قدیم، ازلی ہے۔ ازل میں کسی جگہ، کسی طرف نہ تھا کیونکہ جگہ اور طرف تھے ہی نہیں۔ تو اب کسی جگہ اور طرف میں نہیں جیسا جب تھا ویسا ہی اب ہے۔ جگہ اور طرف کو بنا کر بدل نہ گیا جگہ اور طرف بدلیں گے اور اللہ تعالیٰ بدلنے سے پاک ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

(خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: جعفر احمد صدیقی

سادات کرام کی تعظیم کا انکار کرنے والا دین اسلام سے خارج ہے؟

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سادات کرام کی تعظیم کا انکار کرنے والا کیا دین اسلام سے خارج ہے؟ نیز کیا سادات کی تعظیم نص قطعی سے ثابت ہے؟

سائل: ڈاکٹر محمد ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سادات کرام کی تعظیم کا انکار کرنے والا دین اسلام سے خارج ہے۔ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے سادات کرام کی تعظیم فرض ہے اور ان کی توہین حرام بلکہ علماء کرام نے ارشاد فرمایا جو کسی عالم کو مولویا یا کسی سید کو میروا بروجہ تحقیر کہے کافر ہے مجمع الانہر میں ہے الاستخفاف بالاشراف والعلماء کفر ومن قال لعالم عویلم اولعلوی قاصدابہ الاستخفاف کفر۔ بھیقی امیر المومنین مولی علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے اور ابوالشیخ ودیلمی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم فرماتے

ہیں من لم یعرف حق عترتی و الا نصار والعرب فھو لاحد ثلاث اما منافق واماالزنیة واما لغیرطھور ھذا لفظ البہیقی من حدیث زید بن جبیر عن داؤد بن الحسین عن ابی رافع عن ابیه عن علی رضی اللہ تعالی عنه ولفظ غیرہ اما منافق واما ولدزینة واما امرء حملت به امه فی غیر طہر -یعنی جو میری اولاد اور انصار اور عرب کا حق نہ پہچانے وہ تین علتوں سے خالی نہیں یا تو وہ منافق ہے یا حرامی یا حیضی بچہ -بلکہ علماء وانصار و عرب سے تو وہ مراد ہیں جو گمراہ وبدین نہ ہو اور سادات کرام کی تعظیم ہمیشہ جب تک ان کی بدمذہبی حد کفر کو نہ پہنچے اس کے بعد وہ سید ہی نہیں نسب منقطع ہے قال اللہ تعالیٰ ''انه لیس من اهلک انه عمل غیر صالح ''

(فتاویٰ رضویہ شریف قدیم جلد نہم صفحہ ۱۶۶)

امام ابن حجر صواعق محرقہ میں فرماتے ہیں ینبغی الا عظاء عن انتقادھم ومن ثم ینبغی ان الفاسق من اہل البیت لبدعة اوغیرھا انما تبغض افعاله لاذاته لانها بضعة منه صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم

وان کان بینه وبینها وسائط -(سیدوں کی تنقید سے چشم پوشی کرنا چاہیے کیونکہ اہل بیت کے فاسقوں کا فعل ناپسندیدہ ہے ان کی ذات ناپسندیدہ نہیں- کیونکہ وہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے جسم کا ٹکڑا ہیں اگرچہ ان میں اور رسول اللہ صلی علیہ وسلم میں کتنے ہی واسطے ہوں-) (فتاویٰ رضویہ-ج:۱۲، ص:۲۶)قدیم

اور جلد نہم میں ہے: ہاں سچے محبان اھل بیت کرام کے لئے روز قیامت نعمتیں، برکتیں، راحتیں ہیں طبرانی کی حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **الزموا مودتنا اهل البیت فانه من تقی اللّٰه وهو یودنا دخل الجنة بشفاعتنا والذی نفسی بیده لا ینفع احد عمله الا بمعرفة حقنا** تم اہلبیت کی محبت لازم پکڑو کہ جو اللہ سے ہماری دوستی کے ساتھ ملے گا وہ ہماری شفاعت سے جنت میں جائے گا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ کسی کو اس کا عمل نفع نہ دے گا جب تک ہمارا حق نہ پہچانے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد نہم صفحہ:۱۶۷)نصف آخر

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی غفرلہ

۲۸،ذیقعدہ ۱۴۴۲ھ بمطابق ۹،جولائی

ایک شخص کلمہ نہ پڑھنے کے باوجود مسلمان ہو گیا اس کی کیا صورت ہے؟

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ایک شخص کلمہ نہ پڑھنے کے باوجود مسلمان ہو گیا اس کی کیا صورت ہے؟

سائل مولانا جمال اختر مظہری کلکتہ

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب: بعون الملک الوھاب جو شخص یہ کہے کہ میں نے فلاں مذہب چھوڑ کر دین اسلام قبول کر لیا تو وہ مسلمان ہو گیا اگرچہ اس نے کلمہ طیبہ نہیں پڑھا جیسا کہ (فتاوٰی

افریقہ صفحہ ۱۵۴) میں ہے اتنا کہنا کہ میں نے وہ مذہب چھوڑ کر دین محمدی قبول کرلیا
اسلام کے لئے کافی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔ ۱۱
شوال المکرم ۱۴۴۱ھ بمطابق ٤ جون ۲۰۲۰ء

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

فرشتوں کو جاسوس کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میرا ایک سوال ہے فرشتوں کو جاسوس کہنا کیسا ہے؟ اگر عالم کہے تو اس کے اوپر شریعت کا کیا حکم ہے؟

سائل ریاض اختر

وعلیکم السلام ورحمته الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب: ھوالھادی الی الصواب: فرشتوں کو جاسوس کہنا توہین ہے- فتاویٰ شارح بخاری ج/۱ص/۵۷۵ میں ہے انبیاء کرام کو جاسوس کہنا کفر ہے، اسی طرح فرشتوں کو گارڈ یا ٹی ٹی کہنا بھی توہین ہے- لہذا عالم ہو یا غیر عالم فرشتوں کی شان میں ایسا کہنے سے توبہ واستغفار کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۲، رجب المرجب ۱٤٤١ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز افتاء اوجھا گنج

کسی انسان کو فرشتہ کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ کسی انسان کو فرشتہ کہنا کیسا ہے؟

السائل: رفیق عالم دیناج پور

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عصمت حضرات انبیاء وملائکہ عظام صلوات اللہ تعالیٰ سیدھم وعلیھم اجمعین کا خاصہ ہے اور معصوم اسی لئے ان حضرات کرام کی تحیت مخصوص ہے۔ روافض خذلھم اللہ تعالیٰ کہ حضرات ائمہ اطہار کے لئے عصمت ثابت کرتے ہیں اور انہیں انبیاء کرام کے برابر لاتے ہیں وہ اسی لئے ان حضرات کو معصوم کہتے ہیں۔ تو اہل سنت و جماعت کو ان کا طریقہ اپنانا اور ان سے تشبیہ کب روا ہے۔ حدیث شریف میں ہے **"من تشبہ بقوم فھومنھم"**

جو جس قوم کی مشابہت کرے وہ انہیں میں سے ہے۔ لٰہذا کسی انسان کو معصوم کہنا درست نہیں۔ (ماخوذ ماہنامہ اعلٰی حضرت شمارہ ۱۹۷۸ عیسوی)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی غفرلہ

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح منظور احمد یار علوی

(خادم الافتاء والتدریس دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

شرک کسے کہتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ شرک کسے کہتے ہیں؟

سائل: محمد محفوظ عالم متعلم مدرسہ شمسیہ لاتیہار جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اللہ تعالٰی کے سوا کسی دوسرے کو واجب الوجود ماننا، یا کسی غیر خدا کو لائق عبادت سمجھنا شرک ہے۔(شرح عقائد ص ۶۱)اور حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ شرک تین قسم پر ہے۔ایک تو یہ ہے کہ اللہ تعالٰی کے علاوہ کسی اور کو واجب الوجود ٹھرائے۔دوسرا یہ کہ اللہ تعالٰی کے سوا کسی اور کو خالق مانے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ تعالٰی کے علاوہ کسی اور کو بھی مستحق عبادت سمجھے۔(اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۷۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی

خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ ۹/ محرم الحرام ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد ابرار احمد امجدی

خادم مرکز تربیت افتاء امجدیہ اوجھاگنج یوپی

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا ضروریات دین کا انکار کرنے سے مسلمان کفر کی حد تک چلا جاتا ہے؟

سائل: مولانا محمد بشیر مدھوپور جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ضروریات دین میں سے کسی ایک کا انکار کرنے سے کفر کی حد تک پہنچ جاتا ہے مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ کے انکار سے اور رسول پاک

صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ادنٰی سی گستاخی کرنے سے کافر ومرتد ہو جائے گا-ایسے لوگوں کی نماز جنازہ ونکاح وغیرہ پڑھناوپڑھانا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیا مطلقاً تمام دیوبندی کافر ہیں؟ نیز یہ کہ دیوبندی کسے کہتے ہیں؟

جو حضرت خود کو دیوبندی کہتے ہیں مگر علمائے دیوبند کی کفری عبارتوں سے واقف نہیں ہیں، کیا ایسے حضرات کافر ومرتد ہیں؟ اور ایسے لوگوں کی نماز جنازہ وپڑھنی کفر؟

حضور نائب مفتیٔ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فتاویٰ شارح بخاری
میں ارشاد فرماتے ہیں... دیوبندی حقیقت میں وہ ہے جو رشید احمد گنگوہی
، خلیل احمد انبیٹھی، قاسم احمد نانوتوی، اشرف علی تھانوی کی عبارتوں پر مطلع
ہوتے ہوئے بھی انہیں پیشوا جانے یا کم از کم مسلمان ہی جانے اس لئے کہ ان لوگوں
کی کفری عبارتوں میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صریح توہین
ہے اور شان الوہیت میں کھلی ہوئی گستاخی ہے مثال کے طور پر مولوی اشرف علی
تھانوی نے حفظ الایمان صفحہ ۸ پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پاک کو ہر کس
وناکس، حتی کہ بچوں اور پاگلوں انتہائی حقیر وذلیل چیزوں تمام حیوانات وبہائم کے علم
سے تشبیہ دی ہے اس کے برابر کہا ہے۔ مولوی قاسم نانوتوی نے تحذیر الناس صفحہ ۳
پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء بمعنی آخر الانبیاء ہونے کو چودہ
طریقوں سے باطل کیا اور صفحہ ۲۸ پر لکھا کہ بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کوئی نبی
ہو جب بھی کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبویبھی کوئی نبی
پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا اس کا حاصل یہ نکلا کہ نانوتوی
صاحب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء بمعنی آخر الانبیاء نہیں مانتے۔ مولوی

رشید احمد گنگوہی نے اپنے ایک دستخطی مہری فتوے میں لکھ دیا کہ جو یہ کہے کہ خدا جھوٹ بول چکا وہ گمراہ بھی نہیں، فاسق بھی نہیں اور مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ ہے کہ جو بھی شان الوہیت ورسالت میں ادنیٰ سی گستاخی کرے وہ کافر ہے۔ امام قاضی عیاض نے شفا شریف میں علامہ ابن عابدین شامی نے ردالمحتار علی درالمختار جلد ششم صفحہ ۳۷ میں نقل فرمایا کہ ''اجمع المسلمون علیٰ ان شاتمہ کافر من شک فی کفرہ وعذابہ کفر''، مسلمانوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ جو شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرے وہ کافر ہے۔ ایسا کہ جو اس کے عذاب و کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اور یہی علماء عرب و عجم حل و حرم، ہند و سندھ کا متفقہ فتوی ہے جو ''حسام الحرمین'' اور ''الصوارم الہندیہ'' میں بار بار چھپ چکا ہے۔ اب دیوبندی وہ ہے جو ان کے مذکورہ بالا کفریات پر قطعی یقینی طور پر مطلع ہو پھر بھی ان چاروں کو یا ان چاروں میں سے کسی ایک کو اپنا پیشوا مانے یا کم از کم اس کو مسلمان جانے کافر نہ کہے ایسے ہی لوگوں کی نماز جنازہ پڑھنی یا دعاء مغفرت کرنی بر بنائے مذہب صحیح کفر ہے۔ علمائے اہلسنت جب دیوبندی بولتے ہیں تو ان کی مراد دیوبندیوں سے ایسا ہی شخص ہوتا ہے۔

رہ گئے وہ لوگ ان چاروں کے کفریات میں سے کسی ایک پر مطلع نہیں انہیں قطعی یقینی اطلاع نہیں وہ صرف دیوبندی، مولویوں کی ظاہری اسلامی صورت، ان کی نماز، روزوں، کو دیکھ کر انہیں عالم، مولانا جانتے ہیں ان کو اپنا مذہبی پیشوا مانتے ہیں- معمولات اہلسنت کو بدعت و حرام جانتے ہیں- وہ حقیقت میں دیوبندی نہیں اور ان کا یہ حکم نہیں اگرچہ وہ اپنے آپ کو دیوبندی کہتے ہیں اور دوسرے لوگ بھی ان کو دیوبندی کہتے ہوں، جیسے قادیانی ہیں کہ حقیقت میں ختم نبوت کا انکار کرنے کی وجہ سے کافر ہیں- مگر عرف عام میں بے پڑھے لکھے لوگ گورنمنٹ کے کاغذات میں ان کو مسلمان کہتے ہیں اور لکھتے ہیں- عوام کا عرف مدار حکم نہیں- حکم کا دار و مدار حقیقی معنی پر ہے- اس لیے ایسا شخص جو اپنے آپ کو دیوبندی کہتا ہو لوگ بھی اس کو دیوبندی کہتے ہوں وہ ان چاروں علمائے دیوبند کو اپنا مقتدا و پیشوا مانتا ہو حتی کہ اہلسنت کو بدعتی بھی کہتا ہو مگر ان چاروں کے کفریات پر مطلع نہیں تو وہ حقیقت میں دیوبندی نہیں اس کا یہ حکم نہیں کہ یہ شخص کافر ہے یا اس کی نماز جنازہ پڑھنی کفر ہے- ایسا ہی (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم صفحہ ۳۸۶تا۳۸۹) پر ہے۔

فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے جو ان کے اقوال پر مطلع ہو کر انہیں کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہے۔

علمائے کرام حرمین طیبین نے بالاتفاق ان کی نسبت فرمایا ہے من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

ہاں اگر واقع میں کوئی نو وارد یا نرا جاہل یا ناواقف ایسا ہو جس کے کان تک یہ آوازیں نہ گیئں اور وہ بوجہ ناواقفی محض انہیں کافر نہ سمجھا وہ اس وقت تک معذور ہے جبکہ سمجھانے سے فوراً حق قبول کرلے۔ (ج:۹،ص:۳۱۳)نصف آخر قدیم

فتاویٰ شارح بخاری جلد سوم میں صاحب فتویٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرا تجربہ ہے کہ اس سے عوام الناس بلکہ بہت سے پڑھے لکھے دیوبندی بھی ان عبارتوں سے واقف نہیں ہوتے، خصوصاً عورتیں تو ناواقف ہوتی ہیں-اس لیے جب تک تحقیق سے ثابت نہ ہو جائے کہ یہ عورت ان کفری عبارتوں پر مطلع ہے پھر بھی ان عبارتوں کے لکھنے والوں کا اپنا پیشوا مانتی ہے یا مسلمان جانتی ہے-اس لیے عام دیوبندی کی لڑکیوں پر مرتدہ کا حکم لگانا درست نہیں-(صفحہ ۲۸۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

جو یہ کہے کہ قرآن کافی ہے حدیث کی ضرورت نہیں ایسے شخص پر کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں جو یہ کہے کہ قرآن کافی ہے حدیث کی ضرورت نہیں؟ یعنی جو یہ کہے اور عقیدہ رکھے کہ قرآن پاک ہی سب کچھ ہے حدیث پاک ﷺ کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم نافذ ہوگا۔

سائل: محمد آصف رضا قادری کراچی پاکستان

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جو شخص یہ کہے کہ سب کچھ قرآن پاک ہی میں ہے حدیث پاک کی کوئی ضرورت نہیں گویا کہ وہ حدیث پاک کا منکر ہے اور جو حدیث پاک کا منکر ہے وہ کافر و مرتد ہے۔(قدیم فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ ۴۶)جو حدیث کا منکر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منکر ہے وہ قرآن مجید کا منکر ہے اور جو قرآن مجید کا منکر ہے وہ اللہ واحد قہار کا منکر ہے اور جو اللہ کا منکر ہے وہ صریح مرتد کافر ہے اور جو مرتد کافر ہے اسے اسلامی مسائل میں دخل دینے کا کیا حق۔اللہ عزوجل فرماتا ہے"ماآتٰکم الرسول فخذوہ ومانھٰکم عنه فانتھوا"رسول جو کچھ دیں اسے لے لو اور جس چیز سے منع فرمادیں باز رہو۔ اور فرماتا ہے"فَلَاوَرَبِّکَ لَایُؤمِنُونَ حَتیّٰ یُحَکِّمُوکَ فِیمَاشَجَرَبَینَھُم ثُمَّ

لَایَجِدُوافِی اَنفُسِھِم حَرَجًامِمَّا قَضَیتَ وَیُسَلِّمُوا تَسلِیمًا‘‘(سورۃ النساء)اے نبی تیرے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہونگے جب تک تجھے اپنی ہر اختلافی بات میں حاکم نہ بنائیں پھر اپنے دلوں میں تیرے فیصلہ سے کچھ تنگی نہ پائیں اور اچھی طرح دل سے نہ مان لیں۔پہلے یہ منکر بتائے کہ پانچ وقت کی نمازوں کا ثبوت قرآن مجید میں کہاں ہے اور صبح کی دو رکعت مغرب کی تین رکعات باقی کی چار رکعتیں ان کا ذکر قرآن مجید میں کہاں ہے اور نمازوں کی ترتیب کہ پہلے قیام اور اس میں قرآت پھر رکوع پھر سجود و قعود قرآن میں کہاں ہے وقتوں کی ابتداء وانتہاء کہ فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر طلوع شمس پر ختم ہوتا ہے اور ظہر کا زوال شمس سے سایہ اصلی کے سوا ایک یا دو مثل سایہ ہونے تک اس کا ذکر قرآن میں کہاں ہے۔نواقض وضو یہ چیزیں ہیں اور غسل کی یہ یہ اور ان چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے ان کی تفصیل قرآن مجید میں کہاں ہے۔لھٰذا شخص مذکور پر توبہ واستغفار و تجدید ایمان شادی شدہ ہو تو تجدید نکاح بھی کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

حضور صلیٰ اللہ علیہ وسلم کو شب معراج لامکاں جانے والے سفر کو نہ ماننے والے پر شرعی حکم کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ حضور صلیٰ اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی ہے اور اس معراج کے سفر میں حضور ﷺ جب سدرہ سے آگے لامکاں تشریف لے گئے اگر کوئی شخص معراج تو مانتا ہے لیکن لامکاں تک جانے والے سفر کو نہیں مانتا ہے تو ایسے شخص کو کیا کہا جائے گا؟ اور اس پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہوتا ہے۔

سائل: محمد افسر خان

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں شخص مذکور آقا کائنات ﷺ کے سفر معراج کو مانتا ہے لیکن سفر لامکاں کو نہیں مانتا ہے تو وہ بددین و گمراہ ہے۔

مسجد حرام سے بیت المقدس تک رات میں سیر فرمانا قطعی ہے کہ قرآن مجید سے ثابت ہے اس کا منکر کافر ہے اور زمین سے آسمان تک سیر فرمانا احادیث مشہورہ سے ثابت ہے اس کا منکر گمراہ ہے۔ اور سید الفقہاء حضرت ملاجیون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں ”ان المعراج الیٰ المسجد الاقصیٰ قطعی ثابت بالکتاب والیٰ سماءالدنیاثابت بالخبرالمشھوروالیٰ مافوقه من السمٰوت ثابت بالاحادفمنکرالاول کافرالبتة ومنکرالثانی مبتدع مضل ومنکرالثالث فاسق“ یعنی مسجد اقصیٰ تک معراج قطعی ہے قرآن مجید سے ثابت ہے اور آسمان دنیا تک حدیث مشہور سے ثابت ہے اور آسمانوں سے اوپر تک آحاد سے ثابت ہے تو پہلے کا منکر قطعی کافر ہے اور دوسرے کا بددین گمراہ اور تیسرے کا منکر فاسق ہے۔ (تفسیر احمدیہ صفحہ ۳۲۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی

سائنس پر ایمان رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین کہ ایک شخص ہے جو کہتا ہے کہ سائنس پر میرا ایمان ہے جیسے زمین حرکت کرتی ہے وغیرہ۔ ایسے شخص کے لئے ازروئے شریعت کیا حکم ہے۔ اور اس کا کہنا کہاں تک درست ہے۔

سائل محمد رستم علی راجستھان

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جیسے وجود آسمان کا انکار یا وجود جن و شیطان کا انکار یا زمین کی گردش سے لیل ونہار کا خرق والتیام محال ہونا یا اعادۂ معدوم ناممکن ہونا وغیر ذٰلک عقائد باطلہ کہ فلسفۂ قدیمہ وجدیدہ میں ہیں ان کا پڑھنا پڑھانا حرام ہے

(قدیم فتاوٰی رضویہ جلد۹ ص۱۵۹)

مذکورہ علم پر ایمان رکھنا حرام ہے۔ توبہ واستغفار کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی عفی عنہ

(خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی

(خادم الافتاءوالتدریس دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

زید نے کہا میں خدا ہوں اس پر کیا حکم شرع نافذ ہو گا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید نے کہا میں خدا ہوں اس پر کیا حکم شرع نافذ ہو گا؟ کیا اس جملے کی تاویل ہو سکتی ہے؟ کتب معتبرہ کے حوالے سے تشفی بخش جواب عنایت فرمائیں۔

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زید کافر و مرتد ہو گیا اس میں کوئی تاویل نہیں فتاویٰ شارح بخاری جلد اول ص ۱۸۹ میں ہے اگر بیوی والا ہے تو اس کی زوجہ اس کے نکاح سے نکل گئی تجدید ایمان کرے اور تجدید نکاح بھی کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی عفی عنہ

(خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھا گنج یوپی

کتاب الحظر والاباحة

حظر و اباحت کا بیان

یا محمد لکھنا یا پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

علمائے دین کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ کے بارے میں کہ یا محمد لکھنا یا پڑھنا کیسا ہے؟ اور کس کس مقام پر پڑھنا درست ہے؟

سائل محمد رضوان خان قادری صحبتیا بہرائچ شریف

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام مبارک کو یا کے ساتھ مثلاً یا محمد کہ کر پکارنا یا محمد لکھنا کسی مقام پر جائز نہیں۔ فتاویٰ شارح بخاری (ج 1/ص/290) میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اسم ذات کے ساتھ ندا کرنا جائز نہیں ہے۔ ارشاد ربانی ہے "**لاتجعلوا دعاءالرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضا** "رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو (سورہ النور)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی ۲۹ شعبان المعظم ۱٤٤١ھ بمطابق ۲۳، اپریل ۲۰۲۰ء

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھا گنج یوپی

لڑکیوں کا مردسے میں تعلیم حاصل کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ خواتین کا مرد استاذ سے پڑھنا کیسا ہے اسی طرح مرد کا کسی عورت سے پڑھنا کیسا ہے؟ اس مسئلہ میں جواز یا عدم جواز کسی صورت میں بھی علوم عصری وعلوم دینی میں کوئی تخصیص ہو گی؟ اگر جائز ہے تو مطلق یا مقید؟ بمع دلائل تفصیلاً رہنمائی فرمائیں۔

سائل: سید زین العابدین کاظمی کراچی پاکستان

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم

الجواب بعون الملک الوھاب: مخلوط تعلیم کا جو طریقہ اسکولوں اور کالجوں میں انگریزوں کی اندھی تقلید میں رائج ہے حرام وگناہ ہے۔ کیونکہ جوان لڑکے اور جوان

لڑکیاں ایک کلاس روم میں بیٹھتے ہیں، اور بے حجاب ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں اور بات چیت بھی کرتے ہیں۔ یوں ہی اساتذہ بھی بلا حجاب ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے ہیں یہ سب ناجائز و گناہ ہے کیونکہ اجنبی مرد و عورت کا ایک دوسرے کو بے حجاب قصداً دیکھنا شرعاً ممنوع ہے۔ اسی کی وجہ سے فتنے پیدا ہوتے ہیں کبھی کبھی عشق بازی کے واقعات بھی ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "**ولایبدین زینتھن الا بعولتھن**" (سورۃ النور) اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر۔ اور فتاوٰی مرکز افتاء میں مسند امام احمد بن حنبل کے حوالے سے ہے "**لاتتبع النظرۃ النظرۃ فانھالک الاولیٰ ولیست لک الآخرۃ**" یعنی عورت پر ایک نگاہ پڑ جانے کے بعد دوسری نگاہ نہ ڈالو کہ اچانک پڑ جانے والی پہلی نگاہ تمہارے لئے معاف ہے دوبارہ دیکھنا جائز نہیں۔ (ج ۲ ص ۴۳۲) ہاں اگر کوئی استاذ لڑکیوں پر نظر نہ ڈالے ان سے اپنی نظر جھکائے رکھے نیز انہیں ہدایت دے کہ وہ نقاب میں رہیں اور وہ بھی اپنی نگاہیں جھکائے رکھیں تو استاذ پر کوئی الزام نہ ہوگا۔ اور (فتاوٰی رضویہ جلد نہم نصف

آخر ص۱۱۶) میں ہے کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کچھ کھلا ہو جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جزء تو اس طور پر عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے خواہ پیر ہو یا عالم یا عامی نوجوان ہو یا بوڑھا اور اگر بدن موٹے اور ڈھیلے کپڑوں سے ڈھکا ہے نہ ایسے باریک کہ بدن یا بالوں کی رنگت چمکے نہ ایسے تنگ کہ بدن کی حالت دکھائیں اور جانا تنہائی میں نہ ہو اور پیر جوان نہ ہو غرض کوئی فتنہ نہ فی الحال ہو نہ اس کا اندیشہ ہو تو علم دین امور راہ خدا سیکھنے کے لئے جانے اور بلانے میں حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی

(خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

حلال جانور کا چمڑا کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس کے بارے کہ حلال جانور کا چمڑا کھانا کیسا ہے؟

سائل: عبد القادر سورت گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں حلال جانور کا چمڑا کھانا جائز ہے اگرچہ کھانے کے قابل نہیں ہوتا ہے۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ رحمۃ ربہ القوی فرماتے ہیں کہ مذبوح حلال جانور کی کھال بیشک حلال ہے شرعاً اس کا کھانا ممنوع نہیں اگرچہ گائے، بھینس، بکری کی کھال کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۲۴)

اوردر مختار میں ہے”اذاماذکیت شاة فکلهاسوی سبع ففیهن الوبال فجاءثم خاء ثم عین ودال ثم میمان وذال انتهی فالحاءالحیاءوهوالفرج والخاءالخصیة والغین الغدة والدال الدم المسفوح والمیمان المرارة والمثانة والذال الذکر“

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

مرغی کا پیر کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ مرغی کا پیر کھانا کیساہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مرغی کا پیر کھانا جائز ہے مگر آنت یعنی اوجھڑی کھانا جائز نہیں۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۶۳۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاءاللہ النعیمی

خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃالنور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

کبوتر کا خون کھانا کیسا ہے؟

السلامُ علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ہمارے یہاں عورتوں کو بچہ کے پیدائش کے بعد اسکی کمزوری کو دور کرنے کے لئے کبوتر کے بچے کا گوشت کھلاتے ہیں اور شوربے میں اسی کبوتر کے خون کو ملا دیتے ہیں تو اس کا کھانا از روئے شرع کیسا ہے؟ برائے مہربانی جواب جلد عطاء فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد شمیم اختر

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں کبوتر کا گوشت کھانے میں تو کوئی حرج نہیں ہے البتہ اس کے ساتھ خون ملانا اور کھانا دونوں حرام ہے۔ ارشاد باری

تعالیٰ ہے"انماحرم علیکم المیتة والدم "(پ/۲)خون ہر جانور کا حرام ہے اگر بہنے والا ہے۔

فتاویٰ رضویہ (ج/۸ ص/۳۷۰)قدیم میں ہے کبوتر کا گوشت کھانے میں کوئی کراہت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۷، جمادی الثانی ۱٤٤۲ھ

بٹ کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ حلال جانور کی بٹ کھانا کیسا ہے؟

جواب عطاء فرمائیں کرم ہوگا

سائل: محمد ذیشان رضا مٹیا برج کلکتہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بٹ اوجھ کے اوپر کا گوشت ہے، بٹ اور نجاست کے درمیان ایک جھلی ہوتی جو اثر نجاست کو بٹ تک نہیں پہنچنے دیتی، لہذا بٹ کا کھانا جائز ہے (ماہنامہ نوری کرن ۱۹۷۱عیسوی) میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی تصدیق کے ساتھ کھانے کے جواز کا فتویٰ موجود ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالسّتار رضوی مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۷، رجب المرجب ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج

بگلا کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ بگلا کھانا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب : طوطا، ہدہد، بگلا اور خرگوش حلال ہے

(فتاویٰ مصطفویہ صفحہ ۴۳۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی

دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

پرندوں کو قید کر کے رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ پرندوں کو قید کر کے رکھنا کیسا ہے؟

سائل: محمد یوسف فاروقی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: پرندوں کو قید کر کے رکھنا جائز ہے۔ جب کہ کسی طرح کی تکلیف نہ پہونچائے اور آب ودانہ کا مکمل خیال رکھے۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ ج۹ نصف اول ص ۱۷) میں ہے کہ خروس وماکیان وکبوتر اہلی وغیرہ کا پالنا بلاشبہ جائز ہے جبکہ انہیں ایذا سے بچائے اور آب ودانہ کی کافی خبر گیری رکھے۔ خود حدیث شریف میں خروس سپید پالنے کی ترغیب ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم "الدیک یؤذن بالصلوٰۃ من اتخذدیکاًابیض حفظ من ثلٰثۃ من شرکل شیطان وساحروکاھن" مگر خبر گیری کی یہ تاکید ہے کہ دن میں ستر دفعہ دانہ دکھائے ورنہ پالنااور بھوکا پیاسا رکھنا سخت گناہ ہے۔رہا جانوران وحشی کا پالنا جیسے طوطی، مینا، لال بلبل وغیرہا عالمگیری میں قنیہ سے اس کی ممانعت نقل کی اگرچہ آب ودانہ میں تقصیر نہ کرے۔"حیث قال حبس بلبلاًفی قفص وعلفھالایجوزکذافی القنیۃ" مگر نص صریح حدیث صحیح، اقوال ائمہ نقد و تنقیح سے صاف جواز واباحت مستفاد ہے جبکہ خبر گیری مذکور بروجہ کافی بجالائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی

الجواب صحیح: محمدابراراحمدامجدی برکاتی خادم تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

کیاچراغ جلانافضول وممنوع ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

اجمیر شریف میں خواجہ غریب نوازرحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کے مزاراقدس کھلنے کی خوشی میں اکیس ہزارچراغ جلائے گئے تو یہ عندالشرع کیاہے؟

سائل- طفیل رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سرکار غریب نواز کے دروازہ کھلنے کی خوشی میں اکیس ہزارچراغ جلانایہ بہت اچھاکام نہیں ہوااور نہ ہی کچھ ثواب کا مستحق بنابلکہ یہ فضول خرچی اور گناہ کے علاوہ کچھ بھی حاصل نہ ہوااگریہی روپے سرکار غریب نوازرحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی محبت میں غرباءومساکین ومدارس اہلسنت میں خرچ کرتاتوڈھیروں ثواب کے حقدار ہوتے ۔

اس طرح کے ایک سوال کے جواب میں اعلٰی حضرت ارشاد فرماتے ہیں چراغ جلانا فضول وممنوع ہے (فتاویٰ رضویہ ج۹/ص۵/قدیم نصف آخر)

قرآن کریم میں ہے" وَ لَا تُسْرِفُوْاؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَۙ "اور بے جانہ خرچو بیشک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔(سورہ انعام آیت ۱۴۱)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِؕ "بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں (سورہ بنی اسرآئیل آیت ۲۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار احمد القادری خادم

افتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

تمباکو، بیڑی، سگریٹ نوشی کے وقت بسم اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمباکو کھانے نیز بیڑی، سگریٹ نوشی سے قبل بسم اللہ شریف پڑھنا کیسا ہے؟

بحوالہ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد مہتاب ضیائی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: چند صورتوں میں بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے۔ جیسے سورہ برأت کے شروع میں جبکہ سورہ انفال سے ملا کر پڑھے اسی طرح حقہ، بیڑی، سگریٹ پینے اور لہسن و پیاز جیسی چیز کے کھانے کے وقت نجاست کی جگہوں میں شرمگاہ کھولنے کے وقت بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے۔ (ردالمحتار جلد اول صفحہ ۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی غفرلہ خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی

خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

چھوڑے ہوئے جانوروں کے گوشت پر فاتحہ کرنا چاہئے؟

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

عرض ہے کہ آج کے اس ماحول میں جس طرح گائے اور بیل گھوم پھر رہے ہیں اس کو پکڑ کر ذبح کر کے اس گوشت پر فاتحہ خوانی کر سکتے ہیں؟

سائل: محمد عادل امجدی تھانہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حلال جانوروں میں جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری وغیرہ جو آزاد ہو کر گھومتے پھرتے ہیں ان جانوروں کا کوئی نہ کوئی ضرور مالک ہے اب مالک کے علاوہ کوئی چوری کر کے ذبح کرے تو ایسا کرنا ناجائز و حرام ہے اس کا کھانا اس پر فاتحہ خوانی کرنا یہ بھی ناجائز و حرام ہے۔ فتاوٰی رضویہ میں ہے چھوڑ دینے سے وہ ملک مالک سے خارج نہیں ہوتا بلکہ اس کی ملکیت باقی رہتی ہے۔ کہ بیل چھوڑنے والے چھوڑتے وقت نہ یہ کہتے ہیں کہ جو اسے پکڑ لے اس کا مالک ہو جائے نہ وہ ہر گز اس کا پکڑنا روا رکھتے ہیں، بلکہ ان کی نیت یہی ہوتی ہے کہ یہ یوں ہی چھوٹا پھرے، تو یہ جانور بدستور انہیں کا مملوک رہتا ہے۔ فتاوٰی عالمگیریہ میں ہے "**لو سیب دابة وقال لاحاجة لی الیھا لم یقل ھی لمن اخذھا فاخذھا الانسان لاتکون له**" اس وجہ سے اسکا پکڑنا، ذبح کرنا، کھانا، کچھ جائز نہیں کہ وہ ملک غیر ہے، یہاں تک کہ اگر مالک اجازت دے دے بلا شبہ حلال ہو جائے، یا اگر کسی شخص کا اس بیل چھوڑنے والے پر کچھ دین آتا ہو، مثلاً اس نے کچھ مال اس کا چھینا یا چرایا یا سود یا رشوت میں لیا ہو، اور اس سے وصول کی امید نہیں، تو یہ شخص اپنے آتے میں اس بیل کو لے سکتا ہے جبکہ اس کی قیمت اس کے مقدار حق سے

زائد نہ ہو وھی مسئلۃ الظفر بخلاف جنس الحق المفتیٰ الآن بجواز اخذہ کمار دالمحتار وغیرہ۔ (ج/۸ ص/۳۳۹) قدیم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالسّتار الرضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

گھوڑے کا گوشت کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا گھوڑے کا گوشت حلال ہے؟

سائل: محمد اسلم مشتاق

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صاحبین کے نزدیک حلال ہے اور امام اعظم ابو حنیفہ مکروہ فرماتے ہیں۔ قول امام پر فتویٰ ہوا کہ کراہت تنزیہی یا تحریمی اور اصح وراجح کراہت تحریم ہے۔(فتاوی رضویہ جلد ۸ ص ۳۶۴ قدیم)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

قد صح الجواب: محمد شرف الدین رضوی

خادم التدریس دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

چمگادڑ کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

چمگادڑ کھانا کیسا ہے؟ بحوالہ ارشاد فرمائیں۔

سائل احمد رضا کراچی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں چمگادڑ چھوٹا ہو یا بڑا جسے ان دیار میں بگلا کہتے ہیں اس کی حلت وحرمت ہمارے علمائے رحمہم اللہ تعالیٰ میں مختلف فیہ ہے بعض اکابر نے اس کے کھانے سے ممانعت فرمائی اس وجہ سے کہ وہ ذی ناب ہے مگر قواعد حنفیہ کے موافق وہی قول حلت ہے۔ مطلقاً دانت موجب حرمت نہیں بلکہ وہ دانت جن سے جانور شکار کرتا ہو ظاہر کہ چمگادڑ پرند شکاری نہیں۔

قدیم فتاویٰ رضویہ شریف (ج۸ ص۳۶۸) لہذا چمگادڑ بمعنی بگولہ جو سفید رنگ کا ہوتا ہے فقہ حنفی کی رو سے اس کا کھانا حلال ہے۔ مگر ایک چمگادڑ کالے رنگ کا بگلا سے چھوٹا

ہوتا ہے وہ کسی کے نزدیک حلال نہیں یہ وہی چمگادڑ جس کے کھانے سے پوری دنیا میں کرونا پھیلا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی ٢٤، شعبان المعظم ١٤٤١ھ بمطابق ١٩، اپریل ٢٠٢٠ء

الجواب صحیح محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

جوا کھیلنے والے کے گھر میں بکر کو کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ زید جوا کھیلتا ہے اور اس کے پاس صرف جوئے کا پیسہ ہے اس کے علاوہ دوسرا نہیں اور بکر اس کے یہاں نوکری کرتا ہے اور اس کے یہاں کھانا کھاتا ہے کیا بکر کو کھانا جائز ہے یا نہیں؟ اب رہی بات یہ کہ بکر جو اس کے یہاں

نوکری کرتا ہے بکر کے یہاں عمرو کو کھانا کیسا ہے؟ پھر بکر عمرو کو کھانے کا مالک بنادے تو اس صورت میں عمرو کے لئے عندالشرع کیا حکم ہے۔ جواب عنایت فرمائیں

سائل بلال رضاپیت پوری

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بکر کے لئے کھانا جائز ہے اور عمرو کو بکر کے یہاں کھانا جائز ہے۔ قدیم فتاویٰ رضویہ (ج/۹ ص/۲۲۴ نصف اول) میں ہے جس کا ذریعۂ معاش صرف مال حرام ہے اس کے یہاں سے بچنا ہی اولیٰ ہے تحرزا عن الخلاف مگر کوئی کھانا حرام نہیں ہے جبتک تحقیق نہ ہو کہ خاص یہ کھانا وجہ حرام سے ہے عملا باصل الحال ہاں یہ جدا بات ہے کہ ایسے فاسقوں سے خلط ملط مناسب نہیں خصوصاً ذی علم کو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالسّتار رضوی فیضی مدرسہ ارشدالعلوم کلکتہ ٢٦، رمضان ١٤٤١ھ

الجواب صحیح محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

عالم دین کی توہین کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ

اگر کوئی شخص کسی عالم دین کو خنزیر کہے اور جب وہ عالم دین تقریر کرے تو کہے کہ کتا بھونک رہا ہے معاذاللہ رب العالمین تو ایسے شخص کے بارے میں شرع شریف کا کیا حکم ہے؟

سائل: محمد آرزو عالم

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں عالم دین کی توہین کرنا حقیقت میں علم دین کی توہین کرنا ہے اور علم دین کی توہین کرنا ناجائز و حرام ہے۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ شریف ج ششم ص ۱۸۲) میں ہے کہ عالم کی توہین اگر بوجہ علم دین ہے تو بلاشبہ کفر ہے کمافی مجمع الانھر ورنہ اگر بے سبب ظاہر کے ہے تو اس پر خوف کفر ہے۔ ورنہ اشد کبیرہ ہونے میں شک نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ نبی کونین ﷺ فرماتے ہیں **ثلٰثة لايستخف بحقهم الا منافق بين النفاق ذوالشيبة فى الاسلام ذوالعلم والامام المقسط رواه ابوالشيخ فى كتاب التوبيخ عن جابربن عبدالله والطبرانى فى الكبيرعن ابى امامة رضى الله عنهم** ۔ جس شخص سے صدور کفر ہوا ہو وہ توبہ کرے از سر نو اسلام لائے اس کے بعد اگر بیوی راضی ہو اس سے نکاح جدید بمہر جدید کرے۔ لھٰذا شخص مذکور پر توبہ و استغفار، تجدید ایمان و نکاح وغیرہ لازم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی الفیضی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

نئی دلہن کے پاؤں دھو کر گھر میں چھڑکنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ زید کہتا ہے کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ جب نکاح کر کے دلہن گھر لائے تو اس کے پاؤں دھو کر مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکیں کیا یہ بات درست ہے؟

سائل: محمد محی الدین

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں بات درست ہے۔ جیسا کہ مجدد دین وملت امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ نے تحریر فرمایا ہے دلہن کو بیاہ کر لائیں تو مستحب ہے کہ اس کے پاؤں دھو کر مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکیں اس سے برکت ہوتی ہے۔ ایسا ہی جدید فتاوٰی رضویہ شریف جلد دوم ص۵۹۵ پر ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج بستی یوپی

کیا جنتی لوگ جنت میں مع اہل وعیال اور والدین کے رہیں گے ؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس سلسلے میں کہ جنتی لوگ جنت میں اپنے اہل وعیال اور والدین کے ساتھ رہیں گے ؟ یا ہر شخص انفرادی طور پر محض اپنی بیوی کے ساتھ ہو گا؟

سائل محمد فیضان احمد خان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الجواب بعون الملک الوھاب: اہل جنت کے لئے اللہ تبارک وتعالٰی نے قرآن مجید میں فرمایا" **ولکم فیھامایشتھون**"وہ جس چیز کی خواہش کریں گے پائیں گے۔اور ترمذی شریف کی حدیث **مااشتھت نفسک الذت عینک** اگر خدا تجھے جنت میں داخل کرے تو جو کچھ تیرے نفس کی خواہش اور جس

چیز سے آنکھ کو لذت ملے سب کچھ ملے گا۔ لھٰذا اس کلیہ سے معلوم ہوا کہ اگر اولاد کی خواہش ہو تو بھی ملے گی۔ ترمذی شریف کی اور ایک حدیث ہے "**المؤمن اذا اشتھیٰ الولدفی الجنة کاحمله وضعه وسنه فی ساعة کما یشتھی**" یعنی خواہش کرتے ہی حمل و وضع اور جوان عمر سب ایک ہی ساعت میں ہو جائے گا۔ اور وہ منکوحہ بیوی بھی جنت میں جائے گی تو اسے ملے گی بلکہ دنیوی بیوی حور و غلمان سے بھی زیادہ حسین و جمیل ہو گی۔ (فتاویٰ امجدیہ ج اول ص ۳۶۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

حلال جانور اگر بچہ دے تو اس کا دودھ ناپاک ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان شرع متین کہ گائے اگر بچہ دے تو کیا اس کا دودھ ناپاک ہے؟ اگر ناپاک ہے تو کتنے دن تک۔

سائل: سہیل رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بچہ دینے والی گائے کا دودھ جب گائے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے تو اس کا دودھ اسی وقت سے پاک ہے اس دودھ کا پینا جائز ودرست ہے۔اس لئے کہ جانوروں میں نسب کا اعتبار ماں سے ہوتا ہے۔ماں حلال تو بچہ بھی حلال ماں حرام تو بچہ بھی حرام۔ردالمحتار (جلد ششم ص ۳۰۵) میں ہے "**لان المعتبرفی الحل والحرمة الام فیھاتولدمن مأکول اوغیرمأکول**" اور فتاوٰی ہندیہ (جلد ۵ ص ۲۹۷) میں ہے "**فان کان متولداً من**

الوحشی والانسی فالعبرة للام"اور اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ۹ ص ۷ نصف آخر میں فرماتے ہیں کہ مادہ جب حلال ہے تو بچہ حلال ہے کہ جانوروں میں نسب ماں سے نہ کہ باپ سے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

زانی، چور، جواڑی کے گھر کھانا کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زانی، چور اور جواباز کے گھر کھانا کھانا کیسا ہے؟

مدلل جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: اکرم علی بلرام پور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم

الجواب بعون الملک الوهاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قدس سرہ الرحمان فرماتے ہیں جو مال اس نے بعینہ چوری یا جوئے سے حاصل کیا اس کا کھانا حرام ہے اور اگر اس کا خاص حرام سے ہونا معلوم نہیں یا یہ زر حرام خریدی ہوئی کوئی چیز ہے جس کی خریداری میں زر حرام پر عقد و نقد جمع نہ ہوئے یعنی یہ نہ ہوا کہ حرام روپیہ دکھا کر کہا ہو کہ اس کے عوض دے دو پھر وہی روپیہ اس کے ثمن میں دیا ہو تو کھانے میں حرج نہیں۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۹ ص ۳۸۴ نصف آخر اور اسی جلد اور ص ۲۲۴ میں ہے جس کا ذریعۂ معاش صرف مال حرام ہے اس کے یہاں

سے بچنا ہی اولیٰ ہے مگر کوئی کھانا حرام نہیں جب تک تحقیق نہ ہو کہ خاص یہ کھانا وجہ حرام سے ہے۔

عملاً باصل الحل ہاں یہ بات جدا ہے کہ فاسقوں سے خلط ملط مناسب نہیں خصوصاً ذی علم کو۔

واللہ تعالیٰ اعلم باصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی

خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ بنگال

کتاب الطہارۃ

طہارت کا بیان

نجس کپڑا پہن کر غسلِ جنابت کیا اور کپڑا بدن سے الگ نہیں کیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ نجس کپڑا پہن کر غسل جنابت کیا اور غسل کے درمیان کپڑا بدن سے جدا نہیں کیا اس صورت میں غسل ہوا یا نہیں؟

سائل: محمد ریحان رضا کشن گنج بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: نجس کپڑا پہن کر غسل کرنے کے بارے میں حضرت

امام ابویوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر غسل کرنے والے نے اپنے کپڑے پر بہت پانی ڈالا تو وہ پاک ہو جائے گا۔اور جب کپڑا پاک ہو جائے گا تو وہ صحت غسل کومانع نہ ہوگا۔(فتح القدیر جلد اول ص ۱۸۵) میں ہے" **قال ابویوسف فی ازارالحمام اذاصب علیه ماءکثیروهوعلیه یطهربلاعصر** "اس لئے غسل میں زیادہ پانی ڈالنا یقیناً تین بار دھونے اور نچوڑنے کے قائم مقام ہو جائے گا۔(جیسا کہ بحر الرائق جلد اول ص ۲۳۸) میں **لایخفیٰ ان الازارالمذکوران کان متنجساًفقدجعلواالصب الکثیربحیث یخرج مااصاب الثوب من المآءویخلفه غیره ثلٰثاًقآئما مقام العصر۔**

لیکن لوگ عموماً بہت زیادہ پانی نہیں ڈالتے جس سے نجاست اور پھیل جاتی ہے بلکہ ہاتھ میں بھی نجاست لگ جاتی ہے پھر بے احتیاطی سے سارا بدن تک کہ برتن بھی نجس ہو جاتا ہے اس لئے پاک ہی کپڑا پہن کر غسل کرنا چاہئے۔ہاں اگر ندی میں وغیرہ میں غسل کرے اور نجاست ایسی ہو کہ بغیر ملے زائل نہ ہو تو اسے مل کر دھوئے۔ اور اگر ایسی نہ ہو تو پانی کے دھکے اور بہاؤ سے کپڑا خود بخود پاک ہو جائے گا۔(شامی جلد اول ص ۲۲۲) میں ہے الجریان بمنزلۃ التکرار والعصر ھوالصحیح سراج۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی الفیضی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: فقط محمد عطاءاللہ النعیمی

خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

دھوبی کادھویاہوا کپڑا پاک ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

دھوبی کادھویاہوا کپڑا پاک ہے یانہیں؟

سائل: محمد شاداب عالم قادری کولکاتا

وعليكم السلام ورحمته الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں یہ معلوم کریں کہ وہ کتنا پانی سے دھوتا ہے اگر دھوبی کہے کہ آب کثیر سے دھوتا ہوں تو اس کا دھویا ہوا کپڑا پاک ہے- فتاویٰ امجدیہ ج/4 ص/230 میں ہے دھوبی چونکہ اجیر ہوتا ہے اور اس کی بات ایسے معاملات میں معتبر ہوتی ہے-اس کا یہ قول معتبر ہے کہ آب کثیر میں دھویا ہے کپڑے پاک ہونے کا حکم دیا جائے گا-اور درمختار کتاب الحظر والاباحۃ ج۵ ص ۲۴۳ میں ہے کہ معاملات میں کافر کا قول معتبر ہے دیانات میں نہیں ہے ان خبر الکافر مقبول بالاجماع فی المعاملات لافی الدیانات۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

6، رجب المرجب 1441ھ بمطابق 2، مارچ 2020 عیسوی

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج یوپی

بدن پر منی لگ جائے تو کس طرح پاک کیا جائے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

بدن پر منی لگ گئی اس کو کپڑے سے صاف کر لیا پھر اس جگہ پسینہ آیا اور دوسرے کپڑے میں لگ گیا اب کیا حکم ہے اس مسئلہ میں علماء کرام کا جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی

سائل محمد یونس رضا نیپال گنج

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ بدن پر منی لگی تو رگڑ دینے سے یا کپڑے

سے پوچھ لینے سے امام اعظم کے نزدیک بدن پاک نہیں ہوگا اس کو پانی سے دھلنا لازم ہے کیونکہ حرارت بدن سے منی جذب ہو جاتی ہے تو نہیں لوٹے گا جرم کی طرف نیز بدن کو کپڑے کی طرح رگڑنا بھی نا ممکن نہیں ہے ہدایہ جلد اول ص ۷۰ میں ہے ”**ولواصاب البدن قال مشائخنایطهر بالفرک لان البلوی فيه اشد وعن ابی حنيفة انه لايطهر الا بالغسل لان حرارة البدن جاذبه فلا يعود الى الجرم والبدن لايمكن فركه**“

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

20 جمادی الآخر 1441ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

غسل کے بعد اگر منی نکلے تو دوبارہ غسل کرنے کا حکم؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

علمائے کرام کی بارگاہ میں ایک سوال ہے کہ زید نے اپنی عورت کے ساتھ ہمبستری کی اور فوراً جاکر غسل کرلیا زید بول رہا ہے کہ غسل کرنے کے بعد میرے مقام سے کچھ نکل رہا تھا یہ منی تھی یا مذی اسے نہیں پتہ کیا غسل پھر سے کرے گا؟

جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی

سائل محمد حیات قالین آبادی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ہمبستری کرنے کے بعد فوراً غسل کرلیا پھر اس کے بعد منی نکلی تو اسے دوبارہ غسل کرنا واجب ہے۔ قدیم فتاویٰ رضویہ جلد اول ص ۱۱۸ میں ہے "**اذا انزل واغتسل قبل ان یبول ویمشی**

کثیراثم بال فخرج منی یعید الغسل" انزال ہوااور نہالیااس کے بعد پھر منی نکلی دوبارہ نہاناواجب ہوگا اگرچہ اس بار بے شہوت نکلی ہو مگر یہ کہ پیشاب کرچکایا سولیایازیادہ چل لیااس کے بعد منی بے شہوت نکلی تو غسل کااعادہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۲، رجب المرجب ۱۴۴۱ھ بمطابق 26 فروری 2020 عیسوی

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاءاوجھاگنج یوپی

اگر غسل کرلیاگیاتو نماز کے لیے پھر سے وضو کرناہوگایانہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ اگر غسل کر لیا گیا تو نماز کے لیے پھر سے وضو کرنا ہو گا یا نہیں؟

سائل: محمد واعظ الدین مدھوپور جھارکھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر غسل صحیح طریقے سے کر لیا ہے تو نماز کے لیے پھر سے وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حضور تاج الشریعہ کی فقہی مجالس حصہ اول صفحہ 17 پر ہے-اگر غسل کے بعد پیشاب وغیرہ نہیں کیا ہے تو وضو قائم ہے وضو کرنا ضروری نہیں ہے اگر کر لے تو بہتر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۵، صفر المظفر ۱۴۴۲

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج یوپی

غسل کے وقت ناک میں پانی نہیں ڈالا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

ناک میں انفیکشن کی وجہ سے ڈاکٹر نے ناک میں پانی چڑھانے سے منع کیا ہے-تواب غسل کے وقت کیا کیا جائے؟

سائل ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگرواقعی میں دوران غسل ناک میں پانی چڑھانے سے بہت نقصان پہنچنے کااندیشہ ہے تو ناک پر مسح کرے اگراس سے بھی نقصان پہنچے تو چھوڑدے معاف ہے۔قدیم فتاوٰی رضویہ (ج/۱ص/۶۴۲)

شریف میں ہے اگر غسل میں سارے بدن پر پانی بہاسکتا ہو مگر سر دھونادرکنار مسح بھی نہ کرسکے تو غسل کی جگہ بھی تیمم کرے مگر صحیح ومعتمد ومنصور ہے کہ غسل میں سر کے سواسارابدن دھوے اور سر پر کوئی پٹی باندھ کراس پر مسح کرے اوراس سے بھی نقصان ہوتو بالکل چھوڑدے اس قدر معاف ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاءاوجھاگنج یوپی

غسل کے بعد اگر ناک سے رینٹھ نکلے تو کیا کرنا ہوگا؟

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

زید نے فرض غسل کیا اور غسل کے بعد نماز ادا کی اس کے ۱۵ یا ۲۰/منٹ کے بعد زید نے ناک میں انگلی ڈالی تو ناک میں رینٹھ جمی ہوئی تھی تو کیا زید کا غسل ہو گیا اور جو نماز پڑھی اس کا کیا حکم ہے؟

سائل ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کا غسل نہ ہوا لیکن اب پھر سے غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ناک کو اچھا سے صاف کرلے تو پاک ہو جائے گا اور پڑھی ہوئی نماز کو دہرا لے۔(فتاویٰ رضویہ جلد اول صفحہ ۹۶) میں ہے اگر ناک کے اندر کثافت جمی ہے تو لازم ہے کہ پہلے اسے صاف کرلے ورنہ اس کے

نیچے پانی نے عبور نہ کیا تو غسل نہ ہو گا اس کا چھڑا لینا غسل میں فرض ہے۔ (فتاویٰ امجدیہ اول ص ۱۰) میں ہے اگر زید جنب تھا یعنی اس پر غسل فرض تھا اور کلی کرنا بھول گیا تو طاہر نہ ہوا کہ غسل کا ایک فرض اس کے ذمہ باقی رہ گیا پھر سے اگر غسل کے بعد وضوئے جدید کیا جیسا کہ اکثر لوگ کر لیتے ہیں اور اس وضو میں کلی کر لی تو پاک ہو گیا تمام نمازیں ہو گئیں اور اگر کلی نہ کی تو اب بھی ناپاک ہی ہے جب تک کلی نہ کرے گا پاک نہ ہو گا۔ بہر حال اگر کلی کر لیا تو غسل ہو گیا پھر سے جدید غسل کی حاجت نہیں۔ لہذا ان عبارات سے واضح ہے کہ اگر ناک اچھی طرح سے صاف کر لے تو پاک ہو گیا جدید غسل کی حاجت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز ترتیب افتاء او جھاگنج یوپی

زیر ناف کے بال چالیس دن کے اندر نہ کاٹے تو کیا نماز نہیں ہو گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان عظام مسئلہ ذیل میں کہ زیر ناف کے بال اگر چالیس دن کے اندر نہیں کاٹے تو کیا نماز میں کوئی فرق آئے گا؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

حدیث شریف میں ہے "**عن انس قال وقت لنا فی قص الشارب وتقلیم الاظفارونتف الابط وحلق العانة ان لانترک اکثرمن اربعین لیلة**" یعنی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مونچھیں کاٹنے، بال تراشنے، بغل کے بال اکھیڑنے اور موئے زیر ناف مونڈنے میں ہمارے لئے وقت مقرر کیا گیا

ہے کہ ہم چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔یعنی چالیس دن کے اندر ہی اندر ان کاموں کو ضرور کرلیں۔(مسلم شریف جلد اول ص ۱۲۹ا/ مشکوۃ شریف ص ۳۸۰)

اور شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں کہ چالیس روز سے زیادہ نہیں گزارنا چاہیے اور اس سے کم میں کرے تو افضل ہے۔(اشعۃ اللمعات جلد ۳ صفحہ ۵۶۹)اور فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ فرماتے ہیں کہ ہر ہفتہ موئے زیر ناف دور کرنا مستحب ہے اور بہتر ہے جمعہ کے دن اور چالیس روز سے زائد گزار دینا مکروہ و ممنوع ہے۔(بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۱۹۷)

واللہ تعالیٰ اعلم باصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی

(خادم الحدیث والافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان)

مونچھ کا بال بڑھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان کرام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ مونچھ کا بال بڑھانا کیسا ہے؟ برائے کرم جواب عنایت فرمائیں

سائل۔ محمد قمرالدین قادری مقام گنیاپور ضلع بہرائچ شریف یوپی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مونچھیں اتنی لمبی رکھنا کہ منھ میں آئے اسلام میں جائز نہیں۔(فتاویٰ رضویہ شریف جلد نہم صفحہ ۱۶۲ نصف آخر) میں ہے مونچھیں اتنی بڑھانا کہ مونھ میں آئیں حرام وگناہ ہے۔ سنت (طریقہ) مشرکین ومجوس ویہود ونصاریٰ ہے رسول اللہ ﷺ اعلیٰ درجہ کی حدیث میں فرماتے ہیں

"احفوا الشوارب واعفوا اللحی ولاتشبهوا بالیهود" رواہ الامام البطحاوی عن انس بن مالک ولفظ مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہما **"جزوا الشوارب وارخوا اللحی وخالفوا المجوس"**
مونچھیں کتر کر پست کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ یہودیوں اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار احمد القادری خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز ترتیب افتاء او جھاگنج یوپی

غسل کرتے وقت چھینٹیں پانی کے برتن میں پڑ جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم غسل کرتے ہیں تو غسل کرتے وقت بدن سے لگ کر کچھ چھینٹیں بالٹی وغیرہ یعنی جس برتن میں ہم پانی بھر کر غسل کرتے ہیں اس میں پڑ جاتی ہیں تو اس کا کیا حکم ہے پانی میں کوئی خرابی تو نہیں آتی اور غسل ہو جائے گا یا نہیں؟

سائل: فیروز شاہ ناسک ممبئ۔

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں غسل ہو جائے گا لیکن ہاں احتیاط کرے کہ چھینٹیں نہ پڑے۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ شریف جلد دوم صفحہ ۵۵۷) میں ہے مستعمل پانی اگر غیر مستعمل میں پڑے تو اس وقت اسے مستعمل کرے گا کہ مقدار میں اس کی برابر یا اس سے زائد ہو جائے چھینٹیں کوئیں کے پانی سے کیا نسبت رکھتی ہیں ہاں اگر بدن پر کوئی نجاست حقیقیہ تھی اور اس کے پانی کی کوئی چھینٹ کوئیں کے اندر پانی میں گری تو سارا کوآں ناپاک ہو جائے گا۔ لھٰذا اس عبارت سے واضح

ہے کہ غسل کے دوران اگر چھینٹیں بالٹی میں پڑ جائے تو کوئی خرابی نہیں جبکہ بدن پر کوئی نجاست حقیقیہ نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

کیا حالت حیض میں ہندہ فاتحہ کے کئے شیرینی بنا سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ ہندہ حالت حیض میں فاتحہ خوانی کے لئے شیرینی بنا سکتی ہے؟ جواب دے کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ہندہ فاتحہ خوانی کے لئے شیرینی بنا سکتی ہے شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے۔ہاں بہتر ہے اس کے علاوہ جو حائضہ والی نہ ہو وہ بنائے۔جیسا کہ (فتاوٰی رضویہ جلد دوم صفحہ ۳۶) پر ہے کہ اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا بھی جائز اسے اپنے ساتھ کھلانا بھی جائز" **وقدکان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یدھن فی رأسہ الکریم ام المؤمنین الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا وھی فی بیتھا وھو ﷺ معتکف فی المسجد لتغسلہ فتقول اناحائض فیقول حیضتک لیست فی یدک"**

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کتاب الوضوء

وضو کا بیان

کیا نمازی جب وضو کرتا ہے تو فرشتے اس پر رحمت کی چادر لے کر کھڑے ہوتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کیا یہ روایت صحیح ہے کہ جب نمازی وضو کرتا ہے تو چار فرشتے اس کے اوپر نور کی چادر لے کر کھڑے ہوتے ہیں جب نمازی وضو کرتے وقت بولتا ہے تو ایک ایک کر کے سب فرشتے چلے جاتے ہیں؟ کیا واقعی وضو کرتے وقت نہیں بولنا چاہیئے مفصل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: التمش رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں روایت درست ہے اکثر فقہاء کرام نے وضو میں دنیوی کلام کرنے سے منع فرمایا ہے۔اس بناپر وضو کرتے وقت نہ سلام کرنادرست ہے اور نہ ہی جواب دینافرض ہے۔اس لئے کوئی شخص بھی وضو کرنے والے کو سلام نہ کرے اور اگر کوئی بھول سے یالاعلمی سے سلام کردے تو وضو و الابحالت عمل وضواس کو جواب نہ دے۔ہاں البتہ وضو سے فارغ ہو کر اگر مناسب جانے تو سلام کرے یاجواب دے۔(کتاب تصوف ذکر خیر صفحہ ۱۱۴)پر لکھا ہے جب مسلمان وضو کرتا ہے تو چار فرشتے اس پر نور کی چادر تان لیتے ہیں۔جب ایک دنیوی بات یاخطاب کرتا ہے تو ایک فرشتہ چادر کا ایک کونہ چھوڑ کر چلا جاتا ہے دوسری بات سے دوسرا فرشتہ اور تیسری اور چوتھی بات سے تیسرا اور چوتھا کونہ چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور نور کی چادر اوپر اڑ جاتی ہے۔کیونکہ نور اور نار کا خاصہ اوپر جانا ہے نیچے گرنا نہیں اس طرح دنیوی باتوں کا یہ نقصان ہوا کہ وضو کرنے والا نور الٰہی سے محروم رہ گیا۔(فتاویٰ نعیمیہ جلد دوم صفحہ ۴۱۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

ہاتھ، پاؤں میں سیاہی یا پینٹ کلر لگ جائے تو کیا وضو ہو جائے گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ ہاتھ یا پاؤں میں اگر پینٹ کلر یا سیاہی لگ جائے تو کیا ان چیزوں کو چھوڑائے بغیر وضو ہو جائے گا؟

سائل: محمد شریف قادری

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مذکورہ چیزوں کو چھوڑائے بغیر وضو ہو جائے گا۔ہاں اگر ناخن پالش لگایا ہے تب چھوڑائے بغیر وضو نہیں ہو گا۔(انوارالحدیث)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم علم بازار کلکتہ

پیشاب کرنے کے بعد بیماری کی وجہ سے قطرہ آتا ہے نماز کی حالت میں بھی تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پیشاب کرنے کے بعد بیماری کی وجہ سے قطرہ آتا ہے اگر نماز کی حالت میں آجائے تو کیا آدمی پاک رہے گا یا نہیں؟

سائل: اقبال احمد رضوی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگرایک وقت کامل کبھی ایسا گزر چکاہے کہ شروع وقت سے آخرتک وضو کرکے فرض پڑھ لینے کی مہلت نہ ملی تووہ معذورہے پانچوں وقت وضوکرے۔رہاکپڑااگرسمجھتاہے کہ پاک کپڑابدل کرفرض پڑھے گاتواس کے ایک درہم سے زائد بھرنے سے پیشترفرض اداکرلے گاجب تواس پرلازم ہے ہروقت پاک کپڑابدلےاوراگرجانتاہے کہ فرض پڑھنے کی بھی مہلت نہ ملے گی اور کپڑاپھراتناہی ناپاک ہوجائے گاتواسے معافی ہےاسی کپڑے سے پڑھے۔

اللہ تعالیٰ ارشادفرماتاہے"**لایکلف اللہ نفساًالاوسعھا**"(فتاویٰ رضویہ قدیم جلددوم صفحہ 47)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی خادم التدریس والافتاءمدرسہ ارشدالعلوم عالم بازارکلکتہ

الجواب صحیح: محمدشرف الدین رضوی کلکتہ

شراب پینے والا پاک ہے یا ناپاک؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کیا شراب پینے سے آدمی ناپاک ہو جاتا ہے؟

سائل: غلام محی الدین رضوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں وہ شخص اس طور پر ناپاک نہ ہو گا کہ بے غسل وہ نماز وغیرہ نہ پڑھ سکے۔ البتہ ہونٹ، مونچھ وغیرہ جس حصہ بدن میں شراب لگی ہے وہ حصہ ضرور ناپاک ہو جائے گا اور بغیر دھولے نماز وغیرہ نہیں پڑھ

سکتا۔(فتاویٰ بحر العلوم جلد اول صفحہ ۷۷)پر ہے بلاشبہ شراب بھی پیشاب و پاخانہ کی طرح ناپاک ہے مگر اس میں طہارت حکمی کا شریعت نے حکم نہیں دیا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

کیا شراب پینے کے بعد غسل واجب ہوتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شراب پینے کے بعد غسل واجب ہوتا ہے یا نہیں؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں

سائل: معز القادری

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بلاشبہ شراب بھی پیشاب اور پاخانہ کی طرح ناپاک ہے۔ مگر اس میں طہارت حکمی کا شریعت نے حکم نہیں دیا۔ مگر غسل کر لینا بہتر ہے۔

(فتاویٰ بحر العلوم جلد اول صفحہ ۷۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی (دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی)

کیا بے ترتیب وضو کرنے سے وضو ہو جائے گا؟

السلام عليكم ورحة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان ذوی الاحترام مسئلہ ذیل میں کہ وضو کی ترتیب غلط ہو جیسے پاؤں پہلے دھولیا بعد میں مونھ وغیرہ دھویا اور سر کا مسح کیا تو وضو ہو گا یا نہیں؟

سائل: التمش رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں وضو ہو گیا مگر ترتیب سنت یہی ہے کہ پہلے مونھ دھوئے پھر ہاتھ پھر سر کا مسح پھر پاؤں دھوئے ایسا ہی (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد اول صفحہ ۱۸۲) میں ہے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

قد صح الجواب: محمد شرف الدین رضوی دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ بنگال

تیمم کا بیان

مٹی کی دیوار پر اگر گرد و غبار نہ ہو تو اس سے تیمم کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ ایک مٹی کا مکان ہے جس کی دیواریں بالکل صاف ہیں مطلب گرد و غبار بالکل نہیں ہے سوال یہ ہے کہ کیا ایسی دیواروں پہ تیمم کرنے سے تیمم ہو گا یا نہیں؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں تیمم کے لئے دیوار پر گرد و غبار کا ہونا ضروری نہیں بلکہ جنس ارض پر ہاتھ جو تیمم کے ارادے سے زمین یا

دیوار یا پتھر غرض جنس زمین سے کسی چیز پر مارے جاتے ہیں بحکم الٰہی یہ ہاتھ خود جنس زمین کے حکم میں ہو جاتے ہیں کہ مونھ اور ہاتھوں کا ان سے مسح کا ہی کام دیتا ہے جو جنس ارض سے مسح ہتھیلیاں نیت کے ساتھ جنس زمین سے ملائے گی ان کے بعد جنس زمین کی اصلاً حاجت نہیں رہتی بلکہ حکم ہے کہ ہتھیلیاں زمین پر مار کر جھاڑ ڈالیں کہ جو گرد و غبار لگا بھی ہو جھڑ جائے نرے صاف ہاتھ مونھ اور ہاتھوں پر پھیرے جائیں گرد آلودہ ہاتھ چہرے پر پھیرنا منع ہے کہ اس میں صورت بگاڑنا ہے اور یہ جہنمیوں کی نشانی ہے۔(فتاوٰی رضویہ جلد دوم صفحہ ۵۹۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی فیل خانہ ہوڑہ

باب الآذان والاقامة

آذان اور اقامت کا بیان

کیا رسول پاک ﷺ نے کبھی آذان پڑھی ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان کرام کہ رسول پاک ﷺ نے کبھی آذان پڑھی ہے؟

سائل: ایم اے اشرفی نوری یوپی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں رسول کریم ﷺ نے ایک مرتبہ سفر میں ظہر کی اذان پڑھی ہے۔ جیسا کہ (قدیم فتاوٰی رضویہ جلد دوم صفحہ ۳۸۷) میں ہے
"انه علیه الصلوة والسلام اذن فی سفربنفسه واقام وصلیٰ الظہر" الخ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز ترتیب افتاءاو جھاگنج یوپی

جماعت مستحبہ کے لئے کیا آذان شرط ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس کے بارے میں کہ جماعت مستحبہ کے لئے آذان شرط ہے؟

سائل: محمد قمرالدین رانچی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: آذان عرف شرع میں ایک خاص قسم کا اعلان ہے پنجگانہ فرض اور انہیں میں جمعہ بھی ہے جب جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کئے جائیں تو ان کے لئے آذان سنت موکدہ متوارثہ اور اس کا حکم مثل واجب ہے۔ کہ اگر آذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سارے لوگ گناہگار ہوں گے۔ یہاں تک امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر کسی شہر کے سب لوگ آذان ترک کر دیں تو ان سے قتال کروں گا اور اگر ایک شخص چھوڑ دے تو اسے مار دوں گا اور قید کروں گا

(خانیہ وہندیہ ودر مختار بحوالہ بہار شریعت حصہ سوم ص۱۷۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہاراحمدامجدی ازہری (مرکزافتاءاوجھاگنج یوپی)

مسجد کے اندر آذان دینا کیسا ہے؟

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سوال عرض ہے علماء کرام کی بارگاہ میں

جامع مسجد کو شہید کرکے بڑا کیا ہے اب رہی بات آذان ثانی کی کہ مسجد کے اندر ہونا چاہیے یا باہر؟ تو اس کے بارے میں زید کا کہنا ہے کے ثانی آذان مسجد کے اندر جس جگہ پہلے ہوتی تھی وہی ہونا چاہئے جگہ تبدیل نہیں کرنی چاہئے؟ اور بکر کا کہنا ہے کہ ثانی آذان مسجد کے باہر ہونا چاہیے۔ اور پھر بکر نے یہ بھی کہا کے آذان کے لئے اونچی

جگہ کا ہونا سنّت ہے اس لئے کے حضور مختارِ دوعالم کے زمانے میں آذان اونچی جگہ پہ ہوا کرتی تھی اور صحابہ کرام اس پہ کھڑے ہو کر آذان پکارا کرتے تھے تو کیا بکر کا یہ کہنا درست ہے؟ زید کا کہنا ہے کے اعلیٰ حضرت کے نزدیک لاؤڈا سپیکر پر نماز پڑھانا جائز ہے۔اور بکر کا کہنا ہے کے لاؤڈا سپیکر پر نماز پڑھانا جائز نہیں اس لئے کہ مشین کی وجہ سے آواز بدل جاتی ہے اس لئے جائز نہیں۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں مفتیان کرام جواب عنایت فرمائیں

سائل غلام حیدر کشن گنج بہار

وعليكم السلام ورحمته الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بکر کا قول درست ہے مسجد کے اندر کسی وقت کی آذان دینا مکروہ ہے۔ ”عن سائب بن يزيدقال كان يوذن بين يدى رسول الله صلى تعالىٰ عليه وسلم اذاجلس على المنبر يوم

الجمعة علی باب المسجد وابی بکروعمر" (ابوداؤدج/۱ص/۱۶۲)اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ خطبۂ جمعہ کی آذان مسجد کے دروازہ پرپڑھنا سنت ہے۔اسی لئے فقہاء کرام مسجد کے اندر آذان دینے کو منع فرماتے ہیں(مزید جانکاری حاصل کرنے کے لئے انوارالحدیث کا مطالعہ کریں)اور بکر کا کہنا یہ بھی صحیح ہے کہ اذان بلند جگہ پہ دینا سنت ہے۔جیسا کہ فتاوٰی رضویہ میں ہے مسجد میں اذان دینی مکروہ فتاوٰی خانیہ میں ہے "**ینبغی ان یؤذن علی المئذنة او خارج المسجد ولا یؤذن فی المسجد**" یعنی اذان منارے پر یا مسجد کے باہر چاہیے مسجد میں اذان نہ کہی جائے بعینہ یہی عبارت فتاوٰی خلاصہ وفتاوٰی عالمگریہ میں ہے فتح القدیر میں ہے "**الاقامة فی المسجد لا بد واما الاذان فعلی المئذنة فان لم یکن ففی فناء المسجد وقالوا لا یؤذن فی المسجد**"یعنی تکبیر توضرور مسجد میں ہوگی۔رہی اذان وہ منارے پر ہو منارہ نہ ہو تو بیرون مسجد زمین متعلق مسجد میں ہو۔آذان میں سنت یہ ہے کہ بلند جگہ پر ہو بخلاف تکبیر کہ اس میں سنت یہ ہے کہ زمین پر ہو۔نیزاس میں تنبیہ ہے کہ آذان مسجد میں نہ دی جائے (ج:۳،ص:۷۷۰)

فتاویٰ رضویہ ہی میں دوسری جگہ ہے علماء کرام نے کراہت لکھی اور اسے مطلق رکھا اور مطلق کراہت غالباً کراہت تحریم پر محمول ہوتی ہے۔ زید کا یہ کہنا سراسر جھوٹ ہے توبہ واستغفار کرے سیدی اعلیٰ حضرت کے زمانے میں لاؤڈ سپیکر کا استعمال ہوا ہی نہیں۔رہالاؤڈ سپیکر پر نماز پڑھانا تو اس میں علماء کا اختلاف ہے لہذا بچنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم درس وافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

یکم ذی قعدہ ۱٤٤۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

کہاں دوبارہ آذان دی جاسکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی ظہر کی آذان دے

کر نماز پڑھ کر چلا گیا کچھ دیر کے بعد دوسرا آدمی آیا اور آذان پڑھنا پھر سے شروع کر دیا تو لوگوں نے آواز دی کہ آذان ہو گئی ہے تو اب وہ آدمی کیا کرے گا آذان کو مکمل کرے گا یا پھر وہیں سے چھوڑ دے گا۔ حوالہ کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں

سائل: محمد اشرف رضا

وعلیکم السلام ورحمته الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سیدی اعلٰی حضرت امام احمد رضا ارشاد فرماتے ہیں اگر مسجد مسجد محلہ ہے جہاں کے لئے امام و جماعت متعین ہے اور جماعت اولٰی ہو چکی اور اب کچھ لوگ جماعت کو آئے اور ان کو آذان کی خبر نہ تھی اور شروع کی اور اطلاع ہوئی تو معًا رک جائے اور اگر مسجد عام ہے مثلاً مسجد بازار و سرا وا سٹیشن و جامع تو ہر گز نہ رکے آذان پوری کرے ممانعت جہالت ہے اور اگر مسجد محلہ یا عام ہے اور جماعت اولٰی ابھی نہ ہوئی تو اختیار ہے چاہے رک جائے یا پوری کرے اور اتمام اولٰی ہے۔

(ج:۲ص۴۰۳قدیم فتاویٰ رضویہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم درس وافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۳۰،شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

آذان واقامت کے کلمات میں تقدیم وتاخیر ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان اسلام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آذان واقامت کے کلمات میں تقدیم وتاخیر ہو گئی تو دوبارہ کہی جاے گی؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر کلمات آذان واقامت میں کسی جگہ تقدیم وتاخیر ہوگئی تو اتنے کو صحیح کرلے سرے سے اعادہ کی حاجت نہیں اور اگر صحیح نہ کئے اور نماز پڑھ لی تو نماز کے اعادہ کی حاجت نہیں۔

عالمگیری/بہار شریعت حصہ سوم ص ۱۸۰

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری (مرکز افتاء اوجھاگنج یوپی)

آذان سے پہلے الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ آذان و اقامت سے پہلے الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: منصور علی گھسڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: آذان و اقامت سے پہلے الصلوٰۃ والسلام پکارنا جائز و مستحسن ہے جسے اصطلاح شرع میں تثویب کہتے ہیں اور عصر کے بعد بھی جائز ہے (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد دوم صفحہ ۳۹۶) الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ آذان کے بعد یا پہلے پڑھنا ربیع الاول ۱۳۷ ھجری میں رائج ہوا، (فتاویٰ فقیہ ملت اول صفحہ ۹۲/در مختار)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی (دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

آذان واقامت میں اللہ اکبر کے کلمہ کو دو مرتبہ باقی سب کلمے کو ایک ایک مرتبہ کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام کہ کیا اقامت میں شروع کے اللہ اکبر اور باقی ہر کلمے کو ایک ایک بار ادا کرنے سے اقامت ہو جائے گی؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں یہ محض غلط وخلاف سنت ہے

عالمگیریہ محیط سرخسی کے حوالے (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد دوم صفحہ ۳۹۲) میں ہے

"**یوتب بین کلمات الاذان والاقامة کماشرع مسنداحمدوسنن ابی داؤدوغیرهما**" میں حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث تعلیم آذان میں فرشتے نے یوں کہا کر **والله اکبرالله اکبراشهدان لااله الاالله اشهدان لااله الاالله اشهدان محمدارسول الله اشهدان محمدارسول الله حی علی الصلوة حی علی الصلوة حی علی الفلاح حی علی الفلاح الله اکبر الله اکبر لااله الا الله**

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی (دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

تکبیر میں بھی حی علیٰ الصلوۃ پر سر گھمانا چاہیئے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

جس طرح اذان میں حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح پر سر گھماتے ہیں کیا اسی طریقے سے تکبیر میں بھی ہے کہ حی علی الصلوٰۃ/ علی الفلاح پر دائیں اور بائیں جانب سر گھمانا چاہیئے؟ اور نیز یہ بھی واضح کر دیں کہ جس طرح آذان کو دہرانے کا حکم ہے اسی طرح تکبیر کا بھی حکم ہے؟

سائل: ابو بکر۔

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں جس طرح اذان میں کرتے ہیں ویسا ہی اقامت میں بھی کرنے کا حکم ہے۔ فتاویٰ رضویہ) ج:2/ص۴۱۶/۳۹۲) قدیم میں ہے علماء نے اقامت میں بھی دہنے بائیں منہ پھیرنے کا حکم دیا ہے اور بعض نے اسے اس صورت کے ساتھ خاص کیا ہے کہ کچھ لوگ ادھر ادھر منتظر اقامت ہوں در مختار میں

ہے”ویلتفت فیه وکذا فیها مطلقاً “قنیہ میں ہے- الاصح ان الصلاۃ عن یمینه والفلاح عن شماله والاقامة کذلک اھ ای مجدالائمة الترجمانی وشرف الائمة المکی والقاضی عبدالجبار والایضاح او ضیاء الائمة الحججی -یعنی اصح یہ ہے کہ حی علی الصلوٰۃ کے وقت دائیں اور حی علی الفلاح کے وقت بائیں جانب منہ پھیرے اسی میں ملتقط سے ہے–”لا یحول راسه فی الاقامة عند الصلاۃ والفلاح الا لان الناس ینتظرون الاقامة “تکبیر کے اندر حی الصلوٰۃ اور حی الفلاح پر دائیں بائیں سر نہ پھیرے مگر اس صورت میں کہ جب لوگ تکبیر کا انتظار کر رہے ہوں۔ ضروری اصطلاح (مت سے مجد الائمہ ترجمانی، شم سے شرف الائمہ المکی قع سے قاضی عبد الجبار اور ضح سے ایضاح یا ضیاء الائمہ الحججی مراد ہیں)- -

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔

۹، ذیقعدہ ۱٤٤۱ ھ بمطابق یکم جولائی ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خطبۂ جمعہ کے بعد مصلیٰ پر تشریف فرماتے یا کھڑے ہو کر تکبیر سماعت فرماتے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام کہ ہمارے آقا پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خطبۂ جمعہ سنانے کے بعد نماز جمعہ کے لئے مصلیٰ امامت پر تشریف رکھتے یا قیام ہی کی حالت میں تکبیر کہی جاتی اور امامت فرماتے یعنی بیٹھ کر تکبیر سماعت فرماتے یا کھڑے رہتے تھے؟ جواب عنایت فرمائیں

سائل محمد عبدالجلیل اشرفی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم خطبۂ جمعہ کے بعد بیٹھتے

تھے یا نہیں اس لیے امام کو اختیار ہے کہ خطبہ جمعہ کے بعد تکبیر کے وقت کھڑے رہے یا بیٹھ جائے۔ فتاوٰی رضویہ قدیم (ج/۲ص/۴۱۹) میں حدیث کے حوالے سے ہے المؤذن املک بالاذان والامام املک بالا قامۃ بعد خطبہ اسے اختیار ہے۔ کہیں منقول نہیں کہ خطبہ فرما کر تکبیر ہونے تک جلوس فرماتے تھے۔

مگر یہ حکم مقتدی کے لئے ہے۔

ا"ذااقیمت الصلاۃ فلاتقوموا حتیٰ ترونی" (متفق علیہ)

اقامت کے وقت مقتدیوں کے کھڑے ہونے کی تین صورتیں ہیں پہلی صورت یہ ہے کہ اقامت کے وقت امام اور مقتدی سب مسجد کے اندر موجود ہوں اور غیر امام اقامت کہے تو جب مکبر حی علیٰ الصلوۃ پر پہنچ جائے تو اٹھنا شروع کریں اور حی علی الفلاح پر سیدھے کھڑے ہو جائیں" **یقوم الامام والقوم عندحی علی الصلاۃ** "(الوقایۃ) دوسری صورت امام اگر مسجد میں موجود نہ ہو تو مقتدی اس وقت تک کھڑے نہ ہوں جب تک امام مسجد میں داخل نہ جائے اگرچہ اقامت ختم ہو جائے اب مسجد میں امام کے داخل ہونے کی دو صورتیں ہیں اول اگر امام پچھلی صف کی

طرف سے آئے تو جس صف سے امام گزرتا جائے وہ صف کھڑی ہو جائے ثانی اگر امام پہلی صف کی طرف سے آئے بایں طور کہ محراب کے پاس کوئی دروازہ ہو تو امام کو دیکھ کر سب مقتدی کھڑے ہو جائیں۔ فلا تقوموا حتی ترونی کیونکہ آقا کریم عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے سے اس وقت تشریف لاتے جب مکبر حی علی الصلوۃ پر پہنچ جاتا۔ تیسری صورت اگر امام خود اقامت کہے تو مقتدی امام کی اقامت سنیں اور اس وقت تک نہ کھڑے ہوں جب تک اقامت سے فارغ نہ ہو جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۲، شوال المکرم ۱٤٤۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

فاسق معلن کی آذان کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماءاسلام ومفتیام کرام مسئلہ ذیل میں کہ ایک گاؤں میں فاسق معلن آذان واقامت کہتاہے۔کیافاسق معلن کی آذان واقامت درست ہے؟

سائل: تنویراحمد

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ناسمجھ بچے، جنب اور فاسق اگرچہ عالم ہوان کی آذان مکروہ ہے۔ (بہار شریعت، در مختار اور انوار الحدیث)

مغرب کی آذان اور جماعت کے درمیان کتناوقفہ ہوناچاہئے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام کہ مغرب کی آذان اور جماعت کے درمیان کتناوقفہ مستحب ہے؟آذان کے فوراًبعد جماعت کھڑی ہوناجائز ہے یانہیں؟مسائل شرعیہ کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

سائل شاہد علی قادری یارعلوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مغرب کی آذان اور جماعت کے درمیان دورکعت نمازاداکرنے کی مقدار تک وقفہ کرے اس سے زائد کی تاخیر مکروہ تنزیہی اور بغیر عذر اتنی تاخیر کی کہ ستارے گتھ جائیں مکروہ تحریمی ہے۔

(فتاویٰ مرکزافتاءاول صفحہ ۵۵)اور باقی نمازوں میں اتنی دیر تک ٹھرے کہ جولوگ پابند جماعت ہیں آجائیں مگراتناانتظار نہ کیاجائے کہ وقت کراہت آجائے۔

(بہارشریعت حصہ سوم صفحہ ۱۸۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

(خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

باب الامامة

امامت کا بیان

امامت صغریٰ کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین کہ امامت صغریٰ کے لئے کتنی شرائط ہیں؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں امام اصغر یعنی امامت صغریٰ کے لئے چھ شرطیں ہیں

(۱) اسلام یعنی مسلمان ہونا (۲) بلوغ کا ہونا (۳) عاقل ہونا (۴) مرد کا ہونا (۵) قرآت یعنی صحیح مخارج کے ساتھ قرآن پڑھنا (٦) معذور نہ ہونا۔

(بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۳۲)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

ائمہ اربعہ کس مسلک کو مانتے تھے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ہمارے چاروں امام اعظم، امام شافعی، امام مالک و امام احمد ابن حنبل کس مسلک کو مانتے تھے مفصل و مدلل جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: محمد عدالجلیل اشرفی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: چاروں ائمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

مسلک پر تھے۔(فتاویٰ شارح بخاری جلد سوم صفحہ ۳۷۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

امام اجرت لے کر امامت کرے تو اسے ثواب ملے گا یا نہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں: امام صاحب جو اجرت لے کر امامت کرتے ہیں انکو امامت کا ثواب ملتا ہے یا نہیں؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اجرت لے کر امامت آذان واقامت ودرس وتدریس کے کام کو جو انجام دیتے ہیں انہیں بھی ثواب ملے گا مگر ان سے کم جو فی سبیل اللہ کام کرتے ہیں۔ (فتاویٰ بحر العلوم ج/۴ ص/۴۲) میں ہے اذان واقامت، قرآن وفقہ وغیرہ کی نوکری کو علمائے متقدمین نے حرام قرار دیا تھا اور عہد رسالت میں لوگ فی سبیل اللہ اذان دیتے تھے۔ مگر متأخرین نے دیکھا کہ دین کے کاموں میں سستی پیدا ہو گئی ہے۔ اگر اس اجارہ کی سب صورتوں کو ناجائز کیا جائے تو دین میں بہت خلل واقع ہو گا تو انہوں نے بعض امور کو اس کلیہ سے مستثنیٰ فرمایا کہ تعلیم قرآن اور اذان واقامت پر اجارہ جائز ہے۔

آگے صاحب (بحر العلوم ج/4 ص/43) فرماتے ہیں تنخواہ دار موذنوں واماموں کو بھی ثواب ملے گا البتہ ان کا مرتبہ بے تنخواہ والوں سے کم ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

نماز میں ایک سجدہ کرنا بھول گیا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص نے نماز میں ایک سجدہ کیا اور دوسرا سجدہ کرنا بھول گیا اواس کو بعد میں یاد آیا تو اس نے سجدہ سہو کر لیا تو اس صورت میں نماز ہو گی یا نہیں؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد مقیم رضا بنارس

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقہ حنفی کی مشہور کتاب بہار شریعت (حصہ سوم صفحہ ۲۴۰) میں ہے ایک سجدہ کسی رکعت کا بھول گیا تو جب یاد آئے کر لے اگرچہ سلام کے بعد بشر طیکہ کوئی فعل منافی نہ صادر ہوا ہو۔ اور سجدہ سہو کرے لہذا صورت مسئولہ میں اگر یاد آ گیا اور ایک سجدہ کرنے کے بعد سجدہ سہو کر لیا تو نماز ہو گئ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

۲۹/شعبان المعظم ۱٤٤۱ھ بمطابق ۲٤/اپریل ۲۰۲۰عیسوی

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاءاو جھاگنج یوپی

داڑھی منڈے حافظ کے پیچھے پڑھی گئی نماز کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین ذیل کے مسئلہ کے بارے میں داڑھی منڈانے والے حافظ کے پیچھے پڑھی گئی نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: داڑھی کم سے کم ایک مشت رکھنا شرعاً واجب ہے۔اس سے کم کرنا حرام۔ لھٰذا داڑھی منڈے حافظ کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور پڑھی گئی نماز کو دہرانا واجب ہے۔(فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۲۵۵)پر ہے داڑھی ترشوانے والے کو امام بنانا گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی پڑھنی اور پھیرنی واجب۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عابد حسین مصباحی

امام کے پاؤں میں پولیو ہو تو؟

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں

مثلاً زید عالم دین ہے اور اس کے پیر میں پولیو بچپنے میں مار دیا تھا دوا وغیرہ کرانے کے بعد بھی اب تک اس کا اثر ہے. اور دوا وغیرہ اب پولیو کا زید استعمال نہیں کرتا ہے اور ہلکا لنگڑا کر چلتا ہے اور مسجد میں امامت کرتا ہے تو زید کے اقتداء میں مقتدیوں کی نماز ہوگی یا نہیں ؟ اگر نہیں تو وہ نماز جو زید کی اقتداء میں پڑھی گئی کیا حکم ہے۔ جب کہ مقتدی زید کے علم سے کم علم والے ہیں۔ اور اگر زید کے علم سے زیادہ علم والے نے زید کی اقتداء میں نماز پڑھی تو زیادہ علم والے کے بارے میں کیا حکم ہے۔ برائے کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں نوازش ہوگی۔

سائل: مولانا شعیب اختر جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بلاشبہ زید کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۲۲۶) میں ہے ایسے شخص کی امامت بلاشبہ جائز ہے پھر اگر وہی عالم ہے تو زیادہ مستحق ہے اس کے ہوتے ہوئے جاہل کی تقدیم ہر گز نہ چاہیے اور اگر دوسرا عالم بھی موجود ہے جب بھی اس کی امامت میں حرج نہیں مگر بہتر ہے۔در مختار میں ہے"صح اقتداء قائم باحدب وان بلغ حدبه الرکوع علی المعتمد وکذا باعرج وغیره اولی"۔ یعنی سیدھا کھڑے ہونے والے کی نماز کبڑے شخص کے پیچھے درست ہے اگرچہ اس کا کبڑا پن رکوع کی حد تک ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی قادری خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

ایک امام دو جگہ امامت کر سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک امام دو جگہ امامت کر سکتا ہے؟ دیہات میں جمعہ اور عیدین کیوں نہیں پڑھ سکتے ہیں؟ جواب دلیل کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں

سائل: مولانا کلیم فیضی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ایک امام کو دو جگہ نماز پڑھانا جائز نہیں جیسا کہ (قدیم فتاوٰی رضویہ ج/۳ص/۸۰۷) میں ہے "لایصح اقتداء مفترض بمنتفل ولا ناذر بمنتفل" ۔ جمعہ و عیدین دیہات میں ناجائز اور ان

کا پڑھنا گناہ ہے مگر وہاں کے عوام اگر پڑھتے ہوں تو ان کو منع کرنے کی ضرورت نہیں
کہ عوام جس طرح اللہ و رسول کا نام لے لیں غنیمت کمافی
(البحر الرائق والدر المختار ج/۳ صفحہ ۱۷۱/۱۹/۷۱) وغیرھما۔
جمعہ و عیدین کی صحت کے لئے شہر شرط ہے-
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔
یکم شوال ۱٤٤۱ھ
صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج یوپی۔

بارہ سال کا حافظ قرآن تراویح پڑھا سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ایک بارہ سال کا حافظ قرآن ہے تو وہ تراویح کی نماز پڑھا سکتا ہے؟

جواب عنایت فرمائیں

طفیل احمد رضوی کرناٹک

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بارہ سال کا لڑکا اگر بالغ ہے تو نماز پڑھا سکتا ہے ورنہ نہیں۔قدیم فتاویٰ رضویہ (ج/۳ص ۲۱۴) میں ہے اس لڑکے کے پیچھے تراویح وغیرہ کی کوئی نماز جائز نہیں کہ صحیح مذہب میں نابالغ بالغوں کی امامت کسی نماز میں نہیں کر سکتا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار احمد القادری خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

عید کی نماز پڑھنے کے بعد دوسری جگہ امامت کر سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ایک حافظ صاحب نے عید کی نماز کسی جگہ پڑھ چکے ہیں کیا اب وہ دوسری جگہ جا کر عید کی نماز پڑھا سکتے ہیں؟ اور اگر پڑھا دیا تو کیا حکم شرعی عائد ہوگا۔

سائل: فرقان احمد

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جب حافظ صاحب عید کی نماز پڑھ چکے ہیں تو ان کے لئے امامت ہر گز جائز نہیں جن لوگوں نے اس کیا قتداء میں نماز پڑھی ان کی نماز باطل ہوئی۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۸۰۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم رضوی اکرمی

فاسق معلن کو امام بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فاسق معلن بوجہ مجبوری اپنے جیسوں کا امام ہو سکتا ہے؟

حوالہ کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

سائل: پیر بخش ویٹا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جماعت میں سبھی فاسق ہیں کوئی امامت کے قابل نہ مل سکے یا موجود نہیں ہیں تو سب لوگ اپنی نماز تنہا تنہا پڑھیں۔ کیونکہ فاسق کی اقتداء جائز نہیں "فان تقدم الفاسق اثم والصلوٰۃ خلفہ مکروھۃ تحریماً" (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۲۵۳) قدیم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد منظور احمد یار علوی

امام کو غلام سمجھنے والے کی نماز اس امام کی اقتداء میں ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اگر کوئی شخص اپنے امام کو غلام سمجھے تو اس امام کے پیچھے اس شخص کی نماز ہو گی یا نہیں جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: دلشاد احمد نوادہ بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اپنے امام کو غلام سمجھنا درست نہیں بلکہ یہ توہین ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول ج/۱ص/۲۷۲) میں ہے ماں باپ کی بیوی ضرور ہے مگر اسے اس لفظ کے ساتھ یاد کرنا ماں کی توہین ہے پگار لینے والا ضرور نوکر ہے مگر تنخواہ دار امام کو نوکر کہنا اس کی توہین ہے۔ لہذا زید پر لازم ہے کہ امام سے معافی مانگے اور آئندہ اس کے بارے میں اس لفظ کو بولنے سے احتراز کرے۔

اس امام کے پیچھے شخص مذکور کی نماز ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی فیضی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

جوامام سنی شیعہ کا نکاح پڑھائے اس کے نکاح اور ایمان کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس بارے میں کہ جوامام سنی اور شیعہ کا نکاح پڑھائے اس کے نکاح اوایمان کا کیا حکم ہے؟جواب ارشاد فرمادیں

سائل: محمد خان

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر شیعہ کو مسلمان سمجھ کر نکاح پڑھایا تو تجدید ایمان و تجدید نکاح ہے (فتاویٰ فیض الرسول ج/۱ص/۳۲۵) میں ہے زید نے اگر واقعی نہ جانکاری میں وہابی کا نکاح پڑھایا دیا ہے تو تجدید ایمان تجدید نکاح کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں بشر طیکہ اور کوئی وجہ مانع امامت نہ ہو لیکن آئندہ بلا تحقیق کوئی نکاح

نہ پڑھانے کا لوگوں کے سامنے عہد کرے اور نکاحانہ پیسہ واپس کرے اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ اگر اس امام کو معلوم تھا کہ یہ شیعہ ہے اس کے باوجود نکاح پڑھایا تو تجدید ایمان تجدید نکاح کرنا ضروری ہے اور اگر معلوم نہیں تھا تو صرف توبہ واستغفار لازم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۵/شوال المکرم ۱٤٤۱ھ بمطابق ۸/جون ۲۰۲۰ء

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

جمعہ کے دن کی فجر کی نماز جماعت کے ساتھ نہ پڑھنے والے کے پیچھے جمعہ پڑھنا کیسا ہے؟

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ ذیل میں کہ امام صاحب کی شادی ہو گئی ہے اس لئے وہ جمعرات کے دن چھٹی میں گھر چلے جاتے ہیں اور جمعہ کے دن آتے ہیں لیکن گھر پر جمعہ کے دن والا فجر کی نماز جماعت سے نہیں پڑھتے ہیں پھر واپس مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھانے سے پہلے فجر کی نماز پڑھتے ہیں پھر جمعہ کی سنت وغیرہ پڑھتے ہیں پھر تقریر کے بعد جمعہ کی نماز جماعت سے پڑھاتے ہیں۔حاصل کلام یہ ہے کہ کیاامام صاحب کی فجر کی نماز ہوئی یا نہیں۔

پھراس امام صاحب کے پیچھے جمعہ کی نماز ہو گی یا نہیں؟

سائل: محمد صدام حسین رضوی اشاعتی محمدی پوری سمستی پور بہار

وعلیکم السلام ورحمته الله وبرکاته

بسم الله الرحمٰن الرحیم

الجواب ھوالھادی الی الصواب: اگر جان بوجھ کر جماعت کو چھوڑتا ہے یا قضاء کرتا ہے اگرچہ بعد میں ادا کرنے سے نماز ہو جائے گی مگر گنہگار ہو گا۔ نماز جمعہ اس کے علاوہ

دوسری جگہ ہوتی ہو جہاں امام سنی، صحیح العقیدہ، پرہیزگار ہو وہاں جاکے ادا کرے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسی کے پیچھے نماز جمعہ ادا کرلے ہو جائے گی۔

(فتاوٰی رضویہ قدیم ج/۳ صفحہ ۲۰۹) میں ہے ترک جماعت کرنا اگر کسی عذر صحیح شرعی کے سبب ہے تو زید پر مواخذہ نہیں اور اس کے پیچھے ہر نماز بلا کراہت درست ہے جبکہ کوئی اور مانعِ شرعی نہ ہو اور اشخاص مذکورین کا اس کی برائی سے احتراز ضروری ہے اس صورت میں محض جہالت و بے جا ہے اور اگر وہ بلا عذر شرعی ترک جماعت کا عادی ہے تو یہ ضرور فسق ہے اور اس تقدیر پر اس کی اقتداء سے بچنا بجا ہے جبکہ جمعہ دوسری جگہ صالح امامت، متقی کے پیچھے مل جاتا ہو ورنہ صرف اس عذر سے کہ امام تارک جماعت ہے ترک جمعہ کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ ردالمحتار میں ہے **فی المعراج قال اصحابنا لاینبغی ان یقتدی بالفاسق الا فی جمعة لانه فی غیرها یجدها اما ما غیره** "اھ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج یوپی

امام سے جو غلطی ہوتی ہے مقتدی کے وضو کی کمی سے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ امام سے نماز میں جو غلطی ہوتی ہے تو کچھ لوگوں سے میں نے سنا ہے کے وہ یہ کہتے ہیں کے امام سے نماز میں بھول اس لئے ہوتی کے مقتدیوں میں سے کسی کے وضو میں کمی ہوتی ہے کیا یہ بات درست ہے؟ جواب عنایت فرمائیں۔۔

سائل توصیف رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ہاں یہ بات درست ہے کہ جو شخص اچھے طریقے سے وضو نہیں کرتا ہے امام کو مشابہت ہوتی ہے۔ جیسا کہ خلیفۂ اعلٰی حضرت صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ (بہار شریعت حصہ دوم صفحہ ۷۰ کتاب الطھارۃ) میں ارشاد فرماتے ہیں کہ امام احمد نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ایک روز نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح کی نماز میں سورہ روم پڑھتے تھے اور تشابہ لگا بعد نماز ارشاد فرمایا کہ کیا حال ہے ان لوگوں کا جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور اچھی طرح طہارت نہیں کرتے انہیں کی وجہ سے امام قراءت میں شبہ پڑتا ہے-اس حدیث کو نسائی نے شعیب بن ابی روح سے انہوں نے ایک صحابی سے روایت کیا جب بغیر کامل طہارت پڑھنے کا یہ وبال ہے تو بے طہارت نماز پڑھنے کی نحوست کا کیا پوچھنا ایک حدیث میں فرمایا طہارت نصف ایمان ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

فاسق کے پیچھے فاسق کی نماز ہو گی یا نہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ فاسق کے پیچھے فاسق کی نماز ہو گئی؟ جواب حوالہ کے ساتھ عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد امتیاز عالم

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فاسق کے پیچھے فاسقوں کی بھی نماز جائز نہیں۔ اگر کوئی شخص قابل امامت نہ مل سکے تو سب تنہا تنہا پڑھیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۲۵۳)"**فان تقدیم الفاسق اثم والصلوٰۃخلفه مکروهة تحریما**

والجماعة واجبة فهمافی درجة واحدة وردوءالمفاسداهم من جلب المصالح"(ھٰکذافی فتاویٰ فیض الرسول جلداول صفحه۳۰۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی

خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ کافور گلی فیل خانہ ہوڑہ

اصل امام اپنی اجرت پر نائب امام مقرر کر سکتا ہے جبکہ نائب بھی امامت کے لائق ہو؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام اپنی طرف سے تنخواہ دے کر نائب امام رکھ سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: شبیر احمد گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اصل امام اپنی اجرت پر نائب امام مقرر کر سکتا ہے۔ جبکہ نائب بھی جملہ شرائط کے ساتھ امامت کے لائق ہو۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فاضل بریلوی علیہ رحمۃ ربہ القوی ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ وظائف امامت کا مستحق اصل ہوگا اور نائب صرف اس قدر لے سکے گا جو اصل نے اس کے لئے مقرر کیا۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ 417)

اور دوسرے صفحہ میں یہ بھی ہے کہ نائب جبکہ اس کے لئے اصل مقرر کرے وہ اصل کا اجیر ہوتا ہے۔ مذکورہ عبارتوں سے یہ واضح ہو گیا کہ امام اپنی اجرت پر بھی اپنا نائب مقرر کر سکتا ہے۔

واللّٰه تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: شہروز عالم اکرمی کلکتہ

امام کے پیچھے ایک بالغ مقتدی اور سب نابالغ تو نماز کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ نماز میں امام کے پیچھے ایک بالغ مقتدی ہے اور باقی سب نابالغ لڑکے ہیں تو اس حالت میں نماز وجماعت ہو گی یا نہیں؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں امام نابالغوں کی امامت کر سکتا ہے اسی طرح ایک بالغ اور چند نابالغ مقتدیوں کی بھی بالغ امامت کر سکتا ہے۔ ایسا ہی (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۲۹۲) پر ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی (دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

نابالغ کی امامت و نماز کا حکم کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک مسئلہ ہے کہ دو بچے جن کی عمر ۱۱/سال ہے تو کیا امام کے مصلیٰ میں جاکر نماز پڑھائے یا الگ جگہ ساتھ میں پڑھے؟ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

سائل: محمد آزاد حسین رضوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بالغ امام نابالغوں کی امامت کرسکتا ہے اسی طرح ایک بالغ چند نابالغ مقتدیوں کی بھی بالغ امامت کرسکتا ہے

ھٰکذا فی (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۲۹۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

امام کی بیوی پردے کا اہتمام نہ کرے تو اس امام کی اقتداء درست ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام صاحب کی بیوی پردے کا اہتمام نہیں کرتی ہے تو کیا اس امام کے پیچھے ان صورت میں نماز درست ہوگی یا پھر اس نماز کو دہرانا پڑے گا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

سائل: تنویر احمد

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شوہر پر فرض ہے کہ اپنی بیوی کو فسق سے روکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "**یآایھاالذین آمنواقواانفسکم واھلیکم ناراً**" اے ایمان والو بچاؤ اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "**کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیۃ**" تم سب اپنے متعلقین کے سردار وحاکم ہو اور ہر حاکم سے روز قیامت اس کی رعیت کے بابت میں سوال ہوگا تو شوہر اگر اپنی بیوی کو منع نہیں کرتے خود فاسق ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور اسے امام بنانا گناہ ہے "**لوقدموافاسقاًیاثمون**" غنیہ بلکہ جب اس کی بیوی بے پردہ پھرتی ہے اور منع نہیں کرتا تو وہ دیوث ہے "**دیوث من الیغارعلیٰ امرآته اومحرمه**" فی الدر المختار ہاں اگر یہ منع کرے، روکے جس قدر روکنے پر اپنی قدرت

صرف کرے اور بیوی نہ مانے تو شوہر پر الزام نہ رہے گا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا
جائز ہے (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۱۸۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: منظور احمد یار علوی

دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

بیٹا ماں، بہن کی امامت کر سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان اسلام مسئلہ ذیل میں کہ اگر بیٹاامامت کرے اور جماعت میں ماں، بہن، نانی اور نانا ہوں تو کیا نماز ہو جائے گی؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی: محمد قاسم خان ضلع بہرائچ شریف یوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مذکورہ حضرات اگر مسجد جانے سے لاچار ہوں تو سب کی نماز بلا کراہت ہو جائے گی۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۳۸۱)اگر یہ جماعت مسجد میں ہو تو مطلقاً مکروہ ہے کہ عورتوں کو حاضری مسجد منع ہے اور مکان میں ہو اور مرد کو حاضری مسجد سے کوئی عذر صحیح نہیں تو مطلقاً مکروہ ہے۔ کہ مرد پر حاضری مسجد واجب ہے اور اگر اسے عذر ہے اور جماعت میں جتنی عورتیں اس کی محرم یا زوجہ یا غیر مشتہاۃ لڑکیوں کے سوا نہیں تو مطلقاً بلا کراہت جائز ہے اور

نامحرم مشتہاۃ ہیں تو مکروہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی   خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی

کیا عورت تراویح کی نماز کی امامت کرسکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ ہندہ حافظہ ہے رمضان المبارک میں عورتوں کو اکھٹا کر کے تراویح کی نماز باجماعت ادا کرسکتی ہے یا نہیں؟

ساءل: محمد اسرار احمد بھاگلپور

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عورتوں کا نماز تراویح یا کسی نماز کے لیے جماعت کرنا مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے-در مختار مع شامی میں ہے "**یکرہ تحریما جماعت النساء ولو فی التراویح** "(جلد اول ص ۳۸۰) لہذا سب تنہا تنہا پڑھیں

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی

۲۵/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۰/اپریل ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

امام کو تین سال کے لئے طے کر کے رکھنا اس کے بعد نکال دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ زید کا کہنا ہے کہ اگر کسی عالم کواس شرط کے امامت پر فائز کیا جائے کہ آپ کو تین سال تک رکھا جائے گا اس کے بعد نکال دیا جائے گا کیا یہ درست ہے؟ کیا اس امام ومقتدی اوراس شرط پر نماز ہو گی یا نہیں ہو گی؟جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد آصف/مزمل خان

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر متولی نے اتنے وقت ہی کے لئے ان کی خدمت کے لئے حاصل کی ہے تو یہ صورت جائز ہے اوران کی اقتداء میں نماز پڑھنا بھی درست ہے نماز ہو جائے گی۔

(فتاویٰ بحرالعلوم جلد چہارم صفحہ 47)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی   خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

تعزیہ کے سامنے فاتحہ دینے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تعزیہ کے سامنے فاتحہ دینے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے؟ حوالہ کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں بہت مہربانی ہوگی۔

سائل: حسنین رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: تعزیہ جو کہ چوک پر کھانا رکھ کر فاتحہ کرکے امر ناجائز میں جاہلوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اس لئے اس کی اقتداء میں نماز مکروہ تحریمی ہے۔ اسے چاہئے کہ اعلانیہ توبہ واستغفار کرے تاکہ دوسرے لوگ بھی عبرت حاصل کریں حدیث شریف میں ہے "توبة السر بالسر والعلانیة بالعلانیة" یعنی نہاں گناہ کی نہاں توبہ اور عیاں گناہ کی توبہ عیاں طور پر ضروری ہے۔ (فتاوٰی فقیہ ملت جلد اول صفحہ ۵۳) اور فتاوٰی رضویہ قدیم جلد نہم صفحہ ۱۸۹ نصف اول میں ہے کہ تعزیہ ممنوع ہے شرع میں کچھ اصل نہیں اور جو کچھ بدعات ان کے ساتھ کی جاتی ہیں سخت ناجائز ہیں۔ مسلمان اتباع شرع سے ہوتے ہیں نہ امر ناجائز سے۔ تعزیہ پر جو مٹھائی چڑھائی جاتی ہے اگرچہ حرام نہیں ہو جاتی مگر اس کے کھانے میں جاہلوں کی نظر میں ایک امر ناجائز شرعی کی وقعت بڑھانے اور اس کے ترک میں نفرت دلانی ہے لھذا نہ کھائی جائے۔ ان عبارات سے واضح ہوتا ہے کہ تعزیہ کے سامنے فاتحہ کرنا جائز نہیں اور ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا بھی جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی   خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

جس بارات میں ناچ باجا ہو اس میں امام کا شریک ہونا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس بارات میں ناچ باجا ہو اس میں امام کا شریک ہونا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ایسی بارات میں شرکت کرنا کسی

مومن کے لئے جائز نہیں چاہے وہ امام ہو یا مقتدی اگر امام ایسی بارات میں شریک ہوتا ہے جس میں ناچ باجا وغیرہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ جب تک وہ توبہ واستغفار نہ کرلے

(فتاویٰ رضویہ جلد نہم / فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۵۶۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی   خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: سید شمس الحق برکاتی مصباحی

امام کو نماز میں یا ایک دن بعد یاد آئی کہ فلاں دن بے وضو نماز پڑھائی تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ومفتیان اہل سنت مسئلہ ذیل میں کہ دوران نماز یا ایک دن کے بعد یاد آیا کہ فلاں دن بے وضو نماز پڑھائی تھی تو اب کیا کرے؟

سائل: اختر رضا نوری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: امام نے اگر بلا طہارت نماز پڑھائی یا کوئی اور شرط یا رکن نہ پایا گیا جس سے اس کی امامت صحیح نہ ہو تو اس پر لازم ہے کہ اس امر کی مقتدیوں کو خبر کر دے جہاں تک ہو بھی ممکن ہو خواہ خود کہے یا کہلا بھیجے یا خط کے ذریعہ سے اور مقتدی پر لازم ہے کہ اپنی اپنی نمازوں کا اعادہ کر لیں۔ اور قدوری میں ہے "ومن اقتدیٰ بامام ثم علم انه علیٰ غیرطهارة اعادالصلوٰة" جس نے کسی امام کی اقتداء کی پھر معلوم ہوا کہ وہ ناپاک تھا تو وہ اپنی نماز لوٹائے۔

اور (بہار شریعت حصہ سوم باب شرائط امامت صفحہ ۲۳۹)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی   خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی

خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

جو امام دیوبندی کے نکاح کی مجلس میں شریک ہو اس پر شرعی حکم کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید جو ایک مسجد کا امام ہے ایک ایسے شخص نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک دیوبندی لڑکے کے ساتھ کیا اور کھانے کی دعوت دی اور زید جو کہ امام ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ نکاح دیوبندی لڑکے کے ساتھ ہو رہا ہے اس شخص کی دعوت قبول کرنا اور اس کے یہاں ساتھ مل کر کھانا کھانا زید کے اوپر شریعت کا کیا حکم نافذ ہوتا ہے؟

سائل: مولانا عبد الجبار نوری

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حدیث شریف میں ہے "**ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولایفتنونکم ولاتشاربوھم ولاتواکلوھم ولاتناکحوھم**" (مسلم شریف) یعنی تم اپنے کو بد مذہبوں سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور کرد وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں۔ اور کہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں اور اس کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان کے ساتھ شادی بیاہ نہ کرو۔ صاحب خانہ دیوبندیوں کو مسلمان جانتا ہو تو وہ خود ہی مرتد ہے اور اس کے یہاں تقریب میں جانا حرام اگر امام جانتا تھا اور پھر اس کا مرتکب ہوا تو یہ اگر اس بناء پر کہ امام خود بھی وہابی، دیوبندی کو کافر نہیں جانتا تو وہ خود ہی کافر ہے اور اس کے پیچھے نماز باطل اور اگر کافر جان کر شریک ہوا تو گناہگار ہوا اور اس سے توبہ لی جائے اگر توبہ سے انکار کرے تو اسے امام بنانا گناہ ہے امامت سے معزول کیا جائے۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ 247)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی   خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

اکیلا مقتدی کہاں کھڑا ہو اور جب کوئی مقتدی آجائے تو امام کیا کرے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ اکیلا مقتدی کہاں کھڑا ہو اور جب کوئی مقتدی آجائے تو امام کیا کرے؟

سائل: محمود رضا شمسی کٹیہار بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جب امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آجائے تو افضل یہ ہے کہ مقتدی پیچھے ہٹ جائے۔ ہاں اگر مقتدی مسئلہ نہ جانتا ہو یا پیچھے ہٹنے کو جگہ نہیں ہے تو ایسی صورت میں امام کو خود آگے بڑھ جانا چاہیئے کیونکہ ایک کا بڑھنا دو کے ہٹنے سے آسان ہے پھر اگر مسئلہ جانتا ہو تو جب کوئی دوسرا آنے والے شخص کو آنے والا مقتدی نیت باندھ کر اس مقتدی کو پیچھے کھیچ لینا اولیٰ ہے اور خلاصہ میں تصریح فرمائی ہے کہ پہلے کھیچ کر نیت دونوں صورتیں جائز ہیں۔ فتح القدیر میں ہے ”**لواقتدیٰ واحداًبآخرفجاءثالث یجذب المقتدی بعدالتکبیرولوجذبه قبل التکبیرلایضره**“ مگر یہاں واجب التنبیہ یہ بات کہ کھینچنا اسی کو چاہئے جو ذی علم ہو۔ یعنی اس مسئلہ کی نیت سے آگاہ ہو ورنہ نہ کھینچے عوام اس فرق سے غافل ہو کر بلاوجہ اپنی نماز خراب کرلیں لھٰذا علماء نے فرمایا کہ غیر ذی علم کو اصلاً نہ کھینچے۔ رہا یہ کہ جب مقتدی نہ ہٹے نہ امام بڑھے نہ وہ ذی علم ہو کہ یہ کھینچ سکے یا مثلاً امام قعدہ اخیرہ میں ہو جہاں ان باتوں کا محل ہی نہیں تو ایسی صورت میں آنے والے کو کیا کرنا چاہیے۔ اگر امام کے ساتھ ایک ہی

مقتدی ہو اس کے بائیں ہاتھ پر مل جائے کہ امام کے برابر دو مقتدیوں کا ہونا خلاف اولیٰ ہے "قال الشامی الظاھران ھٰذااذالم یکن فی القعدۃ الاخیرۃ والاالاقتدالثالث عن یسارالامام ولاتقدم ولاتآخر"

اور اگر پہلے سے دو موجود ہیں تو یہ پیچھے شامل ہو جائے کہ امام کے برابر تین مقتدیوں کا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۳۲۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاءاللہ النعیمی

(خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان)

سجدہ سہو کا بیان

امام اگر چار رکعات والی نماز میں قعدۂ اولیٰ بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام مسئلہ ذیل میں کہ امام چار رکعات والی فرض نماز پڑھا رہا تھا قعدۂ اولیٰ میں بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہو گیا۔ تین تسبیح کے مقدار کھڑا نہیں ہوا اور مقتدی کے لقمہ پہ قعدۂ اولیٰ کے لئے بیٹھ گیا امام نے نماز مکمل کیا اور سجدۂ سہو بھی نہیں کیا اور سلام پھیر دیا تو اس صورت میں امام و مقتدی کی نماز ہوئی یا نہیں ہوئی؟ مفصل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: عبد الواحد کوٹہ جنکشن راجستھان

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: امام قعدۂ اولٰی بھول کر سیدھا کھڑا ہو گیا یا کھڑے ہونے کے قریب تھا اور مقتدی نے لقمہ دیا اور مقتدی کے لقمہ دینے کی وجہ سے امام قعدہ میں لوٹا تو اس صورت میں امام اور تمام مقتدیوں کی نماز گئی اس نماز کو دوبارہ پڑھنا لازم ہے سجدہ سہو سے کام نہیں چلے گا (اکثر لوگ اس مسئلہ سے غافل ہیں) اگر امام نے مقتدی کا لقمہ قبول نہیں کیا یعنی قعدہ اولٰی کی طرف نہیں پلٹا بلکہ نماز مکمل کر کے آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو امام اور مقتدیوں کی نماز ہو گئی مگر لقمہ دینے والے کی نماز نہیں ہوئی ان کو دوبارہ پڑھنی ہو گی۔

(قدیم فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۶۳۲ / فتاوٰی فیض الرسول جلد اول صفحہ ۳۸۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم التدریس دارالعلوم برکاتیہ جوگیشوری ممبئی

جو یہ کہے کہ میں کسی دیوبندی، وہابی کو برا بھلا نہیں کہتا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام ومفتیان عظام اس مسئلہ کہ بارے میں کہ زید ایک سنی عالم دین ہے اور اکثر جلسہ وجلوس میں حاضری ہوتی ہے ایک مرتبہ دوران تقریر زید نے کہا اَلحَمدُلِلّٰه میں کسی دیوبندی، وہابی کو برا بھلا نہیں کہتا ہوں اور ساتھ میں یہ کہا کہ میں بالکل ہوش میں کہہ رہا ہوں زید کا یہ جملہ کہنا کیسا ہے؟ زید پر شریعت کا کیا حکم ہے؟ زید کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ اپنے میلاد، جلسہ میں بلانا کیسا ہے؟

حوالے کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: حیدر علی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دیوبندی، وہابی بمطابق حسام الحرمین کافرو مرتد ہیں اوران کے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کران کے کافراور لائق عذاب ہونے میں شک کرے وہ بھی ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمان فرماتے ہیں ''کہ علماء حرمین شریفین بالاتفاق فرماتے ہیں **مَن شَکَّ فِی کُفرِہ وَعَذَابِہ فَقَدکَفَرَ**'' (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۲۳۵) اور شخص مذکور جبکہ دیوبندیوں، وہابیوں کے عقائد پر مطلع ہے پھر بھی سنیوں اور دیوبندیوں دونوں کو ٹھیک کہتا ہے اور برابر جانتا ہے تو وہ در حقیقت مومن اور کافر کو برابر سمجھتا ہے اور یہ کفر ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد دوم صفحہ ۲۵۷) ''**من اعتقدالایمان والکفر واحداًفھوکافر**'' (ھٰکذا فی فتاویٰ فقیہ ملت اول ص ۴۴) لھٰذا شخص مذکور پر توبہ و تجدید ایمان و نکاح لازم ہے اگر وہ ایسا نہ کرے تو سارے مسلمان اس سے دور رہیں اور اس کو اپنے سے دور رکھیں حدیث شریف میں ایسے ہی لوگوں کے بارے میں ہے ''**ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم**'' یعنی ان سے دور رہو اور انہیں

اپنے قریب نہ آنے دو کہیں تمہیں گمراہ نہ کردیں اور کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔(مسلم شریف جلد اول ص ۱۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

وہ دیوبندی جو اس گروہ ان علماء کی کفری عبارات پر مطلع ہو کر انہیں حق پر جانے کہ جن عبارات پر علماء عرب وعجم نے کفر کا فتویٰ دیا ہے وہ یقیناً مرتد ہے اس کا یہی حکم ہے۔

الجواب صحیح: محمد عطاءاللہ النعیمی

خادم الحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی مصباحی دربھنگہ بہار

سنی حنفی مقتدی کی نماز سنی شافعی امام کی اقتداء میں ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے یہاں ایک اہل سنت وجماعت کی حنفی مسجد ہے اور یہاں کے جو امام صاحب ہیں وہ سنی شافعی ہیں اور سنی حنفی کامل پیر سے مرید ہیں کیا سنی حنفی مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی؟

سائل: محمد برکات رضا رضوی ناشر مسلک اعلیٰ حضرت میسور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر شافعی امام نے کوئی ایسا کام کیا جو ہمارے مذہب کے مطابق جیسے وضو توڑنے والا ہے یا نماز کو فاسد کرنے والا ہے، منہ بھر کے قے ہونے یا غیر سبیلین سے خون وغیرہ نکل کر بہنے کے بعد وضو نہ کیا یا ماء مستعمل سے وضو کیا یا وضو میں چوتھائی سر سے کم مسح کیا صاحب ترتیب

ہو کر یاد ہوتے ہوئے اور وقت میں وسعت کے باوجود قضاء نماز پڑھے بغیر وقتی نماز شروع کردی یا کوئی فرض ایک بار پڑھ کر پھر اسی نماز کی امامت کررہا ہو تو شافعی امام کی اقتداء میں حنفیوں کی نماز درست نہیں "**اماالاقتداءبالمخالف فی الفروع کاالشافعی فیجوزمالم یعلم منه مایفسدالصلوٰۃ علی اعتقادالمقتدی علیه الاجماع**"(غنیہ صفحہ ۴۸۰)اور اگر شافعی امام مسائل حنفیہ کی رعایت کرتا ہے تو حنفیوں کو نماز میں اس کی اقتداء کرنا درست ہے بشرطیکہ بدمذہبی وغیرہ اور مانع امامت نہ ہو (ردالمحتار جلد اول صفحہ ۴۴۸) میں کبریٰ سے ہے "**ان علم الاحتیاط منہفی مذھبنافلاکراھة فی الاقتداءبه**" مگر حنفیوں کو رفع یدین اس کی اتباع کرنا مکروہ ہے۔ اور شافعی امام جب کہ وتر کو سلام سے پڑھے حنفیوں کو اس کی اقتداء صحیح نہیں (درمختار مع شامی جلد اول صفحہ ۴۴۸)"**صح الاقتداءفیه بشافعی لم یفصله بسلام لاان فصله علی الاصح**"(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۲۶۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز اکرمی کلکتہ

دوران نماز امام کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر دوران نماز امام کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے؟

سائل: محمود رضا شمسی کٹیہار بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دوران نماز میں اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ

دوسرے کوامامت کے لئے خلیفہ بناسکتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے امام ناک بند کرکے پیٹھ جھکا کر پیچھے ہٹے اور اشارہ سے کسی کو خلیفہ بنانے میں کسی سے بات نہ کرے۔(در مختار) میں ہے استخلف ای جازله ذالک اور فتاوٰی عالمگیری جلداول مصری ص۸۹ میں ہے صورۃ الاستخلاف ان یتآخرمحدودبا واضعایده علی انفه یوهم انه قدرعف ویقدم من الصف الذی یلیه ولا یستخف بالکلام بل بالاشارۃ۔ لیکن چونکہ خلیفہ بنانے کا مسئلہ ایک ایسا سخت دشوار مسئلہ ہے کہ جس کے لئے شرائط بہت ہیں اور مختلف صورتوں میں مختلف احکام ہیں جن کی پوری رعایت عام لوگوں سے مشکل ہے اس لئے جو بات افضل ہے اسی پر عمل کریں۔ یعنی نیت توڑ دی جائے اور از سر نو نماز پڑھی جائے بلکہ جو لوگ علم کافی رکھتے ہیں اور اس کے شرائط کی رعایت پر قادر ہیں ان کے لئے بھی از سر نو نماز پڑھنا افضل ہے۔(ردالمحتار جلداول ص۴۰۵) میں ہے "استینافه افضل ای بان یعمل عملاًیقطع الصلوۃ ثم یشرع بعدالوضوء شرنبلالیه عن الکافی"

هوسبحانه اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی

کتاب الصلوٰۃ

نماز کا بیان

کون سی نماز کس نبی نے پڑھی ہے؟

اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ

علمائے کرام کی بارگاہ میں سوال ہے کون سی نماز کس نبی نے پڑھی؟

سائل: ابو بکر یو پی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: (قدیم فتاوی رضویہ جلد دوم صفحہ ۱٦۸) میں ہے سب سے پہلے فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام، ظہر کی نماز حضرت ابراہیم علیہ السلام، عصر حضرت سلیمان علیہ السلام، مغرب حضرت داؤد علیہ السلام، عشاء حضرت یونس علیہ السلام نے پڑھی ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی ٢٤ جمادی الاول ١٤٤١ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالی اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

عید کے دن نماز فجر نہ پڑھی تو عید کی نماز ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی نے عید کے دن اگر فجر کی نماز نہیں پڑھی تو اس کی عید کی نماز ہو جائے گی؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر کسی نے عید کے دن فجر کی نماز نہیں پڑھا یا جو لوگ نماز پنجگانہ ادا نہیں کرتے صرف جمعہ اور عیدین کی نماز پڑھ لیتے ہیں ان کی نماز جمعہ بھی صحیح ہے اور عیدین بھی جبکہ ان نمازوں کے شرائط صحت پائے جائیں غرض یہ کہ نماز پنجگانہ نہ پڑھنے کی وجہ سے نماز جمعہ و عیدین کی صحت پر اثر نہ پڑے گا ہاں نماز پنجگانہ کو قصداً چھوڑنا سخت حرام و گناہ ہے۔ (فتاویٰ مرکز افتاء اول) تو جو لوگ صرف عیدین اور جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں مگر نماز پنجگانہ

کو قصداً نہیں پڑھتے ہیں وہ اس کے باعث سخت گناہ گار اور مستحق عذاب نار ہیں قرآن واحادیث میں سخت وعیدیں آئی ہیں "**ماسلککم فی سقر قالوالم نک من المصلین**" (القرآن الکریم) بروز قیامت جنتی لوگ جہنمیوں سے پوچھیں گے کس وجہ سے تم جہنم میں چلے گئے تو جہنمی جواب دیں گے ہم دنیا میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔

اور حدیث شریف میں ہے "**من ترک الصلوٰۃ متعمداًفقدکفرجھاراً**" جس نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑا اس کافر جیسا کام کیا (کنزالعمال صفحہ ۲۸۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں اوراس کی تعریف کیاہے؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد قمرالدین قادری مقام گیناپور ضلع بہرائچ شریف یوپی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مکروہ تحریمی وہ ہے جس کی ممانعت دلائل شرعیہ سے بطور دلیل ظنی ثابت ہو۔ یہ واجب کے مقابل ہے اس کا فاعل مستحق عذاب اور گنہگار ہوتاہے مگراس کاگناہ حرام سے کم ہے اگر کسی عبادت میں واقع ہو تو عبادت کو ناقص بنادیتی ہے لہذا اس عبادت کااعادہ عندالشرع مطلوب ہے۔

ایساہی (فتاویٰ یورپ صفحہ ۱۶۹) میں ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ ۲ جمادی الآخر ۱٤٤۱ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

بلاضرورت محراب میں کھڑا ہونا مکروہ ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے مسجد کے در میں نماز ادا کیا اب بکر کہتا ہے کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے در میں نماز پڑھی جبکہ زید کہتا ہے کہ میری نماز ہوگئی کیونکہ میرا پاؤں در کے باہر تھا اب صورت مسئلہ کیا ہے زید کا قول درست ہے یا بکر کا جواب ارشاد فرمائیں

سائل: محمد سمیع اللہ رضوی سعد اللہ نگر بلرام پور

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کی نماز ہوگئی۔ بے ضرورت محراب میں کھڑا ہونا کہ پاؤں محراب کے اندر ہو یہ مکروہ ہے۔ ہاں پاؤں باہر ہو اور سجدہ محراب کے اندر ہو تو کراہت نہیں اور در میں کھڑا ہونا یہ بھی مکروہ ہے مگر اس طرح کہ پاؤں باہر ہو اور سجدہ در میں ہو تو مکروہ نہیں (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۴۲) مذکورہ عبارت سے واضح ہو گیا کہ بکر کا قول درست نہیں لھذا غلط مسئلہ بتانے سے بکر کو توبہ کرنا چاہیئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: شہروز عالم اکرمی کلکتہ

گلے کی ہڈی نظر آئے تو نماز ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام کہ ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے کہ جس سے سینے کی اوپری ہڈی (جو گلے کے نیچے ہوتی ہے) کھلی رہے مدلل و مفصل جواب عنایت فرمائیں

المستفتی؛ محمد شہنواز رضا رضوی پٹنہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر سینہ کھلا رہا اور بٹن نہ لگایا تو نماز مکروہ تحریمی ہے۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۷۴۴) میں ہے ایسا کرتا جس کے بٹن سینے پر ہیں پہننا اور بوتام اتنے لگانا کہ سینہ یا شانہ کھلا رہے جبکہ اوپر سے انگر کھا نہ پہنے ہو یہ مکروہ ہے اور اگر اوپر سے انگر کھا ہے یا اتنے بوتام لگا لیے کہ سینہ یا شانہ ڈھک گئے اگرچہ اوپر کا بوتام نہ لگانے سے گلے کے پاس خفیف حصہ کھلا رہا یا شانوں

پر کے چاک بہت چھوٹے چھوٹے ہیں کہ بوتام نہ لگائیں گے تو حرج نہیں اسی طرح انگرکھے پر صدری یا چغہ پہنتے ہیں اور عرف عام میں ان کا کوئی بوتام بھی نہیں لگاتے اور اسے معیوب بھی نہیں سمجھتے-اور فقہ حنفی کی مشہور کتاب بہار شریعت میں ہے بٹن نہ لگانا اگر اس کے نیچے کرتا وغیرہ نہیں اور سینہ کھلا رہا تو ظاہر کراہت تحریم ہے (ج۳ص۲۶۸) لہذا سینے کی اوپری ہڈی جو گلے کے نیچے ہوتی ہے جسے ہمارے عرف میں ہنسلی کہتے ہیں اگر وہ کھلی رہے تو نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی کہ یہ ہڈی سینے میں داخل ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکت

۲۴, جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۷, فروری ۲۰۲۰ عیسوی

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

نماز میں تھوڑا سا ہنسنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ سوال یہ ہے کہ اگر نماز میں کسی اور کی بات کان میں پڑے اور تھوڑی سی ہنسی آجائے تو کیا اس سے نماز ٹوٹ جائے گی اور نماز کو توڑ کر دوبارہ اسے ادا کرنے سے گناہ ہوگا؟

سائلہ فاطمہ قادریہ ممبئی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر ہنسی اتنی آواز سے آئے کہ دوسرے نے سن لیا تو نماز و وضو دونوں ختم ہو گئے۔ لہذا اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک ختم ہو جائے تو پھر سے نماز دوہرانے میں کوئی گناہ نہیں۔ بہار شریعت حصہ /2 ص ۸۵/ میں ہے بالغ کا قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسی آئی کہ آس پاس والے نے سن لیا اگر جاگتے میں رکوع

، سجدہ والی نماز میں ہو وضو ٹوٹ جائے گا اور نماز فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ خود اس نے سنا پاس والوں نے نہ سنا تو وضو نہیں جائے گا مگر نماز جاتی رہے گی۔ اور اگر صرف مسکرایا کہ دانت نکلے اور آواز بالکل نہیں نکلی تو اس سے نہ نماز جائے نہ وضو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۸/ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

مائک کی آواز سن کر گھر میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بعض جگہ نماز کی یہ ترکیب بنائی گئی ہے کہ امام اکیلا مسجد میں نماز پڑھے گا اور اسپیکر کے ذریعے اس کی آواز ہر گھر تک پہنچے گی اور گھر سے ہی لوگ اسپیکر کے ذریعے امام کی اقتداء کریں گے-اس طرح نماز و جمعہ ہو گی یا نہیں؟

سائل: ڈاکٹر محمد ساحل ملک گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اولا اسپیکر کے ذریعے اکثر علماء کے نزدیک نماز جائز نہیں اور چند علماء کے نزدیک جائز ہے- جن کے نزدیک اسپیکر کی آواز سے نماز جائز ہے موجودہ صورت حال میں ان کے نزدیک بھی اسپیکر کی آواز سے بلڈنگوں یا اپنے مکانوں میں امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنا جائز نہیں کیونکہ امام و مقتدی کے درمیان میں کافی فاصلے رہ رہے ہیں- فقہ حنفی کی مشہور کتاب بہار شریعت (حصہ ۳ص ۲۳۲/ ۲۳۳) میں در مختار کے حوالے سے ہے امام و مقتدی کے درمیان اتنا چوڑا راستہ ہو

جس میں بیل گاڑی جا سکے تو اقتداء نہیں ہو سکتی-اور آگے ردالمحتار کے حوالے سے

ہے جس مکان کی چھت مسجد سے متصل ہو کہ بیچ میں راستہ نہ ہو تو اس چھت پر سے

اقتداء ہو سکتی ہے اور اگر راستہ کا فاصلہ ہو تو نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۲۴، شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

فرض نماز میں کون سی سورۃ پڑھنی چاہئے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ فرض نماز میں زید نے پہلی رکعت میں

سورہ ناس پڑھا تو دوسری رکعت میں کون سی سورہ پڑھے گا؟

سائل: محمد رضا کھڑکپور

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قدیم فتاویٰ رضویہ (ج۳/ص/۱۳۲) میں ہے اگر بھول کر ایسا کیا نماز میں حرج نہیں اور قصداً ایسا کیا تو گنہگار ہو گا نماز ہو گئی پہلی میں اگر سورہ ناس پڑھی تو دوسری میں بھی سورہ ناس ہی پڑھے کہ فرض کی دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت پڑھنا صرف خلاف اولیٰ ہے اور ترتیب الٹا کر پڑھنا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۵/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق اپریل ۲۰۲۱ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی الھند

اگر نماز میں چھوٹی بڑی آیت پڑھ کر سجدہ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ اگر امام پہلی رکعت میں کم آیت پڑھ لے اور دوسری رکعت میں شک ہو کہ پہلی رکعت میں زیادہ پڑھا تھا اور دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے زیادہ پڑھ لے پھر اس کو پتہ چلے کی پہلی رکعت میں کم پڑھا تھا اب اگر سجدہ سہو کر دیا تو کیا حکم ہے نماز ہو گی یا نہیں؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں نماز ہو گئی اور سجدہ سہو کی بھی حاجت نہیں تھی۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۳ص/۱۰۰) میں ہے فرض نماز میں پہلی رکعت سے دوسری رکعت میں قرأت لمبی کرنا مکروہ ہے اور نفل میں مکروہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ : عبد السّتار رضوی خادم درس و افتاء مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

۱۸/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب : محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

امام کی اقتداء میں قرآت کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

علماء کرام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ ایک شخص نماز میں امام کے پیچھے پہلی رکعت میں قرآت کرتا ہے اور دوسرا شخص ہر رکعات میں قرآت کرتا ہے تو دونوں میں فرق کیا ہے؟ یعنی دونوں حرام کے مرتکب ہیں یا مکروہ تحریمی کے یا ایک مکروہ تحریمی کے اور ایک حرام کے جبکہ دونوں کو معلوم ہے کہ امام کے پیچھے قرآت نہیں کرنا ہے بلکہ خاموش رہنا واجب ہے ذرا تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد سراج الدین متعلم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں حنفی مقتدی کو امام کے پیچھے قرآت کرنا مکروہ تحریمی ہے اور ایسا کرنا گناہ ہے۔(قدیم فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۸۸تا۹۱)

میں ہے مذہب حنفیہ در بارہ قرآت مقتدی عدم اباحت و کراہت تحریمہ ہے

سرور دو عالم ﷺ فرماتے ہیں "**اذاصلیتم فاقیمواصفوفکم ثم لیؤمکم احدکم فاذاکبرفکبرواواذاقرآفانصتوا**" یعنی جب تم نماز پڑھو اپنی صفیں سیدھی کرو پھر تم میں کوئی امامت کرے پس جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرآت کرے تو تم چپ رہو۔ حدیث شریف میں ہے "**من صلیٰ خلف الامام فان قرآة الامام له قرآة**" یعنی جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کا پڑھنا اس کا پڑھنا ہے۔ حاصل حدیث یہ ہے کہ مقتدی کو پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں امام

کا پڑھنا اس کے لئے کفایت کرتا ہے۔" عن زیدبن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سمعہ یقول لایقرأ المؤتم خلف الامام فی شیءٍ من الصلوۃ" یعنی سید نا زید ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مقتدی امام کے پیچھے کسی نماز میں قرآت نہ کرے یعنی جہر یہ ہو یا سر یہ۔ پھر (صفحہ ٦٢) میں ہے مقتدی کو قرآن مجید پڑھنا مطلقاً جائز نہیں ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے وَاِذَا قُرِأَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهٗ وَانصِتُوا لَعَلَّكُم تُرحَمُون ۔اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں انما جعل الامام لیؤتم به فاذاکبر فکبروا واذاقرأ فانصتوا۔ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے تمنا ہے کہ جو امام کے پیچھے پڑھے اس کے منھ میں آگ ہو، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قدرت پاتا تو اس کی زبان کاٹ دیتا۔ ان عبارات کا حاصل یہ ہے کہ امام کے پیچھے مقتدی کو قرآت کرنا مکروہ تحریمی ہے خواہ ایک بار یا بار بار قرآت کرتا ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

فجر و عصر کی نماز کب تک پڑھ سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

طلوع آفتاب یا غروب آفتاب میں ۱۰/منٹ باقی ہو تو بندہ اپنی اس دن کی فجر یا عصر کی نماز ادا کر سکتا ہے؟

سائل: ناصر حسین فیض آبادیوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: امام ابوالحسین احمد بن محمد قدوری بغدادی علیہ الرحمہ فجر کی آخری وقت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ”**وآخر وقتها مالم تطلع**

الشمس" کہ فجر کا آخری اس وقت تک ہے کہ جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے عصر کے آخری وقت کے بارے میں رقمطراز ہیں"**وآخر وقتها مالم تغرب الشمس**"(مختصر القدوری ص ۷۵/۶۳)فلہذا طلوع آفتاب سے اگر دس منٹ پہلے بھی فجر کی نماز پڑھے گا تو بلا کراہت ہو جائے گی اسی طرح اس دن کی عصر کی نماز اب تک نہیں پڑھی ہے اور سورج ڈوبنے میں صرف دس منٹ باقی ہیں تو فرض ہے کہ پڑھ لے یہ سوچ کر کہ اب صرف دس ہی منٹ باقی ہیں نماز کو قضا کر دینا ہر گز جائز نہیں ان دس منٹوں میں نماز کی ادائیگی بھی ادا ہی ہو گی قضاء نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ 1/جمادی الاول 1441ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

فجر کی سنت چھوٹ جائے تو کب تک پڑھ سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ میں کہ زید نماز فجر کے وقت مسجد میں داخل ہوادیکھا کہ جماعت کھڑی ہے فوراًوضو کیااور جماعت میں شامل ہو گیااور فجر کی سنت نہیں پڑھ سکاتواب اس سنت کو جماعت کے فوراًبعد پڑھ سکتاہے جبکہ ابھی فجر کاوقت باقی ہے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: مولاناشاہد حسین خطیب وامام بنگال جامع مسجد ٹیٹا گڑھ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جبکہ فرض فجر پڑھ چکاتو سنت سورج بلند ہونے سے پہلے ہر گز نہ پڑھے ہمارے سب ائمہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کااس پر اجماع ہے بلکہ پڑھے تو سورج بلند ہونے کے بعد دو پہر سے پہلے پڑھ لے نہ اس کے بعد پڑھے نہ اس سے پہلے (ردالمحتار) میں ہے کہ "**اذافاتت وحدھافلاتقضی قبل طلوع**

الشمس بالاجماع لکراھة النفل بعدالصبح وامابعدطلوع الشمس فکذالک عندھماوقال احب ان یقضیھاالی الزوال“اور یہ خیال کہ اس میں قصداً وقت قضاء کر دینا ہے ناواقفی سے یہ سنت جب فرض سے پہلے نہ پڑھی گئی خود ہی قضاء ہو گئی کہ ان کا وقت یہی تھا کہ فرضوں سے پیشتر پڑھی جائیں اب اگر فرضوں کے بعد سورج نکلنے سے پیشتر پڑھے گا جب بھی قضاء ہی ہو گی ادا ہر گز نہ ہو گی۔(قدیم فتاویٰ رضویہ شریف جلد سوم صفحہ ۶۱۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

ظہر یا عصر کی نماز میں اگر رکعت میں سہو ہو تو کیا کرے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان کرام مسئلہ ذیل میں کہ زید ظہر یا عصر کی نماز پڑھ رہا تھا در میان میں خیال نہ رہا کہ تین رکعات پڑھا یا چار۔ بہت کوشش کیا کہ یاد آجائے مگر نہ آیا اب کیا کرے۔

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں تین رکعات مانے اور ایک رکعت پڑھ کر قعدہ میں سجدۂ سہو کرے اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں کہ رکعتوں میں اگر شبہ ہو تو کم سمجھے مثلاً ایک اور دو میں ایک سمجھے اور دو اور تین میں تو دو اور جہاں جہاں قعدہ آخرہ کا شبہ ہو وہاں بیٹھتا جائے اور آخر میں سجدۂ سہو کرے (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۶۴۸/ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۵۷) میں ہے تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے اور تین میں شک ہو تو دو علیٰ ھٰذا القیاس اور چوتھی میں قعدہ کے بعد سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دے۔

وَاللّٰہُ تَعَالیٰ اَعلَمُ بِالصَّوابِ

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: محمد عابد حسین قادری نوری مصباحی

(دارالافتاء ودارالقضاء مدرسہ فیض العلوم جمشید پور)

نماز میں سورۂ فاتحہ کا ایک لفظ چھوٹ جائے تو نماز ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کا ایک لفظ چھوٹ جائے تو نماز ہو جائے گی؟

سائل: شیخ غلام ربانی رانچی

وعلیکم السلام ورحمة اللّٰه وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی درمختار کے حوالہ سے (بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۰۹) میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر سورۂ فاتحہ میں الحمد کا ایک لفظ بھی چھوٹ گیا تو سجدہ سہو کرے۔

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی الفیضی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد الفاظ قریشی نجمی

فرض کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللّٰه وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء اہل سنت ومفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ اگرفرض کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول گیااور رکوع میں جانے کے بعد یاد آیاتواب اس پر کیا حکم عائد ہو گا؟اوراسے کیا کرناچاہیے۔

سائل: حافظ زبیر عالم متعلم مدرسہ معراج الاسلام گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے پھر رکوع دوبارہ کرے پھر نماز تمام کر کے سجدۂ سہو کرے اور اگر رکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا تو آخر میں سجدۂ سہو کر لے نماز ہو جائے گی ۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۶۳۹/ بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۲۳)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی الفیضی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یارعلوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی

عید کی نماز میں کچھ تکبیر چھوٹ گئی اور سجدہ سہو نہ کیا تو نماز ہو گئی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ عید کی نماز میں کچھ تکبیریں چھوٹ گئیں اور سجدہ سہو بھی نہ کیا تو نماز ہوئی یا نہیں؟

سائل: جمشید عالم قادری مدھوپور جھارکھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: امام کے اوپر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے لیکن علماء کرام

عیدین اور جمعہ میں جب کہ جماعت بڑی ہوتی ہے اس لیے سجدہ سہو کرنے سے روکتے ہیں پس صورت مسئولہ میں یہی کہا جائے گا کہ نماز ہو گئی۔(فتاویٰ عالم گیری جلد اول صفحہ ۱۳۸) میں ہے "**اذا ترکھا او نقص منھا او زاد علیھا اوتی بہ مافی غیر موضعھا فانہ یجب علیہ سجدہ السھو والسھوفی الجمعہ والعیدین والمکتوبہ والتطوع واحد الامشائخنا قالوا لایسجدہ السھوفی الجمعہ والعیدین لعلا یقع الناس فی الفتنۃ**"۔

امام نے تکبیرات زوائد کو بالکل چھوڑ دیا یا اس میں سے کچھ کمی کی یا اضافہ کر دیا جس جگہ کہنا چاہیے تھا اس کے خلاف جگہ پر کہا ان سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہوا لیکن ہمارے مشائخ کا حکم یہ ہے کہ عیدین یا جمعہ میں جب بڑی جماعت ہو اس میں کوئی سہو واقع ہو تو سجدہ سہو نہ کیا جائے تاکہ عام مسلمان فتنہ میں نہ پڑیں۔

ایسا ہی (فتاویٰ بحر العلوم جلد اول صفحہ ۵۶۳) میں ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲،شوال المکرم ١٤٤١ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

نماز میں قرآن غلط پڑھنے سے نماز ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

امام اگر سورہ فاتحہ میں المستقیم کے بدلے متقیم پڑھ دے س کو ساقط کر کے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل محمد احمد بنارس

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر معنی میں فساد نہ ہو تو نماز ہو جائے گی جبکہ متقیم کا معنی ہے نشان دہی کرنا مقرر کنا معین کرنا لھذا اس سے معنی میں فساد نہیں آتا ہے

(فتاوٰی رضویہ ج۳ص ۱۲۲) میں ہے نماز ہو جائے گی لاجل الادغام مگر کراہت ہے۔

لاجل الاحداث فلاادغام صغیرافی الفاتحة کمانص علیه فی غیث النفع۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ ۲۶/جمادی الاول ۱۴۴۱ھ

سورت بدلنے کی صورت میں سجدۂ سہو کرنا پڑے گا؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید عشاء کی نماز میں سورۃ الضحیٰ پڑھ رہا تھا۔ والضحی والیل اذا سجیٰ تک پڑھا ھی تھا کہ آگے

پڑھنا بھول گیا دو مرتبہ کوشش کی مگر یاد نہ آیا پیچھے سے مقتدی نے لقمہ دیا پھر بھی یاد نہ آیا۔ اب زید نے مذکورہ سورت کو چھوڑ کر سورہ والتین پڑھا دریافت طلب امر یہ ہے کہ سجدہ سہو واجب تھا یا نہیں؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں نماز ہو گئی اور سجدہ سہو کی بھی حاجت نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ شریف قدیم ج۳ص۱۲۵) میں ہے جبکہ بمجبوری سہو تھا کچھ کراہت نہیں اور اگر آیت کے یاد میں بقدر رکن ساکت نہ رہا تو سجدہ سہو بھی نہیں ورنہ لازم ہے۔ کما فی الدر المختار

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

نماز میں ایک سجدہ کرنا بھول گیا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص نے نماز میں ایک سجدہ کیا اور دوسرا سجدہ کرنا بھول گیا اور اس کو بعد میں یاد آیا تو اس نے سجدہ سہو کر لیا تو اس صورت میں نماز ہو گی یا نہیں؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد مقیم رضا بنارس

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقہ حنفی کی مشہور کتاب (بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۱۰) میں ہے ایک سجدہ کسی رکعت کا بھول گیا تو جب یاد آئے کر لے اگرچہ سلام کے بعد بشرطیکہ کوئی فعل منافی نہ صادر ہوا ہو- اور سجدہ سہو کرے۔

لہذا صورت مسئولہ میں اگر یاد آ گیا اور ایک سجدہ کرنے کے بعد سجدہ سہو

کرلیاتو نماز ہو گئی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالسّتار رضوی ۲۹، شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۴، اپریل ۲۰۲۰

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

سنت کی چاروں رکعات میں سورۂ اخلاص پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان ذوی الاحترام مسئلہ ذیل میں کہ اگر کسی شخص نے چار رکعات سنت کی نیت کیا اور چاروں رکعات میں سورۂ اخلاص پڑھا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟ برائے کرم مدلل جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد دانش رضا نظامی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں نماز ہو جائے گی۔ فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی رضوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ نوافل کی دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنا یا ایک رکعت میں اسی سورت کو بار بار پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۲۵) اور ایسا ہی فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۹۸ پر بھی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی غفرلہ خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی

خادم التدریس والافتاء دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی

مغرب کی نماز اگر چار رکعات پڑھ کر سجدہ سہو کر لیا تو نماز ہو گئی؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ مغرب کی نماز میں تین رکعات کے بعد چوتھی رکعات کے لئے کھڑا ہو گیا اور چار رکعات پوری کر لی اور سجدہ سہو کر لیا تو نماز ہوئی یا نہیں؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں نماز باطل ہو گئی پھر سے دوہرانا ضروری ہے سجدہ سہو سے کام نہیں چلے گا۔(قدیم فتاوٰی رضویہ ج۳ص۷ ۳۴) میں ہے جبکہ قعدہ اخیرہ بھول کر زائد رکعت کے لئے کھڑا ہوا تو جب تک اس زائد رکعت کا سجدہ نہیں کیا ہے بیٹھ جائے اور التحیات پڑھ کر سجدۂ سہو کرے اور اگر اس نے زائد رکعت کا سجدہ کر لیا تو اب فرض باطل ہو گئے نماز پھر سے پڑھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابراراحمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

مغرب میں دورکعات چھوٹنے کے بعد کیسے پوری کریں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماءدین اس مسئلہ میں کہ جس کی نماز مغرب میں اول کی دورکعات چھوٹ گئیں اور تیسری رکعت کو پایاتووہ نماز کو کیسے مکمل کرے گا؟

کوئی کہتاہے کہ وہ علیحدہ کرکے پڑھے گااور کوئی کہتاکہ وہ ملاکرپڑھے گا صحیح صورت مسئلہ کیاہے حوالے کے ساتھ وضاحت فرمائیں۔

سائل: محمد تنویررضابستی یوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں تین یا چار رکعات والی نماز میں ایک رکعت ملی تو تشہد میں بیٹھ جائے اب جو پڑھتا ہے وہ دوسری رکعت ہے لھٰذا اس میں فاتحہ اور سورت پڑھ کر قعدہ کرے اور اگر واجب یعنی سورۂ فاتحہ یا سورت ملانا بھول گیا اگر یہ عمداً ایسا کیا تو اعادہ واجب ہے اور سہواً ہو تو سجدۂ سہو پھر اس کے بعد والی میں بھی فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور اس میں نہ بیٹھے پھر اس کے بعد والی میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر رکوع کرے اور تشہد وغیرہ پڑھ کر نماز مکمل کردے۔ بہار شریعت حصہ سوم اور در مختار کے حوالے سے (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۳۹) میں ہے "يقض اول صلوٰته فى حق قرآة وآخرها فى حق تشهدفمدرک رکعته من غيرفجريآتى برکعتين بفاتحته وسورة وتشهدبينهماوبرابعته الرباعى بفاتحته فقط ولايقعدقبلها" خلاصہ وہندیہ میں ہے "لوادرک رکعة من المغرب قضى رکعتين وفصل بقعدة فتکون بثلٰث قعدات" یہاں تک غنیہ شرح منیہ میں فرمایا اگر ایک

رکعت پڑھ کر قعدہ نہ کیا تو قیاس یہ ہے کہ نماز ناجائز ہو یعنی ترک واجب کے سبب ناقص و واجب الاعادہ البتہ استحساناً حکم جواز و عدم وجوب اعادہ دیا گیا کہ یہ رکعت من وجہ پہلی بھی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی الفیضی

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

(خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

امام پر سجدۂ سہو ہو تو مسبوق مقتدی کے لئے کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ اگر امام پر سجدۂ سہو ہو تو مسبوق مقتدی کس طرح سجدۂ سہو کرے اور اگر امام کی پیروی کرتے

ہوئے ایک طرف سلام پھیر کر سجدۂ سہو کرے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مسبوق صرف سجدہ میں متابعت کرے نہ سلام میں اگر سلام میں قصداً متابعت کرے گا اگرچہ اپنے جہل سے یہ سمجھ کر کہ مجھے شرعاً سلام میں بھی اتباع امام چاہیئے تو نماز اس کی فاسد ہو جائے گی۔ہاں اگر سہواً سلام کیا تو نماز مطلقاً نہیں جائے گی اور سجدۂ سہو بھی اپنی نماز کے آخر میں کرنا نہ ہو گا اگر یہ سلام سہواً سلام امام سے پہلے یا اس کے ساتھ ساتھ تاخیر سے تھا اور اگر سلام امام کے بھول کر سلام پھیرا تو اس سجدۂ سہو میں تو امام کی متابعت کرے پھر جب اپنی باقی نماز کو کھڑا ہو تو اس کے ختم پر اس کے سہو سلام کے لئے سجدۂ سہو کرے "**المسبوق ليسجدمع امامه قيدبالسجودلانه لايتابعه فى السلام بل يسجدمعه ويتشهدفاذاسلم الامام قام الى القضاءفان سلم فان كان عامداًأفسدتوالافلاولاسجودعليه ان سلم سهواًقبل الامام**

ومعه وان سلم بعده لزمه لکونه منفرداً حینئذبحرواراد بالمعیته المقارنة وھونادرالوقوع کماشرع المنیته وفیه لوسلم علی ظن ان علیه ان یسلم فھوسلام عمدیمنع البناء"

(ردالمحتار/فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۳۹۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابراراحمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

نماز میں امام سمع اللہ لمن حمدہ کہنا بھول گیا مقتدیوں کے کہنے پر کہا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان ذوی الاحترام اس مسئلہ میں کہ امام نے بلند آواز سے سمع اللہ لمن حمدہ کہنا بھول گیا مقتدیوں کے لقمہ دینے کے بعد کہا تو نماز ہو گی یا نہیں؟

سائل: محمد یوسف

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بلند آواز سے تکبیر، تسمیع کہنا سنت ہے مذکورہ تسبیح یعنی سمع اللہ لمن حمدہ آہستہ کہنا خلاف سنت ہے مگر نماز ہو گئی۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ رحمۃ ربہ القوی نے فرمایا کہ اللہ اکبر باآواز کہنا مسنون ہے سنت ترک ہوئی نماز میں کراہت تنزیہی آئی مگر نماز ہو گئی۔

(فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۱۴۷ قدیم)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی الفیضی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی

خادم التدریس دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

امام رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر بلند آواز سے نہیں بولے تو نماز ہو گئی؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

نماز میں امام صاحب نے رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر بلند آواز سے نہیں بولے بعد میں لقمہ ملنے پر بلند آواز سے بولے کیا اس طرح ہونے میں نماز ہو جائے گی؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا سنت ہے مذکورہ تسبیح آہستہ کہنا خلاف سنت ہے مگر نماز ہو گئی جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے فرمایا کہ اللہ اکبر پورا باآواز کہنا مسنون ہے سنت ترک ہوئی نماز میں کراہت تنزیہی آئی مگر نماز ہو گئی

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۱۴۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین

خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

امام کا دعاء میں لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین اور مقتدی کا آمین کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ امام کا دعاء میں لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین اور مقتدی کا آمین کہنا کیسا ہے؟

سائل: ریحان رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں آیت کریمہ کو بطور دعاء پڑھنا اور مقتدی کو آمین کہنا کہیں جائز نہیں ہے۔ البتہ کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو اس آیت کریمہ کو (ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ) بطور وظیفہ پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء کریں تو وہ دعاء کو قبول فرمالیتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد/۸ صفحہ ۱۸۱/۱۸۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

صرف تشہد پڑھ کرامام کے ساتھ سلام پھیر دیا تو نماز ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی امام کے ساتھ فرض نماز پڑھ رہا ہے اور قعدہ اخیرہ میں صرف تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے تو اس کی نماز ہو جائے گی؟ جبکہ اس کو شک ہوا کہ ابھی دوسری رکعت ہے حالانکہ اس نے امام کے ساتھ پوری تین یا چار رکعات پڑھ لیا ہے۔

سائل: شکیل احمد راجستھان

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں شخص مذکور کی نماز ہو گئی۔ کیونکہ تشہد پڑھنا واجب ہے اگر امام کھڑا ہو جائے یا سلام پھیر دے تو مقتدی التحیات پوری کر لے اگرچہ اس میں کتنی ہی دیر ہو جائے۔ **لان التشهد واجب** (فتاویٰ رضویہ

قدیم جلد سوم صفحہ ۳۱۹) لیکن یاد رہے کہ درود ابراھیمی کو چھوڑنے کا ہمیشہ معمول نہ بنائے ورنہ گناہ ہوگا اس کا پڑھنا سنت موکدہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین

خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

ثناء نماز میں پڑھنا کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ ثناء نماز میں پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب یا مباح ہے؟ اگر ثناء نماز میں نہیں پڑھ سکا تو نماز ہوگی یا نہیں؟ اور عشاء کی تیسری رکعت میں ثناء پڑھنا چاہئے یا نہیں؟

سائل: محمد شاہد رضا منظری اسلام پور دیناجپور ویسٹ بنگال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ثناء پڑھنا سنت ہے۔ اگر امام نے بالجہر قرآت شروع کردی تو مقتدی ثناء نہ پڑھے اگر بوجہ دور ہونے یا بہرے ہونے کے قرآت نہیں سنتے۔ (عالمگیری) امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے (ردالمحتار) امام کو رکوع یا پہلے سجدہ میں پایا تو غالب گمان ہے کہ ثناء پڑھ کر پالے گا تو پڑھے اور قعدہ یا دوسرے سجدہ میں پایا تو بہتر یہ ہے کہ بغیر ثناء پڑھے شامل ہو جائے (در مختار) مقتدی کی کوئی رکعت جاتی ہو تو جب وہ اپنی باقی رکعت پڑھے اس وقت پڑھے۔ اگر ثناء نہ بھی پڑھا تب بھی نماز ہو جائے گی۔ عشاء کی تیسری رکعت میں ثناء پڑھنا کوئی ضروری نہیں ہے۔ (بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۱۵/۲۱۲/۲۱۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یارعلوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

نماز میں خطاء فی الاعراب کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا قرآت میں اعراب کی غلطی سے نماز ہو جائے گی؟

سائل فاروق رضا بنارس

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: خطاء فی الاعراب یعنی حرکت، سکون، تشدید، تخفیف، قصراور مد کی غلطی میں علماء متآخرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین کا فتویٰ تو یہ ہے کہ علی الاطلاق اس سے نماز نہیں جاتی فی الدرالمحتار "**وزلۃ القاری لوفی الاعراب لاتفسدوان غیرالمعنیٰ**" اور (ردالمحتار) میں ہے **لاتفسدفی کل وبہ یفتیٰ** ایساہی (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۹۲) لھٰذا اعراب کی غلطی سے نماز ہو جائے گی اگرچہ معنی میں فساد ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیحب والمجیب نجیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

تشھد میں بسم اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ التحیات سے پہلے بسم اللہ پڑھنا چاہئے یا نہیں؟

سائل: عبد اللہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: التحیات کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا مکروہ تحریمی ہے کہ یہ آیت قرآنی ہے جو قیام کے سوا اور کسی رکن میں جائز نہیں ہے۔ جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۱۳۴) میں ہے کہ قیام کے سوا رکوع و سجود و قعود کی جگہ بسم اللہ پڑھنا جائز نہیں کہ وہ آیت قرآنی ہے اور نماز میں قیام کے سوا اور کسی جگہ کوئی آیت پڑھنا ممنوع ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی

خادم الحدیث والافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

تکبیر قنوت کہنے کے بعد رکوع کی تسبیح پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم و رحمة الله و برکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تکبیر قنوت کہنے کے بعد زید نے غلطی سے رکوع کی تسبیح پڑھ لی اس کے بعد یاد آیا لیکن دعاء قنوت کی جگہ سورہ کوثر کی پہلی آیت پڑھ لی۔ پھر یاد آیا تو دعاء قنوت پڑھی۔

توکیا سجدہ سہو واجب ہوگا؟

سائل ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دعاء قنوت کی جگہ اگر بھولے سے یا جان کر دعاء قنوت نہ پڑھا بلکہ کوئی اور دعاء پڑھ لیا تب بھی نماز ہو جائے گی ہاں دعاء قنوت کی جگہ کوئی اور دعاء پڑھنا خلاف سنت ہے مگر سجدہ سہو کی حاجت نہیں۔

جیسا کہ (فتاوٰی رضویہ ج۳ص۴۸۹) میں ہے نماز صحیح ہو جانے میں کلام نہیں نہ یہ سجدہ سہو کا محل کہ سہواً کوئی واجب ترک نہ ہوا دعاء قنوت اگر یاد نہیں ہے تو یاد کرنا چاہیے کہ خاص اس کا پڑھنا سنت ہے اور جب تک یاد نہ ہو "**اللھم ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار**" پڑھ لیا کرے یہ بھی یاد نہ ہو تو "**اللھم اغفرلی**" تین بار کہہ لیا کرے یہ بھی نہ آئے تو صرف "**یارب**" تین بار کہہ لے واجب ادا ہو جائے گا

واللہ تعالیٰ اعلمبالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱ ذی قعدہ ۱٤٤۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

نماز پڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر بیٹھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

علماء کرام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک مسئلہ عرض ہے کہ عام طور پر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ جس وقت مسجد میں نماز پڑھنے آتے ہیں تو پہلے تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جاتے ہیں پھر نماز پڑھتے ہیں اس پر لوگ اس قدر سختی کے ساتھ عمل کرتے ہیں کہ فرض و واجب کی طرح اس کے ترک کو گناہ سمجھتے ہیں بلکہ منع کرنے والوں کو برا کہتے ہیں۔ کیا اس کا کہیں ثبوت ہے؟

سائل: مولانا رستم علی رضوی جاجپور اڈیشہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بغیر کسی وجہ کے مسجد میں آکر بیٹھ جانااور پھر کھڑا ہو جانا یہ محض ایک لغو فعل ہے۔ بلکہ لغو ہونے کے ساتھ اس میں ایک نقص بھی ہے کہ اگر بغیر بیٹھے سنت پڑھ لے گا تو تو یہ سنت تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گیا ور اگر بیٹھ گیا تو سنت کے ثواب سے محروم رہا۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اس طرح کے لغو خیالات کو اپنے دلوں میں جگہ نہ دیں۔

ایسا ہی (فتاویٰ امجدیہ جلد اول صفحہ ۱۹۹ پر ہے)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی عفی عنہ

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: محمد عثمان غنی جامعی مصباحی در بھنگہ بہار

باریک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین ذیل کے مسئلہ میں کہ مرد اتنا باریک کپڑا پہنے ہوئے ہے جس کی وجہ سے اس کی ناف ٹنڈی دکھائی دیتی ہے تو کیا ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے سے نماز ہو جائے گی؟ بحوالہ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد جمال رامپوری

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر صرف ناف نظر آئے تو نماز ہو جائے گی کیونکہ مرد کے لئے ناف سے زانو تک عورت ہے ناف ستر سے خارج ہے (جیسا کہ قدیم فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۱) پر ہے اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت حضور صدر الشریعہ مفتی

امجد علی رضوی علیہ رحمۃ ربہ القوی کی مشہور کتاب (بہار شریعت حصہ سوم ص ۱۸۷) پر ہے (در مختار اور رد المحتار) مرد کے لئے ناف کے نیچے سے گھٹنوں سے نیچے تک عورت یعنی اس کا چھپانا فرض ہے ناف اس میں داخل نہیں اور گھٹنے داخل ہیں۔ ہاں اتنا باریک کپڑا جس سے سارا بدن چمکتا ہو ستر کے لئے کافی نہیں اس سے نماز پڑھی تو نماز نہیں ہو گی۔ (بہار شریعت، عالمگیری)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

شرٹ اِن کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شرٹ کو پینٹ میں اِن کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: عابد حسین گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں شرٹ کو پینٹ کے اندر گھرس لینا جس کو اِن کرنا بھی کہتے ہیں مکروہ تحریمی ہے کہ یہ کف ثوب ہے۔ (فتاویٰ بریلی شریف صفحہ ۲۵۱) میں ہے کہ شلوار یا پائجامہ کو ازار بند میں گھرسنا تہبند باندھنے کے بعد اسے مزید گھرسنا شرٹ پینٹ کے اندر دبا لینا جسے اِن کہتے ہیں آستین کو اوپر چڑھا لینا رکوع و سجود کے وقت شلوار یا پائجامہ یا دامن کو اوپر اٹھانا مکروہ تحریمی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والا فتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی برکاتی (خادم مرکز ترتیب افتاء اوجھاگنج)

پینٹ اور شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ ذیل میں کہ پینٹ اور شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟ برائے مہربانی مکمل طور پر جواب عنایت فرمائیں نوازش ہوگی۔

سائل: محمد عطاء وارث

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مذکورہ لباس پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے البتہ اس سے

بچناچاہئے۔(فتاویٰ مرکز ترتیب افتاءاول ص ۲۲۳۷) میں ہے اس دور میں پینٹ اور شرٹ بالکل عام ہو گیا ہے ہندو و مسلم ہر کوئی اس کو استعمال کرتا ہے بلکہ بہت جگہوں پر عالم دین بھی پینٹ اور شرٹ پہننے لگے ہیں اس لئے اب یہ کسی قوم کے ساتھ خاص نہ رہالھذا اب پینٹ اور شرٹ پہن کر نماز بلا کراہت جائز ہے۔ مگر ہمارے یہاں اب بھی علماء و صلحاء کا لباس نہیں اس لئے خلاف اولیٰ ضرور ہے جس سے بچنا چاہیئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

حالت نماز میں دیوار میں لگی گھڑی دیکھ لے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

علمائے کرام کی بارگاہ میں ایک سوال عرض ہے اگر کوئی شخص حالت نماز میں دیوار میں لگی گھڑی یاآیت کریمہ کوپڑھ لے توکیاحکم ہے؟

سائل: محمد منصور رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگراچانک گھڑی یاکسی آیت پر نظر چلی گئی اور پڑھ لیاتو نماز میں کچھ نقص نہیں اور اگر جان کر دیکھایاپڑھ لیاتو نماز مکروہ ہے۔

(بہار شریعت ح۳ص۲۵۸) میں ہے کسی کاغذپر قرآن لکھاہوادیکھااور اسے سمجھا نماز میں نقصان نہ آیایوہیں اگرفقہ کی کتاب دیکھی اور سمجھی نماز فاسد نہ ہوئی خواہ سمجھنے کے لیے اسے دیکھایانہیں ہاں اگر قصداًدیکھااور بقصد سمجھاتومکروہ ہےاور بلا قصد ہواتومکروہ بھی نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی ٢٦، رمضان المبارک ١٤٤١ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج

عورت جماعت سے پہلے نماز پڑھ سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

سوال عرض یہ ہے کہ کیا عورتیں نماز پڑھنے کے لئے مردوں کی جماعت ختم ہونے کا انتظار کرے گی یا جماعت سے پہلے پڑھ سکتی ہے؟

سائل محمد قاسم گھسڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عورتیں اپنی نماز مردوں کی جماعت سے پہلے پڑھ سکتی ہیں کوئی حرج نہیں (فتاویٰ علیمیہ ج ا ص ۲۲۰) میں ہے مردوں کی جماعت ہو جانے کا انتظار کرنا عورتوں پر واجب نہیں ہے۔ اگر عورتیں مردوں کی جماعت کا انتظار کرلیں تو اچھا ہے اور اگر نہ کریں تو کوئی حرج و گناہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۵، شعبان المعظم ۱٤٤١ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز افتاء امجدیہ اوجھاگنج یوپی

حاملہ عورت کو اگر پانی آئے تو وہ نماز کیسے پڑھے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حاملہ عورت ہے اسے پانی آتا رہتا ہے دن میں کئی مرتبہ تو وہ نماز کیسے پڑھے گی کیا بغیر غسل کے نماز ہو جائے گی؟

سائل چاند رضا گھسڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں عورت کی شرمگاہ سے بے آمیزش خون جو سفید رطوبت نکلتی ہے وہ نہ ناقص وضو ہے نہ ہی نجس۔ صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں عورت کے آگے سے جو خالص رطوبت بے آمیزش خون نکلتی ہے ناقص وضو نہیں اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے۔

(بہار شریعت ج ۲ ص ۳۰۶) دعوت اسلامی /

(فتاویٰ رضویہ مترجم ج ۳/ ص/ ۲۹۲) میں ہے صاحبین کے طور پر جن کے نزدیک رطوبت فرج نجس ہے ورنہ امام کے نزدیک وہ بہر حال تری پاک ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ ۱۱/جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

نماز پڑھنے کے بعد مصلیٰ کا کونا موڑنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بعض ائمہ مساجد حضرات مصلیٰ کے کونے کو موڑ دیتے ہیں اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ معتبر کتب کے حوالے سے تشفی بخش جواب عنایت فرمائیں۔

بینوا و توجروا المستفتی: محمد ناہید رضا رضوی نار تھ دیناجپور بنگال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مصلیٰ کا صرف کونا نہ موڑے بلکہ مکمل مصلیٰ تہ کردے چنانچہ ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں جابر ابن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنھما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں "الشياطين يستعملون ثيابكم فاذانزع احدكم ثوبه فليطوه حتى ترجع اليهاانفاسهافان الشياطين لايلبس ثوبامطويا" شیطان تمہارے کپڑے اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو کپڑا اتار کر تہ کردیا کرو کہ اس کا دم راست ہو جائے کہ شیطان تہ کئے کپڑے کو نہیں پہنتا اور معجم اوسط طبرانی میں ہے کہ کپڑے لپیٹ دیا کرو کہ ان کی جان میں جان آجائے اس لئے کہ شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا دیکھتا ہے اس کو نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے اس کو پہنتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۷۵)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

چشمہ لگا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ چشمہ لگا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟ وہ چشمہ جو نظر کی کمزوری کے باعث لگایا جاتا ہے۔ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد یاسین رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں چشمہ لگا کر نماز پڑھنا جائز ہے (فتاویٰ امجدیہ جلد اول صفحہ ۱۳۷) چاہے مجبوری میں لگائے یا غیر مجبوری میں لیکن نماز کے وقت اتار لینا بہتر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی ہوڑہ

الٹی چٹائی پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ کسی نے بھول کر الٹی چٹائی پر نماز پڑھ لیا تو نماز ہو گی یا نہیں؟ حوالہ کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد صدام حسین گریڈیہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: الٹی چٹائی پر پڑھی گئی نماز ہو گئی۔

مگر مکروہ جیسا کہ (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول ص ۳۷۰) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

داڑھی منڈانے کے زمانے میں پڑھی گئی نماز کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل میں کہ داڑھی منڈانے کے زمانے میں پڑھی گئی نماز داڑھی رکھنے کے بعد دوبارہ پڑھنا ضروری ہے یا نہیں؟

سائل: شمشاد رضا ازہری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں داڑھی منڈے کی نماز ہوتی ہے مگر مکروہ تحریمی ہوتی ہے کہ دوبارہ عیب دور کر کے دوہرائی جائے۔"**كل صلوٰة اديت مع الكراهة تجب اعادتها**"(در مختار) میں ہے کہ جو نماز کراہت کے ساتھ پڑھی گئی اس کا دوہرانا واجب ہے۔ مگر اس نے داڑھی منڈا رکھی ہے دوبارہ صحت کے ساتھ پڑھے گا کیسے؟ البتہ داڑھی منڈانے پر توبہ کر کے پڑھے تو اور بات ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اس طرح نماز پڑھنے کے بعد بھی آخرت میں مؤاخذہ ہو گا۔

اگر صحیح طریقہ سے دوہرایا نہیں۔ ہاں اس کا عذاب تارک الصلوۃ کے عذاب سے کم ہوگا۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد اول صفحہ ۴۴۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: عطاء اللہ النعیمی

خادم الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

تین چھوٹی آیتوں کی مقدار کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام ومفتیان ذوی الاحترام اس کے بارے میں کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین چھوٹی آیتوں کے برابر پڑھنا لازم ہے تو عرض یہ ہے کہ تین چھوٹی آیتوں کی مقدار کیا ہے؟

المستفتی: مولانا توصیف رضا دیناج پور

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کے بعد سورہ ملانا یعنی کسی سورہ میں سے اتنا پڑھنا کہ تین آیتوں کے برابر ہو جائے فقہاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے تین آیتوں کی مقدار ثُمَّ نَظَرَثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَثُمَّ اَدبَرَوَاستَکبَرَ سے متعین فرمائی ہے۔(صغیری صفحہ ۱۵۰)ان تینوں آیتوں میں کل ستائیس حروف ہیں اور اگر تینوں ثم کی میم جو مشدد ہیں دو حروف مانیں تو کل تیس حروف ہوئے جیسا کہ علامہ شامی نے فرمایا" اے مثل ثم نظرالخ وھی ثلاثون حرفاًفلو قرآیة طویلة قدرثلاثین حرفاًقداتی بقدرثلاث آیات"یعنی ثم نظر آخر تک کل تیس حروف ہیں تو اگر کسی نے ایک آیت اتنی لمبی جو تیس حروف کے برابر پڑھ لی تو مان لیا جائے گا کہ اس نے تین آیتوں کی مقدار پڑھ لیا لھذا

الحمد شریف کے بعد کسی سورہ میں سے اتنا پڑھ لیا جو ستائیس یا تیس حروف پر مشتمل ہے تو واجب ادا ہو گیا اور اس کی نماز ہو جائے گی۔(مسائل سجدۂ سہو صفحہ ۵۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی

عورت کا جوڑا باندھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عورت کا جوڑا باندھنا نماز میں یا غیر نماز میں کیسا ہے؟

سائل: شمس رضا ناسک

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں عورتوں کو جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا جائز ہے (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۳ص/۴۱۷) میں ہے جوڑا باندھنے کی کراہت مرد کے لیے ضرور ہے۔ حدیث میں صاف نھی **الرجل** ہے عورت کے بال عورت ہیں پریشان ہوں گے توانکشاف کا خوف ہے اور چوٹی کھولنے کا اسے غسل میں بھی حکم نہ ہوا کہ نماز میں کف شعر گندھی چوٹی میں ہے جب اس میں حرج نہیں جوڑے میں کیا حرج ہے مرد کے لیے ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ سجدے میں وہ بھی زمین پر گریں اور اس کے ساتھ سجدہ کریں کمافی المرقات وغیرھا اور عورت ہر گز اس کے مامور نہیں لاجرم امام زین العابدین عراقی نے فرمایا" **ھو مختص بالرجال دون النساء**"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۲۳، شعبان المعظم ۱٤٤۱ھ بمطابق ۱۸، اپریل ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

باب النوافل

نماز اشراق جماعت کے ساتھ پڑھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ زید نے نماز اشراق کو باجماعت کئ جگہ پڑھایا تو زید کو نماز اشراق جماعت کے ساتھ کئ جگہ پڑھانا کیسا ہے کیا زید کے پیچھے پڑھنے والے تمام جگہوں کے مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی؟

السائل محمد دلکش رضا قادری خطیب وامام رضا جامع مسجد ماٹی گاڑا بازار سلی گوڑی ویسٹ بنگال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: نماز اشراق نوافل میں سے ہے اگر کئی جگہ کثیر تعداد کے ساتھ پڑھا یا تو بہتر نہیں کیا اور اگر تین مقتدی چوتھا امام تھا تو کوئی حرج نہیں۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۳ص/۴۶۴) میں ہے تراویح وکسوف واستسقاء کے سوا جماعت نوافل میں ہمارے ائمہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا مذہب معلوم ومشہور اور عامۂ کتب میں مذکور ومسطور ہے کہ بلاتداعی مضائقہ نہیں اور تداعی کے ساتھ مکروہ۔ تداعی ایک دوسرے کو بلانا جمع کرنا اور اسے کثرت جماعت لازم عادی ہے اور اس کی تحدید امام نسفی وغیرہ نے کافی میں یوں فرمایا کہ امام کے ساتھ ایک دو شخص تک بالاتفاق بلاکراہت جائز اور تین میں اختلاف اور چار مقتدی ہوں تو

بالاتفاق مکروہ-امام شمس الائمہ سے منقول ہے کافی کا نص عبارت یہ ہے "لایصلی تطوع بجماعة الا قیام رمضان" وعن شمس الائمه" ان التطوع بالجماعة انما یکروہ اذا کان علی سبیل التداعی اما لو اقتدی واحد بواحد او اثنان بواحد لایکروہ واذا اقتدی ثلثت بواحد اختلف وان اقتدی اربعا بواحد کرہ اتفاق" اور اصح یہ ہے کہ تین مقتدیوں میں بھی کراہت نہیں طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے قولہ "اختلف فیه والاصح عدم الکراهة "مگر انہیں امام شمس الائمہ سے خلاصہ وغیرہ میں یوں منقول کہ تین مقتدیوں تک بالاتفاق کراہت نہیں چار میں اختلاف ہے۔ بالجملہ دو مقتدیوں میں بالاجماع جائز اور پانچ میں بالاتفاق مکروہ اور تین اور چار میں اختلاف نقل ومشائخ اور اصح یہ ہے کہ تین میں کراہت نہیں چار میں ہے تو مذہب مختار یہ نکلا کہ امام کے سوا چار یا زائد ہوں تو کراہت ہے ورنہ نہیں در مختار میں ہے یکروہ ذلک لو علی سبیل التداعی بان یقتدی اربعا بواحد پھر اظہر یہ ہے کہ یہ کراہت صرف تنزیہی ہے یعنی خلاف اولیٰ نہ تحریمی کہ گناہ وممنوع ہو۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء اول صفحہ ۲۷۰) میں ہے خلاف اولیٰ بلاشبہ جائز میں شمار ہوتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲ شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

شکرانہ کی نماز میں جہری یا سری قرأت کی جائے گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

شکرانہ کی نماز میں قرأت کا کیا حکم ہے سری یا جہری؟ دن اور رات میں دونوں بات واضح ہو۔ لاک ڈاؤن میں لوگ گھروں میں شکرانہ کی نماز ادا کریں گے اور کچھ لوگ تین لوگوں کے ساتھ جماعت سے ادا کرنا چاہتے ہیں کیا صورت میں زور سے قرأت کر سکتے ہیں؟ یا سری قرأت کرنا ہے۔

سائل: حافظ فیاض حبیبی غوثیہ مسجد کمرہٹی کولکاتہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوہاب: شکرانہ کی نماز نفل ہے دن میں نفلی نماز پڑھنے والوں پر آہستہ قرأت کرنا واجب ہے ہاں اگر منفرد رات کی نفلی نماز پڑھنا چاہے تو اسے سری یا جہری قرأت کا اختیار ہے۔ لھذا لاک ڈاؤن میں چاشت کی نماز شکرانہ کے طور پر جماعت کے ساتھ ادا کرے گا تو اس پر آہستہ تلاوت کرنا واجب ہے۔ (بحر میں ہے ج۱ ص۵۸۶)"**ان المتنفل بالنهار يجب عليه الاخفاء مطلقا والمتنفل بالليل مخير بين الجهرو الاخفاء ان كان منفردا اما ان كان اماما فالجهر واجب**" كماذكره الشارح رحمه الله

یعنی دن میں نفل نماز پڑھنے والے پر مطلقا اخفاء واجب ہے اور رات میں نفل نماز پڑھنے والے پر جہر یا اخفاء کا اختیار ہے اگر وہ تنہا پڑھتا ہوا گر امام ہو تو پھر جہر واجب ہے۔ ایسا ہی (بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۲۲۳) میں ہے۔

والله اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۳۰/رمضان المبارک ۱٤٤۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

باب الجماعت

جماعت کا بیان

وتر کی جماعت غیر رمضان میں کیوں نہیں ہوتی؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سوال کیا وجہ ہے کہ رمضان المبارک میں وتر کی جماعت کی جاتی ہے اور غیر رمضان میں کیوں نہیں؟

سائل ابرار حنفی راجوری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: رمضان المبارک کے علاوہ وتر کی نماز جماعت سے پڑھنا مکروہ ہے۔ہاں کبھی کبھار دو چار آدمی مل کر وتر کی جماعت کر لیا تو حرج نہیں۔

(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/ص/۴۶۳) میں ہے استسقاء کے سوا ہر نماز نفل وتراویح وکسوف کے سوا ہر نماز سنت ایسی جماعت جس میں چار یا زیادہ شخص مقتدی بنیں مکروہ ہے۔اور وتر کی جماعت غیر رمضان میں اگر اتفاقاً کبھی ہو جائے تو حرج نہیں۔ مگر التزام کے ساتھ وہی حکم ہے کہ چار یا زیادہ مقتدی ہوں تو کراہت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی غفرلہ ۱۱/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

صبح دوڑنے کے لئے جماعت کو ترک کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس شخص کے بارے میں جو فجر کی آذان سن کر فوراً اپنے گھر میں نماز ادا کرتا ہے کیونکہ اس نے دوڑنے کے لئے وہی وقت مقرر کیا ہے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جماعت چھوڑ کر دوڑنا اس کے لئے جائز نہیں ہے۔ بلکہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد وہ دوڑ لگائے تو صحیح ہے۔ فقیہ اعظم حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ عاقل و بالغ ہر قادر پر جماعت واجب ہے بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گناہ گار، مستحق سزا ہے اور کئی بار ترک کرے تو فاسق اور مردود الشہادۃ ہے۔ اگر یہاں اسلامی

حکومت ہوتی تو اس کو سخت سزا دی جاتی۔(بہار شریعت حصہ سوم 244)اور اعلیٰ
حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے
ہیں کہ اگر بلاوجہ شرعی جماعت کو ترک کرتا تو سخت گنہگار، فاسق ہے اس پر توبہ
واجب ہے۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ ”وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُول مِن بَعدِمَاتَبَيَّنَ
لَهُ الهُدىٰ وَيَتَّبِع غَيرسَبِيلِ المُؤمِنِينَ نُوَله مَاتَوَلىّٰ ونُصلِه جَهَنَّمَ
وَسَآءَت مَصِيراً(پارہ ۵ سورہ نساء) بحکم قرآن ایسا معلن شخص کہ بلا عذر شرعی
جماعت ترک کرے مستحق جہنم ہے۔(فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۳۴۸)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم والم بازار کلکتہ
الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

بلا عذر شرعی جماعت چھوڑ کر تنہا نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں (۱) کہ ابھی فجر، مغرب کی جماعت نہیں ہوئی ہے کوئی شخص خود تکبیر دے کر نماز ادا کرے تو از روئے شرع اس پر کیا حکم ہے؟ (۲) مسجد میں امام فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھا رہا ہے اور ابھی نماز ختم نہیں ہوئی ہے پیچھے سے کوئی نمازی اکیلے نماز پڑھ کر مائیک سے صلوٰۃ وسلام پڑھنا شروع کردے۔ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: انجمن غوثیہ کمیٹی مکند پور جئے پور پرولیا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: (۱) جماعت واجب ہے شخص مذکور کو چاہئے کہ جماعت میں حاضر ہوں کہ بلاعذر شرعی جماعت کا ایک بار بھی ترک کرنا گناہ اور ترک کی عادت ڈالنے والا فاسق، مردود الشہادۃ ہے۔ (۲) اور اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہے تو کوئی

ایسا غیر ضروری کام نہیں کرنا چاہئے جس سے نماز میں خلل واقع ہو۔(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۲۶۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئ

جماعت سے پہلے فرض نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد میں جماعت سے پہلے کسی نے فرض نماز جان بوجھ کر یا مجبوری پانچ وقت کی پڑھتا ہو اس کے بارے میں شرع کا کیا حکم ہے؟

علمائے کرام رہنمائی فرمائیں قرآن وحدیث کے روشنی میں عین کرم نوازش ہوگی

السائل وصید احمد رضوی گرام ریگاؤں ضلع گونڈہ یوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر کوئی شرعی مجبوری ہے اور جماعت سے پہلے پڑھ لیتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔اور اگر بلا عذر شرعی جماعت سے پہلے پڑھے تو نماز ہو جائے گی مگر گنہگار ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج۳ص ۳۵۰) میں ہے جو لوگ جماعت معینہ سے پہلے جماعت کر کے چلے جائیں اس میں چند صورتیں ہیں اگر امام معین محلہ میں واقعی کوئی عذر شرعی ہے مثلاً وضو طہارت ٹھیک نہ ہونا یا تجوید وقراءت میں غلطی کہ مورث فساد نماز ہو یا معاذ اللہ بد مذہبی تعلق وہابیت وغیر مقلدین وغیرہما یا فسق بالاعلان مثلاً داڑھی حد شرع سے کم رکھنا تو ان صورتوں میں ان لوگوں پر کوئی الزام نہیں بلکہ اسی جماعت محلہ پر الزام ہوگا جو ایسے امام نا قابل امامت یا ممنوع التقدیم کے

پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔اپنی کسی ضرورت خاصہ شرعیہ سے پیش از جماعت نماز پڑھ کر جانا چاہتے ہیں مثلاً کہیں انہیں جانے کی ضرورت جائز ہے۔اور اگر ان کو کوئی ضرورت شرعیہ نہیں تو ضرور مورد الزام شرعی ہیں کہ مرتکب تفریق جماعت ہوئے پھر نیت کے اختلاف سے حکم اشد ہوتا جائے گا۔ لہٰذا جب بلا عذر شرعی یا ضرورت شرعی جماعت معینہ سے پہلے جماعت کرنا گناہ تو ترک جماعت کے باعث بدرجہ اولی گناہ گار ہوگا بلکہ ترک جماعت واجب کی وجہ سے فاسق بھی ہوگا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۸/ذی قعدہ ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

جماعت چھوڑ کر نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں ذیل کے بارے میں کہ فرض نماز کے لیےاذان پڑھی گئی اس کے بعد کئی لوگوں نےاپنی اپنی نماز پڑھ لی اس کے بعد جماعت قائم ہوئی توجماعت سے نماز پڑھنے والوں کے لیے کیا حکم ہے نماز ہوجائے گی یانہیں؟

سائل: محمد قمرالدین قادری مقام گنیاپور بہرائچ یوپی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سائل کویہ پوچھناچاہیے کہ جن لوگوں نے تنہانماز پڑھی اس کی نماز ہوئی یانہیں؟صورت مسئولہ میں جس نے جماعت سے پڑھی اور جس نے تنہاپڑھی دونوں کی نماز ہوگئ سائل نے یہ بھی ذکر نہیں کیاہے کہ کس وقت کی نماز تھی سب کا حکم الگ ہے اگر ظہر یاعشاکی نماز تنہاپڑھنے کے بعد جماعت قائم ہوئی توتنہاپڑھنے والے نفل کی نیت سے جماعت میں شریک ہوجائے-جیساکہ (قدیم

فتاویٰ رضویہ ج/۳ص/۶۱۳) میں ہے نماز ظہر و عشاء میں ضرور شریک ہو جائے کہ اگر تکبیر سن کر باہر چلا گیا یا وہیں بیٹھا رہا تو دونوں صورت میں مبتلائے کراہت و تہمت ترک جماعت ہوا اور فجر و عصر و مغرب میں شریک نہ ہو کہ قول جمہور تین رکعات نفل نہیں ہوتے اور چوتھی ملائے گا تو بسبب مخالف امام کراہت لازم آئے گی اور فجر و عصر کے بعد تو نفل مکروہ ہیں اور ویسے بیٹھا رہے گا تو کراہت اور اشد ہو گی لہٰذا ان نمازوں میں باہر چلا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم کلکتہ۔

۱۹، رمضان ۱٤٤۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

قضاء نماز کو جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ زیدو بکر دونوں کی نماز مغرب قضاء ہو گئ دونوں نے بعد عشاء جماعت کی صورت میں قضاء شدہ نماز ادا کئے زید امام بنا بکر مقتدی اور قرأت جہر سے کی آیا جہر کی صورت میں نماز ہوئ یا نہیں جواب سے فیضیاب فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

المستفتی: محمد اویس قادری دہلی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زید و بکر دونوں کی نماز ہو گئی مگر جماعت کی صورت میں صرف دو شخص کے لیے ایسا کرنا درست نہیں (فتاویٰ رضویہ شریف قدیم ج۳ص ۶۳۲) میں ہے اگر کسی امر عام کی وجہ سے جماعت بھر کی نماز قضاء ہو گئی تو جماعت سے پڑھیں یہی افضل و مسنون ہے-اور مسجد میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اور جہری نمازوں میں امام پر جہر واجب ہے اگرچہ قضاء ہو۔اور اگر بوجہ خاص

بعض اشخاص کی نماز جاتی رہی تو گھر پہ تنہا پڑھیں کہ معصیت کا اظہار بھی معصیت ہے قضاء حتی الامکان جلد ہو تعین وقت کچھ نہیں ایک وقت میں سب وقتوں کی قضاء پڑھ سکتے ہیں۔ در مختار میں ہے "**یکرہ قضاء ھا فیه ای فی المسجد لان التاخیر معصیة فلا یظھرھا**" بزازیہ ردالمحتار میں ہے وفی الامداد "**انه اذا کان التفویت لامرعام فالاذان فی المسجد لایکرہ لانتفاء العلة کفعله صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم لیلة التعریس**" در مختار میں ہے "**یجھرالامام وجوبافی الفجرواولی العشائین اداء وقضاء**"

واللہ تعالٰیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار قادری رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

دیوبندیوں کی مسجد میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ دیوبندیوں کی مسجد میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: مجیب الرحمان قادری

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دیوبندیوں کی مسجد شرعاً مسجد نہیں اس میں نماز پڑھنا ایک کافر کے گھر میں نماز پڑھنا جس پر مسجد میں پڑھنے کا ثواب ہر گز نہیں ملے گا اس لئے ایسے لوگوں کی مسجدوں میں نہیں جانا چاہیئے۔ اگرچہ نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ نماز ہر پاک جگہ میں ہو سکتی ہے جہاں کوئی ممانعت شرعی نہ ہو اگرچہ کسی کا مکان ہو (جعلت لی الارض مسجداًوطھوراًفایمارجل من امتی ادرکتہ الصلوٰۃ فلیصل) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری خاطر ساری زمین مسجد اور پاک

کردی گئی ہے میری امت جہاں نماز کا وقت پائے وہیں ادا کرے (صحیح البخاری کتاب الصلوٰۃ/فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ ۳۹۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی

ایک مسجد میں دو بار جماعت کرنا کیسا ہے؟

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ ایک مسجد میں دو بار جماعت کرنا کیسا ہے؟

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ جو مسجد کسی معین قوم کی نہیں ہے جیسے بازار یا سرایا اسٹیشن کی مسجدیں ان میں ہر جماعت جماعت اولیٰ ہے ہر جماعت کا امام اسی محل قیام امام پر محراب میں کھڑا ہو کر امامت کرے۔ بلکہ افضل یہ ہے کہ ہر جماعت جدید آذان سے ہو۔ ہاں مسجد محلہ میں جس کے لئے امام و جماعت معین ہیں اس اعتماد پر کہ ہم اپنی جماعت دوبارہ کرلیں گے بلا عذر شرعی مثلاً بد مذہب امام وغیرہ تو جماعت اولیٰ قصداً ترک کرنا گناہ ہے۔ اور اگر امام کے ساتھ اہل محلہ کی جماعت ہو گئی اور کچھ لوگ اتفاقاً عذر صحیح کے سبب رہ گئے تو ان کو آذان جدید کی اجازت اور محراب میں قیام امام کی جگہ ان کے امام کو کھڑا ہو مکروہ ہے۔ آذان دوبارہ نہ کہیں اور محراب سے ہٹ کر جماعت کریں یہی افضل ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۳۷۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی خادم مرکز تربیت افتاء او جھاگنج یوپی

عیدگاہ میں نماز عید کی دو بار جماعت کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ ایک ہی عیدگاہ میں دو بار نماز عید جماعت ہوئی مگر الگ الگ اماموں نے پڑھایا تو نماز ہوگئی؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جبکہ الگ الگ اماموں نے نماز عید پڑھائی تو نماز ہوگئی جیسا کہ شیخ الاسلام والمسلمین امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۸۰۳) پر تحریر فرمایا کہ اگر دونوں

اماموں کو نماز عید قائم کرنے کا اختیار تھا تو دونوں نمازیں جائز ہو گئیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کتاب الجمعة

جمعہ کا بیان

جمعہ میں آذان ثانی کہاں دینا چاہیئے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی آذان ثانی کہاں دینا چاہئے ممبر کے سامنے یا خارج مسجد میں؟

سائل: مولانا مبارک حسین

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں آذان مسجد کے اندر دینی مکروہ ہے خواہ جمعہ کی آذان ثانی ہو "عَن سَائِبِ بنِ يَزِيدقَالَ كَانَ يُؤَذَّنُ بَينَ يَدَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِذَاجَلَسَ عَلىٰ المِنبَرِيَومَ الجُمُعَةِ عَلىٰ بَابِ المَسجِدِوَاَبِى بَكرِوَعُمَر"۔ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جمعہ کے دن ممبر پر تشریف رکھتے تو حضور کے سامنے مسجد کے دروازہ پر آذان ہوتی۔ اور ایسا ہی حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے زمانے میں بھی رائج تھا(ابوداؤد جلد اول صفحہ ۱۶۲)مسجد کے اندر آذان دینے کو ہمارے علماء کرام نے مکروہ فرمایا ہے۔ فتاویٰ قاضی

خان، فتاویٰ خلاصہ، فتح القدیر و بحر الرائق و فتاویٰ ہندیہ طحطاوی علیٰ مراقی الفلاح وغیرہ "**ینبغی ان یؤذن علی المؤذنة وخارج المسجد ولایؤذن فی المسجد**" یعنی آذان منارے پر یا مسجد کے باہر دینی چاہئے مسجد میں آذان نہ کہی جائے بعینہ یہی عبارت عالم گیری میں ہے "**الاقامة فی المسجد لابدواما الآذان فعلی المؤذنة فان لم یکن ففی فناءالمسجد وقالوالایؤذن فی المسجد**" یعنی تکبیر تو ضرور مسجد میں ہوگی۔ رہی آذان وہ منارے پر ہو منارہ نہ ہو تو بیرون مسجد زمین مسجد میں ہو۔ علماء فرماتے ہیں کہ مسجد میں آذان نہ ہو نیز خود باب الجمعہ فرمایا **هوذکرالله فی المسجد ای فی حدوده لکراهة الآذان فی داخله** وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے مسجد میں یعنی حوالی مسجد کے اندر اس لئے کہ خود مسجد کے اندر آذان دینی مکروہ ہے۔ فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۷۷۰

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کیا گاؤں/دیہات میں جمعہ جائز نہیں ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کن دلائل کے سبب گاؤں میں جمعہ جائز نہیں ہے وضاحت فرمائیں۔

سائل: سعید اشرف

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دیہات میں جمعہ ناجائز ہے۔ اگر پڑھیں گے تو

گنہگار ہوں گے اور ظہر ذمہ سے ساقط نہ ہوگا صورت مسئولہ میں صحت جمعہ کے

لئے شہر ہونا شرط ہے۔ شہر کی تعریف یہ ہے کہ وہ آبادی جس میں متعدد کوچے ہوں دوامی بازار ہوں نہ وہ جسے پیٹھ کہتے ہیں اور وہ پرگنہ ہے اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور اس میں کوئی حاکم مقدمات رعایا فیصل کرنے پر مقرر ہو جس کی حشمت وشوکت اس قابل ہو کہ مظلوم کا انصاف ظالم سے لے سکے جہاں یہ تعریف صادق ہو وہی شہر ہے اور وہیں جمعہ جائز۔ فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۶۷۲

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی

جمعہ کی ایک رکعت چھوٹنے کے بعد کیسے پورا کرے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی جمعہ کی نماز ایک رکعت چھوٹ گئی اب چھوٹی ہوئی رکعت کس طرح ادا کرے گا کیابقیہ نماز کی طرح امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑاہو جائے گاجواب عنایت فرماکر شکریہ کا

موقع عنایت فرمائیں نوازش ہوگی۔

سائل: جاوید عالم رضوی در بھنگہ بہار

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جمعہ میں مقتدی امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑاہو جائے اور ثناء پڑھے پھر قرآت کے لئے تعوذ و تسمیہ پڑھے پھر قرآت، رکوع، سجود کر کے اپنی نماز پوری کرلے۔ فتاوٰی ہندیہ جلد اول صفحہ ۹۰/۱۹۱ الفصل السابع فی المسبوق واللاحق "**انه یصلی اولاًماادرک مع الامام ثم یقضی**

ماسبق فاذاقام الیٰ قضاءماسبق یأتی بالثناءویتعوذللقرآۃ“ الخ ملخصاً۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابراراحمدامجدی برکاتی اوجھاگنج

جمعہ کے دن آذان ثانی میں دعاءودرودشریف پڑھ سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن آذان ثانی میں دعاءاوردرودشریف پڑھ سکتے ہیں یانہیں؟اورکلمہ ٔشہادت کے وقت انگوٹھاچوم سکتے ہیں یانہیں؟اگرنہیں توکیوں جواب حوالہ کے ساتھ عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: عبدالکریم

وعلیکم السلام ورحمة اللّٰہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں آذان ثانی سے اختتام خطبہ تک مقتدی کو سلام وکلام درود یاانگوٹھا چومنا منع ہے۔"**واذاخرج الامام فلاصلوٰة ولاکلام وقالالابأس اذاخرج الامام قبل ان یخطب واذافرغ قبل ان یشتغل بالصلوٰة کذافی الکافی سوآءکان کلام الناس اوالتسبیح اوتشمیت العاطس اوردالسلام**" کذافی السراج الوھاج فتاوٰی ہندیہ جلداول صفحہ ۱۴۷ مقتدیوں کو خطبہ کی آذان کا جواب زبان سے دینا اس لئے جائز نہیں کہ ہمارے مذہب میں مفتٰی بہ قول یہ ہے کہ جب امام خطبہ دینے کے لئے ممبر پر بیٹھے اس وقت سے لیکر ختم نماز تک ہر قسم کا کلام منع ہے خواہ وہ کلام دینی ہو یا دنیوی اور خطبہ کی آذان کا جواب دینا دینی اس وجہ سے یہ بھی جائز نہیں۔(ردالمختار جلد دوم صفحہ ۱۶۰ باب الجمعہ)میں ہے"**اجابة الآذان حینئذمکروھة**"اور در مختار مع شامی

جلد دوم صفحہ ۱۵۸ پر ہے ''اذاخرج الامام من حجرة ان كان ولا فقيامه للصوود شرح المجمع فلاصلوٰة ولاكلام الىٰ تمامها۔ ''ھکذا فی فتاوٰی فقیہ ملت المجلد الثانی صفحہ ۲۴۳ لھٰذا صورت مسئولہ میں درود شریف یا دعاء اور کلمۂ شہادت کے وقت انگوٹھا چومنا درست نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم الافتاء والتدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی

جمعہ میں دونوں خطبوں درمیان مقتدیوں کا بالسر دعاء مانگنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جمعہ میں جب

خطیب دو خطبوں کے درمیان ممبر پر بیٹھتا ہے تو اس وقت مقتدیوں کو ہاتھ اٹھا کر دعاء بالسر کرنا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں خطبہ کے وقت مقتدیوں کو ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا منع ہے۔"**يحرم فى الخطبة مايحرم فى الصلوٰةحتى لاينبغى ان يأكل اويشرب والامام فى الخطبة**"(فتاوٰی عالمگیری جلد اول صفحہ ۱۲۸/ فتاوٰی فیض الرسول جلد اول صفحہ ۴۱۷)

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: محمد عثمان غنی مصباحی

جمعہ کے روز امام اول خطبہ پڑھ کے بیٹھتا ہے اس درمیان میں ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا جائز ہے یا نہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جمعہ کے روز امام اول خطبہ پڑھ کے بیٹھتا ہے اس درمیان میں ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا جائز ہے یا نہیں؟

سائل: محمد ساجد حسین حبیبی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اول خطبہ کے بعد امام ومقتدیوں کو دعاء مانگنا جائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۷۲۳) میں ہے: دونوں خطبوں کے بیچ میں امام کو دعاء مانگنا تو بالاتفاق جائز ہے بلکہ خود عین خطبہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مینہ کے لئے دونوں دوست انور بلند فرما کر دعاء مانگنا کتب صحاح میں موجود ہے

مقتدیوں کے بارے میں مذہب حنفی میں اختلاف ہے امام ابویوسف وامام محمد رحمۃاللہ علیہما بلاشبہ ان کے لیے بھی جائز فرماتے ہیں اور امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دو روایتیں آئیں ایک مطابق قول صاحبین کہ امام کے نزدیک بھی مقتدیوں کو بین الخطبتین دعاء مانگنا جائز ہے امام سغناقی نے نہایہ وامام اکمل الدین بابرتی نے عنایہ شروح ہدایہ میں فرمایا ھوالصحیح یہی صحیح ہے "**سننها خمسته عشرة رابعتها التعوذ فی نفسه قبل الخطبة سادستهاالبدية بحمدالله تعالیٰ**" الخ پھر یہ کوئی ایساامر نہیں جس پر تشدد ضروری ہو بہ نرمی سمجھایا جاوے اگر نہ مانے تو گروہ بندی واثارت فتنہ کی حاجت نہیں۔ والفتنة اکبرمن القتل۔

الصواب واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ عبدالستار رضوی

جمعہ کا خطبہ کن الفاظ سے شروع کرنا چاہئے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام کو جمعہ کا خطبہ کن الفاظ سے شروع کرنا چاہیئے؟ تعوذ یا تسمیہ سے۔

سائل: شعیب رضا گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ رحمۃ ربہ القوی نے ارشاد فرمایا ہے کہ خطبہ جمعہ تعوذ سے شروع کرے نہ باآواز نہ اخفا بلکہ تنہا آہستہ پڑھ کر حمد الٰہی سے شروع کرے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۲۸۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی ہوڑہ

خطبۂ جمعہ میں یوم الجمعۃ پر وقف کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام وقراء حضرات اس مسئلہ ذیل میں کہ زید خطبۂ جمعہ میں من یوم الجمعۃ پر وقف کرتا ہے اور فاسعوالٰی ذکر اللہ سے ابتداء کرتا ہے۔
مگر بکر کہتا ہے کہ یہاں وقف صحیح نہیں ہے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ یہاں کون سا وقف ہورہا ہے وقف تام یا وقف ناقص یا وقف حسن یا وقف قبیح اور کون سی قباحت لازم آرہی ہے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

سائل: محمد اکرم رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں خطبۂ جمعہ میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک صرف بقدر الحمد للہ فرض ہے جبکہ یہاں کوئی وقف

نہیں ہے پھر بھی صحیح ہے تو جس طرح وہاں درست اسی طرح یہاں بھی صحیح اگرچہ کوئی وقف نہیں۔ لھذا بکر کا قول درست نہیں۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۱۳۱۷)اقسام وقف کا تعلق قرآت سے ہے اور یہاں خطبۂ جمعہ و عیدین میں علم وقف کا جاننا لازم نہیں جبکہ مایجوز بہ الصلوٰۃ(تجوید) سے ہی تکمیل نماز ہو جاتی ہے۔ علم وقف کا تعلق ترتیل سے ہے نہ کہ تجوید سے اسی وجہ سے تجوید کی تعریف تجوید الحروف کما قال مولیٰ علی... قرآن کو صحیح مخارج وصفات سے ادا کرنا۔اور ترتیل کی تعریف تجوید الحروف و معرفۃ الوقوف سے کی گئی ہے یعنی حروف کو صحیح مخارج وصفاتِ لازمہ کے ساتھ ادا کرنا۔ ترتیل تجوید کا ایک جزء ہے۔ ھذا ما نسخ لی

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

اصاب ماجاب: سید شفیع عالم ساحل شکروی احمد آباد گجرات

آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے واجب ہو جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

مفتی صاحب کیافرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان شرع قرآن شریف میں جو سجود ہیں کیااس آیت کوپڑھنے والے اور سننے والے کو سجدہ کرناواجب ہے ؟اگرایسا ہے توکب سے شروع ہواکن کے وقت سے شروع ہواجواب عنایت فرمائیں

سائل: محمد توقیر خان گھسڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: (بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۳۲۳) میں صحیح مسلم شریف سے ہے حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور صلی االلہ علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں جب ابن آدم آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے شیطان ہٹ جاتاہے اور رو کر کہتا ہے ہائے بربادی میری ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہواتواس نے سجدہ کیااس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ہواتو میں نے انکار کیامیرے لئے دوزخ ہے-

مسئلہ: آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے ہو کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سن سکے سننے والے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ بالقصد سنی ہو بلا قصد سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ ہدایہ در مختار وغیرہما (بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۳۲۴)۔(فتاوٰی رضویہ شریف جلد سوم صفحہ ۶۴۹)

میں ہے: وجوب سجدہ تلاوت۔ تلاوت کلمات معینہ قرآن مجید سے منوط ہے وہ کلمات جب تلاوت کیے جائیں گے سجدہ تالی و سامع پر واجب ہو گا۔ رہا کب سے شروع ہوا تو جیسا کہ تسہیل الوقایہ شرح وقایہ جلد اول صفحہ ۲۷۸ سے ظاہر ہے کہ سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے شروع ہے۔ جیسا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ سجدہ تلاوت میں کبھی یہ دعاء بھی پڑھا کرتے تھے سجد وجھی للذی خلقہ وصورہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی   خیراتی جامع مسجد گھسڑی ہوڑہ

احکام مسجد

مسجد کا روپیہ تجارت میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

تمام اہل علم سے نہایت ادب کے ساتھ ایک مسئلہ دریافت کرنا ہے اگر کسی مسجد کے اکاؤنٹ میں مثال کے طور پر۔ بیس ہزار روپے موجود ہیں اور مسجد والے بیس ہزار روپے کسی تجارتی کو دے دے تجارتی کو دس ہزار کا نفع ہو پانچ ہزار روپے۔ اپنے پاس رکھ لے 5 ہزار مسجد کو دے دے کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل محمد حسنین رضا پیلی بھیت شریف

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مسجد کا پیسہ کسی کو تجارت کے لئے

دیناہر گز جائز نہیں۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/ ششم ص/۵۰۹)میں ہے ناجائز ہے لانہ صرف فی غیر المصرف۔ **لان الا قراض تبرع والتبرع اتلاف فی الحال والناظر للنظر لا للاتلاف اھ**

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۷،رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج

گورمینٹ حکومت کا پیسہ مسجد میں لگا سکتے یا نہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گرمینٹ حکومت کا پیسہ مسجد میں لگا سکتے ہیں یا نہیں؟ حکومت غیر مسلم کی ہے۔

سائل: محمد رفاقت رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ایم، ایل، اے ایم، پی یا کلکٹر کے فنڈ سے گورمینٹ کی دی ہوئی رقم مسجد میں صرف کر سکتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ خزانہ والی ملک کی ذاتی ملک نہیں ہوتا تو اس کے لینے میں کوئی حرج نہیں جب کہ کسی مصلحت شرعیہ کے خلاف نہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ 460) اور گورمینٹ کی دی ہوئی رقم ہم اپنی مسجد اور مدرسہ میں نہ لگائیں تو وہ اپنے قانون کے مطابق اسے دوسرے غیر اسلامی کاموں دے دیں گے تو ہمارا مال ہمارے دینی کاموں میں صرف نہ ہوا اور کسی دین باطل کی تائید میں خرچ ہو گیا کوئی مسلم عاقل اسے گوارہ کر سکتا ہے؟ ایسا ہی (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف آخر صفحہ ۲۷۷) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی قادری خادم التدریس والفتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

گورمینٹ کی زمین پر مسجد بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گورمینٹ کی زمین پر مسجد بنانا کیسا ہے؟

سائل: عبدالواحد راجستھان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دیہات اور شہر کی وہ زمین جو کسی خاص آدمی کی ملک نہیں ہوتی اور حکام و پردھان اس میں بطور خود تصرف کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں دیتے ہیں قبرستان، مدرسہ اور مسجد جو چاہتے ہیں بنواتے ہیں وہ زمین حقیقت میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ملک ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا"عادالارض للہ ورسولہ"(فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ 459) لھذا گورمینٹ کی زمین پر مسجد بنانا جائز ہے۔(فتاوی فقیہ ملت جلد دوم صفحہ 156)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری مرکز افتاء او جھاگنج

وہابی سے چندہ لے کر مسجد میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس سلسلے میں کہ کسی آدمی کو کسی وہابی نے چندہ دیا کہ اس کو مسجد میں دے دینا تو اب وہ روپیہ مسجد میں لگانا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: تبلیغی جماعت، دیوبندی، وہابی اور شیعہ وغیر ھم مرتدین گمراہ اور گمراہ گر ہیں، لھذا ان سے مسجد کے لئے چندہ لینا جائز نہیں۔ ان سے چندہ لینا بہت بڑے فتنے کا باعث ہے اس لئے کہ جو لوگ ان سے روپیہ لیں گے وہ ان سے میل جول رکھیں گے سلام وکلام کریں گے ان کی تعظیم کریں گے۔ اپنے تمام تقریبات میں انہیں شریک کریں گے اور خود ان کے یہاں شرکت کریں گے اور یہ سب حرام ہیں۔ حدیث شریف میں "**ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم**" (مسلم شریف جلد اول صفحہ ۱۰)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عطاء اللہ النعیمی

خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

جوئے کی آمدنی تعمیر مسجد میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی آمدنی جوئے کی ہے اور اس نے تعمیر مسجد کے لئے پانچ بستہ سمینٹ بھیج دیا اب اس کو کیا کیا جائے اس کو تعمیر مسجد میں صرف کر سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: مظفر حسین

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ناجائز آمدنی کے روپیہ سے مسجد و مدرسہ تعمیر کرنا جائز نہیں لیکن اگر کسی ایسا کیا تو وہ شرعاً مسجد ہے اور اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں فرماتے ہیں کہ خریداری جائداد میں اگر زر حرام پر عقد و نقد جمع ہوئے یعنی زر حرام دکھا کر کہا کہ اس کے عوض دے دے اور پھر وہی زر حران ثمن میں دیا گیا تو وہجائداد بھی خبیث اور اس کی آمدنی بھی خبیث اور اس کا مسجد یا مدرسہ میں لینا جائز نہیں۔ اگر عقد و نقد جمع نہ ہوئے جس طرح عام خریداریان آج کل ہوتی ہیں یہ چیز ہزار روپۓ کو بیچی کسی خاص روپیہ کا نام نہ رکھا تو اس صورت میں وہ جائداد اس کے حق میں حرام نہیں اگرچہ ثمن میں زر حرام ادا کیا ہو اس کی آمدنی مسجد وغیرہ میں صرف ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں اس سمینٹ کو مسجد وغیرہ میں لگانا جائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد نہم نصف آخر صفحہ ۲۷۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: فقیر محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

غیر مسلموں سے مسجد میں کام کرانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر مسلم مسجد میں کام کر سکتا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مسجد خدا کا گھر ہے اس کا احترام ہر حال میں مسلمانوں پر لازم ہے غیر مسلم کو پاکی اور ناپاکی سے کوئی مطلب نہیں رہتا ہے اور نہ اسے حرمت

مسجد کالحاظ اور پھر غیر مسلم سے کام کروانے پر وہ اپنی برتری سمجھے گا گویا یہ ایک قسم کا احسان ہوگا۔ لھذا جہاں تک ممکن ہو مسجد کی تعمیر میں کافر کو نہ لگایا جائے۔ غیر مسلم کام کرانے سے بچنا بہتر ہے۔ (احسن الفتاویٰ جلد ثانی صفحہ 554)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

جرمانے کی رقم مسجد میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

ایک شادی شدہ لڑکا اور ایک شادی شدہ لڑکی کے درمیان ناجائز تعلقات ہوئی۔ گاؤں

والوں توبہ کرایا پھر لڑکا اور لڑکی پر کچھ رقم جرمانے کے طور پر عائد کیا اب گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہ رقم مسجد وغیرہ میں وقف کیا جائے۔دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس رقم کو مسجد کے کام میں لگا سکتے ہیں؟

سائل: سعید اختر گوبند پور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زانی اور زانیہ کے لئے شریعت نے حدود مقرر کیا ہے۔ مگر ہندی قانون کے تحت یہ ناگزیر ہے اس لئے موجودہ صورت حال میں توبہ واستغفار ہی ہے اور جری ہونے کی صورت میں عام مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس کا بائیکاٹ کریں جب تک توبۂ صادقہ ثابت نہ ہو اسے باہر رکھیں۔(فتاویٰ بحرالعلوم جلد چہارم صفحہ 463)تعزیر بالمال(مالی جرمانہ)جائز نہیں۔"وتحرم

التعزیر بالمال" (فتاویٰ شامی) ولا یؤخذ مال فی المذھب (تنویر الابصار) التعزیر باخذ المال لا یجوز (فتاویٰ عالمگیری / فتح القدیر) مال واپس کرنا ضروری ہے یہ رقم مسجد، مدرسہ یا قبرستان میں لگانا جائز نہیں۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم صفحہ 467)
البتہ دینے والے اگر اجازت دیں تو لگانا جائز ہو گا۔ (ایضاً صفحہ 460)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ
الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری مرکز افتاء اوجھاگنج

غیر مسلم کا روپیہ مسجد میں لگا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان دین اس مسئلہ میں ایک غیر مسلم نے اپنی خوشی سے تعمیر مسجد کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا اور کہا کہ ہمیں دس ہزار کر کے دس بل

چاہیئے الگ الگ تاریخ میں تو کیا اس طرح کوئی غیر مسلم خود سے امداد کرے اور یہ دس بل الگ الگ تاریخ میں مانگے تو کیا اس کا پیسہ لینا مسجد کمیٹی کو درست ہوگا اور مسجد کے اخراجات میں لگانا بلا کسی کراہت کے درست ہوگا؟

المستفتی محمد الیاس القادری غوث اعظم جامع مسجد گاندھی میدان مٹیا برج کولکاتا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں غیر مسلم اپنی مرضی وخوشی سے دے تو لینا جائز ہے جبکہ اگر یہ اندیشہ ہو کہ روپیہ دینے یا بل لینے کے بعد احسان جتائے گا تو روپیہ لینا جائز نہیں۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ شریف ج/۶ ص/۴۸۴) میں ہے روپیہ اگر اس طور پر دیتا ہے کہ مسجد یا مسلمانوں پر احسان رکھتا ہے یا اس کے سبب مسجد میں اس کی کوی مداخلت رہے گی تو لینا جائز نہیں اور اگر نیاز مندانہ طور پر پیش

کرتا ہے تو حرج نہیں جب کہ اس کے عوض کوئی چیز کافر کی طرف سے خرید کر مسجد میں نہ لگائی جائے بلکہ مسلمان بطور خود خریدیں یا راجوں مزدوروں کی اجرت میں دیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

5، رجب المرجب 1441ھ بمطابق 29، فروری 2020 عیسوی

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

مسجد کی زمین میں اگر کوئی درخت لگائے تو اس کا حکم کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ ہماری مسجد کی وقف کردہ بہت بڑی زمین ہے جس کے

چاروں طرف اراکین مسجد نے مسجد کے نام پر بہت سارے ہر قسم کے درخت لگائے

ہیں جسے ہر ہفتہ پانی سے سینچا بھی جاتا ہے تو اسی مسجد کی زمین پر ایک شخص نے اپنے

طرف سے نیبو کا درخت لگایا تو اس نیبو اور نیبو کے درخت کا مالک کون ہے جس نے لگایا

کیا وہ اس درخت کا نیبو کھا سکتا ہے؟ برائے مہربانی جواب عنایت فرمائیں

العارض محمد ساحل مہاراشٹر

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اولا مسجد میں درخت لگانا جائز نہیں

اور اگر کسی نے لگا دیا تو وہ درخت مسجد کے لئے ہو گیا کسی کو اپنے ذاتی کام میں لانا یا اس کا

پھل کھانا جائز نہیں۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ شریف ج/ ششم ص ۴۱۴) میں ہے

مسجد میں درخت لگانا ناجائز ہے اگرچہ مسجد وسیع ہو اگرچہ درخت پھلدار ہو سوا اس

ضرورت کے کہ زمین مسجد سخت نمناک ہو جس کے باعث اس کی عمارت کو ضرر پہنچے ستون نہ ٹھہریں یا دیواریں پھولیں اس لئے بوئے جائیں کہ ان کی جڑیں پھیل کر رطوبت کو جذب کرلیں خلاصہ میں ہے ''غرس الاشجار فی المسجد لا باس بہ اذکان فیہ نفع للمسجد بان کان المسجد ذانزوالاسطوانات لاتستقر بدونھا وبدون ھذالایجوز'' اھ الخ ہاں اگر درخت مسجد کے مسجد ہونے سے پہلے رکھا گیا تو عدم جواز مذکور کے تحت میں داخل نہیں کہ اس تقدیر پر یہ درخت مسجد میں نہ بویا گیا بلکہ مسجد زمین درخت میں بنائی گئی اس صورت میں اگر درخت بونے والا ہی مالک زمین و بانی مسجد ہے تو درخت مسجد پر وقف ہوگا نہ کسی کی ملک فی ردالمحتار'' **یدخل فی وقف الارض مافیھا من الشجر والبناء** ''الخ اور اگر درخت دوسرے کا ہے تو اس کی اجازت پر موقف رہے گا اگر مسجد پر اس کا وقف تسلیم کرلے گا تو وقف ہو جائے گا ورنہ تفریغ مسجد کا حکم کیا جائے گا رہا یہ کہ مسجد میں درخت بویا علماء نے فرمایا کہ درخت مسجد کے لئے ہوگا الخ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار الرضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

٢٦، شعبان المعظم ١٤٤١ھ بمطابق ٢٠، اپریل ٢٠٢٠ء

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی او جھاگنج یوپی

مسجد میں وقف کرنے والے کے سامان کو بیچنا جائز ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے مسجد میں اے سی یا فیلٹر لگایا ہے مسجد کے منتظمین اس کو بیچ کر دوسری اے سی یا فیلٹر لگانا چاہتے ہیں تو کیا لگا سکتے ہیں؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجوابعون الملک الوھاب: جس نے اے سی یا فیلٹر کو وقف کیا ہے اسے بلا وجہ بیچنا جائز نہیں ہاں اگر خراب ہو گیا ہو تو اسے بیچ کر دوسرا لا سکتے ہیں۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/٦ص/٤٧٠)میں ہے جب مسجد کے لئے مہتمان مسجد کو سپرد کر چکا ہو بلکہ وہ اشیاء حاجت مسجد کے لئے محفوظ رکھی جائیں۔اور اس میں دقت ہو تو بیچ کر قیمت خاص تعمیر و مرمت مسجد کے لئے محفوظ رکھیں۔مسجد کا مال کہ مسجد کے کام نہ رہا ہو اور مہتمان مسجد جن کو اس کے بیچنے کی شرعاً اجازت ہے مسجد کے لئے بیچیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلو معالم بازار کلکتہ۔

١٢/رمضان المبارک ١٤٤١ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز تربیت افتاء دار العلوم امجدیہ او جھاگنج یوپی

مسجد کے نام پر لیا گیا چندہ سے امام کو تنخواہ دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ذوی الاحترام و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد کے نام سے جو چندہ کیا گیا اس میں سے امام کی تنخواہ دے سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: عقیل رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: امام کی تنخواہ اگر اتنی ہے کہ جو واجبی طور پر ہونی چاہئے تو مسجد کی رقم سے تنخواہ دینا جائز ہے۔ اور اگر متولی نے اتنی زیادہ تنخواہ مقرر کر دی ہے کہ دوسرے لوگ اتنی نہیں دیتے تو مسجد کی رقم سے تنخواہ دینا جائز نہیں۔ متولی اپنی طرف سے دے اگر مسجد کی رقم سے دے گا تو تاوان

دیناپڑے گا۔ بلکہ اگرامام کو معلوم ہے کہ مسجد کی رقم سے تنخواہ دیتا ہے تو اسے لیناجائز نہیں۔"**للمتولی ان یستاجرمن یخدم المسجدبکنسه ونحوذالک باجرة مثله اوزیادةیتغابن فیهافان کان اکثرفالاجارةله وعلیه الدفع من مال نفسه ویضمن لودفع من مال الوقف وان علم الاجران اخذه من مال الوقف لایحل له**"الخ(فتح القدیر جلد خامس صفحہ ۴۵۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

تعمیر مسجد کی رقم سے دکان خرید سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد کی رقم سے پروپٹی پلاٹ اور آمدنی کے لئے دکان ومکان خرید سکتے ہیں یانہیں؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مسجد کے روپئے سے دکان ومکان وغیرہ خریدنا یاکسی کوقرض دیناحرام اشد حرام ہے۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ الرحمۃوالرضوان فرماتے ہیں کہ مسجد کی آمدنی دوسرے اوقاف میں صرف کرناحرام ہے اگرچہ مسجد کوحاجت بھی نہ ہو۔(فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ 460)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یارعلوی دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

کیا مسجد کے نام پر چندہ دینے والے کی اجازت سے مدرسہ میں لگا سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ گاؤں کے لوگوں نے مسجد کے نام پر چندہ دیا وہ پیسے متولی کے پاس جمع ہے کچھ عرصہ کے بعد مدرسے میں کچھ کام شروع ہوا تو وہ پیسہ گاؤں والوں کی اجازت سے مدرسہ میں لگا سکتے ہیں؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شیخ الاسلام والمسلمین مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ جب دینے والوں نے صرف مسجد کے لئے وقف کیا تو وہ مسجد ہی میں صرف ہوگا اسے مدرسہ میں نہیں لگا سکتے ہیں نہ خود نہ متولی کی اجازت سے (فتاوٰی رضویہ جلد ششم ص ۴۴۲) میں ہے کہ چندہ

کے روپئے دینے والوں کے ملک پر ہے ان سے اجازت لی جائے اگر وہ اجازت دے دیں تو اس کو لگا سکتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی کلکتہ

کیا شرابی وجواڑی مسجد کا صدر و سکریٹری بن سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید شرابی وجواڑی اور بے نمازی ہے ایسا شخص مسجد کا صدر اور سکریٹری بن سکتا ہے؟

سائل: عبداللطیف شاہ مکندپور ضلع پرولیا بنگال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شراب پینے والا یا جوا کھیلنے والا اور نماز نہ پڑھنے والا بلا شبہ فاسق وفاجر ہے ایسے شخص کو مسجد کا صدر اور سکریٹری بنانا جائز نہیں ہے۔

جوا کھیلنا اور شراب پینا حرام در حرام ہے سخت شنیع کام ہے۔(فتاویٰ امجدیہ جلد چہارم صفحہ 499/فتاویٰ مصطفویہ صفحہ ۴۵۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ائمہ ثلاثہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے نزدیک مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا مطلقاً مکروہ تحریمی ہے اگرچہ میت بیرون مسجد ہو یہی ارجح واصح ہے در مختار میں ہے "**کراھة تحریماًوقیل تنزیھافی مسجدجماعة ھوای المیت فیه وحدہ اومع القوم واختلف فی الخارجة عن المسجد وحدہ اومع لبعض القوم والمختارالکراھة مطلقاً**"(فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ ۳۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: اسماعیل خان امجدی

پرانی مسجد میں نماز پڑھنا بند کر کے اس میں پنچایت کا سامان رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

علماء کرام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک سوال ہے جسے میں نے خود دیکھا ہے کہ بستی والے و کمیٹی والوں نے نئ مسجد تعمیر کی اور جو برسوں پرانی مسجد تھی اس مسجد میں نماز پڑھنا بند کر دیا گیا اور اس میں پنچایتی برتن رکھنا شروع کر دیا کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

سائل: مختار احمد نوری

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں پنچایتی برتن ہو یا کسی کا سامان ہو مسجد میں رکھنا ناجائز و حرام ہے۔(فتاوٰی مصطفویہ صفحہ ۲۳۲)مسجد کی دیوار کو اپنے استعمال میں لانا حرام ہے ان لوگوں کو چاہئے کہ جلد سے جلد وہ سب سامان کو باہر نکالیں اور پرانی مسجد کو پھر سے آباد کریں اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کریں اور آئندہ کبھی ایسا نہ کرنے کا عہد کریں۔اور(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ششم)میں ہے کہ مسجد کو آباد رکھنا فرض ہے۔لھٰذا ہر حال میں مسجد کو آباد رکھیں ورنہ گاؤں کے سارے لوگ گناہ گار ہوں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عطاء اللہ النعیمی

خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

دوسری منزل پر نماز پڑھنااور لاؤڈا سپیکر کااستعمال کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دوسری منزل پر ۲۰/مقتدی نماز پڑھ سکتے ہیں اور اسی کے نیچے میں صرف ۵/مقتدی ہی نماز پڑھ سکتے ہیں اور مقتدی ۱۰/سے زائد ہیں اگر دوسری منزل میں جماعت ہو تو بنالاؤڈا سپیکر کی نماز ہو گی اور اگر نیچے جماعت کرتے ہیں تو لاؤڈا سپیکر سے کرنا ہو گا اس صورت میں پنج وقتہ نماز کے لئے کیا حکم ہے؟

لاؤڈا سپیکر سے یا پھر اوپر دوسری منزل میں پڑھی جائے۔

المستفتی: محمد افتخار رضا کیفی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جب مسجد دو منزلہ یا تین منزلہ ہو تو امام کو نیچے ہی نماز پڑھانا چاہئے اگرچہ جگہ کم ہے نیچے جگہ رہتے ہوئے اوپر دوسری منزل پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ہاں اگر نیچے جگہ نہ ہوتی ہو تو اوپر نماز پڑھی جائے (فتاویٰ عالمگیری جلد پنجم صفحہ ۳۲۲) میں ہے "**الصعودعلی سطح کل مسجد مکروہ ای اذاضاق المسجدفحینئذلایکرہ الصعودعلی سطح للضرورۃ**" رہا نماز میں لاؤڈا سپیکر کے استعمال کے سلسلے میں علماء کا اختلاف ہے بعض جواز کے قائل ہیں۔اکثر علماء کے نزدیک اس کی آواز پر اقتداء صحیح نہیں ہے۔اگر لوگ مائک پر نماز پڑھانے پر مجبور کریں تو مکبرین کا بھی انتظام کیا جائے اور مقتدیوں کو آگاہ کر دیا جائے کہ وہ مکبر کی آواز پر اقتداء کریں اسی طرح مکبرین کو بھی ہدایت کی جائے کہ وہ بھی لاؤڈا سپیکر کی آواز پر اقتداء نہ کریں۔(فیصلہ جات شرعی کونسل بریلی شریف صفحہ ۳۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

عید کی نماز کئی مرتبہ ایک مسجد میں پڑھائی گی تو نماز ہوگئی؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان کرام اس مسئلہ میں کہ لاک ڈاؤن کی وجہ کر ایک مسجد میں چار مرتبہ الگ الگ عید کی نماز پڑھائی گئی تو کیا نماز ہوئی یا نہیں؟

سائل غلام صمدانی پوربندر گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر قاضی شرع سے اجازت لئے بغیر نماز عید پڑھائی تو کسی کی نماز نہ ہوئی۔سیدی اعلٰی حضرت (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۳ص/۸۰۱) میں فرماتے ہیں جمعہ و عیدین کی امامت پنجگانہ کی امامت سے بہت خاص ہے امامت پنجگانہ میں صرف اتنا ضروری ہے کہ امام کی طہارت و نماز صحیح ہو قرآن عظیم صحیح پڑھتا ہو بد مذہب نہ ہو فاسق معلن نہ ہو پھر جو کوئی پڑھاوے گا نماز بلا خلل ہو جائے گی بخلاف نماز جمعہ و عیدین کہ ان کے لیے شرط ہے کہ امام خود سلطان اسلام ہو یا اس کا ماذون اور جہاں یہ نہ ہوں تو بضرورت جسے عام مسلمانوں نے جمعہ و عیدین کا امام مقرر کیا ہو کما فی الدر المختار وغیرہ دوسرا شخص اگرچہ کیسا ہی عالم و صالح ہو ان نمازوں کی امامت نہیں کر سکتا اگر کرے گا نماز نہ ہو گی۔

پھر اپنی شہرہ آفاق کتاب (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۳ص/۸۰۶) ہی میں دوسری جگہ ہے نماز عید مثل جمعہ ہے نماز پنجگانہ کی طرح نہیں جن میں ہر شخص صالح امام امامت کر سکتا ہے عیدین اور جمعہ کے لئے شرط ہے کہ امام خود سلطان اسلام ہو یا اس کا نائب یا

اس کا ماذون اور نہ ہو تو بضرورت جسے عام مسلمانوں نے امامت جمعہ و عیدین کے لئے
مقرر کیا ہو ظاہر ہے کہ ایک مسجد میں ایک نماز کے لیے دو شخص امام مقرر نہیں ہوتے
تو جو ان میں امام مقرر نہیں ہے اس کے پیچھے والوں کی نماز نہ ہو گی۔
رہا جس عید گاہ یا مسجد میں نماز ہوتی ہے وہاں چند بار جماعت کرنا تو یہ بھی صحیح نہیں ہے
-اولاً اس لیے کہ جب پانچ سے زیادہ افراد کو اکھٹا ہو کر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں تو چند
بار جماعت کرنے سے محکمہ پولیس کی جانب سے پریشانی لاحق ہونے کا قوی اندیشہ ہے
۔ثانیاً یہ کہ ایک مسجد یا عید گاہ میں دوسری، تیسری، بار جماعت کے لئے ضروری ہے
کہ دوسرا تیسرا امام مقرر ہو-ان میں سے جو عید کی نماز کے لیے مقرر نہ ہو گا ان کی
اقتداء میں جو لوگ نماز عید ادا کریں گے ان کی نماز نہ ہو گی-ہاں اگر دوسری، تیسری،
چوتھی نماز کے لیے امام مقرر کر لیا جائے تو یہ بھی ہندوستان کی موجودہ صورتحال میں
کہ یہاں کوئی سلطان اسلام نہیں اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ وہاں کے قاضی شرع کی
اجازت سے ہو اور واضح رہے کہ قاضی شرع کے ہوتے ہوئے عام مسلمانوں کا مقرر

کر لینا صحیح نہیں اس لیے جس مسجد یا عید گاہ میں عید کی نماز ہوئی ہے وہاں چند بار عید کی جماعت کرنا شرعاً صحیح نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔

۳، شوال المکرم ١٤٤١ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

مسجد کے اندر کام ہو رہا ہے اور صحن خالی ہے تو چھت پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے اندر کام ہو رہا ہے اور صحن خالی ہے تو کیا اس صورت میں مسجد کی چھت پر نماز پنجگانہ باجماعت ادا کر سکتے ہیں؟

علماء کرام و مفتیان عظام شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں کرم ہو گا۔

سائل: عبدالصمد رضوی برکاتی سیتامڑھی بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جبکہ مسجد کا صحن خالی ہے جسے مسجد سیفی کہتے ہیں تو بلا ضرورت چھت پر جماعت کرنا مکروہ ہے۔

(عالمگیری/بہار شریعت حصہ شانزدہم صفحہ ۱۰۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

مدرسہ کے لئے وقف کی گئی زمین کو مسجد کے لئے استعمال کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدرسہ کے لئے وقف کی گئی زمین کو مسجد کے لئے استعمال کرنا کیسا ہے۔جواب مرحمت فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

سائل: عبدالقادر رضوی ممبئی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں جب مدرسہ کے لئے زمین کسی نے وقف کیا یا چندہ کی رقم سے خریدی گئی ہو وہ زمین مسجد کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔ تغیر وقف جائز نہیں ہے۔یعنی مدرسہ کی زمین میں مسجد بنانا یا مسجد کی زمین میں مدرسہ بنانا جائز نہیں "**لایجوز تغیرالوقف**" (فتاوٰی عالمگیری جلد دوم صفحہ ۴۹۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

اسپتال میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فی الحال میں اسپتال میں ہوں تو کیا اسپتال میں نماز پڑھ سکتا ہوں مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ یہاں جگہ پاک ہے یا نہیں مع دلیل جواب دیجئے۔

سائل محمد شیخ فرید فاروقی القادری آسام انڈیا

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اسپتال میں جس جگہ نجاست لگی ہو وہاں نماز نہیں پڑھ سکتے اور جہاں کہیں نجاست نظر نہ آئے وہ جگہ پاک ہے وہاں نماز پڑھ لیں۔(فتاویٰ رضویہ ج/۶ص/۳۹۷)میں حدیث کے حوالے سے ہے **”جعلت لی الارض مسجدا وطھورا فایما رجل من امتی ادرکتہ الصلوٰۃ فلیصل“**
صحیح البخاری کتاب الصلوٰۃ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار الرضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ۔

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

غیر مسلم کی وقف کردہ زمین میں مسجد بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں درگاہ شریف کی اس زمین پر مسجد بنانا کیسا ہے؟ جس زمین کو کسی غیر مسلم نے درگاہ کے لئے فری میں وقف کیا ہو اس مسجد میں نماز پڑھنا اور پڑھانا کیا جائز ہے یا ناجائز؟ اگر نہیں تو کیا مسجد کمیٹی زمین کے مالک کو کچھ رقم دے کر جائز ہونے کی کوئی صورت نکل سکتی ہے یا نہیں؟ اور جب زمین کے مالک سے خرید وفروخت کی بات کی جاتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ ہم نے درگاہ کے لئے وقف کر دیا ہے اب آپ لوگ جو بنائیں آپ لوگوں کی مرضی اب اگر مسجد کمیٹی اس غیر مسلم کو کچھ رقم دے کر مسجد کی اجازت حاصل کر لیں تو کیا نماز اس بنائی گئی مسجد میں ہو جائے گی جبکہ وہ زمین پہلے سے درگاہ کے لئے وقف شدہ ہے۔ برائے کرم جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں

سائل: محمد سجاد علی ایم پی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر غیر مسلم نے زمین درگاہ کے لئے یا مسجد کے لئے وقف کیا تو وقف ہوا ہی نہیں اس کے وقف کردہ زمین میں مسجد یا درگاہ بنانا جائز نہیں کیونکہ اس زمین کا مالک کافر ہے۔ہاں اگر کسی مسلمان کو اپنی زمین ہبہ کر کے مالک بنادے تو اب وہ مسلمان اپنی طرف سے مسجد یا درگاہ کے لئے وقف کردے تو وقف درست ہے پھر مسجد بنانا جائز ہے۔اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ کافر اگر زمین اپنی ملک رکھ کر مسلمانوں کو اس پر مسجد بنانے کی اجازت دے تو وہ مسجد مسجد ہی نہ ہوگی ”فان الکافرلیس اھلالوقف المسجد“ ہاں اگر کافر کسی مسلمان کو اپنی زمین ہبہ کر کے قبضہ دے دے کہ مسلمان مالک ہو جائے اور مسلمان اپنی طرف سے اسے مسجد کے لئے وقف کردے تو صحیح ہے۔ سامان اگر کافر نے ایسا دیا کہ بعینہ مسجد میں لگایا جائے گا جیسے کڑیاں یا اینٹیں تو جائز نہیں کہ وہ مسجد کے

لئے وقف کا اہل نہیں وہ مال اسی کی ملک رہے گا اور مسجد میں ملک غیر کا خلط صحیح
نہیں۔ ہاں اگر مسلمان کو تملیک کر دے اور مسلمان اپنی طرف سے لگائے تو حرج
نہیں مسجد میں لگانے کو روپیہ اگر اس طور پر دیتا ہے کہ مسجد یا مسلمانوں پر احسان
رکھتا ہے یا اس کے سبب مسجد میں اس کی کوئی مداخلت رہے گی تو لینا جائز نہیں
اور اگر نیاز مندانہ طور پر پیش کرتا ہے تو حرج نہیں جبکہ اس کے عوض کوئی چیز کافر کی
طرف سے خرید کر مسجد میں نہ لگائے جائیں بلکہ مسلمان خود خریدیں یا راجوں،
مزدوروں کی اجرت میں دیں اور اسلم وہی طریقہ ہے کہ کافر کسی مسلمان کو ہبہ
کر دے مسلمان اپنی طرف سے لگائے (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ششم
صفحہ ۴۸۴) ہندو کا وقف باطل ہے "**لانه ليس قربة فى دينه الباطل**"
(ایضاً صفحہ ۳۳۴) اگر یوں ہی مسجد بنالیں گے اس میں نماز ہو جائے گی مگر مسجد میں
پڑھنے کا ثواب نہ ملے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج

کیا مسجد میں دنیاوی باتوں کے لئے بیٹھنا حرام ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ ہمارے گاؤں میں غوثیہ مسجد ہے سب لوگ سنی ہیں اور امام بھی سنی ہیں نماز فجر کے بعد امام صاحب اور چند مقتدی میں بیٹھ جاتے ہیں اور اپنا اپنا دکھ سناتے ہیں کبھی کبھی مسئلے کی بھی باتیں ہوتی ہیں اور کوئی آدمی کھینی بھی بناتا دو چار منٹ گفتگو کے بعد سب لوگ کھینی کھا کر اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں کیا اس طرح کرنا کہاں تک صحیح ہے؟

سائل: محمد حشیم الدین رضا

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دنیاوی باتوں کے لئے مسجد میں بیٹھنا حرام ہے۔ مسجد میں دنیا کا کلام نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو یہ تو مباح (جائز) باتوں کا حکم ہے۔ پھر اگر باتیں خود بری ہوں تو وہ سخت حرام حرام اور عذاب شدید کا سبب ہے (فتاوٰی رضویہ جلد سوم صفحہ ۲۰۲) اور غیر معتکف کو مسجد میں کھانا، پینا اور سونا مکروہ ہے ایضاً صفحہ ۵۹۵ انتباہ: اگر بیٹھنا مسائل سیکھنے کے لئے ضمن میں کسی کے گھر کی کوئی بات آگئی تو وہ اس زمرے میں نہیں ہے تاہم گھریلو باتوں سے اجتناب ہی کرنا چاہئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی

مسجد کے کسی بھی حصہ کو راستہ بنانے کا شرعی حکم کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام صاحب کے حجرے سے باہر نکلنے کے لئے ایک ہی راستہ ہے جو مسجد سے نکلتا ہے یعنی امام صاحب کو باہر جانا ہو تو مسجد سے نکلنا ہو گا تو کیا اس صورت میں مسجد کو راستہ بنانا جائز ہو گا؟ اور اگر امام صاحب فنائے مسجد کو راستہ بنا لیں اس صورت میں کیا حکم ہے۔

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں عذر کی صورت میں مسجد سے گزر سکتا ہے۔ جبکہ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہ ہو جس کی اجازت دی گئی ہے اس کے

معنی یہ ہے کہ مسجد کے دو یا دو سے زیادہ دروازے ہوں ایک سے داخل ہو کر دوسرے سے باہر نکل جائے۔ مسجد کو راستہ بنانے سے مراد یہ ہے کہ مسجد بحال خود قائم و برقرار رہے اور کسی کام کے لئے اس میں ہو کر نکل جائے اور صریح تصریح فرمادی ہے کہ ناپاک مرد و عورت کے لئے حلال نہیں نہ اس میں گھوڑا یا بیل وغیرہ جانور لے جاسکتے ہیں (بحر الرائق مطبع مصر جلد پنجم صفحہ ۲۷۶) و معنی ”**قوله كعكسه انه اذاجعل فی المسجدممرافانه يجوزلتعارف اهل الامصارفی الجوامع وجازلكل واحدان يمرفيه الكافر الاالجنب والحائض والنفساءلماعرف فی مواضعه وليس لهم ان يدخلوافيه الدواب**“ یعنی مسجد کے کسی حصہ کو راستہ بنانے سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص میں ہو کر گزرنے کے لئے جگہ ٹھرالے تو روا ہے کہ شہروں کی جامع مسجدوں میں اس کا عام رواج ہو رہا ہے اور اس میں ہر شخص کو گزرنے کی اجازت ہو گی یہاں تک کہ کافر کو مگر جنابت والے مرد و عورت اور حیض اور نفاس والی ان میں کسی کو داخل ہونے کی اجازت نہیں ہو سکتی کہ مسجد میں ان کا جانا حرام ہے۔ (فتاوی رضویہ شریف قدیم جلد ششم صفحہ ۴۲۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عاکم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی خادم دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

فنائے مسجد وضو خانہ کی چھت پر بیوی سے مباشرت کرنا کیسا ہے؟

فنائے مسجد مسجد کے حکم میں ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فنائے مسجد یعنی وضو خانہ کی چھت کے اوپر امام صاحب کی رہائش گاہ ہے اس جگہ پر میاں بیوی سے مباشرت کر سکتا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں فنائے مسجد خارج ہے۔اگرامام کی رہائش گاہ وضوخانہ کی چھت پر ہے تو بیوی سے مباشرت کرسکتا ہے جائز ہے۔ فنائے مسجد مسجد کی طرح نہیں ہے تو اس کے اوپر رہائش گاہ بنانا جائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۵۸۷/در مختار جلد سوم صفحہ ۴۰۶/فتاویٰ امجدیہ جلد سوم صفحہ ۱۲۵/بہار شریعت حصہ سوم صفحہ ۱۷۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عاکم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: فقیر شہروز عالم اکرمی کلکتہ

مسجد کا مصلیٰ عید گاہ میں لے جانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں نئی قالین بچھائی گئی اب پرانے مصلے کو کسی مسجد یا صرف ایک دن کے لئے عید گاہ میں استعمال کر سکتے ہیں؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں پرانے مصلے کو دوسری مسجد یا عید گاہ میں لے جانا جائز نہیں۔ جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۶۱۰/۸۰۸) میں ہے کہ جب دریاں سپرد مسجد کر دیں ملک مسجد ہو گئیں جب تک نا قابل استعمال نہ ہو جائیں واپس نہیں لے سکتا نہ دوسری مسجد میں دے سکتا۔ عید گاہ میں مسجد کا مال لے جانا ممنوع ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عاکم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

مدرسہ کی خالی جگہ میں کسی چیز کو بیچنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

مدرسہ کی جگہ جو خالی پڑی ہے اس میں کسی چیز کو بیچنا فقط رمضان میں کیسا ہے؟

سائل ڈاکٹر محمد ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مدرسہ کے خالی جگہوں میں کسی چیز کو بیچنا جائز نہیں- مگرہاں جبکہ مدرسے کو روپے کی ضرورت ہے تب مجبوری کی حالت میں اس میں بیچنے کے لئے دینا جائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۶ص ۴۵۵) میں ہے جو چیز جس غرض کے لیے وقف کی گئی دوسری غرض کی طرف اسے پھیرنا ناجائز ہے اگرچہ وہ غرض بھی وقف ہی کے فائدہ کی ہو کہ شرط واقف مثل شارع صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واجب الاتباع ہے- درمختار کتاب الوقف فروع فصل **"شرط الوقف کنص الشارع فی وجوب العمل به"** ولہذا خلاصہ میں تحریر فرمائی کہ جو گھوڑا قتال کے لئے وقف ہوا ہوا اسے کرایہ پر چلانا ممنوع وناجائز ہے-ہاں اگر مسجد کو حاجت ہو مثلاًمرمت کی ضرورت ہے اور روپیہ نہیں ہے تو مجبوری میں اس کا مال اسباب اتنے دنوں کرایہ دے سکتے ہیں جس میں وہ ضرورت رفع ہو جائے۔ جب ضرورت نہ رہے پھرناجائز ہو جائے گا۔

لہذا اگر مدرسہ کو کوئی حاجت ہو اور روپے نہ ہو تو مجبوری میں مدرسہ کی خالی جگہ

کو اتنے دنوں تک کرایہ پر دے سکتے ہیں جس میں وہ ضرورت پوری ہو جائے بلا ضرورت دینا ہر گز جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار احمد القادری خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

٢٦، شعبان المعظم ١٤٤١ھ بمطابق ٢٢، اپریل ٢٠٢٠ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

کتاب الصیام

روزہ کا بیان

آنکھ میں ڈراپ ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آنکھ میں ڈراپ ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟جواب عنایت فرمائیں۔

سائلہ: کنیز فاطمہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جس طرح سرمہ لگانے سے روزہ نہیں جاتا اسی طرح ڈراپ دالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ جیسا کہ فقیہ اعظم حضور صدرالشریعہ مفتی امجد علی رضوی فرماتے ہیں تیل یا سرمہ لگایا تو روزہ نہ گیا اگرچہ تیل یا سرمہ کا مزہ حلق میں محسوس ہوتا ہو بلکہ تھوک میں سرمہ کا رنگ دکھائی دیتا ہو جب بھی روزہ نہیں ٹوٹا۔(بہار شریعت حصہ پنجم صفحہ ۹۸۳)اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں کہ سرمہ ہر وقت لگانے کی اجازت ہے اور لگا کر سو بھی سکتا ہے اور سونے سے کھکھار میں سرمہ کی رنگت آجائے تو کچھ حرج نہیں کہ یہ مسام سے پہونچا اور آنکھوں میں معاذاللہ کان یا ناک کی طرح سوراخ نہیں کہ ان میں داخل ہونا روزہ کو مضر ہو۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ جلد چہارم صفحہ ۵۹۶) لھٰذا مذکورہ عبارت سے واضح ہوا کہ ڈراپ ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی (خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر، جوگیشوری ممبئی)

روزہ کی حالت میں آکسیجن یا ناس لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بزرگ روزہ دار کو سانس کی تکلیف ہے وہ آکسیجن لیتے ہیں تو راحت ہوتی ہے تو کیا آکسیجن لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل ذاکر حسین اشرفی احمد آباد گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں آکسیجن یا ناس لینے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا جبکہ وہ کھانے پینے والی چیز دوا کی طرح نہ ہو۔ (فتاوٰی یورپ صفحہ ۳۱۰) میں ہے جس کو سانس کے ذریعے جسم کے اندرونی حصہ میں پہنچائی جاتی ہے لیکن وہ دوا نہ کھانے کی ہے نہ پینے کی اور نہ ہی اس پر کھانے پینے کا اطلاق صحیح ہے۔ دوسری بات یہ کہ یہ دوا معدہ یا دماغ میں بذریعہ سانس نہیں پہنچائی جاتی ہے بلکہ پھیپھڑوں تک پہنچانے کی سعی کی جاتی ہے تو کھانے پینے کی نالیوں سے یہ دوا شکم کے اندر نہیں جاتی ہے بلکہ ہوا کی نالیوں کے ذریعے پھیپھڑے تک پہنچ جاتی ہے اور اگر بالفرض وہ معدہ

تک بھی پہنچ جائے تو وہ کسی منفذ کے ذریعے نہیں پہنچتی ہے لہذا اس سے مفسد صوم نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

یکم رمضان المبارک ١٤٤١ھ بمطابق ٢٥، اپریل ٢٠٢٠ء

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی

حالت روزہ میں غسل و وضو میں غرغرہ کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں اگر حالت روزہ میں احتلام ہو جائے تو کیا نہانے والا ناک میں پانی چڑھائے گا اور غرغرہ کرے گا یا نہیں؟

شریعت کا کیا حکم ہے رہنمائی فرمائیں۔

سائل: حسین نعمانی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں محتلم غسل ووضو کے دوران غرغرہ نہ کرے گا (قدیم فتاویٰ رضویہ جلد اول صفحہ ۹۵) میں ہے کہ وضو و غسل میں غرغرہ سنت ہے مگر روزہ دار کو مکروہ ہے کہ کہیں پانی حلق سے نیچے نہ اتر جائے غیر روزہ دار کے لئے غرغرہ سنت ہے۔ "**سنته المبالغة بالغرغرة لغیرالصائم لاحتمال الفساد**" اور اسی کے دوسرے صفحہ پر ہے کہ اگر ناک میں کثافت جمی ہے تو لازم ہے کہ اسے پہلے صاف کرلے ورنہ اس کے نیچے پانی نے عبور نہ کیا تو غسل نہ ہوگا۔ "**فرض الغسل غسل انفه حتیٰ ماتحت الدرن**" (در مختار) احتیاط سے ناک کی جڑ تک پانی چڑھائے اس سے اوپر تک نہ چاہئے کہ کہیں

پانی دماغ کو نہ چڑھ جائے مگر روزہ دار اس سے بچے ہاں تمام نرم بانسے اور ہڈی کے کنارے تک پورا دھوئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد ہاشم رضا مصباحی

حالت روزہ میں ناک سے پانی اگر دماغ تک پہونچ گیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ناک میں پانی چڑھانے میں اگر دماغ کی جانب چلا گیا تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل: سلمان رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ کو چڑھ گیا تو روزہ جاتا رہا۔ مگر جبکہ روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً ہو۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۵۹۶/بہار شریعت حصہ پنجم صفحہ ۴۸۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

من اجاب فقد اصاب: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

چھوٹی بچی ہے تو اس کی ماں روزہ رکھ سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ کسی عورت کی چھوٹی بچی ہے اور وہ دودھ پیتی ہے تو اس کی ماں روزہ رکھ سکتی ہے؟ روزہ ہوگا یا نہیں دودھ پلانے سے کیا حکم ہے شریعت کا۔

سائلہ: فاطمہ قادریہ ممبئی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر واقعی میں روزہ رکھ کر دودھ پلانے سے کمزور ہو جانے کا اندیشہ ہے یا دودھ نہیں ہو گا جس سے بچی کو تکلیف ہو گی تو اس کے لئے رخصت ہے کہ وہ بعد میں قضاء کرے۔انوار الحدیث میں (اشعث اللمعات جلد دوم صفحہ 94) کے حوالے سے ہے دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت صرف اس صورت میں ہے کہ بچہ کو یا خود اس عورت کو روزہ سے نقصان پہونچے ورنہ رخصت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی ٤، رمضان المبارک ١٤٤١ھ بمطابق 28، اپریل 2020ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی الھند

گل کرنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گل کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سائل: نفیس القادری امجدی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: روزہ کی حالت میں کولگیٹ اور منجن گل کرنا ناجائز وحرام نہیں ہے۔ جبکہ یقین ہو کہ اس کا کوئی جز حلق میں نہ جائے گا۔ ہاں مکروہ ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ 614)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

روزے کی حالت میں انجکشن لگوانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ روزہ کی حالت میں انجکشن لگوانا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں تحقیق یہ ہے کہ انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے رگ میں لگایا جائے چاہے گوشت میں کیونکہ اس کے

بارے میں ضابطہ کلیہ یہ ہے کہ جماع اور اس کے ملحقات کے علاوہ روزہ توڑنے والی صرف وہ دوا اور غذا ہے جو مسامات اور رگوں کے علاوہ کسی منفذ سے صرف دماغ یا پیٹ میں پہونچے۔ غذا اور دوا اسی وقت روزہ توڑے گی جب دماغ یا پیٹ تک کسی منفذ سے پہونچے۔ بلکہ بعض حضرات نے صرف منفذ تک پہونچنے پہ اکتفاء فرمایا ہے اس لئے کہ ان کی تحقیق پر دماغ سے پیٹ تک براہ راست تعلق ہے۔ مسامات اور رگوں کے وساطت کے بغیر پہونچنے کی قید اس لئے لگائی ہے کہ اگر دماغ یا پیٹ کے زخم میں دوا ڈالی تو روزہ اس وقت ٹوٹے گا جبکہ دوا در حقیقت دماغ اور پیٹ میں پہونچ جانے کا ظن غالب ہو دوا اگر زخم کے شگاف سے دماغ یا پیٹ میں پہونچی تو روزہ ٹوٹ گیا اور رگوں یا مسامات کے ذریعہ پہونچی تو نہیں ٹوٹا۔ ماہرین تشریح کرتے ہیں کہ خون رگوں سے دل میں جاتا ہے اور وہاں پھر رگوں میں آتا ہے دل سے دماغ اور پیٹ تک کوئی منفذ نہیں اس لئے رگوں میں انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ در مختار، عالمگیری کے حوالے سے (فتاوٰی فیض الرسول جلد اول صفحہ ۵۱۷) میں مرقوم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

الجواب صحیح: محمد عابد حسین نوری دارالافتاء والقضاء مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

روزہ کی حالت میں مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ روزہ کی حالت میں مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

سائل: مستقیم رضا بانکا بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ایسا فعل کام کرنا گناہ ہے جب تک منی باہر نہ آجائے روزہ نہیں ٹوٹے گا-(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۴ص/۶۳۵) میں ہے جلق سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک اس سے انزال نہ ہو در مختار کے حوالے سے ہے "استمنی به ولم ینزل لم یفطر"۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

روزہ کی حالت میں اگر منی خارج ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

روزہ کی حالت میں برے خیال آنے سے منی خارج ہو جائے اس صورت میں کہ شرمگاہ زمین پر لگی ہوئی ہو اور اسی طرح کوئی جان بوجھ کر سوتے ہوئے شرمگاہ کو زمین پر لگائے اور منی خارج ہو جائے تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

سائل پٹھان معین رضا خان

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صرف برے خیالات آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اور نہ ہی شرمگاہ کو زمین پر رکھنے سے البتہ اس طرح سے سونا منع ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم (ج/۴ص/۵۸۶) میں مجرد خیال باندھنے سے تو روزہ اصلا نہیں جاتا اگرچہ اسی حالت تصور ہی میں شہوت کے ساتھ انزال تو جائے۔ منی بشہوت نکل گئی تو اگرچہ غسل واجب ہوگا مگر روزہ نہ جائے گا در مختار میں ہے "انزل بفكر وان اطال او نزع المجامع حال كونه ناسيا فى الحال عندذكره " وكذا عندطلوع الفجر"وان امنى بعد النزع لانه كالاحتلام لم يفطر"اھ

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی ۱۳، رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

روزہ کی حالت میں ڈکار کے ساتھ پانی آئے اور اس پانی کو اندر کر لے تو روزہ ٹوٹ جائے گا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں ڈکار آتا ہے اور تھوڑا سا پانی بھی ساتھ میں نکل آتا ہے اور اس کو اندر لے لے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟ روزے کی حالت میں ڈکار ہوا اور کچھ منہ میں آجائے اسے پھینک دیں اور کلی کر لیں تو روزہ ہو جائے گا؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دونوں صورتوں میں روزہ ہو جائے گا کچھ بھی نقص نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۴ ص/۵۸۷) میں ہے کھٹی ڈکار سے روزہ نہیں جاتا یہ کسی کتاب میں نہیں لکھا روزہ تین باتوں سے جاتا ہے کھانے، پینے اور جماع سے اگرچہ انزال نہ ہوا اور مس جب کہ انزال ہو اور باہر سے کوئی چیز جوف میں اس طرح داخل ہو کہ باہر اس کا علاقہ نہ رہے مثلاً ڈورے میں بوٹی باندھ کر نگل لی اور ڈورا باہر ہے تو اگر اسے نکال لے گا تو روزہ نہ جائے گا اور اگر ڈورا باہر نہ رہی یا نکالنے میں بوٹی یا اس کا کچھ حصّہ جوف میں رہ گیا تو روزہ جاتا رہا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۴/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی او جھاگنج یوپی

روزہ کی حالت میں زخم سے خون بہے اور الٹی ہو تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ زید روزہ کی حالت میں تھا اور زخم سے خون بہا اور اسے الٹی ہوئی الٹی میں کھانا وغیرہ نہیں نکلا صرف منہ سے پیپ نکل آیا تو روزہ ٹوٹا یا نہیں؟

سائل: احمد رضا قادری مظفر پور بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زخم بہنے یا الٹی ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے جبکہ الٹی خود بخود ہوئی۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ جلد ۴ ص/۶۳۸) میں ہے قصداً قے کرنے سے روزہ نہیں جاتا مگر جب کہ روزہ یاد ہونے کی حالت میں منہ بھر کر ہو رد المحتار میں

ہے "لافطر فی الکل علی الاصح الا فی الاعادت والاستسقاء بشرط الملاء مع التذکر" شرح الملتقی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی

۱۹، رمضان ۱۴۴۱ھ صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

سحری میں پان کھانے کے بعد کلی نہیں کیا تو روزہ کا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء اسلام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں عرض یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سحری کرنے کے بعد پان کھایا اور تھوک دیا لیکن کلی نہیں کیا اور نیند آگئی یہاں تک کہ فجر کی نماز ہو گئی تو کیا روزہ اس حالت میں ہو جائے گا؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں کرم ہو گا۔

سائل: نوشاد علی قادری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں روزہ ہو جائے گا۔ جیسا کہ شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اگر پان کھالیا تھا اور منہ میں چند دانے چھالیا کے دانتوں میں ہلکے رہ گئے تو روزہ صحیح ہو جائے گا۔

(قدیم فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ ۵۸۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی (دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ)

شدید عذر کی حالت میں کسی نے روزہ توڑ دیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شدید عذر کی حالت میں اگر کسی نے روزہ توڑ دیا تو قضاء لازم آئے گا یا کفارہ؟

سائل: محمد امان الرب در گاپور

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر کسی نے روزہ توڑنے پر مجبور کیا تو اسے اختیار ہے اور صبر کیا تو اجر ملے گا۔ مجبوری سے مراد اکراہ شرعی ہے جس میں قتل یا عضو کاٹ ڈالنے یا ضرب شدید کی صحیح دھمکی دی جائے اور روزہ دار بھی سمجھے کہ اگر میں اس کا کہانہ مانوں گا تو وہ جو کہتا ہے کر گزرے گا تو کفارہ لازم نہیں۔(کسی

نے یہ قسم کھائی کہ اگر تونے روزہ نہیں توڑا تو میری بیوی کو طلاق ہے تو اسے چاہئے کہ اس کی قسم سچی کردے یعنی روزہ توڑدے اگرچہ روزہ قضاء ہوا گرچہ بعد زوال ہو۔)در مختار بحوالہ بہار شریعت حصہ پنجم صفحہ 478/477)صورت مذکورہ میں اس پر قضاء لازم ہے کفارہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والا فتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

لقد اصاب من اجاب: منظور احمد یار علوی

(دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی)

روزہ افطار کرنے کے لئے آذان کا انتظار کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام کی بارگاہ میں میرا ایک سوال ہے کہ روزہ افطار کرنے میں سورج غروب ہونے کے بعد کتنی دیر انتظار کرنا چاہیئے مثلاً آج اگر 54/6 منٹ پر سورج غروب ہوگا اور آذان 02/7 منٹ پر ہوئی اس صورت میں آذان کا انتظار کرنا بہتر ہے یا روزہ افطار کرنا بہتر ہے جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: عبداللہ جموں کشمیر

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں افطار کرنے کے لئے آذان کا انتظار کرنا درست نہیں بلکہ جوں ہی سورج ڈوب جانے کا یقین ہو جائے افطار کرلے۔ جیسا کہ شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے فرمایا کہ جب آفتاب تمام وکمال ڈوبنے پر یقین ہو جائے فوراً روزہ کی

افطار سنت ہے۔ حدیث میں فرمایا ہے "**لاتزال امتی بخیرماعجلوا الفطرو اخروا السحر**" ہمیشہ میری امت خیر سے رہے گی جب تک افطار میں جلدی اور سحری میں دیر کریں۔ مگر اتنی جلدی جائز نہیں کہ غروب مشکوک ہو اور افطار کرے یا سحری میں اتنی دیر لگائے کہ صبح کا شک پڑ جائے۔اس صورت میں مسلمان اس پر نہ رہیں جب غروب پر یقین ہو جائے افطار کریں۔(قدیم فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ 649)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد افروز عالم اکرمی

نیت کئے بغیر روزہ رکھ لیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے رات کو مکمل ارادہ کیا روزہ کا نہیں کیا تھا اور سحری بھی نہ کھا سکا اب وہ بھوکا ہے دن گیارہ بج چکے ہیں اب وہ روزہ کی نیت کر کے روزہ رکھ سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: جاوید انور قادری ممبئی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر ضحوۂ کبریٰ سے قبل قبل نیت کرلی تو روزہ ہو جائے گا ورنہ نہیں۔ جیسا کہ حضور صدر الشریعہ نے بہار شریعت میں تحریر فرمایا کہ ادائے روزہ رمضان اور نذر معین اور نفل کے روزوں کے لئے نیت کا وقت طلوع آفتاب سے ضحوۂ کبریٰ تک ہے اس وقت میں جب بھی نیت کرے یہ روزے ہو جائیں گے۔ ضحوۂ کبریٰ نیت کا وقت نہیں بلکہ اس سے پیشتر نیت ہو جانا

ضروری ہے اور اگر خاص اس وقت یعنی جس وقت آفتاب خط نصف النہار شرعی پر پہونچ گیا نیت کی تو روزہ نہ ہوا (در مختار و رد المحتار کے حوالے سے حصہ پنجم صفحہ 465) پر ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: فقیر شہروز عالم اکرمی کلکتہ

روزے کا کفارہ کا بیان؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

علمائے کرام توجہ فرمائیں کوئی ایسا شخص ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتا اور روزوں کی قضاء بھی نہیں کر سکتا تو ایسے شخص کا کفارہ کا کیا حکم ہو گا؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر واقعی میں وہ بہت بوڑھا ہے کہ روزہ رکھنے کے قابل نہیں ہے اور نہ ہی آئندہ رکھنے کی طاقت ہے تو ہر روزہ کے بدلے میں صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے دے اور اگر بوڑھا نہیں ہے تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہے۔ ہاں اگر بیمار ہو تو بعد میں قضاء کرے۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ ج/4 ص/603) میں ہے فدیہ صرف شیخ فانی کے لئے ہے رکھا گیا ہے جو بسبب پیرانہ سالی حقیقتاً میں روزہ کی قدرت نہ رکھتا ہو نہ آئندہ طاقت کی امید کہ عمر جتنی بڑھے گی ضعف بڑھے گا اس کے لئے فدیہ کا حکم ہے اور جو شخص روزہ خود رکھ سکتا ہو اور ایسا مریض نہیں جس کے مرض کو روزہ مضر ہو اس پر خود روزہ رکھنا فرض ہے اگرچہ تکلیف ہو۔ بھوک، پیاس، گرمی، خشکی کی تکلیف تو گویا لازم روزہ ہے اور اسی حکمت کے لئے روزہ کا حکم فرمایا گیا اس کے ڈر سے اگر روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہو تو معاذ اللہ روزے کا حکم ہی بے کار و معطل ہو جائے اگر واقعی کسی ایسے مرض میں مبتلا ہے جسے

روزہ سے ضرر پہنچتا ہے تو تا حصول صحت اسے روزہ قضاء کرنے کی اجازت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی قادری ۷/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

شوال کے چھ روزے کو لگاتار رکھنا ضروری ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

شوال المکرم کے جو چھ روزے ہیں اس کو لگاتار رکھنا ضروری ہے؟ یا مہینے کے اندر چھوڑ کر بھی رکھ سکتے ہیں ۔

سائل: محمد شمیم اختر رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شوال المکرم میں چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلتیں آئی ہیں یہ روزے لگاتار چھ دن نہ رکھے بلکہ چھوڑ کر رکھے یہی بہتر ہے۔ حدیث مسلم وابو داؤد وترمذی وابن ماجہ ونسائی وطبرانی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ دن شوال میں رکھے تو ایسا ہے جیسے دہر کا روزہ رکھا اور اسی کے مثل ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے دوسری حدیث جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھ لیئے تو اس نے پورے سال کا روزہ رکھا جو ایک نیکی لائے گا اسے دس ملیں گی تو ماہ رمضان کا روزہ دس مہینے کے برابر ہے اور ان چھ دنوں کے بدلے میں دو مہینے تو پورے سال کے روزے ہو گئے۔

(بہار شریعت حصہ پانچ صفحہ ۴۸۶) کے حاشیہ میں ہے چھ دن شوال میں رکھے بہتر یہ ہے کہ روزے متفرق رکھے جائیں اور عید کے بعد لگاتار چھ دن میں ایک ساتھ رکھ لیے جائیں تب بھی حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ ۲/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کتاب التراویح

تراویح کا بیان

تراویح کی نماز کی رکعات کس زمانے میں دس تھیں؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

میرا سوال یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں تراویح کی امامت کون کرتے تھے؟ تراویح کے دس رکعتیں کس کے زمانے میں تھیں؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کے مہینہ میں صحابہ کرام حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر جمع فرمایا تو روزانہ صحابہ کرام بیس (۲۰) رکعت پڑھاتے تھے اور ان میں سے کسی نے مخالفت نہیں کی تو بیس رکعات پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا اجماع ہو گیا (بدائع الصنائع جلد/اول ص/۲۸۸) بیس رکعات پر صحابہ کا اجماع ہے۔ علامہ ابن عبد البر نے فرمایا کہ (بیس رکعت تراویح) جمہور علماء کا قول ہے علمائے کوفہ، امام شافعی اور اکثر فقہاء یہی فرماتے ہیں اور یہی صحیح ہے- اور علامہ ابن حجر نے فرمایا "**اجماع الصحابة علی ان**

التراويح عشرون ركعة''یعنی صحابہ کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ تراویح بیس رکعات ہے۔اور مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے''**وهي عشرون ركعة باجماع الصحابة**'' یعنی تراویح بیس رکعات ہے اس لیے کہ اس پر صحابہ کرام کا اجماع ہے۔سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ لوگ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں بیس رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور حضرت عثمان و علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مقدس زمانے میں صحابہ کرام اور تابعین عظام بیس رکعتیں تراویح پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ دیگر خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی مداومت سے بیس رکعتیں تراویح ثابت ہے۔اور مؤطا امام مالک میں یزید بن رومان سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں صحابہ کرام ۲۳/رکعتیں پڑھتے تھے۔(یعنی بیس رکعت تراویح اور تین ۳/رکعات وتر)اور اسی پر دنیا کے سارے مسلمانوں کا عمل ہے۔(بحر الرائق جلد دوم ص٦٦)مزید تفصیل کے لیے انوار الحدیث کا مطالعہ کریں۔لہذا ان روایات سے ثابت ہے کہ تراویح دس رکعات کسی بھی صحابی کے زمانے میں نہیں تھی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم کلکتہ

۱۸/رمضان المبارک ۱٤٤۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

تراویح کی نماز میں ثناء چھوڑ دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس بارے میں کہ تراویح کی نماز میں ثناء چھوڑ دینا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں نماز ہو جائے گی فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ فرماتے ہیں ہر دو رکعت میں سبحانک اللھم بھی پڑھے اور تعوذ وتسمیہ بھی البتہ اگر مقتدیوں پر گراں ہو تو قعدۂ اخیرہ میں دعاء ترک کر دے اور درود شریف میں اختصار کرکے اللھم صل علیٰ محمد وآلہ کہے مگر ثناء و تعوذ وتسمیہ ترک نہ کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

تراویح کی نماز میں دوسری رکعت میں بیٹھنا بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

سوال یہ ہے کہ زید تراویح کی نماز پڑھا رہے تھے کہ وہ دوسری رکعت میں بیٹھنا بھول گئے اور تیسری رکعات پڑھ کر بیٹھا تو نماز ہوئی یا نہیں؟

سائل: محمد سہیل رضا مدھوبنی بہار

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں نماز نہ ہوئی بلکہ پھر سے ان رکعتوں کو پڑھے اور پڑھی گئی سورتوں کو دہرائے۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۳ ص/520) میں ہے مذہب اصح پر نماز نہ ہوئی اور قرآن عظیم جس قدر اس میں پڑھا گیا ہے اعادہ کیا جائے۔ ردالمحتار کے حوالے سے فتاوی رضویہ میں ہے ”لو تطوع بثلاث بقعدة واحدة کان ینبغی الجوازاعتبارا بصلوۃالمغرب لکن الاصح عدمه لانه قد فسد ما اتصلت به القعدة وھوالرکعة الاخیرۃ لان التنفل بالرکعة الواحدة غیرمشروع فیفسد ماقبلها“

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

۵/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

تراویح کا چندہ دوسرے مصرف میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کہتا ہے کہ تراویح کا چندہ کسی دوسرے مصرف میں لگا سکتے ہیں جبکہ بکر کا کہنا ہے کہ جس مصرف کے لئے چندہ اٹھائے اسی مصرف میں لگائے کسی دوسرے مصرف میں لگانا منع ہے اس لئے آپ حضور والا سے گزارش ہے کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں بڑی مہربانی ہوگی۔

المستفتی: محمد امتیاز خان مائس پور بستی بنڈل ہگلی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: چندے کا روپیہ چندہ دینے والوں کا ہے یہ آئین ہے کہ جس نیک کام کے لئے انہوں نے دیا ہے دیانت کے ساتھ اسی میں خرچ کرنا جائز ہے اور خرچ نہ ہو تو لازم ہے جس جس سے جتنا لیا ہے ہر ایک کو اتنا واپس کردے۔ یا ان کی اجازت ہو تو کسی اور جائز کام میں خرچ کر سکتے ہیں اور اگر اجازت نہ ہو تو دوسرے کام میں خرچ کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ مصطفویہ صفحہ 443/فتاویٰ امجدیہ جلد چہارم صفحہ ۲۱۰) لھٰذا بکر کا قول درست ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

تراویح کا نذرانہ طے کر سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ ایک جگہ تراویح پڑھانے کے لئے گیا تو وہاں کے لوگوں نے ہم سے کہا کہ تراویح پڑھانے کا کیا لیں گے تو میں نے کہا جو آپ لوگ دیں گے اسی میں بات طے ہو گئی۔اب دریافت طلب یہ ہے کہ اگر بغیر مانگے بھی لوگ تراویح پڑھانے کی امام صاحب کو اجرت دے ازروئے شرع اس کا لینا کیسا ہے؟جب کہ وہاں کا عرف ہے امامت کی اجرت بے مانگے دیتے ہیں۔

سائل:احمد نعیمی کولکاتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں حافظ کو تراویح پڑھانے کا نذرانہ طے کرنا جائز نہیں۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/3 ص482) میں ہے مولیٰ سبحانہ وتعالیٰ ایسے بندوں کو برکت دے جو قرآن عظیم پر اجرت لینے سے بچیں آپ صاف کہہ دیں کہ محض ادائے سنت وحصول ثواب کے لئے پڑھتاہوں کوئی معاوضہ نہ چاہتاہوں نہ ہوگا اس کے بعد جو مسلمان کچھ خدمت کریں وہ اجرت نہیں ہوسکتی اس کا لینا حلال ہے۔ (فتاویٰ بحر العلوم ج/۱ص/۴۷۰) میں ہے آج کل اکثر رواج ہو گیا ہے کہ حافظ کو اجرت دے کر تراویح پڑھواتے ہیں یہ ناجائز ہے۔دینے والا اور لینے والا دونوں گنہگار ہیں اجرت یہی نہیں کہ پیشتر سے مقرر کرلیں کہ یہ دیں گے اور یہ لیں گے۔بلکہ اگر یہ معلوم ہے کہ یہاں کچھ ملتا ہے اگرچہ اس سے طے نہ ہوا یہ بھی ناجائز ہے کہ حکم یہ ہے" **المعروف کالمشروط** " جو چیز عرف قرار پا گئی وہ شرط لگانے اور طے کرنے ہی کے حکم میں ہے تراویح کی اجرت حرام ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے"**ولاتشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا**"میری آیتوں سے دنیا کی پونجی نہ حاصل کرو۔ہاں اگر لینے دینے کا معاملہ نہ زبان سے طے ہوا نہ وہاں کا عرف ہو اور

عرف ہو تو طرفین پہلے سے ہی طے کرلیں کہ امام کچھ نہ لے گا اور مسجد والے کچھ دیں گے نہیں۔ اب اگر مسلمان کچھ رقم جمع کرکے یا انفرادی طور پر دیں تو اب یہ رقم بطور اجرت نہیں ہوگی بلکہ بطور انعام ہوگی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی غفرلہ خادم مدرسہ ارشدالعلوم کلکتہ

۱۱/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

تراویح کی نماز میں قعدہ بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تراویح کی نماز میں امام قعدہ اخیرہ میں بھول کر کھڑا ہو گیا اور مقتدی نے لقمہ دیا تو امام

لوٹ آیا تو سجدۂ سہو لازم ہے یا نہیں؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

سائل: عبد الواحد قمر

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوهاب: صورت مسئولہ میں کسی کی نماز نہ ہوئی پھر سے اس رکعت کو دوہرائے اور اس رکعت میں پڑھی گئی سورت کو پھر سے پڑھے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت احمد رضا خان قادری برکاتی بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ مذہب اصح پر نماز نہیں ہوئی اور قرآن مجید جس قدر اس میں پڑھا اعادہ کیا جائے۔ فی ردالمحتار "**لوتطوع بثلاث بقعدة واحدة كان ينبغي الجوا زاعتباربصلوٰة المغرب لٰكن الاصح عدمه لانه قدفسدمااتصلت به القعدة وهوالركعة الاخيرة لان التنفل بالركعة الواحدة غير**

مشروع فیفسد ماقبلها"۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۵۲۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم التدریس والافتاء دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کتاب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کا بیان

صدقۂ فطر کس کو دینا افضل ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

علمائے کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں سوال یہ ہے کہ عالم دین یاحافظ قرآن کواور مسجد کہ امام کوصدقہ فطر دینا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: (قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۴ص ۴۸۵) میں ہے زکوۃ اور سب صدقات اپنے عزیزوں، قریبوں کو دینا افضل اور دوچند اجر کا باعث ہے زینب ثقفیہ زوجہ عبداللہ بن مسعود اور ایک بی بی انصاریہ رضی اللہ تعالٰی عنہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا"**لهما اجران القرابة واجرالصدقة**"ان کے لیے دو ثواب ہوں گے ایک ثواب قرابت دوسرا تصدق کا رواہ احمد والشیخان عن زینب رضی اللہ تعالٰی عنھا اور فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم "**الصدقة على المسكين صدقت وعلى ذى الرحم ثنتان صدقت وصلت**" مسکین کو دینا اکہرا صدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا دوہرا ایک تصدق اور ایک صلہ رحم حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں" **يا امة محمد والذى**

بعثنی بالحق لا یقبل الله صدقة من رجل وله قرابة محتاجون الی صلته ویصرفها الی غیرهم والذی نفسی بیده لا ینظر الله الیه یوم القیامه“اے امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قسم اس کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا اللہ تعالیٰ اس کا صدقہ قبول نہیں فرماتا جس کے رشتہ دار اس کے سلوک کی حاجت رکھیں اور وہ انہیں چھوڑ کر اوروں پر تصدق کرے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس پر نظر نہ فرمائے گا۔الخ ۔اگر وہ امام وحافظ وعالم دین صاحب نصاب نہ ہو تو انہیں صدقہ فطر دینا جائز ہے بلکہ بہتر ہے کہ انہیں زکوٰۃ، فطرو غیرہ دینا ہو تو ہدیہ یا تحفہ کے نام پر دیں صرف دل میں نیت کرلیں زکوٰۃ فطرہ ادا کرنے کی ادا ہو جائے گی جیسا کہ (قدیم فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ ۳۷۸)میں ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ : عبد الستار رضوی ۲۴/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب : محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج

ایڈوانس روپے پر بھی زکوۃ فرض ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ہیں اس مسئلہ میں جو کرایہ کے مکان کے لئے تین لاکھ روپے ایڈوانس مالک مکان کے پاس جمع ہیں کیا ان پر بھی زکوۃ ہو گی؟

سائل: چاندرضا گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: (فتاویٰ اہلسنت صفحہ ۲۷۰ مکتبہ دعوت اسلامی) میں ہے
کرایہ کے مکان پر ایڈوانس کی مد میں دی جانے والی رقم بظاہر امانت ہوتی ہے لیکن حقیقتاً قرض کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ معروف و معھود بین الناس یہی ہے کہ مالک مکان اس رقم کو استعمال کرے گا۔ اور مکان خالی کرنے پر ادا کر دے گا اور یہی قرض

کا مفہوم ہے۔ قاعدہ مسلمہ ہے" **المعروف کالمشروط** "یعنی جو معروف ہے وہ وہ مشروط کی طرح ہے۔ لہذا اگر کرایہ دار پہلے سے مالک نصاب ہو یا اب ایڈوانس کی رقم تنہا طور پر یا دیگر اموال زکوٰۃ سے ملانے پر نصاب مکمل ہو جاتا ہو تو نصاب کا سال پورا ہونے پر حاجت اصلیہ اور قرض کو منہا کرنے کے بعد بقیہ رقم حد نصاب کو پہنچتی ہو تو سال کے اختتام پر جو رقم موجود ہو خواہ یہی ایڈوانس کی مد میں دی جانے والی رقم اور دیگر اموال زکوٰۃ ان سب پر زکوٰۃ دینا فرض ہو گی -ہاں اس ایڈوانس والی رقم پر زکوٰۃ کی ادائیگی کا مطالبہ اس وقت ہو گا جب اسے اس رقم میں سے کم از کم نصاب کا خمس یعنی پانچواں حصہ وصول ہو جائے -امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو روپیہ قرض میں پھیلا ہے اس کی بھی زکوٰۃ لازم ہے- مگر جب بقدرِ نصاب یا خمس نصاب وصول ہوا اس وقت ادا واجب ہو گی جتنے برس گزرے ہوں سب کا حساب لگا کر۔ (ج: ۴، ص ۴۳۲) ہاں اگر وصول نہ ہو پھر بھی ہر سال دے دینا بہتر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۱/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیا قرض دی گئی رقم پر بھی زکوۃ ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

ایک شخص کے پاس 3 لاکھ روپے ہے مگر دوسروں کو دیا ہوا ہے کسی کو 10/ہزار کسی کو 50/ہزار کسی کو 1/لاکھ پوچھنا یہ ہے کہ کیا اس پر بھی زکوۃ ہے؟

سائل: منصور عالم فتح پور دمکا جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اس پر بھی زکوٰۃ ہے جبکہ ان روپیوں میں سے اتنا آگیا ہو کہ صاحب نصاب تک پہنچ جارہا ہے (قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۴ص/۴۳۲) میں ہے

جو روپیہ قرض میں پھیلا ہے اس کی بھی زکوٰۃ لازم ہے۔ مگر جب بقدرِ نصاب یا خمس وصول ہو اس وقت ادا واجب ہو گی۔ جتنے برس گزرے ہوں سب کا حساب لگا کر

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کولکاتہ

۷/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

بیوی شوہر کو زکوٰۃ دے سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک سوال عرض یہ ہے کہ شوہر بہت قرض

دار ہے اور بیوی مالک نصاب ہے بیوی چاہتی ہے زکٰوۃ کا پیسہ ہم شوہر کو دے دیں تا کہ وہ قرض بھی ادا کر دیں اور میری زکٰوۃ بھی ادا ہو جائے گی کیا شوہر کو زکٰوۃ دینے سے زکٰوۃ ادا ہو گی یا نہیں؟

سائل: ایوب انصاری گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بیوی شوہر کو زکٰوۃ نہیں دے سکتی دینا جائز نہیں اگر دے تو ادا نہیں ہو گی۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ ج/4 ص/۴۶۴) میں ہے مصرف زکٰوۃ ہر مسلمان حاجت مند جسے اپنے مال مملوک سے مقدار نصاب فارغ عن الحوائج الاصلیہ پر دسترس نہیں بشر طیکہ نہ ہاشمی ہو نہ اپنا شوہر نہ اپنی عورت اگرچہ طلاق مغلظہ دے دی ہو جب تک عدت سے باہر نہ آئے نہ وہ جو اپنی اولاد میں ہے

جیسے بیٹا، بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ، نواسی نہ وہ جن کی اولاد میں یہ ہے جسے ماں، باپ، دادا دادی، نانا، نانی اگرچہ یہ اصلی وفروعی رشتے عیاذاباللہ بذریعہ زنا ہوں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالسّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۳/رمضان المبارک ۱٤٤۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

سگی بہن اپنے بھائی کو زکوۃ دے سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سگی بہن جس کا بھائی طالب علم ہے تو اپنے سگے بھائی کو اگر زکوۃ دے دے تو زکوۃ ادا ہو گی یا نہیں؟ نیز

یہ بھی ارشاد فرمائیں کہ وہ بھائی جو طالب علم ہے برائے کرم بحوالہ جواب ارشاد فرمادیں بہت مہربانی ہو گی

سائل: محمد ہاشم رضا عزیزی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجوابعون الملک الوھاب: اگر بھائی غنی نہیں ہے تو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔(قدیم فتاوٰی رضویہ ج/4ص467/468) میں ہے اگر بھائی محتاج ہے تو زکوٰۃ دے سکتی ہے اور طالب علم کو جو صاحب نصاب نہ ہوانہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے بلکہ انہیں دینا افضل ہے جبکہ وہ طلب علم دین بطور دین پڑھتے ہوں۔رہاوہ کس کام میں پیسہ خرچ کرے تو طالب علم اپنا ہر جائز کام میں پیسہ خرچ کر سکتا ہے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۹/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

جو مالک نصاب نہ ہو تو وہ زکوۃ لے سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

زید کے پاس اپنا ذاتی مکان ۳/لاکھ کا ہے جس میں وہ رہتا ہے اس کے علاوہ سونا، چاندی یا رقم وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے روز کماتا ہے تو کھاتا ہے کیا وہ زکوٰۃ لے سکتا ہے؟

سائل: محمد چاند رضا شبنمی گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر واقعی میں مکان کے علاوہ سونا، چاندی، یا رقم نہیں ہے تو وہ مالک نصاب نہیں ہے اور وہ زکوٰۃ لے سکتا ہے۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ ج/۴ ص/۴۲۸) میں ہے ہاں اسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں اگرچہ اس کی حاجت سکونت کا مکان ہزار روپے کا ہو اس کا ضروری مصارف و نفقہ اہل وعیال سے اتنا نہ بچتا ہو کہ وہ اپنی حاجت اصلیہ سے فارغ چھپن روپے کے مال کا مالک ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۹/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق ۳/اپریل ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے نصاب میں کیا فرق ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض ہے کہ زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے نصاب میں کیا فرق ہے؟

سائل: شہاب الدین رضوی گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بہت زیادہ فرق نہیں ہے بس تھوڑا فرق ہے وہ یہ ہے کہ زکوٰۃ کے مال پر سال گزرنا ضروری ہے اور صدقہ فطر میں سال کا گزرنا ضروری نہیں جیسا کہ (قدیم فتاوٰی رضویہ ج/۴ص/۴۹۴) میں ہے مقدار نصاب سب کے لئے ایک ہے کچھ فرق نہیں ہاں زکوٰۃ میں مال نامی ہونا شرط ہے کہ سونا چاندی چرائی پر چھوڑے جانور تجارت کا مال ہے وبس اور سال گزرنا شرط ہے صدقہ فطر و قربانی میں کچھ درکار نہیں۔ اور (فتاوٰی فیض الرسول ج/اول ص/۵۰۶) میں ہے زکوٰۃ کے نصاب میں مال کا نامی ہونا شرط ہے۔یعنی ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کا سامان تجارت یا روپیہ کا حاجت اصلیہ سے زائد

ہونا ضروری ہے -اور وجوب زکوٰۃ کے لئے صاحب نصاب کا عاقل و بالغ ہونا شرط ہے ۔اور صدقہ فطر کے نصاب میں مال کا نامی ہونا شرط نہیں یعنی اگر کسی کے پاس سونا چاندی کا نصاب نہ ہو اور نہ ان میں سے کسی ایک کی قیمت کا سامان تجارت ور وپیہ ہو مگر حاجت اصلیہ سے زائد سامان تجارت وغیرہ ہو تو صدقہ فطر واجب ہو جائے گا مثلاً کسی کے پاس تانبہ پیتل کے برتن ہوں مگر تجارت کے لئے نہ ہوں اور حاجت اصلیہ سے زائد ہوں اور ان کی قیمت سونا، چاندی کے نصاب کے برابر ہو تو ان برتنوں کے سبب صدقہ فطر واجب ہو جائے گا۔ مگر زکوٰۃ نہ واجب ہو گی اور صدقہ فطر میں صاحب نصاب کا عاقل و بالغ ہونا شرط نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

۳۰/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

صدقہ فطر کیوں ادا کیا جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ صدقہ فطر کیوں ادا کیا جاتا ہے؟

سائل: محمد مشتاق احمد

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صدقہ فطر ادا کرنے سے روزہ پاک ہو جاتا ہے اور غرباء ومساکین کے لئے خوراک کا انتظام بھی ہوتا ہے۔(انوار الحدیث صفحہ ۲۵۸) میں ابوداؤد کے حوالے سے نقل ہے "**عن ابن عباس قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم زکوٰۃ الفطر طھرالصیام من اللغو والرفث وطعمة المساکین**"۔یعنی حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صدقہ فطر اس لیے مقرر فرمایا تاکہ لغو اور بے ہودہ کلام سے روزہ کی طہارت ہو جائے اور دوسری طرف مساکین کے لئے خوراک ہو جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالسّتار رضوی/۱۸ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

زکوۃ جس نے نہیں دیا اس کی نماز ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا جس نے زکوۃ نہ دیا اس کی نماز ہو گی یا فاسد ہو گی؟ ایک شخص کا کہنا ہے کہ صحیح سند سے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ہمیں حکم ہوا نماز پڑھے زکوۃ دے جس نے زکوۃ نہ دیا اس کی نماز قبول نہیں حوالہ

(المعجم الکبیر جلد/۱۰ الحدیث-۱۰۰۹۵) کیا یہ درست ہے؟

سائل: نور عالم پورنیا بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جس پر زکوٰۃ نکالنا لازم ہے اور وہ نہیں نکالتا ہے تو اس کی نماز نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی اعمال قابل قبول ہے۔ مذکورہ حوالہ درست و صحیح ہے۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ شریف ج/۴ ص ۴۳۳/۴۳۹) میں ہے زکوٰۃ اعظم فروض دین واہم ارکان اسلام سے ہے ولہذا قرآن عظیم میں بتیس جگہ نماز کے ساتھ اس کا ذکر فرمایا اور طرح طرح سے بندوں کو اس فرض اہم کی طرف بلایا- صاف فرمادیا کہ زنہار نہ سمجھنا کہ زکوٰۃ دی تو مال میں سے اتنا کم ہو گیا بلکہ اس سے مال بڑھتا ہے" يمحق الله الربوا ويربى الصدقات "۔حدیث پاک ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں" اربع فرضهن الله فى الاسلام

فمن جاء بثلث لم یغنین عنه شیئا حتی یاتی بهن جمیعاالصلوۃ والزکوۃ وصیام رمضان وحج البیت " چار چیزیں اللہ تعالیٰ نے اسلام میں فرض کی ہیں جو ان میں سے تین ادا کرے وہ اسے کچھ کام نہ دیں جب تک پوری چاروں نہ بجالائے نماز، زکوٰۃ، رمضان کا روزہ، حج کعبہ رواہ الامام احمد فی مسندہ بسند حسن عن عمارۃ بن جزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں" **امرنا باقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوۃ ومن لم یرک فلاصلوۃ له**" ہمیں حکم دیا گیا کہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز قبول نہیں (رواہ الطبرانی فی الکبیر بسند صحیح) تہذیب الآثار میں ہے خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نزع کا وقت ہوا امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کر فرمایا اے عمر! اللہ سے ڈرنا اور جان لو کہ اللہ کے کچھ کام دن میں ہیں کہ انہیں رات میں کرو تو قبول نہ فرمائے گا اور کچھ کام رات میں کہ انہیں دن میں کرو تو مقبول نہ ہوں گے اور خبر دار ہو کہ کوئی نفل قبول نہیں ہوتا جب تک فرض ادا نہ کرلیا جائے۔ لہذا جس کے ذمے کوئی فرض باقی ہو اور ادا کیے بغیر کوئی بھی نفل کام کرتا ہے عند الشرع قابل قبول نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۶/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق ۳۰/اپریل ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

جس وقت زیور بنوایا تھا اس وقت کی قیمت سے زکوٰۃ ادا کرنا ہوگا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس کے بارے میں کہ جس وقت زیور بنوایا تھا اس وقت کا بھاؤ سے زکوٰۃ دینا ہوگا یا موجودہ بھاؤ سے؟

سائل: مولانا ساجد حسین مصباحی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں موجودہ بازار کے بھاؤ سے زکوٰۃ دینا ہوگا۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم ج/۴ ص/۴۱۰/۴۱۳/ میں ہے سال تمام پر بازار کے بھاؤ سے جو قیمت ہو اس کا لحاظ ہوگا سونے کے عوض سونا چاندی کے عوض چاندی زکوٰۃ میں دی جائے جب تو نرخ کی کوئی حاجت ہی نہیں۔ وزن کا چالیسواں حصہ دیا جائے گا ہاں اگر سونے کے بدلے چاندی یا چاندی کے بدلے سونا دینا چاہے تو نرخ کی ضرورت ہوگی نرخ نہ بنوانے کے وقت کا معتبر ہو نہ وقت ادا کا اگر ادا سال تمام کے پہلے یا بعد ہو جس وقت یہ مالک نصاب ہوا تھا وہ ماہ عربی تاریخ و وقت جب عود کریں گے اس پر زکوٰۃ کا سال تمام ہوگا اس وقت کا نرخ لیا جائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی ۱۰/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

جیون بیمہ کرنے والا شخص اگر مالک نصاب ہے تو سال بسال زکوٰۃ واجب ہوتی رہے گی؟

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہیکہ میرا پیسہ اگر دوسرے کے پاس ہے تو کیا اس کی بھی زکوٰۃ مجھے دینی ہوگی یا نہیں؟ اور اگر میرا ایل آئی سی ہے جیون بیمہ تو اس کی بھی زکوٰۃ ہوگی؟

برائے کرم جواب مع حوالہ عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: محمد شبیر احمد

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلی حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں
جو روپیہ قرض میں پھیلا ہے اس کی بھی زکٰوۃ لازم ہے مگر جب بقدر نصاب یا خمس
نصاب وصول ہو اس وقت ادا واجب ہو گی جتنے برس گزرے ہوں سب کا حساب لگا
کر۔(فتاوی رضویہ شریف جلد/۴ صفحہ /۴۳۲) جیون بیمہ کے اصل جمع شدہ رقم کی
زکواۃ سال بسال واجب ہوتی رہے گی مگر جب وہ مل جائے گی تب واجب الاداء ہو گی
اور زائد رقم حاصل ہونے کے بعد اصل نصاب سے ملحق ہو جائے گی اور اس کی زکوۃ
نصاب کے حولان حول پر واجب ہو گی۔ ایسا ہی صحیفۂ فقہ اسلامی مبارکپور صفحہ ۳۲
پر ہے۔اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں جیون بیمہ کی زکٰوۃ کی ادائیگی کے متعلق کہ وقت واپسی
جتنا جمع ہوا تھا اس کی ہر سال کی زکوۃ لازم آئے گا اور اگر اس سے زائد ملے تو اس کی
زکوۃ نہیں۔ (فتاوی رضویہ شریف جلد ہشتم صفحہ ۱۶۷ اور فتاوٰی فقیہ ملت جلد ۱/
صفحہ ۳۱۹)(فتاوٰی مرکز تربیت افتاء جلد 1 صفحہ ۴۰۰)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار احمد القادری رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

مالک نصاب کے مال پر سال نہ گزرا تو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں اگر مالک نصاب کے مال پر سال نہ گزرا ہو اور وہ زکوٰۃ کے پیسے سے غلہ وغیرہ خرید کر فقراء ومساکین کو دینا چاہتا ہو تو کیسا ہے؟

سائل: شہاب الدین گھسڑی ہوڑہ کلکتہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مال پر سال گزرنے سے پہلے بھی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں۔ اور زکوٰۃ کی رقم سے غلہ وغیرہ خرید کر غریبوں میں تقسیم کرنا یہ بھی جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ شریف قدیم ج/۴ ص۹۷ ۴۳۹/۳) میں ہے زکوٰۃ میں روپے وغیرہ کے عوض بازار کے بھاؤ سے اس قیمت کا غلہ محتاج کو دے کر بہ نیت زکوٰۃ مالک کر دینا جائز و کافی ہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ جب سال تمام ہو فوراً فوراً پورا ادا کرے ہاں اولیت چاہے تو سال تمام ہونے سے پہلے پیشگی ادا کرے اس کے لئے بہتر ماہ مبارک رمضان ہے جس میں نفل کا ثواب فرض کی برابر اور فرض کا ستر ۷۰ فرضوں کے برابر۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز تربیت افتاء دار العلوم امجدیہ او جھاگنج یوپی

جس مکان کو بیچنے کی نیت سے بنایا ہے اس مکان پر زکٰوۃ فرض ہے؟

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

زید نے پلوٹ خریدا اس نیت سے کی اس پر مکان بنا کر مکان کو بیچے گا۔ تو اب اس مکان پر زکٰوۃ ہو گی یا نہیں؟ اور اس زمین پر زکٰوۃ ہو گی؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زکٰوۃ صرف تین طرح کی چیزوں پر ہے (۱) سونا، چاندی (۲) چرائی پر چھوٹے جانور (۳) تجارت کا مال - باقی کسی چیز پر نہیں - جیسا کہ سیدی اعلٰی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمۃ والرضوان ارشاد فرماتے ہیں۔ زکٰوۃ صرف تین چیزوں پر ہے۔ سونا، چاندی کیسے ہی ہو پہننے کے ہوں یا

برتنے کے یا رکھنے کے، سکہ ہو یا ورق۔ دوسرے چرائی پر چھوٹے جانور۔ تیسرے تجارت کا مال۔ باقی کسی چیز پر نہیں۔ فتاویٰ رضویہ (ج/۱۰ صفحہ/۱۶۱) رضا فاؤنڈیشن لاہور ۔لہذا صورت مسئولہ میں زمین اور مکان دونوں پر زکوٰۃ واجب ہو گی کیونکہ زمین تجارت ہی کی نیت سے خریدا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۹/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۲/جون ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

زکوٰۃ کی رقم سے قبرستان میں کا کام کروا سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں زکوٰۃ کی رقم

سے قبرستان کا کچھ کام کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ مثلاً اس کی حفاظت کے لئے دیوار بنانا، گیٹ لگانا یا مٹی وغیرہ ڈالنا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

المستفتی: محمد نظام الدین قادری جامعی (امام سنی نورانی جامع مسجد دولت پور گوراچوکی گونڈہ یوپی)

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زکوٰۃ وفطرہ اور دیگر صدقاتِ واجبہ کے اصل مستحقین فقراء ومساکین ہیں۔ جن کا ذکر قرآن پاک کی اس آیت میں ہے "**اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلفُقَرَآءِ وَالمَسَاكِينِ**" (پارہ ۱۰/سورۂ توبہ) لیکن وہ مدارس عربیہ جو خالص دینی ہیں اور جن سے دین کی تحفظ وبقاء وابستہ ہے اگر ان میں زکوٰۃ کی رقم نہ دی جائے تو وہ

مدارس بند ہو جائیں گے جس کے سبب اسلام کو بڑا نقصان پہونچے گا تو اس اہم ترین ضرورت و مجبوری کی وجہ سے فقہاء کرام نے مدارس عربیہ کے لئے حیلہ کی اجازت دی ہے نہ کہ دوسرے دینی کاموں کے لئے یہاں تک کہ مسجد میں لگانے کی اجازت نہیں فقہ کا قاعدہ کلیہ ہے ”**الضرورات تبیح المحظورات**“(الاشباہ والنظائر صفحہ ۳۹) صورت مذکورہ میں زکوٰۃ کی رقم سے قبرستان کا کوئی کام کرنا دیوار بنانا، گیٹ لگانا، مٹی ڈالنا جائز نہیں۔(فتاوٰی رضویہ شریف جلد چہارم صفحہ ۳۹۶/ فتاوٰی فقیہ ملت جلد اول صفحہ ۳۱۰)۔ایک صورت ہے جو یہ مسئلہ اس طرح ہے کہ ہر وہ دینی کام یا جس مسجد کی کمیٹی مضبوط نہ ہو تو ایسی صورت میں زکوٰۃ کا پیسہ کسی ایسے شخص کو دیا جائے جسے زکوٰۃ لینا جائز ہو پھر وہ شخص اپنی طرف سے مسجد میں خرچ کرے یا کسی شخص کو صرف کرنے کے لئے دے دے تو اس طرح سے زکوٰۃ کی رقم کو مسجد میں لگانا جائز ہے۔(فتاوٰی فیض الرسول جلد اول صفحہ ۴۸۶/ فتاوٰی بحر العلوم جلد دوم صفحہ ۱۸۶/ فتاوٰی رضویہ مترجم جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن، نگر جوگیشوری ممبئی

صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا صدقہ فطر نماز عید سے قبل ادا کرنا ضروری ہے؟ یا بعد نماز عید بھی ادا کر سکتے ہیں؟ مع حوالہ جواب عنایت فرمائیں

المستفتی: مولانا نورالہدیٰ رضوی ممبئی مہاراشٹر

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صدقۂ فطر نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ بہتر ہے۔ جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ ج/۴ص/۴۶۷) میں ہے عید الفطر سے پہلے بھی دے سکتا ہے اور بعد بھی مگر بعد کو تاخیر نہ چاہیئے بلکہ اولٰی یہ ہے کہ نماز عید سے پہلے نکال دے کہ حدیث میں ہے صاحب نصاب کے روزے معلق رہتے ہیں جب تک یہ صدقہ ادا نہ کرے گا اپنی طرف اور اپنے بچوں کی طرف دینا واجب ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار الرضوی ۳۰/رمضان ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

زکٰوۃ وفطرہ کی رقم سے برتن خرید کر کرایہ میں دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں زیدنے رمضان شریف میں زکوۃ وفطرہ وصول کیااوراسی رقم سے برتن وغیرہ خرید کراب شادیوں میں کرایہ پردے کراس سے اچھی رقم وصول کرتاہے جبکہ انجمن سے اس کاکوئی تعلق نہیں ہے۔ مدرسہ کے اخراجات گاؤں کے لوگوں کے ذمے ہیں۔ دریافت امریہ ہے کہ کیازکٰوۃ وفطرہ کی رقم سے برتن خرید کربھاڑے میں دے کررقم وصول کرسکتے ہیں؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قرآن شریف میں ہے "انماالصدقاتللفقرآءو المساکین" مال زکٰوۃ کا مستحقین کومال مالک کردیں۔اس لئے ایسے مصارف

جہاں تملیک نہ ہو سکے جیسے تعمیر مساجد اور مدرسین کی تنخواہ، کتب یا قبرستان وہاں پر براہ راست صرف نہیں ہو سکتا۔ ”**لایجوزان یبنی بالزکوٰۃ المسجد وکذاالقناطیروالسقایات وکل مالاتملیک فیه**“(عالمگیری) دینی مدارس کے بچے زکوٰۃ کے مصارف ہیں۔ قرآن مجید میں زکوٰۃ کے مصارف میں ایک مصرف فی سبیل اللہ بھی ہے علماء اسلام فرماتے ہیں طلباء مدارس اسلامیہ اس میں شامل ہیں۔ ”**وفی سبیل الله هومنقطع الغزاةوقیل الحاج وقیل طلبة علم**“ (درمختار باب المصرف جلد ۳ صفحہ ۲۶۱) صورت مسئولہ میں زکوٰۃ و فطرہ کی رقم سے برتن خرید کر پھر اسے بھاڑے پر دے کر رقم وصول کرنا جائز نہیں جن لوگوں نے ایسا کیا ہے توبہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار الرضوی ۲۳/رمضان ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی او جھاگنج یوپی

جس برتن کو زکوٰۃ کی رقم سے خریدا ہوا اس برتن میں پکائے گئے کھانے پر فاتحہ دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جس برتن کو زکوٰۃ کی رقم سے خریدا ہوا اس برتن میں پکائے گئے کھانے پر فاتحہ دینا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں

جس برتن کو زکوٰۃ کی رقم سے خریدا ہوا اس برتن میں پکائے گئے کھانے پر فاتحہ دینا اور اس کا کھانا جائز ہے۔ مگر احتراز چاہئے (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد نہم نصف آخر)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار الرضوی ۲۲/رمضان ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

فرضی چندہ کرنااور زکوٰۃ وصول کرنا کیسا ہے؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے گاؤں میں ایک انجمن اور ایک مدرسہ بھی قائم ہے تو ایک شخص نے چوری چھپے مدرسہ کے نام سے رسید چھپوا کر رمضان المبارک میں چندہ وصول کرتا ہے جبکہ مدرسہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دھوکہ اور فریب کسی کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ خواہ

مسلم ہو یا کافر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ”**یآایھاالذین آمنوالاتخنوااللہ ورسول وتخنواآمنتکم وانتم تعلمون**“ اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور امانتوں میں جان بوجھ کر خیانت نہ کرو پارہ ۹/ سورہ انفال۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم قدیم صفحہ ۸۸) اور اس طرح کرنے سے زکوٰۃ بھی ادا نہیں ہوگی بلکہ انھیں زکوٰۃ دینے والوں کو تاوان دینا ہوگا۔ حضور صدر الشریعہ فرماتے ہیں اگر وکیل نے پہلے اس روپیہ کو خود خرچ کر ڈالا بعد میں اپنا روپیہ زکوٰۃ میں دیا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوئی بلکہ یہ تبرع ہے اور مؤکل یعنی زکوٰۃ دینے والے کو تاوان دے گا (بہار شریعت حصہ پنجم صفحہ ۲۳) لھٰذا اگر واقعی زید لوگوں کو دھوکہ دے کر چندہ کرتا ہے اور اپنے مصرف میں لاتا ہے تو وہ بہت بڑا مجرم و گناہ گار ہے اس پر اعلانیہ توبہ و استغفار لازم ہے اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد کرے اگر وہ ایسا نہ کرے تو سارے لوگ اس کو بائیکاٹ کردیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی

فطرہ کی رقم جس جگہ ادا کریں اسی جگہ کا اعتبار کیا جائے گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید ہندوستان کا رہنے والا ہے عمرہ کے لئے حرمین طیبین آئے ہوئے ہیں عید کے بعد اپنے گھر لوٹیں گے گھر کے کچھ افراد ہندوستان میں ہیں۔ عرض یہ ہے کہ زید اپنا فطرہ کہاں ادا کرے گا؟ نیز فطرہ کی قیمت کس ملک کے اعتبار سے ادا کی جائے گی اور اپنے گھر والوں کا فطرہ کہاں ادا کرے؟ مع حوالہ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: شیخ محمد شعبان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کو اپنا اور اپنے چھوٹے بچے کے فطرہ کو گیہوں کی قیمت مدینہ شریف ہی کے حساب سے نکالنا واجب ہے۔ اگرچہ اس کے بچے ہندوستان میں ہیں اس لئے کہ فطرہ میں اس جگہ کا اعتبار ہے جہاں صدقۂ فطر نکالا جائے۔ خواہ اس جگہ اہل وعیال رہتے ہو یا کسی دوسرے شہر میں رہتے ہو۔

"فی صدقة الفطریعتبرمکانه لامکان اولاده الصغارعبیده فی صحیح" کذافی التبیبن وعلیه الفتویٰ کذا"فی الفطرةیعتبرالمؤدی لامکان المؤدی اعنی الولد الدقیق"(عالمگیری مع خانیہ جلداول صفحہ ۱۹۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم التدریس والافتاء دارلعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

غیر مسلم کو صدقہ دینا کیسا ہے؟

السلام ورحمة الله وبركاته

علماء کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک مسئلہ عرض کرنا ہے کہ غیر مسلم کو صدقہ دینا کیسا ہے؟

سائل: حامد رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: یہاں کے غیر مسلم حربی ہیں اور کافر حربی پر کچھ صدقہ کرنا جائز نہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمان فرماتے ہیں کہ بحر الرائق وغیرہ میں تصریح ہے کہ کافر حربی پر کچھ تصدق کرنا اصلاً جائز نہیں۔

(الملفوظ اول ص ۱۰۶ / فتاویٰ فقیہ ملت اول ص ۲۸۶)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی اوجھاگنج یوپی

ماں کو بتائے بغیر ان کے زیور کی زکوٰۃ نکال دے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

اولاد اگر اپنی ماں کو بتائے بغیر ان کے زیورات کی زکوٰۃ نکال کر کسی مسکین کو دے دے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

سائل: عبدالرسول

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اولاد اگر اپنے ماں و باپ یا باپ بالغ اولاد کی زکوٰۃ اپنی طرف سے نکالنا چاہے تو ان سے اجازت لے۔ اجازت لئے بغیر زکوٰۃ نکال دینے سے ادا نہیں ہوگی۔ (قدیم فتاوٰی رضویہ جلد چہارم صفحہ ۴۱۳) میں ہے کہ کوئی فرض و واجب مالی ادا کرنے کے لئے اس کی اجازت کی حاجت ہے اگر بالغ اولاد کی طرف سے صدقۂ فطر یا اس کی زکوٰۃ ماں یا باپ نے اپنے مال سے ادا کردی یا ماں کی طرف سے اولاد نے اور اصل جس پر حکم ہے اس کی اجازت نہ ہوئی تو ادا نہ ہوگی۔ لھٰذا صورت مذکورہ میں زکوٰۃ ادا نہ ہوئی اگرچہ ماں ہی کے زیور کیوں نہ ہو ماں کی اجازت شرط ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

آٹھ تولہ سونے پر زکوٰۃ نکالی جائے گی یا جو نصاب سے زائد ہے اس کی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کے پاس کل ملا کر آٹھ تولہ سونا ہے اور ملکیت کے لئے ساڑھے سات تولہ سونا یا اس کی رقم شرط ہے۔ کیا پورے آٹھ تولہ کی زکوٰۃ نکالی جائے گی یا نصاب سے زائد ہے صرف اس کی؟

سائل: سلیم اشرفی احمد آباد

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں ساڑھے سات تولہ سونا یعنی رائج الوقت وزن میں ساڑھے ستاسی گرام سونا کا مالک ہو وہ شریعت اسلامیہ کے نزدیک صاحب نصاب کہلاتا ہے جس کی زکوٰۃ دو گرام اٹھارہ پوائنٹ ہے اس کے بعد ایک سو چار گرام چوراسی پوائنٹ ہے جس کی زکوٰۃ دو گرام باسٹھ پوائنٹ ہے۔ لھٰذا درمیانی

مقدار کی زکوٰۃ معاف ہے مثلاً کسی کے پاس ایک سو چار گرام سونا ہے تو اس کو صرف

ساڑھے ستاسی گرام سونا ہی کی زکوٰۃ دینی ہو گی۔ بشر طیکہ صرف سونا ہی ہو اور اگر اس

سونے میں کوئی دوسری چیز مثلاً چاندی ملی ہو تو چاندی کا نصاب لگا کر کل مال کی زکوٰۃ

لکانی ہو گی۔ اس سے واضح ہو گیا کہ اگر کسی کے پاس سونے کی مقدار اس طرح نہیں

ہے تو صرف ساڑھے سات تولہ ہی پر زکوٰۃ ہے۔

(فتاویٰ یورپ کتاب الزکوٰۃ صفحہ ۲۶۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

باب الاعتکاف

اعتکاف کا بیان

اعتکاف کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

السلاعلیکم ورحمة الله وبركاته

علماۓ کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ اعتکاف کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

سائل: غلام حیدر کشن گنج بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعتکاف کی تین قسمیں ہیں جیسا کہ (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۵۳۵) میں ہے اول۔ واجب کہ اعتکاف کی منت مانی مثلاً یوں کہا کہ

اگر میرا بچہ تندرست ہو جائے تو میں تین دن اعتکاف کروں گا تو بچہ کے تندرست ہونے پر تین دن کا اعتکاف واجب ہو گا۔ دوم۔ سنت مؤکدہ کہ بیسویں رمضان کو سورج ڈوبتے وقت اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو اور تیسویں رمضان کو غروب کے بعد یا انیتس کو چاند دیکھنے کے بعد نکلے یہ اعتکاف سنت کفایہ ہے یعنی اگر سب لوگ ترک کریں تو سب سے مطالبہ ہو گا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب بری الزمہ ہو گئے (عالمگیری جلد اول صفحہ ۱۹۷) ان دونوں اعتکاف کے لئے روزہ شرط ہے۔ (ردالمحتار جلد دوم صفحہ ۱۳۰) اور اعتکاف کی تیسری قسم مستحب ہے جس کے لیے نہ روزہ شرط اور نہ کوئی خاص وقت مقرر ہے۔ اس کی آسان صورت یہ ہے کہ جب بھی مسجد میں داخل ہو تو دروازوں پر دخول مسجد کی نیت کے ساتھ اعتکاف کی بھی نیت کر لے جب تک مسجد میں رہے گا اعتکاف کا بھی ثواب ملے گا۔ (اعتکاف کی نیت: نَوَیتُ سُنَّةَ الاِعتِکَافِ وَتَوَکَّلتُ عَلیٰ اللّٰهِ)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ ۲۱/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیا معتکف کو سورج غروب ہونے سے پہلے مسجد میں داخل ہونا چاہئے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج اعتکاف میں سورج غروب ہونے سے پہلے معتکف کو مسجد میں داخل ہونا چاہیے تھا لیکن میرے علاقے میں جب تک کوئی تیار ہوا وقت نکل چکا تھا اب ایک شخص تیار ۱۰/بجے رات کو ہوا کوئی صورت ہے کیا جس پر عمل کیا جائے۔

سائل: شکیل احمد

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعتکاف سنت مؤکدہ کے لئے سورج ڈوبنے سے پہلے یا ڈوبتے وقت مسجد میں داخل ہونا ضروری تھا لہذا دس/بجے رات بیٹھنے سے سنت مؤکدہ ادا نہ ہوگی۔ فقہ حنفی کی مشہور کتاب (بہار شریعت حصہ/۵ ص/۴۹۱) میں ہے بیسویں رمضان کو سورج ڈوبتے وقت بہ نیت اعتکاف مسجد میں ہو اور تیسویں کے غروب بعد یا انیتس کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔ اگر بیسویں تاریخ کو بعد نماز مغرب نیت اعتکاف کی تو سنت مؤکدہ ادا نہ ہوئی اور یہ اعتکاف سنت کفایہ ہے کہ اگر سب ترک کریں تو سب سے مطالبہ ہوگا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب بری الزمہ ہو گئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کتاب الحج والعمرة

حج اور عمرہ کا بیان

جو شخص جان بوجھ کر سعی ترک کردے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر معتمر نے جان بوجھ کر یا بھولے سے سعی کو ترک کردیا تو اس صورت میں کیا اسے دم دینا پڑے گا یا سعی اور دم دونوں امور بجالانے ہوں گے احرام کو ساتھ یا بغیر احرام کے سعی کرے گا اور دم دیگا۔

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں اگر جان بوجھ کر ایسا کیا تو گناہ گار ہوا پھر سعی کرے گا تو سعی ہو جائے گی مگر واجب ترک ہونے کی وجہ سے دم واجب ہے۔ کیونکہ سعی کے قبل احرام کا ہونا شرط ہے۔ عمرہ کی سعی احرام کے ساتھ واجب ہے اگر اس نے احرام کھول دیا تو اب احرام واجب کے ساتھ سعی نہیں ہو سکتی لھٰذا اگر عمرے کی سعی احرام کھول کر کرے گا یہ سعی اپنے واجب کے ساتھ نہ ہو گی۔ عمرہ کی سعی کے لئے احرام کا وجوب درج ذیل جزئیہ سے ثابت ہے۔ عمرہ میں احرام واجب ہے یعنی اگر طواف کے بعد سر منڈالیا پھر سعی کی تو سعی ہو گی مگر چونکہ واجب ترک ہوا لھٰذا دم واجب۔ (بہار شریعت ص۵۴۸/مرکز افتاءاول ص۵۱۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

حج بدل کروانے سے حاجی لکھ سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اس شخص نے تو حج کیا ہی نہیں حج بدل کروانے کی وجہ سے اس کو حج کا ثواب تو مل جائے گا۔ مگر اس کو اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھنا صحیح نہیں ہے۔(وقار الفتاوی جلد دوم ص۴۶۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

بہنوئی کے ساتھ حج کے لئے جانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک ضروری مسئلہ عرض ہے کہ زید کے ماں باپ حج کے لئے جانا چاہتے ہیں اور ساتھ میں زید کی خالہ یعنی زید کی ماں کی بہن بھی جانا چاہتی ہیں زید کے خالو یعنی زید کی خالہ کے شوہر کا انتقال ہو چکا ہے تو کیا زید کے ابو کے ساتھ اس کی خالہ حج کے لئے جا سکتی ہے؟

سائل: محمد عامر ازہر کانپور یوپی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں زید کی خالہ کو زید کے باپ یعنی اپنے (بہنوئی) کے ساتھ حج میں جانا جائز نہیں۔ لقولہ علیہ السلام **"لایحل**

لامرأة من آمن باللہ والیوم الآخران تسافرمسیرةلیلة الامع ذی رحم محرم یقوم علیھا"اس عورت کے لئے حلال نہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک منزل کا بھی سفر کرے مگر محرم کے ساتھ "**اَمَّاشرط وجوبہ فمنھاالمحرم للمرأةشابة کانت اوعجوزااذاکانت بینھاوبین مکة سیرةثلٰثة ایام**"(فتاویٰ عالمگیری اول کتاب المناسک صفحہ ۷۷۹)جب تک ساتھ میں کوئی ایسا محرم نہ ہو جس ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہے اسے سفر میں جانا جائز نہیں۔(فتاویٰ رضویہ جلد چہارم قدیم صفحہ ۶۸۲)اگرچہ بہنوئی کے ساتھ بہن ہی کیوں نہ ہو اسے جائز نہیں۔(فتاویٰ بحر العلوم دوم صفحہ ۲۸۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

قد صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

شادی کرنا کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ شادی کرنا کیا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر اسے یہ یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے سے زنا واقع ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے اور اگر اس کا یقین نہیں بلکہ صرف اندیشہ ہے تو نکاح کرنا واجب ہے اور اگر شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو تو نکاح

کرنا سنت موکدہ ہے۔(در مختار بحوالہ بہار شریعت حصہ ۷ صفحہ ۶۳۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کیا نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی لڑکی سے کہے کہ تو میری بیوی ہے یا یہ کہے کہ میں نے تجھے اپنی بیوی مانا اتنے مہر کے ساتھ خدا اور رسول کو گواہ مان کر اس طرح سے نکاح جائز ہے یا اس کے علاوہ کوئی دوسری صورت ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اللہ عزوجل اوراس کے رسول صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گواہ بنانے کی صورت میں نکاح نہ ہوگا اس کو حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑے تشفی بخش انداز میں سمجھایا ہے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شہادت خدا اور رسول سے نکاح کرے تو یہ نکاح منعقد نہیں ہوگا کہ شرط انعقاد نکاح گواہوں کا حاضر رہنا ہے۔''**لانکاح الابشھود**''مسلمان کے نکاح میں دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کا حضور شرط ہے جو عاقل و بالغ ہوں اور یہ سمجھیں کہ نکاح ہو رہا ہے وہ کون سا نکاح ہے جو خدا سے غائب ہے اگر محض خدا کی شہادت سے نکاح کرتا یا فرشتوں مثلاً کراماً کاتبین کی شہادت سے کرتا جب بھی باطل ہوتا کہ شرط صحت نکاح نہ پائی گئی صورت مذکورہ میں نکاح نہ ہونے کی وجہ اگر یہ ہو کہ رسول گرامی وقار صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو غیب کا علم نہیں ہے تو اللہ عزوجل کی شہادت سے نکاح ہونا چاہئے تھا کیونکہ وہ یقیناً عالم الغیب والشھادۃ ہے حالانکہ اس کو شاہد بنانے سے نکاح

نہیں ہوتا یوں ہی کراماً کاتبین وغیرہ فرشتوں کی شہادت سے بھی نکاح ہو جانا چاہئے تھا کیونکہ وہ انسان کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کے اقوال وافعال اور حرکات وسکنات کا بخوبی علم رکھتے ہیں حالانکہ ان کو شاہد بنانے سے بھی نکاح نہیں ہوتا اس لئے ثابت ہوا کہ نکاح نہ ہونے کی بنیاد عدم علم پر نہیں بلکہ کسی اور چیز پر ہے اور وہ ہے محسوس شکل میں گواہوں کا کا مجلس نکاح میں حاضر ہونا شریعت مطہرہ نے یہ شرط لگا کر ایک بڑے فتنے اور فساد کا دروازہ بند فرمادیا ورنہ لڑکے ولڑکی مرد وعورت بالکل آزاد ہوتے جب چاہتے نکاح کر کے ناجائز طور پر ساتھ ہو جاتے کہ ہم نے خدائے پاک یا کراماً کاتبین کی شہادت سے باہم نکاح کر لیا ہے پھر جب چاہتے طلاق کا دعویٰ کر کے الگ ہو جاتے پھر کیا ہوتا؟ دنیا سے امن اٹھ جاتا اور نسب کا تقدس محفوظ نہ رہ جاتا۔ اس حکمت بالغہ اور مصلحت مہمہ کی بنیاد پر شریعت نے حضور کی شرط لگائی اور اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شہادت سے نکاح کو غیر منعقد قرار دیا۔

(فتاوٰی مفتی اعظم جلد دوم صفحہ ۲۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

کیا بیٹی کی گواہی ماں کے حق میں قبول نہیں ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ کہتی ہے کہ میرے شوہر زید نے مجھے تین طلاق دیا جبکہ زید کہتا ہے کہ میں نے ایک طلاق دیا اور زید اس پر اپنے بیٹے کو گواہ میں پیش کرتا ہے اور ہندہ تین طلاق پر اپنی بیٹی کو گواہ میں پیش کرتی ہے لھذا صورت مسئلہ کیا ہوگا وضاحت حوالہ کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

سائل: قمر سعدی مقیم حال ویشالی بہار

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کی بات قسم کے ساتھ مانی جائے گی۔اور ہندہ پر ایک طلاق رجعی واقع ہو گی اس لئے کہ بیٹی کی گواہی ماں کے حق میں مقبول نہیں "**لاتقبل شهادة الفرع لاصله وبالعكس**" (در مختار)

اور بحر الرائق میں "**فی الولوالجیته تجوزشهادةالابن علیٰ ابیه بطلاق امرآته اذالم تکن لامه ولضرتهالانهاشهادة علی ابیه وان کان لامه اولضرتهالاتجوزلانهاشهادة**" (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۶۵۸)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلون عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

نکاح پڑھانے کی اجرت لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

نکاح پڑھانے کی اجرت لینا کیسا ہے؟اور نکاح مسجد میں ہو تو اجرت لینے کا کیا حکم ہے

سائل ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: نکاح پڑھانے والے کو اجرت لینا جائز ہے۔ہاں اگر مسجد میں نکاح پڑھائے اور اجرت طلب نہ کرے بلکہ خود سے دے دے تو لینا جائز ہو گا۔ (قدیم فتاویٰ رضویہ جلد ششم ص ۱۷۱) میں ہے نکاح خواں کو اجرت لینا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار احمد القادری خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۵/ربیع الغوث 1441ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

رخصتی سے پہلے نفقہ دینا واجب ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ہندہ اور زید کے بیچ نکاح ہوا لیکن ابھی ہندہ کی رخصتی نہیں ہوئی اور رخصتی ۲/سال بعد ہونے والی ہے۔ کیا زید پر ہندہ کا نفقہ واجب ہے؟ ہندہ یہ نفقہ معاف کر سکتی ہے؟ نیز کیا زید ان دو سال کا نفقہ ہندہ کو جب اس کے گھر آئے اس وقت دے سکتا ہے؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ ہندہ اگر چھوٹی ہے کہ اس کے ساتھ جماع نہیں کیا جا سکتا ہے تو اس کے لیے شوہر پر نفقہ واجب نہیں ہو گا خواہ یہ شوہر کے مکان میں ہو یا نہ ہو۔ قدوری باب النفقات میں ہے "**ان کانت صغیرۃ لا یستمع بھا فلانفقۃ لھا ان سلمت الیہ نفسھا**"۔ یعنی اگر اتنی چھوٹی ہو کہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا تو اس کے لیے نفقہ نہیں ہے اگرچہ اس نے خود کو شوہر کے حوالہ کر دیا ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

۱۳/ربیع الغوث ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

دعوت ولیمہ کب کرنا چاہیئے؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا نکاح اور ولیمہ ایک ساتھ کر سکتے ہیں یا نہیں دلیل کے ساتھ جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زفاف سے پہلے ولیمہ نہیں۔ ولیمہ بہتر ہے شب زفاف کے بعد اگر پہلے ولیمہ ہوا تو ولیمہ نہ ہوا۔ سیدی اعلٰی حضرت کی بارگاہ میں اسی سلسلے میں ایک سوال آیا کہ شرعاً ولیمہ کی تعریف کیا ہے اور اس کی مدت کتنے روز تک ہے؟ جواب میں ارشاد فرماتے ہیں شب زفاف کی صبح کو احباب کی دعوت کرنا ولیمہ ہے رخصت سے پہلے جو دعوت کی جائے ولیمہ نہیں یوہیں بعد رخصت قبل زفاف

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۷۱)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۰،ذی قعدہ ۱٤٤١ھ بمطابق ۲،جولائی ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کورٹ میرج کا حکم؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے کرام مسئلہ درجہ ذیل کے بارے میں کہ زید شادی شدہ ہے پہلے سے ایک بیوی پاس ہے اب زید نے کورٹ میرج کے ذریعے سے ایک عورت اپنے گھر میں رکھا ہے توان دونوں میں شوہر پر کس کا حق ہے مع حوالہ عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

سائل: حافظ نوشاد علی مقام نوری محلہ بھتواٹانڑ گریڈیہ جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری عورت کو کورٹ میرج کے ذریعے اپنے گھر میں رکھنا سخت ناجائز و حرام ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم، ص ۳۵/ ۲۷۳) میں ہے ہندوستان میں جو کورٹ میرج رائج ہے اس سے قطعاً نکاح نہیں ہوتا اس لیے کہ اس میں نہ ایجاب و قبول ہوتا ہے نہ عورت مرد کے دین و مذہب کا خیال کیا جاتا ہے۔ اور نہ مطلقہ و بیوہ کی عدت گزرنے کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ صرف عورت اور مرد کے درخواست پر ان کے میاں بیوی ہونے کی سند دے دی جاتی ہے۔ اور اسی کو نکاح سمجھا جاتا ہے جو عندالشرع ہرگز معتبر نہیں فوراً ایک دوسرے سے جدا ہو جائے اس عورت پر اس کا کوئی حق نہیں جب تک ایک

ساتھ رہے گا زنا ہوگا۔ہاں اگر کورٹ میرج کے ساتھ شرعی طریقہ پر نکاح بھی کرلے تواب جائز ہے۔لیکن یہ جواز بھی اسی صورت میں ہے جبکہ وہ دوسری شادی کا اہل ہو اور دونوں کے حقوق ادا کر سکتا ہو ورنہ تو ہر گز جائز نہیں ہے"وان خفتم ان لاتعدلوافواحدۃ"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

نکاح فضولی کی زبان کے علاوہ کس عمل سے اجازت دے تو نکاح واقع ہو جائے گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بکر نے قسم

کھایا کہ میں کبھی بھی ہندہ سے شادی نہیں کروں گا اگر میں نے ہندہ سے شادی کی تو اپنے باپ کی اولاد نہیں پھر انہوں نے ہندہ سے شادی کر لیا تو بکر کے لئے ہندہ جائز ہے یا نہیں؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد ریاض اختر سیتامڑھی بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر کوئی شخص زید سے کہے اور اس کو اطلاع دئے بغیر اپنی طرف سے اس کی شادی ہندہ سے کر دے اور وہ اطلاع پا کر اپنی زبان سے اس نکاح پر رضامندی ظاہر نہ کرے بلکہ اپنے عمل کے ذریعے اسے جائز کر دے مثلاً اس لڑکی کو اس کے گھر لائے اس نے زبان سے کچھ کہے بغیر گھر میں رکھ لیا اور اسے ازدواجی تعلق قائم کیا تو نکاح ہو جائے گا۔" **اذاقال کل امرآة**

زوجھافھی طالق فزوجه فضولی واجازبالفعل بان ساق الیه المھرونحوه لاتطلق کتاب الطلاق ”عالمگیری جلداول صفحہ ۵۲۱/فتاوٰی بحرالعلوم المجلد الثانی صفحہ ۲۹۱ مگر یہ بات واضح رہے کہ اگر زید نے صورت مسئولہ سے آگاہ ہوکر ہندہ کو دھوکہ میں رکھاتو عنداللہ دھوکہ دہی کا مجرم ہوگا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: شکیل اختر قادری مدرستہ البنات مسلک اعلیٰ حضرت ہبلی کرناٹک

نکاح فضولی کا حکم کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس بارے میں کہ ہندہ کی عمر کم وبیش پچیس سال ہے شادی کے موقع پر ہندہ کے والد نے قاضی صاحب سے آکر کہا کہ آپ اپنی

وکالت میں زید و عمر کی گواہی میں پانچ ہزار روپئے کے ساتھ نکاح پڑھادیں قاضی صاحب نے مذکورہ عبارات کی روشنی میں نکاح پڑھادیا عرض یہ ہے کہ شرعاًاس طرح نکاح پڑھانا کیسا ہے؟ مع حوالہ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: شیخ محمد شمس رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ صورت مسئولہ میں یہ نکاح اگر باذن صریح ہندہ نہ ہوا نہ بعد اذن صریح قولی یا فعلی سے نافذ ہولیا تو مجرد سکوت ہندہ اس کے نفاذ کے لئے کافی نہیں نکاح فضولی ہوا۔ جس کے بے اذن اس کا نکاح غیر وکیل کردیا موقوف رہتا ہے اگراجازت دے نافذ ہو جائے اور اگر رد کردے تو باطل "**کماھوحکم تصرفات الفضولی جمیعاًعندنا**"**کما**

صرح عامة کتب المذہب ”لایجوزنکاح احدبالغة صحیحة العقل من اب اوسلطان بغیراذنهابکراًکانت اوثیباًفان ذالک فالنکاح موقف علیٰ اجازتهافان اجازته جازوان ردته باطل“ عالمگیری

اجازت جس طرح قول سے ہوتی ہے مثلاًہندہ خبر سن کر کہے میں جائز کیا یا اجازت دی راضی ہوئی یا مجھے قبول ہے یا اچھا کیا یو نہی اس فعل حال سے بھی ہو جاتی ہے جس سے رضامندی سمجھی جائے یا خبر سن کر خوشی سے ہنسے یا مسکرائے تو نکاح ہو گیا۔

عورت سے اذن جبھی لیا جاتا ہے کہ عاقلہ بالغہ ہو اور بیشک عاقلہ بالغہ کا اذن شرعاً معتبر ہے صورت مذکورہ میں اس طرح نکاح پڑھنا درست نہیں۔(فتاویٰ رضویہ جلد پنجم قدیم صفحہ ۱۰۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

بہو سے سسر نکاح کر سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہو سے سسر نکاح کر سکتا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مطلقہ یا بیوہ بہو سے نکاح کرنا حرام ہے- جیسا کہ قدیم فتاویٰ رضویہ (ج/۵ ص/۲۱۱) میں ہے بیٹا مر جائے خواہ طلاق دے دے اس کی زوجہ سے نکاح ہمیشہ ہمیشہ سسر پر حرام ہے قال اللہ تعالیٰ ”**وحلائل ابنائکم**“

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی قادری

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیا سالی کے ساتھ زنا کرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی کی بہن کے ساتھ زنا کر لیا تو زید کا نکاح ٹوٹے گا یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر زید کے اس فعل حرام کی سزا کیا ہو گی۔

سائل: عزرائیل قمر

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بیوی کی بہن سے زنا کے سبب نکاح نہیں ٹوٹا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے تحریر فرمایا ہے کہ سالی سے زنا عورت کو حرام نہیں کرتا (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۶۸) لیکن زید

اوراس کی سالی زنا کے سبب سخت گناہ گار ہوئے۔اگر حکومت اسلامیہ ہوتی توان دونوں کو بہت بڑی سزادی جاتی موجودہ صورت میں حکم یہ ہے کہ ان دونوں کواعلانیہ توبہ واستغفار کرایا جائے۔ان سے نماز کی پابندی کا عہد لیا جائے ان کو قرآن خوانی و میلاد شریف کرنے غرباء ومساکین کو کھانا کھلائے اور مسجد میں لوٹا، چٹائی دینے کی تلقین کی جائے کہ نیکیاں قبول توبہ میں معاون ہوتی ہے خدائے تعالیٰ کا ارشاد ہے **"ومن تاب وعمل صالحاًفانه یتوب الیٰ الله متاباً"** (پارہ۱۹) کوئی مالی جرمانہ ان پر نہیں لگایا جاسکتا **"لان التعزیربالمال منسوخ والعمل علیٰ المنسوخ حرام"** البتہ پنچ انہیں کچھ جسمانی سزادے سکتاہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی الفیضی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروزعالم اکرمی کلکتہ

سمدھن کے ساتھ زنا ہونے کے سبب بیٹے کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

علماء کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ زید کی بیٹی اور بکر کے بیٹے کے درمیان شادی ہوئی اب اگر زید کی بیوی کے ساتھ زنا کرے یا بکر زید کی بیوی تو کیا زید کی بیٹی اور بکر کا بیٹا ان دونوں کا نکاح ٹوٹ جائے گا؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد مشتاق رضوی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید بکر کی بیوی سے زنا کرے یا بکر زید کی بیوی کے ساتھ زنا کرنے کے سبب سخت گناہگار مستحق عذاب نار ہوا۔ ان دونوں پر لازم ہے کہ توبہ واستغفار کرے اور اعمال صالحہ کرے قال اللہ تعالیٰ من

تاب وعمل صالحاًفانه یتوب الیٰ الله متاباً(پارہ۱۹)اوراگر دونوں توبہ واستغفار نہ کریں تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس کا سخت بائیکاٹ کریں اس کے ساتھ کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، سلام وکلام بند کردیں" قال اللہ تبارک وتعالیٰ"**ولاترکنوآالیٰ الذین ظلموافتمسکم النار**"(پارہ/۱۲سورۂ ھود)زید و بکر اپنی سمدھن کے ساتھ زنا کرنے کے سبب اس کے بیٹے کے نکاح پر کچھ اثر نہ پڑا۔(فتاوٰی فقیہ ملت جلداول صفحہ ۳۹۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد منظور عالم یار علوی دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

بیوی کی پھوپھی کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگایا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید نے اپنی بیوی کی پھوپھی کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگایا تو کیا زید کی بیوی اس کے لئے حلال ہے؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید نے بہت ہی ناجائز و حرام کام کیا ہے اس سے توبہ واستغفار کرے لیکن زید وہندہ کے نکاح میں کوئی فرق نہ آیا (فتاوٰی رضویہ جلد پنجم صفحہ ۲۰۳) میں ہے کہ کسی عورت سے زنا کرنا اس کی بھتیجی، بھانجی کو حرام نہیں کرتا نہ ان کے نکاح میں کوئی خلل آتا ہے "**وطی اخت امرأته لاتحرم علیه امرأته**"۔ پھوپھی، بھتیجی دونوں ایک شخص کے نکاح میں ہونا یہ حرام ہے مثلاً بھتیجی نکاح میں ہے تو جب تک وہ نکاح میں رہے یا اسے طلاق دے دے

توطلاق کی عدت جب تک نہ گزرے اس وقت تک اس کی پھوپھی سے نکاح حرام ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی الفیضی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی

بیوی کی سوتیلی ماں سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

بیوی کی سوتیلی ماں سے نکاح کرنا کیسا ہے؟ برائے مہربانی جواب عنایت فرمائیں

سائل: عطاءالمصطفیٰ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اپنی بیوی کی سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہے اصل یہ ہے کہ ساس کی حرمت اس وجہ سے نہیں کہ وہ خسر کی زوجہ ہے بلکہ اس لئے کہ وہ زوجہ V کی ماں ہے اور سوتیلی ساس میں یہ وجہ نہیں لھذا اس کے حلال ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۲۱۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

بیوی نکاح میں ہوتے ہوئے سگی سالی سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی سگی سالی کے ساتھ نکاح کیا بیوی کے رہنے کے باوجود تو کیا زید کی پہلی والی زید پر حرام ہو گی یا نہیں؟ ان دونوں پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہو گا قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں بڑی مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد رضوان خان قادری بہرائچی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں سالی سے نکاح حرام ہوا۔ لقولہ تعالیٰ "**وان تجمعوا بين الاختين**" اور جب تک اسے ہاتھ نہ لگایا پہلی بیوی حلال ہے اسے ہاتھ لگاتے ہی وہ بھی حرام ہو گی اب جب تک اس دوسری کو چھوڑ کر اس کی عدت نہ گزر جائے بیوی کو بھی ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں زید پر فرض ہے کہ اسے ترک کر دے جب تک اس کی عدت بعد متارکہ گزر جائے گی اس وقت بیوی اس

کے کئے حلال ہو گی۔الثانی باطل" **وله وطئ الاولیٰ الان یطأ الثانیة فتحرم الاولیٰ الی قضاءعدة الثانیة کمالووطی اخت امرآته بشبهة حیث تحرم امرآته مالم تنقض عدة ذات الشبهة** "عن البحر

(ردالمحتار/فتاوٰی رضویہ جلد پنجم قدیم صفہ ۲۸۰)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی

سوتیلی ساس سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سوتیلی ساس

سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بیوی کی سوتیلی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے کہ سوتیلی ماں ماں نہیں ہوتی۔ قال اللہ تعالیٰ "**ان امهاتهم الااللئ ولدنهم** "**وقال الله تعالىٰ** "**واحل لكم ماورآءذالكم**"(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۸۳)

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

الجواب صحیح: منظور عالم یار عیوی دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

شافعی لڑکے نے حنفی لڑکی سے نکاح بغیر لڑکی کے ولی سے کیا تو نکاح ہو گیا؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

میرا ایک سوال ہے۔ایک شافعی لڑکا اور ایک حنفی لڑکی نے نکاح کیا نکاح کے دوران لڑکی کے ولی کوئی موجود نہیں تھے لڑکے کی دو بہنیں تھیں نکاح کے وقت اور نکاح پڑھانے والے ایک مولانا تھے بس مجھے یہ جاننا ہے شریعت کے اعتبار سے کیا انکا نکاح ہو گیا یا نہیں؟

سائل: فیضان حسین دہلی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شافعی مذہب میں بغیر ولی کے نکاح ناجائز ہے لیکن امام اعظم کے نزدیک جائز ہے (فتاوی رضویہ قدیم ج ۵ ص ۱۹۳) کے حاشیہ میں ہے اگر

بالغہ عورت شافعیہ کسی حنفی سے بے اجازت ولی نکاح کرلے نکاح لازم ہوگا۔اگرچہ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مذہب میں بے ولی نکاح نہیں ہوسکتا۔رہا گواہ کی بات تو دو عورت کی موجودگی ہے اور ایک نکاح پڑھانے والا مرد جو کہ گواہ کی منزل میں ہوتا ہے۔جیسا کہ فقہ حنفی کی مشہور (کتاب بہار شریعت حصہ ۷ ص ۶۳۴) میں ہے ایک شخص نے کسی سے کہا کہ میری نابالغہ کا نکاح فلاں سے کردے اس نے ایک گواہ کے سامنے کردیا تو لڑکی کا باپ بوقت نکاح موجود تھا تو ہوگیا کہ وہ دونوں گواہ ہوجائیں گے اور باپ موجود نہ تھا تو نہ ہوا۔اسی میں ہے اگر عورت نے کسی کو اپنے نکاح کا وکیل کیا اس نے ایک شخص کے سامنے پڑھادیا تو اگر مؤکلہ موجود ہے ہوگیا ورنہ نہیں۔لہذا صورت مسئولہ میں نکاح پڑھانے والا مرد اور وہ دو عورتوں کی گواہی کے ذریعے نکاح جائز ہوگیا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی ارشدالعلوم کلکتہ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

زانی کو زانیہ سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے نکاح سے پہلے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا اڑھائی مہینے کی حاملہ عورت رہی اس کے بعد اسی حالت میں زید نے نکاح کیا تو کیا یہ نکاح درست ہے یا نہیں؟ اور شریعت کا کیا حکم ہے جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: رضاء المصطفیٰ قادری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کا کسی عورت سے زنا کرنا اور وہ

حاملہ ہو جائے پھر اسی عورت سے نکاح کرنا چاہے تو نکاح جائز و درست ہے۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۷۷)اگر وہ عورت بے شوہر تھی یا شوہر انتقال کر گیا یا طلاق دے دی تھی اور یہ حمل شرعاً نہیں قرار پا سکتا تھا یعنی اس کی موت یا طلاق سے دو برس بعد بچہ پیدا ہوا تو ان سب صورتوں میں نکاح صحیح ہو گیا پھر اگر وہ حمل اسی زانی کا تھا تو اسے بعد نکاح پاس جانا بھی جائز اور دوسرے کا تھا تو نہیں بہر حال اس مباشرت سے نکاح میں کوئی خلل نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی

بیوی تبدیل ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے کرام مسئلہ ذیل میں دوسگے بھائیوں کی شادی ہوئی دو سگی بہنوں کے ساتھ ایک ہی دن پراور شام کودونوں کی بیویاں ایک دوسرے کے پاس چلی گئیں صبح کو معلوم ہوا کہ بیویاں بدل گئیں تھیں اب کیا کیا جائے دونوں کوایک دوسرے کے سامنے جانے سے شرم لگ رہی ہے اور جس نے جس کے ساتھ رات گزاری وہ اسی کے ساتھ راضی بھی ہے۔

سائل: محمد زعیم خان رضوی شاہجہاں پور یوپی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ایسا ہی ایک سوال حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں آیا تھا جواب ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ زنانہ ہواایسا حضور امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالٰی کے زمانۂ مبارک میں واقع ہواامام نے دونوں بھائیوں سے طلاق دلوا کر

جس نے جس سے صحبت کی تھی اسی سے اس کا نکاح کرادیا یوہیں اب بھی کرلیں

(فتاویٰ مصطفویہ صفحہ ۳۰۷)۔لہذا دونوں سے طلاق دلوا کر جس نے جس سے صحبت

کیاہے اسی سے نکاح کرادیں

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی قادری خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیاموطوءہ کی بیٹی سے نکاح کرناحرام ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماءاسلام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل میں کہ ایک عورت جس کا کسی

غیر مسلم سے ناجائز تعلقات تھے پھراس کا نکاح کسی مسلمان مرد سے ہو گیااوراس کی

دو لڑکیاں اور ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اب وہ غیر مسلم کہہ رہا ہے کہ بڑی والی لڑکی میرے نطفہ سے ہے جب لڑکی اور غیر مسلم کے خون کی جانچ پڑتال ہوئی تو دونوں کا خون مل رہا تھا اور قبل اس کے کہ اس مسلم خاتون سے تحقیق کرائے وہ فوت ہو چکی تھی۔ اب اس لڑکی کا نکاح اس کی ماں کے مسلم شوہر سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: نظام الدین راہی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اس لڑکی کا نکاح مسلم شوہر سے ناجائز و حرام ہے۔ "**حرم بالمصاهرة بنت زوجته الموطؤة وام زوجته وجداتها مطلقاً**" (در مختار) موطوءہ کی بیٹی سے نکاح حرام ہے۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۲۲۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

مدخولہ کی بیٹی سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

اَلسَلامُ عَلَیْکُم وَرَحْمَۃُ اَللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ

کیافرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ بکر کی لڑکی ہےاور زید ہندہ سے شادی کرناچاہتاہے جب کہ زید نے ہندہ کی ماں سے زناکرلیاتھا کیازید ہندہ کواپنے نکاح میں لاسکتاہے؟

سائل: محمد فرقان رضوی مدرسہ گلشن معصومیہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جبکہ زید نے ہندہ کی ماں سے زنا کیا ہے العیاذ باللہ تعالیٰ تو ہندہ زید پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو گئی زید ہندہ کو اپنے نکاح میں ہر گز نہیں لا سکتا ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "**من زنیٰ بامرأة حرمت علیه امها وان علت وابنتہا وان سفلت**" ھکذا (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۵۹۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی فیضی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ - ۲۸/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

کیا مطلقہ عورت عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی بیوی ہندہ وہ بکر کے ساتھ فرار ہوگئی اس کے بعد زید نے ہندہ کو طلاق دے دیااب ہندہ اور بکر ایک ساتھ رہ رہے ہیں تو کیا تین حیض کے بعد ہندہ اور بکر کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اور نکاح پڑھانے والے پر کوئی حکم تو عائد نہیں ہوگا جواب عنایت فرمائیں نوازش ہوگی۔

سائل: محمد ارشد بریلی شریف

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں زید کی بیوی ہندہ کو لے کر فرار ہونے کے سبب بکر اور ہندہ دونوں سخت گنہگار حرام کا مستحق عذاب نار لائق قہر قہار ہیں فوراً ایک دوسرے سے الگ ہو جائے۔ اگر واقعی میں زید نے اپنی بیوی ہندہ کو

طلاق دے دیا ہے تو ہندہ کی عدت گزر جانے کے بعد بکر ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے۔

اور نکاح پڑھانے والے پر کوئی حکم عائد نہیں ہو گا۔ جب تک شوہر متارکہ نہ کرے

مثلاً کہے میں نے تجھے چھوڑا اور عدت گزرے اس کے بعد نکاح دوسرے سے کر

سکے گی۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۳۰۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد برکاتی امجدی اوجھاگنج

شادی شدہ عورت کے نکاح شریک ہونا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سوال: محمد جابر ابن حفیظ میاں نے زبیدہ خاتون بنت محمد شہادت حسین مرحوم سے ۲۰۰۸ء میں نکاح کیا اور ان دونوں کے دو بچے ہیں ایک دس سال کا لڑکا اور ایک آٹھ سال کی لڑکی بھی ہے۔ محمد جابر ابن حفیظ میاں نے دوسرا نکاح صابرہ خاتون بنت سلامت میاں سے پہلی بیوی زبیدہ خاتون بنت شہادت حسین مرحوم سے بغیر اجازت لئے نکاح کیا۔ اور صابرہ خاتون بنت سلامت میاں ایک شادی شدہ عورت ہے اور جابر ابن حفیظ میاں نے صابرہ خاتون بنت سلامت میاں سے بتاریخ ۲۰۲۰/۱/۲۳ء بروز جمعرات کو نکاح کیا جبکہ صابرہ خاتون بنت سلامت میاں کا طلاق اپنے شوہر سے بتاریخ ۲۰۲۰/۳/۱۶ء کو ہوا تو اب محمد جابر ابن حفیظ میاں اور صابرہ خاتون بنت سلامت میاں کا نکاح ہوا یا نہیں؟

سائلین: تنویر انصاری، ریاض انصاری، خورشید انصاری، مبارک انصاری انجمن کمیٹی نیاٹانڑ راہم تھانہ ٹنڈرا ضلع چترا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مذکورہ تاریخ سے واضح ہوتا ہے کہ صابرہ خاتون بنت سلامت میاں کسی کے نکاح میں تھیں اور طلاق لیے بغیر جابر ابن شہادت میاں مرحوم سے اور جابر نے ایک شادی شدہ عورت سے نکاح کیا جو حرام ہے صابرہ اور جابر دونوں پر فرض ہے کہ فوراً جدا ہو جائیں اور علانیہ توبہ واستغفار کریں ۔اور صابرہ کے والد پر بھی توبہ واستغفار واجب ہے۔ قال اللہ تعالیٰ **والمحصنٰت من النساء** اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں (پ۵/ع۱)۔ فتاویٰ امجدیہ ج/۲ ص/۱۰۱میں ہے کہ جس نے بغیر طلاق حاصل کیے نکاح کر کے زنا کادروازہ کھولا نیز حاضرین مجلس، گوہان، نکاح خواں، اور ہر وہ شخص جو بغیر طلاق کے دوسرے کے ساتھ نکاح پر دانستہ راضی رہے سب علانیہ توبہ واستغفار کریں۔اور نکاح خواں علانیہ توبہ کرنے کے ساتھ نکاحانہ پیسہ بھی واپس کرے۔ اگر واقع میں اس نے طلاق نہ دی

ہو تو وہ بدستور اسی کی زوجہ ہے اور جان بوجھ کر جو اس کے دوسرے نکاح میں شریک ہوا سخت کبیرہ کا مرتکب ہوا اسے چاہیے کہ تجدید اسلام و تجدید نکاحکرے۔اور حاشیہ (فتاویٰ امجدیہ ج/ص/۱۱) میں ہے جو عورت کسی کے نکاح میں ہو اس کا نکاح کسی اور سے کرنا حرام قطعی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے "**والمحصنٰت من النساء**" اور اس کا حرام ہونا ضروریات دین میں سے ہے اور اس کا حلال جاننا کفر ہے۔کسی کا نکاح پڑھانا،اس میں شریک ہونا۔الخ قال اللہ تعالیٰ" **بیدہ عقدۃ النکاح** "(القرآن پ ۲/ع ۱۲)یعنی نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے۔اور حدیث میں ہے "**انما الطلاق لمن اخذ بالساق**"۔ رہا پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری عورت سے نکاح کرنے میں پہلی بیوی سے اجازت لینا کوئی ضروری نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:عبدالستار رضوی خادم درس وافتاء مدرسہ ارشد لعلوم عالم بازار کلکتہ

۲۵/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۸/جون ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز افتاء او جھاگنج یوپی

ہندو شادی شدہ عورت کے نکاح کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک ہندو شادی شدہ عورت ہے وہ مسلمان ہو گئی ہے اور اب وہ مسلمان سے شادی کرنا چاہتی ہے اس کے لئے کیا حکم ہے۔ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: حافظ ارشاد حسین جگتدل ۲۴ پرگنہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر وہ شادی شدہ ہے اور اس کا شوہر بھی ہے تو تین حیض آنے سے پہلے شوہر اسلام لے آئے تو وہ بدستور سابق اس کی بیوی رہے گی اس صورت میں کسی دوسرے سے اس کا نکاح کرنا جائز نہیں۔ اور اگر شوہر اسلام نہ لائے تو تین ماہواری گزرنے کے بعد کسی سنی صحیح العقیدہ سے نکاح کرنا جائز ہے۔ (حاشیہ فتاوٰی امجدیہ جلد دوم صفحہ ۸) اور اگر شادی شدہ نہیں ہے تو اسے مسلمان بنا کر فوراً اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔ **"واحل لکم ماورآئکم"**

(پارہ ۴ سورہ نساء)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی اوجھاگنج

کیا کوئی اپنا نکاح اپنے سے پڑھ سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ کیا کوئی اپنا نکاح اپنے سے پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ اگر پڑھا جائے تو کس طرح پڑھا جائے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اس کا مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: اطہر رضا کشمیری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کسی نے لوگوں سے کہا کہ تم گواہ ہو جاؤ کہ جو عورت اس گھر میں ہے اس سے میں نے نکاح کیا عورت نے کہا کہ میں نے قبول کیا گواہوں نے یہ لفظ سن

لئے نکاح ہو گیا گواہان کم از کم دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتوں نے معاًسنا اگرچہ عورت کو دیکھا نہ ہو بشرطیکہ گھر میں وہی عورت تنہا ہو۔"**من قول قائل للمرآۃوادی فقالت وادثم للزوج پزیرفتی فقال پزیرفت وفی الوقایة وشرحهالصدرالشریعه اذاقیل للمرآۃخویشتن رابزنی فلاں وادی فقالت وادثم قیل للزوج پزیرفتی**"(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۱۶)

اور قدوری میں ہے"**واذااذانت المرآۃ للرجل ان یزوجهامن نفسه فعقدبحضرۃشاهدین جاز**"یعنی جب اجازت دے دی عورت نے کسی مرد کو اس کے ساتھ اپنی شادی کرنے کی اور اس نے عقد کر لیا دو گواہوں کی موجودگی میں جائز ہے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: عطاء اللہ النعیمی (خادم الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان)

بیوی کو بیٹا یا بچہ کہنے سے کیا بیوی نکاح سے نکل جاتی ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ بیوی کو بیٹا یا بچہ کہنے سے کیا بیوی نکاح سے نکل جاتی ہے؟

سائل: محمد عرباض خان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بیوی کو بیٹا یا بچہ کہنے سے طلاق ثابت نہیں نہ ظہار نہ نکاح میں میں کچھ فرق صرف گناہگار ہوئے توبہ کرے "قال اللہ تعالیٰ وانھم لیقولون منکراً من القول وزوراً وان اللہ لعفو غفور" (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۸۳۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

من اجاب فقد اصاب: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

بیوی کو بہن کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

حضرت ایک مسئلہ دریافت کرنا تھا ایک آدمی نے اپنی بیوی کو بہن کہ دیا اس کے لئے

شریعت کا کیا حکم ہے اس کے لئے کوئی کفارہ ہے یا تعزیر؟ اگر ہے تو اس کی ادائیگی کیسے ہوگی ؟

سائل: محمد شرافت علی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں نہ کوئی کفارہ ہے نہ ہی تعزیر نہ طلاق ہاں ایسا کہنا ضرور گناہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۵ ص/۸۳۳) میں ہے طلاق ثابت نہیں نہ یہ ظہار صرف برا کہا اور گنہگار ہوا توبہ کرے وبس قال اللہ تعالیٰ" و انهم ليقولون منكرامن القول وزورا وان الله لعفوغفور"۔(القرآن الکریم)

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار احمد القادری خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

١٤/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کافرہ عورت کو نکاح میں رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

زید نے ایک غیر مسلم عورت سے شادی کی اس کے بچے بھی ہیں اور وہ بھی ہندو ہیں اس نے اب تک اسلام قبول نہیں کیا پھر بھی اس کے ساتھ رہنا کیسا؟

سائل: پٹھان معین رضا خان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: کسی بھی کافرہ، مشرکہ عورت سے مؤمن کا نکاح ہر گز جائز و درست نہیں - یہ نکاح محض باطل و کالعدم ہے۔ اور اس سے وطی کرنا زنا اور اولاد ولد الزنا ہے خدائے تعالیٰ کا ارشاد ”**ولا تنکحوا المشرکات حتی یؤمن**“۔ یعنی مشرکہ عورت سے نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائے۔ زید پر فرض ہے کہ فوراً اس مشرکہ عورت کو جدا کر دے۔ اگر ایسا کرے تو ٹھیک ورنہ سارے مسلمان اس کا سماجی بائیکاٹ کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ”**واما ینسینک فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظالمین**“ ایسا ہی (فتاوٰی مرکز افتاء اول ص ۵۶۹) میں ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی ۱۰/ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

ہندہ سنی ہے اور زید شیعہ ہے اور ہندہ کو زید کے بارے میں بعد پتہ چلا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ ہندہ کی شادی زید کے ساتھ ہوئی ہندہ سنی ہے اور زید شیعہ اور ہندہ کو یہ بات سات ماہ کے بعد معلوم ہوئی کہ زید شیعہ ہے اور ہندہ کا کہنا ہے کہ زید ان خیالات سے توبہ کرلیا ہے لیکن زید کے والدین وغیرہ اسی خیال کے ہیں ہندہ کہتی ہے کہ اپنے ماں باپ کو چھوڑ دو تو زید کہتا ہے کہ میں اپنے ماں باپ کو نہیں چھوڑوں گا اب اس صورت حال میں ہندہ کو کیا کرنا چاہیے۔جواب عنایت فرمائیں

سائل: محمد فرحان واحدی اخلاق نگر کانپور یوپی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ہندہ کو جب معلوم ہوا کہ زید شعیہ ہے اسی وقت اس کے پاس سے الگ ہو جانا چاہیے اس کے پاس رہنا حرام ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم) میں ہے عورت فوراً نکاح سے نکل گئی ان میں باہم کوئی علاقہ نہ رہا مرد محض بیگانہ ہو گیا اب اس سے قربت زنائے خالص ہو گی تنویر الابصار میں ہے

"وارتداد احدھما فسخ فی الحال" ۔اور آگے ہے رافضیہ سے نکاح باطل محض ہے اس وقت معلوم ہو یا نہ ہو بہر حال اس پر فرض ہے کہ اس سے جدا ہو جائے وہ محض اجنبیہ ہے اصلا قابلیت نکاح نہیں رکھتی جب تک اسلام نہ لائے (عالمگیریہ جلد ۵/صفحہ ۵۶۴/۵۶۷) میں ہے "وکذلک لایجوز نکاح المرتدۃ مع احد" لہذا صرف ہندہ کا قول کا اعتبار نہیں کیا جائے گا بلکہ زید علانیہ طور پر اپنے باطل دین کا انکار کرے اور اسے جھوٹا قرار دے تب زید کو مسلمان سمجھا جائے اس دن کے بعد ہندہ اس سے چاہے تو نکاح کر سکتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۷ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

دیوبندی، وہابی سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام کہ علاقہ گوال پوکھر مغربی بنگال میں کچھ لوگ ایسے دیوبندی، وہابی لوگ ہیں جن کو معلوم نہیں کہ دیوبندی، وہابی کسے کہتے ہیں اور سنی کسے کہتے ہیں وہ سب کو صحیح مسلمان سمجھتے ہیں ایسے دیوبندی کی لڑکی ہے اور لڑکا سنی صحیح ہے ان دونوں کا نکاح ایک سنی امام نے پڑھایا سوال یہ ہے کہ ان دونوں کا نکاح ہو گایا نہیں؟ اور ایسے امام پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہو گا؟ مع حوالہ جواب عنایت فرماتے ہیں۔

سائل: غلام محی الدین رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حقیقت میں وہابی، دیوبندی وہ ہے جو مولوی اشر فعلی تھانوی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی وغیر ھم کی کفری عبارتوں سے آگاہ ہوتے ہوئے بھی انہیں اپنا پیشوا جانے یا کم از کم مسلمان ہی جانے اس لئے کہ ان لوگوں کی کفری عبارتوں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صریح توہین ہے۔ اور شان الوہیت میں کھلی ہوئی گستاخی۔ اشر فعلی تھانوی نے علم غیب کے تعلق سے (حفظ الایمان) صفحہ ۸ پر لکھا ہے علم غیب حضور ہی کے ساتھ کیا تخصیص ہے ایسا علم تو زید و عمر بلکہ ہر صبی مجنون نلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ اور خلیل احمد انبیٹھوی کا عقیدہ یہ ہے کہ شیطان کا علم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زائد ہے۔

جیسا کہ (براہین قاطعہ) صفحہ ۵۱ سے ظاہر ہے۔ مولوی قاسم نانوتوی نے (تحذیر الناس) صفحہ /۳ پر حضور اقدس ﷺ کے خاتم الانبیاء بمعنی آخر الانبیاء ہونے کو چودہ طریقوں سے باطل کیا اور صفحہ ۲۸ پر لکھا بعد زمانہ نبوی بھی کوئی بنی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ یعنی نانوتوی صاحب حضور اقدس ﷺ خاتم الانبیاء بمعنی آخر الانبیاء نہیں مانتے ہیں۔ اور مولوی رشید گنگوہی کا عقیدہ یہ ہے کہ جو یہ کہے کہ خدا جھوٹ بول چکا وہ گمراہ بھی نہیں، فاسق بھی نہیں اور مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ ہے کہ جو بھی شان الوہیت و رسالت میں ادنٰی سی گستاخی کرے وہ کافر ہے۔ (امام قاضی عیاض نے شفاء شریف میں اور علامہ ابن عابدین شامی نے ردالمحتار جلد سوم صفحہ ۳۷) میں نقل فرمایا" **اجمع المسلمون علیٰ ان شاتمه کافرمن شک فی کفره وعذابه فقدکفر**" یعنی مسلمانوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ جو شخص نبی ﷺ کی توہین کرے وہ کافر ہے۔ ایسا کہ جو اس کے کفر اور عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اسی بناء پر یہ چاروں تو کافر ہی ہیں ان کے علاوہ جو بھی ان چاروں کے ان مذکورہ بالا کفریات میں سے کسی ایک پر قطعی، یقینی، حتمی

طور پر مطلع ہو اور انہیں مسلمان جانے کافر نہ کہے تو وہ بھی کافر ہے۔ اور یہی علماء عرب و عجم، حل و حرم، ہند و سندھ کا متفقہ فتوٰی ہے جو حسام الحرمین اور الصوارم الھندیہ میں ہے۔ اب دیوبندی وہ ہے جو ان چاروں کے مذکورہ بالا کفریات پر قطعی، یقینی طور پر آگاہ ہو پھر ان چاروں کو یا ان چاروں میں سے کسی ایک کو اپنا پیشوا مانے یا کم از کم اس کو مسلمان جانے کافر نہ کہے ایسے ہی لوگوں کی نماز جنازہ پڑھنی یا شادی بیاہ کرنا یا دعاء مغفرت کرنی بر بنائے مذہب صحیح کفر ہے۔ مذکورہ صورت میں اگر وہ لوگ ان کے کفریات میں سے کسی ایک پر مطلع نہیں انہیں قطعی، یقینی اطلاع نہیں وہ صرف دیوبندی مولویوں کی ظاہری اسلامی صورت ان کی نماز، روزوں کو دیکھ کر انہیں عالم، مولانا جانتے ہیں ان کو اپنا مذہبی پیشوا مانتے ہیں۔ معمولات اہل سنت کو بدعت و حرام جانتے ہیں وہ حقیقت میں دیوبندی نہیں اگرچہ وہ اپنے آپ کو دیوبندی کہتے ہیں اور دوسرے لوگ بھی ان کو دیوبندی کہتے ہوں۔ وہ ان چاروں علماء دیوبند کو اپنا پیشوا و مقتداء بھی مانتا ہو حتیٰ کہ اہل سنت کو بدعتی بھی کہتا ہو مگر ان چاروں کے مذکورہ

بالا کفریات پر مطلع نہیں تو وہ حقیقت میں دیوبندی نہیں اس کا حکم یہ نہیں کہ یہ شخص کافر ہے یا اس کی نماز جنازہ پڑھنی کفر ہے۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم صفحہ ۳۸۶تا۳۸۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: فقیر محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

نکاح نابالغ لڑکے نے پڑھایا تو کیا ہو گیا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان کرام مسئلہ ذیل کے بارے میں اگر نابالغ لڑکا نکاح پڑھانا اچھی طرح سے جانتا ہو اور وہ اگر کسی کا نکاح پڑھادے تو کیا وہ نکاح

ہو جائے گا؟

سائل: طفیل احمد رضوی کرناٹک

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر واقعی میں نابالغ لڑکا سمجھ دار ہے اور اس نے نکاح پڑھایا تو نکاح ہو جائے گا۔ (فتاوٰی رضویہ شریف قدیم ج/۵ ص/۱۱۷) میں ہے صحت وکالت کے لئے اسلام خواہ بلوغ شرط نہیں عاقل ہونا درکار ہے۔ وکیل کا مسلم و بالغ ہونا ضروری نہیں۔ غیر مسلم و نابالغ سمجھدار بھی وکیل ہو سکتا ہے مجنون اور ناسمجھ بچہ وکیل نہیں ہو سکتا۔ "**لاتصح وكالة المجنون والصبى الذى لايعقل**" الخ

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۹/ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۴/ اپریل ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

کیا وہابی سنی کا نکاح پڑھادے تو نکاح ہو جائے گا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا وہابی سنی کا نکاح پڑھادے تو نکاح ہو جائے گا؟

سائل: سلمان رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں اگر کوئی ہندو مشرک زوجین

کوایجاب وقبول روبرو گواہان کرادے اور شرائط متحقق ہوں تو نکاح ہو جائے گا۔

مگر یہاں ایک نکتۂ جلیلہ ہے جسے وہی سمجھتے ہیں جو موفق من اللہ تعالٰی عزوجل ہیں وہ یہ کہ اگر ہندو مشرک پڑھائے گا تو کوئی کلمہ گو اسے معظم دینی بلکہ مسلمان بھی نہ جانے گا بخلاف ان کلمہ گویان کفر دردل کے عوام ان کو خالص مسلمان جانتے ہیں اس لئے وہابی سے نکاح نہ پڑھوایا جائے کہ اس میں سخت خرابی کا اندیشہ ہے جب کہ ان پر صدہا وجہ سے بحکم احادیث صحیحہ وتصریحات فقہاء حکم کفر لازم ہے کمافصلناہ فی (الکوکبۃ الشھابیۃ وفی النھی الاکید) وغیرھما مزید اوران میں بہت کھلم کھلا ضروریات دین کے منکر اور قطعاً اجماعاً مرتد وکافر ہیں اور نکاح خوانی کے لئے لوگ اسے بلاتے ہیں جسے اپنے نزدیک صالح اور معتبر جانتے ہیں تو اگر زوجین میں سے کسی نے ان کے کفریات پر مطلع ہو کر پھر ان کو نیک وصالح سمجھا تو ان پر بھی وہی حکم نقد وقت ہو گا ایسی صورت میں بحکم فقہ اصلاً مطلق نکاح نہ ہو گا لھذا احتیاط فرض ہے اگر ایسا واقع ہو لیا یعنی اس کی گمراہیوں پر مطلع ہو کر پھر اسے معظم ومتبرک سمجھ کر نکاح خوانی کے لئے

بلایا تو بعد میں توبہ و تجدید اسلام و تجدید نکاح لازم۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۴۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی ہوڑہ

کیا وہابی یا دیوبندی ہونے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیٹی کا نکاح بکر سنی کے ساتھ کیا تھا پانچ چھ سال کے بعد بکر وہابی مرتد ہو گیا کیا اب زید کی بیٹی کا نکاح بکر کے ساتھ باقی رہا یا نہیں؟

سائل: عبد المصطفیٰ اڈیشہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں واقعی اگر بکر وہابی مرتد ہو گیا تو مرتد ہوتے ہی زید کی کا نکاح فوراً فوراً فسخ و باطل محض ہو گیا۔ (تنویر الابصار و شرح علائی) میں ہے ''اِرتِدَادُ اَحَدِ الزَّوجَین فسخ عاجل بلا قضاء'' عورت کو حرام قطعی ہے کہ اسے شوہر سمجھے زید پر حرام قطعی ہے کہ اپنی بیٹی کو بکر کے پاس رکھے اگر قربت واقع ہو گئی تو زنائے خالص ہو گا اگر اولاد ہو گی ولد الزنا ہو گی۔ اگر بالفرض بکر اپنے آپ کو سنی ظاہر کرے بلکہ حقیقةً سچا و پکا خالص سنی ہو جائے تو نکاح کہ فسخ و باطل ہو گیا لوٹا یا نہیں جا سکتا نہ عورت پر جبر ہو سکتا ہے کہ اس سے از سر نو نکاح کرے۔

جامع الفصولین ''لوارتدھولاتجبرالمرآةعلیٰ التزوج'' (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ششم صفحہ ۲۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم رضوی اکرمی

کیا نکاح کے بعد اگر لڑکا دیوبندی ہو جائے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام ومفتیان کرام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ زید کا پورا گھرانہ سنی ہے زید اپنی بیٹی کا نکاح بھی سنی لڑکا سے کیا کچھ سال کے بعد زید کا داماد دیوبندی ہو گیا لیکن زید کی بیٹی کہتی ہے کہ میں سنی ہوں اور سنی رہوں گی اب زید کی بیٹی اور داماد میاں بیوی کی طرح زندگی گزار رہی ہیں بچے بھی پیدا ہو رہے ہیں کیا اس صورت میں میاں بیوی کا رشتہ باقی ہے یا ٹوٹ گیا؟ اگر رشتہ ٹوٹ گیا تو کیا زید اپنی لڑکی کو اپنے گھر بلا لے اور اگر لڑکا نہ آنے دے تو کیا کرے؟ جواب عنایت فرمائیں

کرم ہوگا۔

سائل: حیدر علی نوری سیتامڑھی بہار

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فی الواقع اگر زید کا داماد دیوبندیوں، وہابیوں کے عقائد کفریہ رکھتا یاان کے کفریات پر مطلع ہوکر انہیں مسلمان جانتا ہے تو وہ مثل وہابیہ زمانہ مرتد ہے اور مرتد کا نکاح نہ سنیہ سے نہ کافرہ اصلیہ سے نہ اپنے مثل مرتدہ سے غرض کہ عالم میں کسی سے درست نہیں۔(درمختار جلد چہارم صفحہ ۳۷۶)

”**لايصلح ان ينكح مرتداومرتدة احدمن الناس مطلقاً**“ ہندیہ میں مبسوط سے ہے”**لايجوزللمرتدان يتزوج مرتدةولامسلمةولاكافرة اصليةوكذالك لايجوزنكاح المرتدمع احد**“(فتاوٰی ہندیہ جلداول

صفحہ ۳۴۷)اور اگر وہابیہ ودیابنہ کے عقائد کفریہ نہیں رکھتا نہ وہابیہ کو مسلمان جانتا ہے مگر نیاز وفاتحہ ومیلاد وقیام وصلوٰۃ وسلام وغیرہ معمولات اہل سنت کو بدعت سیئہ سمجھتا ہے تو وہ بد مذہب ہے۔ صورت مسئولہ میں طلاق لینے کی ضرورت نہیں ہاں پریشانی سے بچنے کے لئے کچھری سے آزادی حاصل کرلیں کہ بعد تحقیق دیوبندیت، وہابیت اس کے ساتھ میاں بیوی کی طرح رہنا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

گونگا کا نکاح کس طرح کیا جائے گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص گونگا ہے اس

کانکاح کس طرح کیاجائے گا؟جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: مولانابشیر رضامنظری گریڈیہ جھارکھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: گونگااگرلکھناجانتاہوتوتحریرکےذریعےسےاس کانکاح ہوگاورنہ اشارہ سےجبکہ معلوم ہوکہ اس قسم کااشارہ اس کےنزدیک نکاح سےتعبیرہے۔"**لان نکاحه ای الاخرس کماقالواینعقدبالاشارة حیث کانت معلومة**"(ردالحتار)اشارہ سےمنعقدہوجائےگاجبکہ اشارہ معلوم ہویعنی گونگایہ سمجھتاہوکہ یہ اشارہ نکاح کےلئےہے۔اگرگونگالکھنانہ جانتاہواورکوئی ایسااشارہ ہوجس سےگونگانکاح،طلاق،خریدوفروخت کوپہچانتاہوجائزہے۔اوراگرگونگےسے ان باتوں کااشارہ نہ معلوم ہوتووہ باطل ہےاشارہ کےجوازکوکتابت سےعاجزہونے

پر مرتب فرمایا اس سے یہ فائدہ حاصل ہوا کہ اگر وہ لکھنا جانتا ہے تو اشارہ کافی نہیں ہو گا۔ (فتاویٰ امجدیہ جلد دوم صفحہ ۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج

باب المهر

مہر کا بیان

حضرت آدم علیہ السلام کا مہر کیا تھا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت آدم علیہ السلام کا نکاح ماں حواء علیھا السلام کے ساتھ ہوا تو حضرت آدم علیہ السلام حواء کو چھونے سے پہلے کس چیز کے ذریعہ سے دین مہر ادا کیا؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: عبداللہ رضوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضرت آدم علیہ السلام کا دین مہر تین یا دس یا بیس مرتبہ نبی اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنا تھا (مدارج النبوۃ جلد دوم صفحہ ۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی خادم التدریس والافتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

سات سو چھیاسی جسے لوگ مہر پیغمبری کہتے ہیں باندھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

آج کل جو لوگوں میں رواج ہے کہ نکاح میں مہر سات سو چھیاسی روپئے بندھواتے ہیں یا پھر شرع پیغمبری بندھواتے ہیں کیا شرع پیغمبری جائز ہے؟ اور شرع پیغمبری کسے کہتے ہیں جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: التمش شیخ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اسلامی شریعت میں کم سے کم مہر دس درہم ہے اس سے کم مہر کی تعیین صحیح نہیں ہو گی اگر دس درہم سے کم مہر باندھا جائے تب بھی دس درہم ہی لازم ہو گا اور دس درہم میں دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی ہوتی ہے اور یہ موجودہ گراموں کے حساب سے ۳۰/ گرام ۶۱۸/ ملی گرام ہوتا ہے دس گرام کے تولہ سے ۳/ تولہ ۶۱۸/ ملی گرام چاندی ہوتی ہے۔ صورت مذکورہ میں اگر سات سو چھیاسی روپئے سے ۳۰/ گرام ۶۱۸/ ملی گرام چاندی کی قیمت بنتی ہے تو درست ہے ورنہ درست نہیں (انوار القدوری جلد دوم صفحہ ۴۲۳ شرح مختصر القدوری)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی خادم التدریس والافتاء دار العلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

مہر فاطمی کی مقدار کتنی ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مہر فاطمی کی مقدار کتنی ہے؟ کتنا تولہ، ماشہ بھر موجودہ وزن، گرام اور اس کی قیمت کیا ہو گی؟ وضاحت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جیسا کہ (فتاوٰی رضویہ جلد پنجم صفحہ ۱۶۴) پر ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنھا کا مہر چار سو مثقال چاندی تھا۔ جس کا وزن بھری کے لحاظ سے ایک سو ساٹھ روپئے ہے۔ اور تولہ کے لحاظ سے ایک سو پچاس تولہ موجودہ رائج کیلو گرام کے اعتبار سے علامہ مفتی عابد حسین صاحب قبلہ صدر قاضی ادارۂ

شرعیہ جھارکھنڈ کی اپنی تحقیق یہ ہے کہ ایک تولہ گیارہ گرام چھ سو چونسٹھ گرام کا ہوتا ہے تو اس حساب سے ۱۵۰/تولے کا وزن کیلو گرام کے لحاظ سے ایک کیلو سات سو انچاس ملی گرام چاندی ہوا اور جن دنوں چاندی کی قیمت فی تولہ چار سو روپئے ہوئے جیسا کہ حال ہی میں یہ قیمت ہے تو ۱۵۰/تولے ایک کیلو سات سو انچاس گرام چھ سو ملی گرام چاندی کی قیمت ساٹھ ہزار روپئے ہوئی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عابد حسین نوری قادری مصباحی

مہر کا حقدار کون ہے بیوی کے انتقال کے بعد؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیوی کاانتقال ہ وگیااور شوہر نے دین مہرادانہیں کیاتھااور نہ ہی بیوی نے معاف کیاتھااب اس کا حقدار کون ہے؟

سائل: زبیر عالم مدرس مدرسہ معراج العلوم گھسرڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر شوہر نے دین مہرادانہیں کیااور عورت بغیر معاف کئے انتقال کر گئی تواب یہ اس کاترکہ ہے جواس کے وارثین کاحق ہے ایساہی (فتاویٰ امجدیہ جلد دوم صفحہ ۱۴۸/بدائع الصنائع جلد دوم صفحہ ۵۸۹)

پرہے"**لايسقط عن الزوج شيءمن المهربل يتاكدالمهروالمهرفى تلك الحالةملك الورثة**"ملخصاًیعنی عورت کے انتقال کرنے سے مہر شوہر کے ذمہ

سے ساقط نہیں ہوگا بلکہ موکد ہو جائے گا اور اس صورت میں وہ وارثین کا حق

ہوگا۔ لھذا عورت اگر اولاد چھوڑ کر فوت ہوئی ہے تو مہر کا چوتھائی حصہ شوہر کا ہے

ورنہ آدھا اس کا ہے۔ خدائے تعالٰی کا ارشاد "**ولكم نصف ماترك ازواجكم ان**

لم يكن لهن ولدفان كان لهن ولدفلكم الربع" (پارہ ۴ سورہ نساء)

اور ما بقی مہر عورت کے دیگر ورثہ کا ہے شوہر انہیں ان کے حصے کے مطابق پہنچا دے تو

وہ بری الزمہ ہو جائے گا۔ (ایسا ہی فتاوٰی فقیہ ملت اول صفحہ ۴۴۲ پر ہے)۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی غفرلہ (خادم ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ)

یکم محرم الحرام ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح: ابرار احمد امجدی مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج

شوہر کے میت کے پاس جا کر عورت کا دین مہر معاف کرنا کیسا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

مفتیان کرام کی بارگاہ میں ایک عرئضہ ہے کہ شوہر جب مر جاتا ہے اور جب غسل وغیرہ دے کر فارغ ہوتے ہیں تو اس وقت بیوی کو شوہر کے سامنے لایا جاتا ہے دین مہر معافکرانے کیلئے اس وقت بیوی معاف کرتی ہیں تو کیا اس وقت معافی قابل قبول ہے؟

سائل: مولانا محمد شفاءاللہ فیضی کٹک اڑیسہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں عورت اگر ہوش وحواس کی درستگی میں راضی خوشی سے مہر معاف کر دے معاف ہو جائے گا۔ہاں اگر مارنے کی دھمکی دے کر معاف کرایا اور عورت نے مار کے خوف سے معاف کر دیا تو اس صورت میں

معاف نہیں ہوگا اور اگر مرض الموت میں معاف کرایا جیسا کہ عوام میں رائج ہے تو اس سے مہر معاف کراتے ہیں تو اس صورت میں ورثہ کی اجازت کے بغیر معاف نہ ہوگا۔(در مختار جلد دوم صفحہ ۳۳۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: فقیر قادری عبد الستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی فیل خانہ ہوڑہ

باب الرضاعة

رضاعی بہن کی بہن سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی خالہ کی بڑی بیٹی کو زید کی ماں نے دودھ پلایا تو کیازید کی خالہ کی دوسری بیٹی سے زید کا نکاح ہو سکتا ہے؟

سائل: محمد مجیب الحق

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں زید کی خالہ کی دوسری بیٹی

کے ساتھ عقد کرنا جائز ہے در مختار میں ہے "**تحل اخت اخیه رضاعاً کان یکون لاخیه رضاعا اخت نسبا**" الخ ملخصاً (فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۷۲۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور عالم یار علوی دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

v بیوی کو شوہر کی موت کی خبر ملی اور بیوی نے دوسری شادی کرلی پھر شوہر واپس آگیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر

عورت کا شوہر کسی دوسرے ملک میں کام کرتا ہے اور عورت کو اپنے شوہر کی موت کی خبر ملی پھر عورت نے کچھ سال بعد دوسرا نکاح کر لیا پھر اس کا شوہر جس کی موت کی خبر ملی تھی وہ واپس آگیا تو اب کیا حکم ہے؟

سائل ہاشم رضا عطاری سہرسہ بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جس گمشدہ مرد کی موت وزندگی کا حال معلوم نہ ہو وہ مفقود الخبر ہے۔ صورت مسئولہ میں شوہر اول جب بھی واپس آئے گا بدستور وہ اس کی بیوی ہے اسے اختیار ہے چاہے رکھے یا چھوڑ دے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/٦ ص ٣١٩) میں عورت پر فرض ہے کہ اتنی مدت انتظار کرے کہ شوہر اگر زندہ ہے تو ستر برس کامل ہو جائے اس وقت تک اگر اس کی موت وحیات کا پتہ نہ چلے اس کی موت کا حکم

دیا جائے گا پھر عورت چار مہینے دس دن عدت بیٹھے اس کے بعد دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے ورنہ نہیں پھر اگر اتنی مدت گزر گی اور عورت نے بعد عدت نکاح کر لیا اس کے بعد شوہر اول واپس آیا تو اپنی عورت کو شوہر دوم سے لے لے گا اور دوم سے اگر اولاد ہو چکی ہے تو وہ اولاد دوم ہی کو دلائی جائے گی صرف عورت شوہر اول کو ملے گی۔ حدیث میں ہے" **امرآة المفقود اذا قدم وقد تزوجت امرآته وهی امرآته ان شاء طلق وان شاء امسک ولا تخیر**" یعنی مفقود جب لوٹ آئے اور اس کی بیوی دوسرا نکاح کر چکی ہو تو بھی وہ اس کی بیوی ہے چاہے طلاق دے اور چاہے تو روک لے اور اسے اختیار نہیں۔ (بیہقی شریف جلد 7، ص: 731)

ردالمحتار میں ہے "**لوعاد حیا بعد الحکم بموته قال رآیت المرحوم اباالسعود نقل ان زوجته له والاولاد للثانی**" یہ حکم اس صورت میں ہے جب کہ قضاء قاضی کے بعد اس کی اجازت سے عورت نے دوسرا نکاح کیا ہے

۔اور یہاں ایسا ہی نہیں۔ لہذا اگر عورت نے بلا تحقیق محض کسی کے کہنے سے شوہر کی موت کا یقین کر کے دوسرے سے نکاح کر لیا تو سخت گنہگار ہوئی علانیہ توبہ کرے اور فوراً شوہر ثانی سے الگ ہو کر شوہر اول کے پاس آجائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۳/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

دیوبندی لڑکی کو توبہ کرانے کے بعد نکاح پڑھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام ومفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید سنی اور ہندہ

دیوبندی ہے گاؤں والے نے امام صاحب سے کہا کہ نکاح پڑھا دیجئے امام صاحب نے انکار کر دیا لیکن دوسرے مولانا نے مجلس نکاح میں جا کر توبہ کرایا اور کلمہ پڑھایا اور اجازت لے کر دونوں کا نکاح کر دیا۔ کیا یہ درست ہے؟ اگر نہیں تو جس نے نکاح پڑھایا اس پر شریعت کا کیا حکم ہے۔ بالتفصیل جواب عنایت فرمائیں اس مسئلہ کو لے کر کافی خلفشار ہے۔

سائل: عبدالواحد رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دیوبندی اپنے کفریات قطعیہ کی بنیاد پر بمطابق "فتاویٰ حسام الحرمین اور الصوارم الھندیہ" کافر و مرتد ہیں۔ اور مرتد کا نکاح کسی سے ہرگز نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری مع خانیہ جلد اول صفحہ ۲۸۲:

”لايجوزللمرتدان يتزوج مرتدةولامسلمة ولاكافرةاصلية وكذالك لايجوزنكاح المرتدمع احد“ کذافی المبسوط یعنی مرتد کا نکاح مرتدہ مسلمہ اور کافرہ اصلیہ کسی سے جائز نہیں ہے لھذا دیوبندی لڑکی کا نکاح سنی لڑکا سے ہر گز نہیں ہوا۔ البتہ اگر وہ دیوبندیت سے توبہ کرلے اور دیوبندی پیشواؤں کو کافر و مرتد کہے اور سنی صحیح العقیدہ ہونے کا اقرار کرے تو اس کے بعد ایک زمانۂ دراز تک اسے چھوڑ دیں اور اس کے احوال پر گہری نظر رکھیں جب پورا یقین ہو جائے کہ واقعی وہ سنیہ صحیح العقیدہ ہو گئی نیاز و فاتحہ اور معمولات اہل سنت کی پابندی کرتی ہے اور دیوبندیوں سے بالکل میل جول نہیں رکھتی اور سب گمراہ فرقوں سے نفرت کرتی ہے تب اس کا نکاح سنی لڑکا سے جائز ہو گا۔”الفاسق اذاتاب لاتقبل شهادة مالم يمض عليه زمان يظهرعليه اثرالتوبة“ (فتاویٰ عالمگیری مع خانیہ جلد سوم صفحہ ۴۶۸) لھذا دیوبندی جانتے ہوئے صرف کلمہ پڑھا کر فوراً سنی سے نکاح پڑھانے کے سبب شخص مذکور سخت گناہگار، فاسق ہے اور زنا کا دروازہ کھولنے والا ہے

۔اس پرلازم ہے کہ اعلانیہ توبہ واستغفار کرے اور نکاح مذکور کے باطل ہونے کا اعلان کرے اور نکاحانہ پیسہ بھی واپس کرے اگر وہ ایسا نہ کرے تو سب مسلمان اس کا بائیکاٹ کریں۔خدائے تعالیٰ کاارشاد ہے"**وامایںسینک الشیطان فلاتقعد بعدالذکریٰ مع القوم الظالمین**"(پارہ۸)اورامام مذکور کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں جب تک توبہ نہ کرلیں ورنہ پڑھنا گناہ اور جو پڑھ لی اس کادوہراناواجب ہے۔(فتاویٰ شامی جلداول صفحہ ۵۶۰) کسی بھی صورت میں کافرومرتد، گمراہ ،بدمذہب لڑکا یالڑکی کا نکاح پڑھانے کی اجازت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی اکرمی

جس بارات میں دیوبندی،وہابی شریک ہوں اس میں سنیوں کاشریک ہوناکیساہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ اسلام اس مسئلہ میں کہ جس بارات میں دیوبندی، وہابی شریک ہوں اس میں سنیوں کو شرکت کرنا کیسا ہے؟اور امام شرکت کرے تو اس کے لئے کیا حکم ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے عوام اور علماء پر کیا حکم ہے اور اس ولیمہ میں شرکت کرنا کیسا ہے برائے مہربانی حوالے کے ساتھ مفصل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد وسیم رضا فیضی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: دیوبندی، وہابی ضروریات دین کے منکر ہیں اور ضروریات دین کا منکر کافر ہے۔(ردالمحتار باب الامامۃ) میں ہے "**لاخلاف فی کفر**

المخالف فی ضروریات الاسلام وان کان من اهل القبلة المواظب طول عمره علیٰ الطاعات" کماشرح التحریر (ردالحتار علیٰ الدرالمختار جلد اول صفحہ ٥٦١) انہیں شادی وغیرہ میں دعوت دینا ناجائز و گناہ ہے مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں وہابیہ غیر مقلدین اور دیوبندی وغیرھم سب کفار و مرتدین ہیں ان کے پاس نشست برخاست حرام ہے ان سے میل جول حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف آخر صفحہ ٢١١) لھذا جن لوگوں ایسی بارات میں شرکت کی جس میں دیوبندی شریک تھے خواہ وہ شرکت کرنے والے عالم ہوں یا جاہل۔ عالم ہوں تو ان پر حکم سخت ہو جاتا ہے کہ ان کو دیکھ کر دوسرے لوگ بھی گمراہ ہوں گے اس لئے پہلے انہیں سمجھایا جائے اور توبہ کا مطالبہ کیا جائے اگر کر لیتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ بائیکاٹ کیا جائے۔ اسے امام بنانا گناہ ہے اسکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ ھٰکذا فی (فتاوی مرکز افتاء جلد دوم صفحہ ٣٩٠)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہاراحمدازہری امجدی؛مرکزافتاءاوجھاگنج یوپی

شادی بیاہ میں ناچنا،ڈانس کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماءدین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر مسلم کی بارات میں مسلم لڑکے ڈانس کرے،ناچے،گائے توشریعت میں اس کاکیاحکم ہے؟

سائلہ: مسکان پروین

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں چاہے مسلم کی بارات ہو یا غیر مسلم کی مسلم لڑکے کو ڈانس کرنا ناجائز و حرام ہے اس پر توبہ فرض ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے ہدایت کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین (فتاوٰی رضویہ جلد نہم نصف آخر صفحہ ۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

جن شادیوں میں ویڈیو بن رہی ہو ایسی جگہوں میں علماء کا شریک ہونا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جن شادیوں میں

ویڈیو فلم بن رہی ہو ایسی شادیوں میں علماء کا شریک ہونا بلا اعتراض کیسا ہے؟

سائل: انتخاب لودی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ایسی مجالس میں مسلمان اور علماء کا شریک ہونا جائز نہیں اگر یہ جانتے ہوں کہ میرے جانے سے یہ سب بند ہو جائے تو جانا جائز ہے۔ جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف اول صفحہ ۳۴) پر ہے کہ اگر یہ شخص جانتا ہے کہ میری خاطر ان لوگوں کو ایسی عزیز ہے کہ بحالت منکرات شرعیہ میں شرکت سے انکار کروں گا تو وہ مجبوراً ممنوعات سے باز رہیں گے اور میرا شریک نہ ہونا گوارہ نہ کریں گے تو اس پر واجب ہے کہ بے ترک منکرات سے انکار کرے۔

خزانۃ المفتین میں ہے "**رجل اتخذ ضیافۃ القرابۃ او ولیمۃ واتخذ**

مجلساًلاهل الفسادفدعارجلاالی الولیمة قالواان کان هذالرجل بحال لوامتنع عن الاجابة منعهم عن فسقهم لاتباع الاجابة بل یجب علیه ان لایجیب لانه نهی عن المنکر"اورا گرجانتاہے کہ میری عزت وعظمت ان کی نگاہوں میں ایسی ہے کہ اگرمیں ساتھ رہوں گاتووہ منکرات شرعیہ نہ کرسکیں گے تواس پرواجب وموجب ثواب عظیم ہے کہ شریک ہو۔

(ردالحتار)میں ہے"**اذاعلم یترکون ذالک احتراماًله فعلیه ان یذهب**"

اتقانی

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی خادم التدریس والفتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظوراحمدیارعلوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگرجوگیشوری ممبئ

زانیہ حاملہ مطلقہ کا نکاح کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال: ایک مسئلہ دریافت کرنا تھا برائے کرم جواب عنایت فرمائیں پوری نوعیت مسئلہ لکھتا ہوں ھوا یوں کہ ایک لڑکی کی شادی ھوئی پندرہ دن کا عرصہ ھوا اس لڑکی کے غلط مراسم کسی اور لڑکے سے تھے جس کی وجہ سے اس لڑکی کو ایک ماہ سات دن کا حمل ھے اس کے شوہر نے اسے طلاق دے دیا اب وہ لڑکا جس سے اس کے غلط تعلقات تھے اسی سے شادی کرائی جارہی ھے چونکہ اس لڑکی کو حمل ھے بغیر وضع حمل کے شادی نہیں ھوسکتی؟ کیا ایسی صورت میں اسقاط حمل کی کوئی گنجائش نکل سکتی ھے اگر اسقاط نہیں ہوگا تو کیا وہ زانی جو نکح بن رھا ھے بعد وضع حمل اس بچہ کا باپ ھوگا؟ یا وہ بچہ حرامی ھوگا اس زانی سے اس کا نسب ثابت نہیں ہوگا؟

خلاصہ یہ ہے :

١) اسقاط حمل کی گنجائش ہے؟

۲)وضع حمل کی لمبی مدت عذر ہوسکتی ہے؟

۳)زانی سے اس بچہ کا نسب ثابت ہوگا؟

٤)زنا کی وجہ سے جو حمل ٹھہرا وہ حرامی ہے؟

مکمل حوالے کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں آپ کی بڑی مہربانی ہوگی

سائل:(مولانا) محمود عالم شمسی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب ھوالھادی الی الصواب: صورت مسئولہ میں چار ماہ میں جان پڑ جاتی ہے جبکہ یہاں ایک ماہ سے کچھ زیادہ ہے لہذا اگر حمل گرائے تو حرج نہیں۔ رہا نکاح تو حالت حمل میں بھی نکاح ہو جاتا ہے اور اس سے نکاح ہوا جس کا حمل ہے تو وطی بھی کر سکتا ہے اب اگر نکاح سے چھ ماہ کے بعد پیدائش ہوئی تو بچہ ثابت النسب ہے ورنہ نہیں

(فتاویٰ رضویہ ج/۵ ص۱۹۹) میں ہے جو معاذاللہ زنا سے حاملہ ہو اس سے نکاح صحیح ہے خواہ اس زانی سے ہو یا اس کے غیر سے فرق اتنا ہے کہ زانی جس کا حمل ہے وہ اس سے قربت بھی کر سکتا ہے اور غیر زانی اگر نکاح کرے تو وضع حمل سے پہلے قربت نہیں کر سکتا" **لئلا یسقی مائه زرع غیره "درمختار" وصح نکاح حبلی من زنا"** (فتاویٰ رضویہ قدیم نصف آخر ج/۹ ص ۱۵۱) میں ہے اگر ابھی بچہ نہیں بنا جائز ورنہ ناجائز کہ بے گناہ کا قتل ہے اور چار مہینے میں بچہ بن جاتا ہے۔ طلاق ہو چکی ہے تو اسے عدت گزارنے کے بعد ہی کسی سے نکاح کر سکتی ہے (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۵ ص/۸۳۸) میں ہے مطلقہ اگر حاملہ ہو تو عدت وضع حمل ہے اور اگر نابالغہ ہو یا کبر سن کے سبب اب حیض نہیں آتا تو عدت تین ماہ ورنہ تین حیض خواہ دو مہینے میں ہو یا مثلاً دو برس میں زنا سے جو بچہ پیدا ہو وہ ثابت النسب نہیں ہے جیسا کہ (فتاویٰ مرکز افتاء ج/۱ ص ۵۲۸) میں ہے جو حمل قبل اسلام و قبل نکاح کا ہے۔ وہ ثابت النسب نہیں کہ زنا سے نسب ثابت نہیں ہوتا" **ولو زنا بآمراة فحملت ثم تزوجها فولدت ان جائت به لستة اشهر فصاعداً ثبت نسبه وان جائت**

به لاقل من لستة اشهر لم يثبت نسبه الا ان يدعيه ولم يقل انه عن الزنا اما ان قال انه عن من الزنا فلا يثبت نسبه ولا يورث منه"کذافی الینابیع۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص۵۳۷)میں ہے زنا سے جو بچہ پیدا ہو وہ ضرور ولدالحرام ہے مگر اسے اس طرح کہنا کہ ناحق ایذا پہونچے یہ ہرگز نہیں چاہیے جیسے کانے کو کانا کہنا زناکار حرام کار ہے حرامی نہیں۔ لہذا جو بچہ اگرچہ ولدالزنا ہے V مگر اسے حرامی نہ کہنا چاہیے کیونکہ اسے تکلیف ہوگی اور اس میں بچہ کا کوئی قصور نہیں ہے۔ بلکہ مرد وعورت قصوروار ہیں دونوں علانیہ توبہ واستغفار کرے۔

اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱٦ ذی قعدہ ۱٤٤۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

باب المصاهرة

اندھیری رات میں جماع کے لئے بیوی جگانا چاہا غلطی سے ہاتھ لڑکی پر چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس مسئلہ میں کہ زید نے اندھیری رات میں اپنی بیوی کو جماع کے لئے جگانا چاہا غلطی سے ہاتھ لڑکی پر چلا گیا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

سائل: مولانا عبدالحکیم لوکہا بازار مدھوبنی بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: یہ افعال قصداً ہو یا بھول کر یا غلطی سے مجبوراً بہر حال مصاہرت ثابت ہو جائے گی۔ مثلاً اندھیری رات میں مرد نے اپنی عورت کو جماع کے لئے اٹھانا چاہا غلطی سے شہوت کے ساتھ مشتہات لڑکی پر ہاتھ پڑ گیا اس کی ماں ہمیشہ کے لئے حرام ہو گی۔ یوں ہی عورت نے شوہر کو جگانا چاہا اور شہوت کے ساتھ ہاتھ لڑکے پر پڑ گیا جو مراہق ہے ہمیشہ کے لئے اپنے شوہر پر حرام ہو گی۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۲۳۵/بہار شریعت حصہ ہفتم صفحہ ۶۳۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی

باب الکفو

پٹھان اور سیدہ کا نکاح ہو سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں ایک لڑکا ہے جو پٹھان برادری سے ہے اور لڑکی سید گھرانے سے دونوں کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

سائل: محمد حسرت علی سنبھل

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں سید نے اگر اپنی نا بالغہ لڑکی کا نکاح پٹھان سے کر دیا اور اس کا سوء اختیار معلوم ہے یعنی اس سے پہلے اپنے کسی لڑکی کا نکاح

غیر کفو سے کر چکا ہے تو اس کا کیا ہوا دوسرا نکاح صحیح نہ ہوگا اور اگر اس سے پہلے اپنی لڑکی کا نکاح غیر کفو سے کیا ہے تو یہ نکاح لازم ہو جائے گا۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۲۰۴)"**لازم نکاح ولوبغن فاحش اوبغیرکفوان کان الولی اباأوجدلم یعرف منهاسوءالاختیار**"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:عبدالستار رضوی

الجواب صحیح والمجیب نجیح:محمد عطاءاللہ النعیمی خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

کتاب الطلاق

طلاق کا بیان

طلاق دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

علماء کرام ومفتیان عظام ہماری رہنمائی فرمائیں کہ طلاق دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں طلاق دینے کی تین صورتیں ہیں

طلاق احسن، طلاق سنت، طلاق بدعت۔ طلاق احسن یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو ایک

طلاق ایسے طہر میں دے جس میں اس سے صحبت نہ کی ہو اور پھر اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے۔ اور طلاق سنت یہ ہے کہ طلاق دے مدخول بہا کو تین طہروں میں۔ طلاق سنت کی تعریف یہ ہے کہ شوہر اپنی منکوحہ مدخول بہا کو ایسے طہر میں طلاق دے جس میں صحبت نہ کی ہو پھر دوسرے اور تیسرے طہر میں بھی اسی طرح طلاق دے یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے۔ اور طلاق بدعت یہ ہے کہ بیوی کو تین طلاق ایک کلمہ سے یا تین دے ایک طہر میں جب وہ کر چکے تو طلاق واقع ہو جائے گی اور بائنہ ہو جائے گی اور گناہگار ہوگا۔ اور طلاق بدعت کی تعریف یہ ہے کہ جو طلاق احسن اور طلاق سنت کے خلاف ہو اور طلاق بدعت ہمارے نزدیک حرام ہے اگر ایسا کر دیا تو طلاق واقع ہو جائے گی اور طلاق دینے والا گناہگار ہوگا۔

"الطلاق علی ثلاثة اوجه احسن الطلاق وطلاق السنة وطلاق البدعة فاحسن الطلاق ان یطلق الرجل امرآته تطلیقة واحدة فی طهرواحدلم یجامعهافیه ویترکهاحتی تنقضی عدتهاوطلاق السنة ان یطلق المدخول بهاثلاثافی ثلاثة اطهاروطلاق البدعة ان

يطلقهاثلاثابكلمة واحدةاوثلاثافى طهرواحدةفاذافعل ذالک وقع الطلاق وبانت امرآته منه وكان عاصياً" مختصر القدوری کتاب الطلاق/بہار شریعت حصہ ۸ صفحہ ۶۹۲)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۷ الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

تم کو طلاق دیا دیا دیا کہنے سے طلاق ہو جائے گی؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

حضرت میرا سوال یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیا اور طلاق کا

لفظ اس طرح سے ادا کیا ہے تم کو طلاق دیا دیا دیا کہ تو شریعت کا کیا حکم ہے کیا اس صورت میں عورت نکاح سے نکل جائے گی یا پھر طلاق رجعی واقع ہو گی نوٹ. اس شخص نے صرف یہ ارادہ کیا ہے کہ طلاق دینا ہے ۱/۲/۳ کی کوئی قید نہیں ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: عاقب جاوید بمقام. گوہر بنکی مدھوبنی. بہار

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں تین طلاقیں ہو گئیں عورت بے حلالہ اس کے نکاح میں نہیں آسکتی (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۶۲۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار قادری رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۲/ذی قعدہ ۱۴۴۱ھ

دو بیوی والے اگر کہے دونوں کو تین طلاق تو دونوں بیوی پر طلاق ہو گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص کے پاس دو بیویاں ہیں دونوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم دونوں کو تین طلاق تو کیا دونوں بیوی پر طلاق ہو جائے گی؟

سائل مولانا محمود شمسی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر واقعی میں صرف اس کی طرف مخاطب ہو کر کہا اور ساتھ ہی دونوں کو تین تین طلاق دینے کی نیت سے کہا تو طلاق واقع ہو جائے گی اور اس کے نکاح سے دونوں باہر ہو جائے گیں۔(فتاویٰ امجدیہ ج/2 ص ۲۶۰/۱۸۰)

میں ہے اگر عورت غیر مدخولہ ہے تو ایک طلاق بائن واقع ہوئی اور مدخولہ ہے تو تین

طلاق پڑیں۔اسی میں ہے جب دونوں کو معین کر دیا تو طلاق واقع ہو گئی ۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۵ ص/۶۶۱) میں ہے دونوں عورتیں مدخولہ ہونگی یا دونوں غیر مدخولہ یا ایک مدخولہ ایک غیر مدخولہ اور ہر صورت میں یا تو ایک کی تخصیص کرے گا کہ میں نے اسی کو طلاق دی تھی یا دونوں کو دینا بتائے گا۔ غیر مدخولہ کو یوں کہے کہ اس پر دو طلاق یا اس پر تین طلاق جب تو اس پر دو یا تین طلاقیں ہونگے اور اگر دو یا تین یوں کہا کہ تجھ پر طلاق تجھ طلاق پر تو ایک ہی طلاق ہو کر نکاح سے نکل جائے گی باقی لغو جائے گی۔ مدخولہ جمعا و تفریقا ہر طرح تین طلاق تک صالحہ ہے زیادہ کی نہیں کہ تین سے آگے طلاق ہی نہیں۔ جس کے پاس دو زوجہ ہوں اور بلا تعین اپنی عورت کو طلاق دے تو اسے اختیار ہے کہ وہ طلاق ان میں سے جس کی طرف چاہے پھیرے تعین مطلقہ میں اس کا بیان معتبر ہو گا۔الی آخر

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی ۲۵، رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ

صح الجواب ابرار احمد امجدی اوجھاگنج یوپی

نشہ کی حالت میں بیوی کو تین طلاق دیا تو کیا واقع ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام و مفتیان عظام کی باگاہ میں ایک مسئلہ عرض ہے کہ زید نے اپنی بیوی ہندہ کو شراب کی نشہ کی حالت میں آکر کچھ کہا تب ہندہ بھی غصے میں اپنے شوہر سے یہ کہا کہ آپ شراب کیوں پی کر آئے اسی بات پر معاملہ بڑھتا گیا یہاں تک زید نے غصے میں آکر تین طلاق دے دیا ہندہ کی عمر ۵۵/سال ہے اس کا جواب شریعت کی روشنی میں عنایت فرمائیں۔

سائل: اراکین مکہ مسجد گڑھ جئے پور پرولیا

وعلیکم السلام ورحمة اللّٰه وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں زید تین طلاق دینے کے سبب گناہگار ہوا توبہ کرے اور اس کی بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی۔اب بغیر حلالہ وہ دوبارہ اسے نہیں رکھ سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان "**فان طلقھافلاتحل له من بعدحتی تنکح زوجاغیرہ**"(پارہ ۲ع ۱۳)اور حلالہ کی صورت یہ ہے کہ طلاق کی عدت گزرنے کے بعد عورت دوسرے سے نکاح صحیح کرے پھر دوسرا شوہر اس سے ہمبستری کرنے کے بعد طلاق دے یا انتقال ہو جائے پھر طلاق یا عورت کی عدت گزرنے کے بعد ہی زید سے نکاح جائز ہو گا۔اس سے پہلے ہرگز نہیں(فتاوٰی عالمگیری مع خانیہ جلد اول صفحہ ۴۷۳)"**ان کان الطلاق ثلاثافلاتحل له من بعد حتی تنکح زوجاغیرہ "نکاحاصحیحاویدخل بھاثم یطلق اویموت منھا**"اور شوہر ثانی کی ہمبستری کے بغیر حلالہ صحیح نہ ہو گا۔کمافی حدیث العسیلۃ صورت مذکورہ میں اگر ہندہ کی عمر ۵۵/سال ہے اور حیض آنا بند ہو گیا ہو تو اب اس کی عدت

تین مہینہ ہے خدائے تعالیٰ کا ارشاد "**والمطلقات یتربصن بانفسھن ثلاثة قروء**" (سورہ البقرۃ) اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ "**والٰئی یئسن من المحیض من نسآءکم ان رتبتم فعدتھن ثلاثة اشھر**" (سورۃ الطلاق)

اور مراقی الفلاح صفحہ ۳۳ میں ہے "**الایاس ھوخمس وخمسون سنة علیٰ المفتی به** اور تاوقتیکہ حلالہ ہو کر زید سے دوبارہ نکاح نہ ہو جائے وہ دونوں ایک دوسرے سے دور رہیں۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو سب مسلمان ان کا بائیکاٹ کریں۔ قال اللہ تعالیٰ "**واماینسینک الشیطان فلاتقعدبعدالذکریٰ مع القوم الظالمین**" (پارہ ۷) (ھٰکذا فی فتاوٰی فقیہ ملت جلد اول)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد ازہری امجدی

ایک ساتھ تین طلاق دینا کیا گناہ ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

V کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شوہر نے بیوی سے کہا طلاق طلاق طلاق جاؤ تمہیں طلاق دیا کیا طلاق واقع ہو گئی؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد اقبال پورنیہ بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں شخص مذکور تین طلاق ایک ساتھ دینے کی وجہ سے گناہگار ہوا اور عورت پر تین طلاق پڑ گئی اور نکاح سے نکل گئی اگر پھر اسے رکھنا چاہتا ہے تو بے حلالہ اس سے نکاح نہیں کر سکتا۔ قال اللہ تعالیٰ ’’**فان**

طلقهافلاتحل له من بعدحتى تنكح زوجاًغيره”(فتاویٰ رضویہ جلد پنجم صفحہ ۶۴۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

زید نے اپنی بیوی کو کہا طلاق طلاق تو کون سی طلاق ہوئی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی کو کہا طلاق طلاق اور کہا کہ میں نے تم کو حرام کر دیا۔

اس پر کون سی طلاق پڑی۔

سائل: مولانا تاجور مصباحی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زید نے لفظ طلاق جو تین بار کہا اور اس سے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا قصد کیا تو اس کی بیوی پر طلاق مغلظہ واقع ہو گی۔ اور اس صورت میں بغیر حلالہ کے زید کے لئے حلال نہیں ہو گی۔ "**قال اللہ تعالیٰ فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ**" اور اگر وہ طلاق کے قصد کا اقرار نہ کرے تو ان الفاظ سے طلاق کا حکم نہ ہو گا۔ پھر اگر واقعی طلاق کی نیت تھی مگر وہ اقرار نہیں کرتا ہے تو جھوٹ کا وبال اس کے سر پر ہو گا مستحق عذاب نار ہو گا اور عورت سے ہمبستری کرنا اس کے لئے زنا ہو گا۔ لھذا زید سے دریافت کیا جائے کہ لفظ میں

نے تم کو حرام کر دیا سے طلاق کی نیت تھی یا نہیں اگر طلاق کی نیت تھی تو بائن واقع ہو گی اس صورت میں حلالہ کی ضرورت نہیں عدت کے اندر بھی زید عورت کی مرضی سے دوبارہ نکاح کر سکتا ہے۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۵۷۲)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی

دس لوگوں کے سامنے شوہر نے طلاق دیا بیوی نے نہیں سنی تو طلاق ہو گئ؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو دس لوگوں کے سامنے طلاق دے دیا اور بیوی نے نہیں سنی تو طلاق ہوئی یا نہیں؟ جواب عنایت فرمائیں

سائل: محمد منصور علی قادری جھنکھا چوراہا گورکھپور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سائل نے یہ واضح نہیں کیا کہ لوگوں کے سامنے کتنی طلاق دی طلاق کے لئے بیوی خواہ کسی دوسرے کا سننا ضروری نہیں جبکہ شوہر نے اپنی زبان سے الفاظ طلاق ایسی آواز سے کہے جو اس کے کان تک پہنچنے کے قابل تھے اگرچہ جیسے شوروغل یا ثقل سماعت کے سبب نہ پہنچی عنداللہ طلاق ہو گی عورت کو خبر ہو تو وہ بھی اپنے آپ کو مطلقہ جانے ہاں اگر صرف دل میں طلاق دے دی تو بالاجماع طلاق نہ ہو گی۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۱۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ
گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

کیا فون پر بات کرنے سے طلاق ہو جائے گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی ہندہ سے کہا کہ اگر تم بکر سے بات کرے گی تو تجھے تین طلاق اب ہندہ نے بکر سے فون پر دھوکے سے بات کرلی تو کیا حکم ہے اور نیز یہ بھی واضح کردیں کہ اگر ہندہ بکر سے قصداً فون پر بات کرے گی تو کیا حکم نافذ ہوگا؟

سائل: عادل نوری

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جس شرط کے ساتھ طلاق معلق V کیا ہے اگر بکر سے بات کرے گی تو تجھے تین طلاق اور جب ہندہ بھولے یا قصداً بات کرلے تو زید کی بیوی ہندہ پر طلاق واقع ہو گی۔ اور اب بغیر حلالہ دوبارہ اس سے زید کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ (ہدایہ صفحہ ۷۹۷) میں ہے **"اذاعلقه علىٰ الشرط وقع عقيب الشرط"** اور (فتاویٰ رضویہ شریف قدیم جلد پنجم باب الطلاق) میں ہے۔

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی اکرمی

زید نے اپنے سسر سے کہا کہ تم اپنی بیٹی کو اپنے پاس رکھو اور اس کا نکاح کسی مرد سے کردو تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنے سسر سے کہا کہ اپنی بیٹی کو اپنے پاس رکھو اور اس کا نکاح کسی مرد سے کردو جو تمہیں اچھا لگے۔

سائل: عبد الامین قادری برکاتی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر بنیت طلاق تھا تو ایک طلاق بائن ہو گئی اور اگر بقسم کہے کہ میری نیت طلاق کی نہ تھی قبول کریں گے اور وقوع

طلاق کا حکم نہ دیں گے (عالمگیریہ میں عنایہ) سے ہے "**لوقال تزوجی ونوی الطلاق اوثلاث صح وان لم ینوشیئاًلم یقع**" (ردالمحتار جامع صغیر امام قاضی خان) سے ہے "**لوقال اذھبی فتزوج وقال لم انوالطلاق لایقع شیءلان معناہ ان امکنک**" (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۲۲۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاءاللہ النعیمی خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

کیاموبائیل اورایس ایم ایس کے ذریعہ طلاق دینے سے واقع ہوجائے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان کرام اس مسئلہ کے تعلق سے کہ زید نے اپنی ساس کو

موبائل کے ذریعہ ایس ایم ایس کر کے یہ خبر دیا کہ میں نے آپ کی بیٹی کو طلاق دیا ازروئے شرع کیا طلاق واقع ہو گئی؟

سائل: دلبر نورانی اسٹیل سیٹی جھارکھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں ایک طلاق رجعی واقع ہوئی اگر رکھنا چاہتا ہے تو جب تک عدت میں ہے وہ عورت کو رجعت کر سکتا ہے۔یعنی اتنا کہ دے کہ میں نے تجھے اپنے نکاح میں پھر لیا وہ بدستور اس کی بیوی رہے گی۔

(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۶۲۱)

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

(اگرزید مقر ہے حکم مذکور ہے)

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی اکرمی

زید نے طلاق طلاق طلاق کہاتو کون سی واقع ہو گی؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ زید اور اس کی بیوی ہندہ میں کسی بات پر جھگڑا ہوا زید نے غصہ میں آکر صرف کہا طلاق طلاق طلاق کیا طلاق واقع ہو گئی یا نہیں؟ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

المستفتی؛ زبیر احمد ۷ ضیاء بی بی روڈ گھسرڑی ہوڑہ کلکتہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر واقعی میں زید نے صرف طلاق طلاق طلاق کہا ہے اور آگے پیچھے کچھ نہ کہا اور نہ ہی بیوی کو طلاق دینے کی نیت سے کہا ہے تو کوئی طلاق نہ ہوئی اور وہ اس کی بیوی ہے۔(فتاویٰ رضویہ شریف ج/۵ ص/۶۳۵) میں ہے اگر اس نے اتنے ہی لفظ کہے کہ طلاق طلاق طلاق نہ یہ کہا کہ دی نہ یہ کہا کہ تجھ کو یا اس عورت کو نہ یہ الفاظ کسی ایسی بات کے جواب میں تھے جس سے عورت کو طلاق دینا مفہوم ہو تو طلاق اصلا نہ ہوئی وہ بدستور اس کی عورت ہے دوبارہ نکاح کی حاجت نہیں اور اگر اس کے ساتھ یا اس بات میں جس کے جواب میں یہ الفاظ تھے وہ لفظ موجود تھے جن سے یہ مفہوم ہو کہ اس نے اپنی عورت کو طلاق دی یا وہ اقرار کرے کہ میں نے یہ الفاظ عورت کو طلاق دینے کی نیت سے کہے تھے تو تین طلاق ہو گئیں بے حلالہ اس کے نکاح میں نہیں آسکتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۲۷/رجب المرجب ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۲/مارچ ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

شوہر کی موت سے پہلے بیوی کا طلاق کا مطالبہ کرنا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

معزز علماء کرام کی بارگاہ میں میرا ایک سوال ہے کہ جاں کنی کے وقت بیوی کو معلوم ہو جائے کہ میرے شوہر نہیں بچیں گے تو کیا موت سے پہلے پہلے طلاق لے لینا چاہیے؟ یہ کہاں تک درست ہے کیونکہ ایک عورت نے ایسا کیا تھا تفصیلی جواب عنایت فرمائیں جزاک اللہ خیرا واحسن الجزاء۔

سائل: محمد دانش نقشبندی اعظمی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب ھوالھادی الی الصواب: صورت مسئولہ میں بیوی کوایسے وقتوں میں یابغیر کسی عذر کے شوہر سے طلاق لیناناجائزوحرام وسخت گناہ ہے۔(انوارالحدیث کتاب الطلاق)میں ترمذی ابوداؤد سے ہے "**عن ثوبان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما امرات سئلت زوجھا طلاقا فی غیرما باس فحرام علیھا رائحة الجنة**"۔یعنی حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایاکہ جو عورت بغیر کسی عذر کے شوہر سے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

حلالہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء اسلام ومفتیان کرام کی بارگاہ میں گزارش ہے کہ حلالہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ذرا تفصیل کے ساتھ بتانے کی کوشش کریں مہربانی ہوگی۔

سائل: شفاءالدین احمد قادری مقام پالوجوری دیوگھر جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حلالہ کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ عدت گزرنے کے بعد کسی سنی صحیح العقیدہ سے صحیح نکاح کرے دوسرا شوہر اس کے ساتھ کم از کم ایک بار ہمبستری کرے۔ پھر وہ مر جائے یا طلاق دے دے تو دوبارہ عدت گزارنے کے بعد وہ شوہر اول کے ساتھ نکاح کر سکتی ہے۔ اگر شوہر ثانی بغیر ہمبستری طلاق دے دیا یا مر گیا

توحلالہ صحیح نہیں ہوگا۔ کمافی حدیث العسیلۃ ھٰکذا فی (فتاویٰ رضویہ جلد پنجم / فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی اوجھاگنج

شک کی وجہ سے بیوی کو طلاق دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی کو شک کی وجہ سے طلاق دے دیا کہ بکر کے ساتھ غلط تعلق ہے اور زید دوبارہ نکاح بھی نہیں کرنا چاہتا۔ بکر کہتا ہے کہ میں نے ایسا کام نہیں کیا ہے اور ہندہ بھی کہتی

ہے کہ میں نے ایسا نہیں کیا دونوں انکار کرتے ہیں کہ ہم دونوں کے ساتھ کوئی غلط تعلق نہیں ہے اب زید نے جو شک کی بناء پر طلاق دیا ہے اس کا کیا حکم ہوگا؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید نے اپنی بیوی کو کتنی بار طلاق دیا یہ ذکر نہیں ہے کیا ایک طلاق دیا یا دو اگر ایک یا دو طلاق دیا تو طلاق رجعی ہے عدت کے اندر ہی رجعت کر لے بغیر حلالہ کے اور اگر تین دیا ہے تو طلاق مغلظہ واقع ہوگئی اب ایک ساتھ میاں بیوی کی طرح رہنا حرام ہے اگر پھر سے رکھنا چاہے تو بغیر حلالہ کے جائز نہیں۔(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۳۳/ فتاویٰ رضویہ جلد پنجم) رہی بات زید کا شک کی بناء پر طلاق دینا تو چاہے شک میں دے یا غصہ یا خوشی میں دے بہر صورت طلاق پڑ جاتی ہے۔ بیوی پر شک کرنا گناہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی جامعی مصباحی دربھنگہ بہار

مشین کے ٹیسٹ کی بات مانی جائے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ کا دعویٰ ہے کہ اس کے باپ زید نے اس کے ساتھ زنا کیا ہے جبکہ باپ کا دعویٰ یہ ہے کہ اس نے نہیں کیا ہے لڑکی کے پاس گواہ نہیں ہے۔ لڑکی کا چیک اپ کرایا گیا جس کی وجہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ باپ نے زنا کیا ہے ایسی صورت میں کیا مشین کے ٹیسٹ کی بناء پر زید اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کا حکم دیا جائے گا یا نہیں؟

سائل: پٹھان معین رضا خاں

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جب زید منکر ہے تو جب تک ہندہ چار عادل گواہوں کے ذریعے دعویٰ ثابت نہ کر سکے گی اس کا دعویٰ باطل ہے۔اس کے دعویٰ کرنے سے یا مشین کے چیک اپ کے ذریعے سے زید کو زانی ٹھہرانا شرعاً ناجائزاور حرام ہے۔زید اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کا حکم نہیں دیا جائے گا بلکہ بدستور وہ دونوں میاں بیوی ہے۔(قدیم فتاویٰ رضویہ ج/۵ ص/۱۲۹) میں ہے مسلمان کی طرف بدکاری کی نسبت بے ثبوت شرعی ہرگز جائز نہیں شارع نے جس قدر احتیاط اس بارے میں فرمائی دوسرے معاملہ میں نہ آئی یہاں حسن ظن واجب اور تکذیب قاذف لازم قال اللہ تعالیٰ ''**لولاجاؤاعليه باربعة شهداء** ''الآیہ

اورارشاد ہوتا ہے ”**ولولا اذ سمعتموہ قلتم** “الآیہ اگر کوئی مسلمان حر عاقل بالغ عفیف کی طرف نسبت زنا کرے اور چار گواہ سے ثابت نہ کردے تو بعد طلب مقذوف کے اسے اسی (۸۰) کوڑے مارے جاتے ہیں اور گواہی اس کی کبھی قبول نہیں ہوتی قال اللہ تعالیٰ ” **والذین یرمون** “الآیہ اسی طرح اگر تین گواہ معائنہ زنا کی گواہی دیں اور چوتھا نہ ہو توان گواہوں پر حد قذف لازم آتی ہے۔ شریعت اسلامی کی روشنی میں چیک اپ کے ذریعے سے کسی کو زانی ٹھہرانے سے وہ زانی نہیں ہو جائے گا بلکہ اس کو ثابت کرنے کے لئے گواہوں کی ضرورت ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/ ۱۱ص/۱۴۱تا۵۳) میں ہے ڈاکٹر آلہ لگا کر بولیں کہ جس وقت ان کی میم صاحبہ کو پیٹ رہانطفہ کتنے وزن کا گرا تھا اس میں کتنے حیوان منوی تھے گرتے وقت رحم کے کس حصہ پر پڑا رحم میں کتنی دیر بعد کون سی خمل و نقرہ میں مستقر ہوا جب سے اب تک کتنا خون حیض اس کے کام میں آیا لہذا صرف ڈاکٹر کے کہ دینے سے زید کو زانی نہیں قرار دیا جائے گا بلکہ ہندہ گواہوں کو پیش کرے ورنہ توبہ واستغفار کرے اور آئندہ کسی پر

تہمت نہ لگائے اگر یہاں اسلامی حکومت ہوتی تو ہندہ کو سخت سزا دی جاتی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتار رضوی ۳، رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

دو طلاق کے بعد شادی کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی ہندہ کو دو طلاق دیا تو کیا طلاق واقع ہو گئی؟ بعد طلاق دونوں دو سال سے الگ ہیں اور اب ہندہ نے دوسری شادی کر لی تو کیا یہ دوسرا نکاح درست ہو گا یا نہیں؟ شریعت مطہرہ کی روشنی میں مدلل و مفصل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد مقیم رضا راجستھان

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سائل کے بیان کے مطابق زید نے اپنی بیوی ہندہ کو دو سال پہلے ہی دو طلاق رجعی دے دی تھی اگر اس مدت میں اس نے اپنی بیوی سے رجعت نہیں کی اور عدت گزر گئی تو وہ بائن ہو کر اس کے نکاح سے نکل گئی تو ہندہ کا دوسرے شخص کے ساتھ نکاح کر لینا جائز و درست ہے (فتاویٰ مرکز افتاء جلد اول صفحہ ۶۰۲) اور اگر کسی کے ساتھ نکاح میں نہیں ہے تو زید جب تک نئے مہر کے ساتھ دوبارہ اس سے نکاح نہ کرے اس پر حرام رہے گی۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں کہ عدت گزر کر بائن ہو گئی تو بے نکاح جدید اسی عورت سے مل جانا حرام قطعی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۶۷۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی اوجھا گنج بستی یوپی

والدین کے حکم پر بیوی کو طلاق دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر والدین اپنے بیٹے کو کہے کہ تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو ورنہ ہمارے گھر سے نکل جا اور ہم تیرے والدین نہیں ہیں اور نہ تم ہمارا بیٹا ہے تو اس صورت میں بیٹا کیا کرے؟

سائل: انوارالحق

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ایسی حالت میں بیوی کو طلاق دینا جائز ہے اگر طلاق دے تو والدین کی اطاعت ہو گی اور اگر طلاق نہ دے تب بھی شرعاً گناہگار نہ ہو گا۔(فتاویٰ بحر العلوم جلد سوم صفحہ ۲۰)میں ہے"ان کان الحق فی جانب الوالدین واجب للزوم العقوق فی الحقوق وان کان فی جانب المرآةفان طلقهارضاءللوالدین فهوجائز"مرقات شرح مشکٰوۃ میں ہے"عن ابن عمرکانت تحتی امرآة احبهاوکان عمریکرههافقال لی طلقهافابیت فاتی عمررسول اللهﷺفذکرذالک له فقال لی رسول اللهﷺطلقها"امرندب اورامروجوب ان کان هناک باعث آخر۔ان دونوں عبارتوں سے پتہ چلتا ہے کہ جب والدین خواہ مخواہ بلا کسی سبب صحیح کے عورت کو طلاق دینے کا حکم دیں اس وقت طلاق دینا جائز زیادہ سے زیادہ مستحب

رہتاہےاور شامی میں ہے"**حکمه الثواب علی الفعل وعدم اللوم علی التراخي**"مستحب کا حکم یہ ہے کہ کرو تو ثواب نہ کرو تو کوئی عذاب نہ ملامت۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس صورت میں اگر بیٹا طلاق نہ دے تو کوئی گناہ نہیں نہ والدین کی بے جا نافرمانی اور اگر طلاق دے تو یہ بھی جائز ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی اوجھاگنج بستی یوپی

شوہر کس صورت میں اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

حضرت میرا مسئلہ یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو کس کس وجہ سے طلاق دے سکتا ہے اگر بیوی کسی غیر مرد سے بات کرتی ہے اور شوہر اسے بار بار سمجھاتا ہے مگر وہ نہیں مانتی

ہے اور یہاں تک کہ وہ زنا بھی کرتی ہے کیا اسے شوہر طلاق دے سکتا ہے؟

سائل غلام حیدر بنارس

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: کن صورتوں میں طلاق دینا جائز ہے فقہ حنفی کی مشہور کتاب بہار شریعت (حصہ /۸ ص/۶۹۲) میں ہے طلاق دینا جائز ہے مگر بے وجہ شرعی ممنوع ہے اور وجہ شرعی ہو تو مباح بلکہ بعض صورتوں میں مستحب مثلاً عورت اس کو یا اوروں کو ایذا دیتی یا نماز نہیں پڑھتی اور بعض صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے مثلاً شوہر نامرد یا ہجڑا ہے یا اس پر کسی نے جادو یا عمل کر دیا ہے کہ جماع کرنے پر قادر نہیں اور اس کے ازالے کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی کہ ان صورتوں میں طلاق نہ دینا سخت تکلیف پہنچانا ہے۔ (فتاوی فیض الرسول ج/۲ ص/۱۲۷) میں ہے ہندہ سے اگر

واقعی میں زنا سرزد ہوا تو ایسی عورت کو طلاق دے دینا بہتر ہے۔ مگر ضروری نہیں یعنی شوہر اگر اسے طلاق نہ دینا چاہے تو طلاق نہ دینے کے سبب گنہگار نہیں ہوگا۔ بلکہ عورت کو علانیہ توبہ واستغفار کرایا جائے اسے پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید کی جائے غیر مردوں سے میل جول رکھنے اور ان سے بات چیت کرنے سے سختی کے ساتھ روکا جائے۔ صورت مسئولہ میں شوہر چاہے تو طلاق دے سکتا ہے چاہے تو صبر کرکے رکھ سکتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم الافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۶/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھا گنج یوپی

طلاق کے معاملے میں شوہر یا بیوی کا حلف مانا جاے گا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان کرام زید اور ہندہ کی شادی تقریباً ڈیڑھ سال پہلے ہوئی اور اپنے پسند سے شادی کیے کچھ دنوں تک ٹھیک ٹھاک چلا پھر ان بن ہو گئی اب ہندہ کا کہنا ہے زید نے تین ماہ پہلے طلاق طلاق طلاق دے دیا ہندہ حلف نامہ اٹھانے کو تیار ہے کہ مجھ کو طلاق دے دیا ہے اور زید کا کہنا ہے کہ میں نے نہیں دیا زید بھی حلف نامہ اٹھانے کو تیار ہے اب اس صورت مسئلہ میں طلاق واقع ہوئی یا نہیں قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں کرم ہو گا۔

المستفتی: محمد بابر علی قادری سر اواں دیو گھر جھار کھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں صرف ہندہ کے کہنے یا حلف اٹھانے سے طلاق ثابت نہیں ہو گی جبکہ زید طلاق کا منکر ہے اگر واقعی میں طلاق دیا ہے تو ہندہ عادل گواہوں کو پیش کرے ورنہ طلاق نہیں مانی جائے گی۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ۵/ صفحہ ۶۲۴/۶۳۸) میں ہے عورت کا قسم کھانا محض نامعتبر ہے کہ وہ مدعیہ ہے مدعی کا حلف نہیں سنا جاتا ہے اس سے گواہ مانگے جاتے ہیں گواہ نہ دے سکے تو مدعا علیہ پر حلف رکھا جاتا ہے۔ اگر گواہ نا قابل قبول ہوں تو زید کی قسم معتبر ہو گی پھر اگر ہندہ اپنے ذاتی یقینی علم سے جانتی ہے کہ زید نے اسے تین طلاق دی ہیں تو اس سے جائز نہ ہو گا کہ زید کے ساتھ رہے ناچار اپنا مہر یا مال دے کر جس طرح ممکن ہو طلاق بائن لے اور یہ بھی ناممکن ہو تو زید سے دور بھاگے اور یہ بھی ناممکن ہو تو وبال زید پر جب تک کہ ہندہ راضی نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۵/ذی قعدہ ۱۴۴۱ھ بمطابق ۷/جولائی ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی اوجھاگنج یوپی

باب الخلع

خلع کے بعد بچے کی پرورش کون کرے گا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ نے خلع لیا اب ہندہ کے جو بچے ہیں ان کی پرورش کون کرے گا؟اور کب تک کرے گا تفصیل سے بتائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: سید اسماعیل رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں ہندہ خلع لینے کے بعد اگر کسی ایسے شخص سے نکاح کیا وہ لڑکے کا کوئی محرم نہیں مثلاً چچا وغیرہ نہ ہو بلکہ اجنبی شخص ہے تو بچے کو ماں سے لے لیا جائے گا جبکہ سگی نانی یا نانی کی ماں بھی نہ ہو اور دادی حقیقی ہے تو لڑکا کو سات برس عمر تک اور لڑکی کو نو برس تک اپنے باپ کی حقیقی ماں یعنی دادی کے پاس رہے گا پھر باپ لے لے گا۔

(فتاوٰی رضویہ جلد پنجم صفحہ ۸۷۶تا۸۸۳) سے ظاہر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی

عدت کابیان

شوہر کے انتقال کے بعد عورت کتنے دن تک سوگ منائے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ شوہر کے انتقال کے بعد عورت کتنے دن تک سوگ منائے گی؟قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: شہزاد احمد رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں تاختم عدت عورت کو شوہر ہی کے مکان میں رہنا واجب ہے۔ کسی اور جگہ آنا جانا جائز نہیں ہاں جس کے پاس کھانے پہننے کو نہیں اور اسے ان چیزوں کی تحصیل میں باہر نکلنے کی ضرورت ہے بغیر اس کے خورد و نوش کا سامان گھر میں بیٹھے نہیں کر سکتی وہ صبح و شام باہر نکلے اور رات اسی مکان میں بسر کرے۔ یا عورت کے پاس اتنا ہے کہ چار ماہ دس دن گھر بیٹھ کر کھائے جب تو اسے نکلنا بالکل جائز نہیں عورت اگر حاملہ ہے تو اس کی عدت وضع حمل تک ہے اور اگر موت سے ہے تو چار مہینے دس دن تک عدت گزارنا فرض ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۸۵۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: فقیر قادری عبد الستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی (فیل خانہ ہوڑہ)

حاملہ عورت کی عدت کیا وضع حمل ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

عورت حاملہ ہے اور اس کا شوہر اگر طلاق دے دے تو اس کی عدت کتنے دنوں تک ہے؟ اور اگر شوہر بھاگ جائے اور نفقہ نہ دے تو کیا حکم ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر شوہر حمل والی بیوی کو تین طلاق دے دے تو تین

طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں اور اس کی عدت وضع حمل ہے یعنی بچہ ہونے تک گھر میں رہے گی اور روٹی، کپڑا شوہر کو دینا ہوگا مگر بالکل غیر اور اجنبی عورت کی طرح رہے اس سے پردہ کرے قال اللہ تعالٰی "**اسکنوھن من حیث سکنتم من وجدکم ولاتضاروھن لتضیقواعلیھن وان کن اولات حمل فانفقواعلیھن حتیٰ یضعن حملھن**" (فتاوی رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۸۴۶) صورت مسئولہ میں اگر مرد بھاگ جائے اور نفقہ نہ دے تو وہ گنا ہگار ہوگا مگر جبکہ عدت گزر گئی اور نفقہ مفروض و مقدور نہ ہو چکا تو اس کا کوئی معاوضہ عورت کو نہ ملے گا۔

(فتاویٰ رضویہ جلد پنجم صفحہ ۸۹۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: فقیر قادری عبدالستار رضوی

خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی

خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

طلاق شدہ عورت عدت کیسے گزارے گی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ طلاق شدہ عورت عدت کیسے گزارے گی؟

سائل: خطاب رضا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوہاب: مطلقہ عورت تمام عدت شوہر کے مکان ہی میں عدت

پوری کرے گی اور شوہر پر لازم ہے کہ عدت پوری ہونے تک اپنے ہی مکان میں اسے جگہ دے اور نان ونفقہ بھی شوہر کے ذمہ ہے اور عورت بالکل غیر واجنبی عورت کی طرح رہے اس سے پردہ کرے اور ختم عدت تک ہر گز گھر سے باہر نہ آئے اور اگر عورت حمل سے ہو تو اس کی عدت بچہ ہونے تک گھر میں رہے گی اور اگر مطلقہ حیض والی ہے تو بعد طلاق تین حیض شروع ہو کر ختم ہو جائیں اور اگر صغیرہ ہو کہ ابھی حیض نہیں آیا یا کبیرہ کہ حیض آنے کی عمر گزر گئی تو عدت تین مہینے ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ٨٤٥) پر ہے شامی وخانیہ کے حوالے سے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: فقیر قادری عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی

کیا عدت کے دوران مرد و عورت اجنبیہ کی طرح رہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی ہندہ کو تین طلاق دے دیا اب ہندہ عدت زید کے گھر یہ میں گزار رہی ہے اور زید و ہندہ میں بات چیت بھی ہوتی ہے اب اس کے گھر میں ہم کمیٹی کے لوگ اگر کھائیں پیئیں تو کیسا ہے؟ جبکہ کمیٹی نے زید کو کمیٹی سے باہر کیا ہے۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں اگر واقعی زید نے اپنی بیوی ہندہ کو تین طلاق دے دیا ہے تو تین طلاقیں ہو گئیں اگر پھر سے رکھنا چاہتا ہے تو اب بغیر حلالہ کے اس سے نکاح نہیں کر سکتا یہی قرآن و حدیث کا حکم ہے ہندہ اگر حمل سے ہے تو اس کی عدت بچہ ہونے تک ہے اور اگر حمل سے نہ ہو تو تین حیض تک شوہر کے

گھر رہے گی اور روٹی و کپڑا زید کو دینا پڑے گا مگر بالکل غیر واجنبیہ عورت کی طرح رہے اس سے پردہ کرے اگر زید اس سے بات چیت کرے یا پردہ نہ کرے تو اس کو پہلے شریعت کا حکم بتادیں اس کے بعد بھی وہ بات چیت کرے تو اس کے یہاں کوئی نہ جائے "قال اللہ تعالیٰ اسکنوھن من حیث سکنتم من وجدکم ولاتضاروھن لتضیقواعلیھن وان کن اولات حمل فانفقواعلیھن حتی یضعن حملھن" (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ٨٤٦)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: فقیر قادری عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

غربت کی وجہ سے صرف چار دن عدت گزارنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ہندہ کے شوہر دو ماہ قبل انتقال کر گیا اور ہندہ غربت کی وجہ سے صرف چار دن ہی سوگوار رہی۔ اب ہندہ اپنے ہاتھوں میں چاندی کی چوڑی و ناک میں سونے کا زیور استعمال کر سکتی ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیا ساری زندگی ہندہ رنگین لباس استعمال نہیں کر سکتی ہے؟ تشفی بخش جواب عنایت فرمائیں۔

سائل محمد فیروز احمد قادری نہرنیاں ہر لاکھی مدھوبنی بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب ھوالھادی الی الصواب: صورت مسئولہ میں ہندہ اگر حمل والی ہے تو اس کی عدت بچہ پیدا ہونے تک ہے اور اگر حمل والی نہیں ہے تو چار مہینے دس دن تک اور اگر

نابالغہ ہے یا حیض آنا بند ہو گیا ہے تو تین مہینے عدت گزارے ہندہ کو ہر حال میں پوری عدت پر عمل کرنا فرض ہے نہیں تو سخت عذاب نار کا مستحق ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم ج۵/ص۸۵۶/۸۵۷) میں ہے عدت موت کا نفقہ کسی پر نہیں ہوتا خود اپنے پاس سے کھائے پاس نہ ہو تو دن کو محنت مزدوری کے لئے باہر جاسکتی ہے اور شب اسی مکان میں بسر کرے۔چار مہینے دس دن وہی گزارنا فرض ہے اللہ عزوجل کے ادائے فرض میں حیلے نہ کئے جائیں۔ ”واللّٰہ یعلم المفسد من المصلح “عدت میں عورت کو ہر قسم کا گہنا یہاں تک انگوٹھی چھلا بھی، مہندی، سرمہ، عطر ریشمی کپڑا ہار پھول بدن یا کپڑے میں کسی قسم کی خوشبو سر میں کنگھی کرنا اور اگر مجبوری ہو تو موٹے دندانوں کی کنگھی کرے۔الخ لہذا عورت عدت کے بعد زیورات وغیرہ پہن سکتی ہے اور رنگین کپڑے عدت میں بھی پہن سکتی ہے بشرطیکہ وہ کپڑا ریشم کا نہ ہو۔

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۲۰/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۴/اپریل ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج

قربانی کابیان

کیامالک نصاب اپنی طرف سے پہلے قربانی کرے گا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک گھر میں ۵ افراد ہیں اور کمانے والا صرف ایک لڑکا ہے جو قربانی کی استطاعت رکھتا ہے کیاوہ

اپنے والد یا والدہ کی طرف سے قربانی کر سکتا ہے؟

سائل: محمد عدنان میسور

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر گھر کے سبھی افراد مالک نصاب ہیں تو ہر ایک کو اپنی طرف سے قربانی کرنی ہو گی ایک قربانی سب کی طرف سے نہیں ہو سکتی ہے۔ اس کی اولاد میں کوئی خود مالک نصاب ہو تو وہ اپنی طرف سے قربانی کرے۔ اور اگر صرف ایک ہی لڑکا مالک نصاب ہے تو وہ اپنی طرف سے پہلے قربانی کرے اس کے بعد ماں یا باپ کی طرف سے قربانی کر سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۹۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی

مالک نصاب نے قربانی نہیں کیا تو کیا قربانی کے بدلے صدقہ کرنا ہو گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس مسئلہ کہ بارے میں کہ زید دس سال سے مالک نصاب ہے لیکن دس سال سے ایک بار بھی قربانی نہیں کی اب اس سال قربانی کرنا چاہتا ہے تو کیا زید پہلے دس سال کی قربانی کرے گا؟ یا اس سال کی ہی قربانی کرے گا مکمل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: سید اسماعیل رضا جمبر گٹہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زید اگر مالک نصاب ہے اور چند سال کی قربانی نہیں کی تو اگر اس نے ہر سال کی قربانی کے لئے جانور خریدا تھا تو ان تمام جانوروں کو صدقہ کرے اور اگر جانور نہیں خریدا تھا تو اس پر لازم ہے کہ ہر سال کی قربانی کے بدلے ایک ایک بکری یا خصی کی قیمت ادا کرے اور قیمت ایسے خصی یا بکری کی دے جو فربہ ہو اور اس کی عمر کم از کم ایک سال ہو اور اگر مالک نصاب ہونے کے باوجود اس نے قربانی نہیں کی اور بعد میں تنگ دست یا فقیر ہو گیا تو بھی اس پر یک سالہ بکری یا خصی کی قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے۔ یعنی وقت گزرنے کے بعد قربانی ساقط نہیں ہو گی

"ولوترکت التضحیة ومضت ایامهاتصدق بهاحیة ناذرلمعنية وتصدق بقیمتهاغنی شرآهااولا لتعلقها بذمةبشرآءهااولافالمراد بالقیمة قیمة شاةتجری فیه"(درمختار جلد ششم صفحہ ۳۲۰)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز افتاءاو جھاگنج بستی یوپی

سوال: قربانی یا عقیقہ کا گوشت شادی میں خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سائل: محمد وعظ الدین مدھوپور جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قربانی یا عقیقہ کا گوشت شادی میں خرچ کر سکتے ہیں جائز ودرست ہے۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء جلد دوم ص ۳۵۴) میں ہے جائز ودرست

ہے بشرطیکہ اصل مقصود تقرب الی اللہ ہو اس لئے کہ قربانی میں مطلقاً تقرب کی نیت سے خون بہانا مقصود ہے صدقہ کرنا نہیں اور جب بہ نیت تقرب مقصود دن میں مخصوص جانور کا ذبح ہونا محقق ہو گیا تو قربانی پالی گئی۔اب رہا اس کے گوشت کا مسئلہ تو اراقۃ دم کے بعد اس سے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے خواہ وہ خود کھائے یا دوسرے مسلمانوں کو کھلائے۔(فتاویٰ رضویہ شریف قدیم جلد ہشتم صفحہ ۴۹۴)رضا اکیڈمی ممبئی میں ہے”ان اصل القربة فی الاضحیة انما تقوم باراقة الدم لوجه الله تعالیٰ فاذاا قیمت وحصل المقصود ساغ الانتفاع علی جمیع الوجوه “ اھ مخلصا۔یوں ہی عقیقہ بچے کی پیدائش کی خوشی میں کیا جاتا ہے جب عقیقہ ہو گیا تو اس کا گوشت خود بھی کھا سکتا ہے دوسروں کو بھی کھلا سکتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد الستار رضوی القادری

١١ ،شوال المکرم ١٤٤٢ھ بمطابق ٢٤ ،مئی ٢٠٢١ء

کیا میت کی طرف سے قربانی کر سکتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میت کی طرف قربانی کر سکتے ہیں؟

سائل: محفوظ عالم ارشدی مدھوپور جھارکھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: میت کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فاضل بریلوی تحریر فرماتے ہیں کہ قربانی اللہ عزوجل کے لئے کی اوراس کا ثواب جتنے مسلمانوں کو پہوچانا چاہا اگرچہ عام امت مرحومہ کو تو قربانی درست ہے ہاں اگر میت نے وصیت کیا تھا تو سب گوشت صدقہ کرے اور اگر میت نے

وصیت نہ کیا ہو تو جو گوشت قربانی کا حکم ہے اس کے بھی ہیں یعنی مستحب تین حصے ہیں ایک اپنا ایک اقارب ایک مساکین۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۴٦٦)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

طالب علم نے اپنے تعلیمی اخراجات کے لئے فیس جمع کر رکھا ہے جو نصاب سے زائد ہے کیا اس پر قربانی واجب ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک طالب علم

اپنے تعلیمی اخراجات کے لئے فیس جمع کرر کھا ہے جو نصاب سے زیادہ ہے اور اگلے مہینہ میں فیس جمع کرنا ہے بقر عید کے دنوں میں وہ فیس کے روپیئے اس کے پاس ہی ہونگے تو کیا اس پر قربانی واجب ہے؟

سائل: مولانا عدنان رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر اس طالب علم کے پاس اس کی ذاتی رقم باپ کی ملکیت سے الگ نصاب کے برابر ہے تو اس طالب علم پر الگ سے قربانی واجب ہے۔ اور اگر ذاتی رقم نہیں بلکہ باپ نے فیس جمع کرنے کے لئے دیا ہے تو مالک اصل میں باپ ہی ہے تب تو اس طالب علم پر قربانی واجب نہیں ہو گی۔

(فتاویٰ بحر العلوم جلد پنجم صفحہ ۲۰۲/۱۷۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی خادم التدریس دارالعلوم قادریہ

حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

باپ اور تین بیٹے اگر مالک نصاب ہوں تو کیا سب پر قربانی واجب ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے تین بیٹے ہیں اور تینوں بیٹے مالک نصاب ہیں اور تینوں بیٹے باپ کے ساتھ ہیں تو کیا سب کی طرف سے کرنی ہوگی یا صرف باپ کی طرف قربانی کرنے سے سب بری الذمہ ہوجائیں گے یہ جو لوگوں میں مشہور ہے کہ جب تک باپ زندہ ہے تب تک اسی کے نام سے قربانی کرنی ہوگی کیا یہ درست ہے؟

سائل: عبد الصمد

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: باپ اگر ہر سال مالک نصاب ہے تو اس پر ہر سال اپنے نام سے قربانی واجب ہوگی۔ باپ کے ساتھ اس کے بالغ اولاد میں اگر کوئی خود صاحب نصاب ہو تو وہ اپنی قربانی جدا کرے بیوی اس پر بھی اپنے نام الگ سے قربانی واجب ہوگی۔ (فتاوی رضویہ شریف قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۹۲) لوگوں میں جو باتیں مشہور ہیں وہ سب غلط ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

زید پر قربانی واجب ہے تو پہلے اپنی طرف سے کرے بعد میں مرحومین کی طرف سے کرے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید اپنے نام کے بجائے مرحومین کے نام قربانی کرے تو کیا قربانی ہو جائے گی؟ یا زید کو اپنے نام سے کرنا واجب ہے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کی قربانی ہو جائے گی حضور اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں ایسا ہی کچھ سوال آیا کہ ایک شخص نے ایک قربانی تین آدمیوں کے نام جو پہلے انتقال کر گئے ہیں کیا قربانی درست ہوئی یا نہیں؟ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلی علیہ الرحمہ جواب ارشاد فرماتے ہیں قربانی اللہ عزوجل کے لئے کی اور اس کا ثواب جتنے مسلمانوں کو پہچانا چاہا اگرچہ عام امت مرحوم کو تو درست ہو گی اور

ثواب سب کو پہنچے گا اور اگر ان تینوں میتوں نے اپنی طرف سے قربانی کی وصیتیں کی تھیں تو ہر ایک کے مال سے جدا قربانی لازم ہے ایک قربانی دو کی طرف سے نہیں ہو سکتی اگر کی جائے گی تو کسی کی طرف سے نہ ہو گی محض گوشت ہو گا۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ٤٦٧)

(قولہ: وعن میت) أي لو ضحى عن ميت وارثه بأمره ألزمه بالتصديق بها وعدم الأكل منها، وإن تبرع بها عنه له الأكل: لأنه يقع على ملك الذابح والثواب للميت؛ ولهذا لو كان على الذابح واحدة سقطت عنه أضحيته، كما في الأجناس. قال الشرنبلالي: لكن في سقوط الأضحية عنه، تأمل. أقول: صرح في فتح القدير في الحج عن الغير بلا أمر أنه يقع عن الفاعل فيسقط به الفرض عنه وللآخر الثواب، فراجعه". (ردالمحتار علی الدر المختار)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

٣/ذی الحجہ ١٤٤٢ھ بمطابق ١٤/جولائی ٢٠٢١ء

فوت شدہ بچے کے نام سے عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فوت شدہ بچے کے نام سے عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

سائل: عبدالصمد نہار نیاں صنوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مردے کے نام سے عقیقہ نہیں کہ عقیقہ بچے کی پیدائش کے شکرانے پر کیا جاتا ہے نہ اس کی موت پر (فتاوٰی رضویہ جلد ہشتم صفحہ ۵۴۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری خادم مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج یوپی

قربانی کے وقت بسم اللہ کے بجائے کلمہ طیبہ پڑھنے سے جانور حلال ہو گا یا نہیں؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

آپ لوگوں کی بارگاہ میں ایک سوال ہے کہ قربانی کے وقت "بسم اللہ اللہ اکبر" کے بجائے کسی نے کلمہ طیبہ پڑھا کیا قربانی جائز ہو گی؟

سائل: فاروق رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قربانی جائز ہے۔ اعلیٰ حضرت مجدد

دین وملت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر خاص وقت ذبح تکبیر میں یوں کہے بسم اللہ بنام خدائے بنام محمد ﷺ تو یہ کہنا مکروہ ہے مگر جانور حرام نہ ہوگا۔ جبکہ اس لفظ سے اس کی نیت حضور سید عالم ﷺ کی تعظیم محض ہو، نہ معاذاللہ حضور کو رب عزوجل کے ساتھ شریک ٹھرانا۔امام اجل فقیہ النفس قاضی خاں اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں ”رجل ضحی وذبح وقال بسم الله بنام خدائے محمدعلیه السلام قال الشيخ الامام ابوبكرمحمدبن الفضل رحمه الله تعالىٰ ان اراد الرجل بذكراسم النبی ﷺ بتجيله وتعظيمه جاز ولابأس وان ارادبه الشركة مع الله تعالىٰ لاتحل الذبيحة“ جب تک معنیٰ شرک کاارادہ نہ کرے بلکہ بے حرف عطف بنام خدا بنام محمد ﷺ کہے اور اس نام پاک کے لینے سے نبی ﷺ کی تعظیم ہی چاہے، حضور کی عظمت ہی کے لئے خاص وقت ذبح بنام خدا کے ساتھ بنام محمد ﷺ کہے تو جانور میں اصلاً حرمت وکراہت بھی نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۴۵)

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

جانور کے دانت ٹوٹ جائے تو کیا قربانی درست ہے؟

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

سوال۔۔ایک بکرا ہے اور کسی وجہ سے اس کے دو دانت ٹوٹ گئے کیا اب اس کی قربانی ہو سکتی ہے یا نہیں؟جواب عطاء فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔۔

سائل:احمد رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قربانی کے بکرا کی عمر سال بھر ہونا ضروری ہے دانت کا نکلنا ضروری نہیں۔ لہذا بکرا اگر واقعی میں سال بھر کا ہے تو اس کی قربانی جائز ہے اگرچہ اس کے دانت نہ نکلے ہو۔ (در مختار مع شامی جلد پنجم ص ۲۰۴) میں ہے **ضح الثنی فصاعداً والثنی ھو ابن حول من الشاۃ اھ ملخصا** ۔ایسا ہی (فتاوٰی فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۴۵٦) میں ہے۔

(الفیوضات الرضویہ فی مسائل الاضحیہ ج ۳ ص ۳۵۳/۳۸/۳۹) میں ھے جس جانور کے دانت ٹوٹ گئے ہوں تو اگر اتنے دانت باقی ہیں جس سے وہ چارہ کھا سکتا ھے تو اس کی قربانی جائز ھے ورنہ نہیں-جیسا کہ فتاوٰی قاضی خان میں ھے" **وان بقی لھا بعض الاسنان ان بقی من الاسنان قدر ماتعتلف جازو الا فلا**۔اھ

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: حضرت مفتی عبد الستار احمد القادری رضوی صدر شعبۂ افتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ 4 ذالقعدہ 1441ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

بٹائی کے جانور کی قربانی جائز ہے کہ نہیں؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ بٹائی کے جانور کی قربانی جائز ہے کہ نہیں؟

سائل: حافظ شبیر احمد رضوی گریڈیہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بٹائی کے جانور کی قربانی بٹائی پر دینے والے کے لئے جائز

ہے کہ وہ اس جانور کا مالک ہے اور بٹائی پر لینے والے کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس جانور کا مالک نہیں بلکہ اپنی نگہداشت وغیرہ کا جو کام کیا ہے اس کی اجرت مثل کا حقدار ہے کہ جانور کو دوسرے کو پالنے کے لیے اس طور پر دینا کہ جو بچہ پیدا ہو گا نصف اجیر کا ہو گا اور نصف مالک کا یہ شرکت فاسدہ ہے۔ ہاں اگر جس جانور کو بٹائی پر لے گیا ہے اس کی آدھی قیمت مالک کو دے دے تو اب چونکہ اس جانور میں شرکت ہو گی تو بچے بھی مشترک ہوں گے پھر اگر اس جانور کے دو بچے پیدا ہوئے تو ایک کا یہ تنہا مالک ہو جائے گا اور خاص اس صورت میں اس کی قربانی بھی جائز ہو گی ۔

(فتاویٰ عالمگیری ج۲ ص۳۳۳) میں ہے ”وعلی هذا اذا دفع البقرة الی انسان بالعلف لیکون الحادث بینهما نصفین فما حدث فهو لصاحب البقرة ولذلک الرجل مثل العلف الذی علفها واجرمثله فیما قام علیها فالحیلة فی ذلک ان یبیع نصف البقرة من ذلک الرجل بثمن معلوم حتی تصیر البقرة واجناسها مشترکة بینهما

فیکون الحادث منها علی الشرکة"۔کذا فی الظهیرہاھ -هکذافی

(فتاویٰ مرکز تربیت افتاء دوم صفحہ ۳۱۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار قادری رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ۔ ٢٦/ذی القعدہ ۱۴۴۱ھ

صدقہ کا بکرا بیچنا کیسا ہے؟

اَلسَلامُ عَلَیْکُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَکاتُهُ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مس ئی لہ ھذامیں

کہ زید نے مدرسہ میں دو بکرے صدقہ دئی ےاب بکران بکروں کوقربانی کروانے

والے کے ہاتھوں فروخت کرناچاھتاھے توکیایہ درست ھے؟

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مدرسہ میں جانور صدقہ کرنے والوں کی نیت یہ ہوتی ہے کہ ذبح کرکے اس کا گوشت طلباء کو کھلائیں لہذا اسے قربانی کے لئے فروخت کرنا درست نہیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء جلد دوم صفحہ ۳۴۱) میں ہے صدقہ کے بکرے سے یہ مقصود ہوتا ہے کہ اسے ذبح کرکے غریب طلبہ کو اس کا گوشت کھلا دیا جائے تاکہ وہ اس کے مریض وغیرہ کے لئے فدیہ بنے ظاہر ہے کہ صدقہ کرنے والے کا مقصد بکرے کو بیچنے سے نہ پورا ہوگا اس لئے اسے ذبح کرکے تھوڑا تھوڑا طلبہ کو کھلادیں۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعلَمُ بِالصَّوابِ

کتبہ: عبدالستار رضوی عفی عنہ

۲۵/ذی القعدہ ۱۴۴۲ھ بمطابق ۷/جولائی ۲۰۲۱ء

جو جانور ایک سال پہلے قربانی کی نیت سے خریدا اسے بیچ کر دوسرا جانور خریدنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ اگر کسی شخص نے عیدالاضحیٰ کی قربانی کی نیت ایک سال پہلے ایک بکرا خریدا اور عیدالاضحیٰ آنے سے ایک ہفتہ پہلے اس بکرے کو فروخت کر کے اس رقم سے اس نے گائے لے لیا اور قربانی کیا کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: نور محمد

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر مالک نصاب ہے تو بہ نیت قربانی

بکرے خریدنے سے خاص اسی کی قربانی اس پر لازم نہ ہوئی وہ اس کی ملک ہے جو چاہے کرے قربانی کے لئے دوسرا جانور لے۔ہاں اگر یہ نیت کی ہو کہ آئندہ سال اس کی قربانی کروں گا تو اسے قربانی ہی کے لئے رکھے اس کا بدلنا مکروہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۴۴۲/۳۹۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

قربانی کے جانور کے پیٹ میں بچہ ہو تو اسے کیا کرے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قربانی کے جانور کوذبح کرنے کے بعد پیٹ سے زندہ بچہ نکلاتواسے کیاکریں گے؟

سائل: محمد عالم علی گڑھ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قربانی کی اوراس کے پیٹ میں زندہ بچہ ہے تواسے بھی ذبح کردے اوراسے مصرف میں لائے اوراگرمراہوابچہ ہے تواسے پھینک دے کہ مردارہے۔(بہارشریعت حصہ ۱۵صفحہ ۱۲۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازارکلکتہ

الجواب صحیح: محمدشرف الدین رضوی

خادم التدریس دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

بکرا اگر سال بھر سے کم ہے لیکن اس کا وزن دس کیلو یا بارہ کیلو ہے تو اس کی قربانی جائز ہے؟

السَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاته

بکرا اگر سال بھر سے کم ہے لیکن اس کا وزن دس کیلو یا بارہ کیلو ہے تو اس کی قربانی جائز ہے؟

سائل: محمد شوکت رضا سنگرولی ایم پی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جن لوگوں نے کہا ہے کہ بکرا سال بھر سے کم ہو تو اس کی قربانی جائز ہے وہ سب اعلانیہ توبہ واستغفار کریں۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۸ ص ۴۴۲) میں ہے بکرا بکری ایک سال سے کم کا قربانی ہر گز جائز نہیں نہ اس پر قربانی کی نیت صحیح (در مختار) میں ہے "**ابن خمس من الابل ، وحولین من البقر والجاموس ، وحول من الشاۃ والمعز**"

ہاں اگر چھ مہینے کا مینڈھا دیکھنے میں سال بھر کا لگے تو اس کی قربانی جائز ہے۔

جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۸ ص ۴۴۲) ہی میں ہے چھ مہینے تک کا ایسا فربہ مینڈھا کہ سال بھر والوں کے ساتھ ہو تو دور سے تمیز نہ ہو اس کی قربانی جائز ہے۔

اگرچہ خصی نہ ہو اور بکرا سال بھر سے کم کا جائز نہیں اگرچہ خصی ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی قادری خادم درس وافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۱/ذی القعدہ ۱۴۴۱ بمطابق ۱۳/جولائی ۲۰۲۰ء

جس جانور کا آدھا جسم کتے کی شکل کا ہو اور آدھا بکری کی شکل کا اس کی قربانی جائز ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی جانور کی شکل ایسی ہے کہ آدھا جسم بکری کی شکل کا ہو اور آدھا جسم کتے کی شکل میں ہو تو اس جانور کی قربانی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اور اس کا کھانا کیسا ہے۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بکری سے کتے کی شکل کا بچہ پیدا ہوا اگر وہ بھونکتا ہے تو نہ کھایا جائے اور اگر اس کی آواز بکری کی طرح ہے تو کھایا جا سکتا ہے اور اگر دونوں طرح آواز دیتا ہے تو اس کے سامنے پانی رکھا جائے اگر زبان سے چاٹے تو کتا ہے اور منھ سے پیئے تو بکری ہے اور اگر دونوں طرح پیئے تو اس کے سامنے گھاس اور گوشت دونوں چیزیں رکھیں گھاس کھائے تو بکری ہے مگر اس کا سر کاٹ کر پھینک دیا

جائے کھایا نہ جائے اور گوشت کھائے تو اسے ذبح کر کے دیکھیں اس کے پیٹ میں معدہ ہے تو کھا سکتے ہیں اور نہ ہو تو نہ کھائیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ صفحہ ۱۰۵) بحوالہ عالمگیری، در مختار) صورت مذکورہ میں اس جانور کی قربانی جائز نہیں کہ قربانی کا جانور عیب سے خالی ہونا چاہیئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

جو بکرا کتے کی طرح زبان سے چاٹ کر پانی پیئے اس کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بکرا ہے جو کتے کی طرح کر پانی زبان سے چاٹ کر پیتا ہے کیا اس کی قربانی ہو جائے گی؟

سائل: عبید رضا ممبئ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر واقعی بکرا پانی زبان سے چاٹ کر پیتا ہے تو کتا ہے اور اگر منھ سے پیتا ہے تو بکرا ہے اور اگر دونوں طرح پیئے تو اس کے سامنے گھاس اور گوشت دونوں چیزیں رکھیں گھاس کھائے تو بکرا ہے اگر گوشت کھائے تو کتا ہے۔ مگر اس کا سر کاٹ کر پھینک دیا جائے اور اگر دونوں چیزیں کھائے تو اسے ذبح کر کے دیکھیں اس کے پیٹ میں معدہ ۱۵ صفحہ ۳۲۶) بحوالہ عالمگیری۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

قربانی کے جانور کو کتے نے کاٹ لیا تو کیا اس کی قربانی جائز ہے؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایکبکرا ہے جس کو بچپن میں کتے نے کاٹ لیا تھا اور اب وہ اچھا ہو گیا ہے تو کیا اس کی قربانی ہو جائے گی؟

سائل: صدام حسین

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اس بکرے کی قربانی جائز ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۵) میں کہ جانور کو عیب سے خالی ہونا چاہیئے اور تھوڑا سا عیب ہو تو قربانی ہو جائے گی۔ مگر مکروہ ہوگی اور اسی طرح (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۴۶۰) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

جو جانور کبھی کبھی پیشاب پی لیتا ہو اس کی قربانی کا کیا حکم؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو جانور کبھی کبھی پیشاب پی لیتا ہو اس کی قربانی کا کیا حکم؟

سائل: محمد آصف قاسم کراچی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بعض گائیں، بکریاں غلیظ کھانے لگتی ہیں ان کو جلالہ کہتے ہیں اس کے بدن سے بدبو آنے لگتی ہے اور گوشت میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو کئی دن تک باندھ کر رکھیں کہ نجاست وغیرہ نہ کھانے پائے جب بدبو جاتی رہے تو قربانی کریں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ صفحہ ۱۰۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ
گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

عقیقہ میں جانور ذبح ہونے کے بعد بال تراشا جائے یا پہلے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے کہ عقیقہ میں جانور ذبح ہونے کے بعد بال تراشا جائے یا پہلے؟

سائل: محمد اعجاز عالم در بھنگہ بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں عقیقہ کے وقت بال اتارنا مستحب ہے چاہے جانور کو ذبح کرنے سے پہلے اتارے یا بعد میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جس جگہ جانور ذبح ہوا اسی جگہ بال اتارے بلکہ دوسری جگہ بھی بال اتار سکتے ہیں شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی جامعی مصباحی دربھنگہ بہار

بال اگر نہ تراشے تو عقیقہ ہو جائے گا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے کہ اگر عقیقہ میں بال نہ تراشا تو کیا عقیقہ ہو جائے گا؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عقیقہ میں بال اتارنا نہ واجب ہے نہ فرض بال نہ اتارا تب بھی عقیقہ ہو جائے گا۔امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں بکری ذبح کی اور یہ فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر مونڈ ادو اور بال کے وزن کی چاندی صدقہ کرو۔(ترمذی شریف)

واللّٰه تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی جامعی مصباحی در بھنگہ بہار

چرم قربانی کی رقم مسجد کے کاموں میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان کرام مسئلہ ذیل میں کہ چرم قربانی کی رقم مسجد کے کاموں میں لگا سکتے ہیں یا نہیں؟ جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی: مولوی شمس الدین شری رام پور بڑی مسجد ہگلی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: چرم قربانی کی رقم مسجد کے کاموں میں لگا سکتے ہیں جیسا کہ حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی قادری علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ قربانی کا چمڑا اپنے کام میں بھی لا سکتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ کسی نیک کام کے لیے دے دے مثلاً مسجد یا دینی مدرسہ کو دے دے یا کسی فقیر کو دے دے (بہار شریعت حصہ ۱۵

صفحہ ٦٩٣) پر ہے اور (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ٤٧٦) پر ہے قربانی کے

چمڑوں کو فی سبیل اللہ مسجد میں دے دینا کہ انھیں یا ان کی قیمیت کو متولّی یا منتظمانِ

مسجد، مسجد کے کاموں مثلاً ڈول رسی، چراغ بتی، فرش مرمت، تنخواہ موٴذن، تنخواہ امام

وغیرہا میں صرف کرنا بلاشبہ جائز و باعث اجر و کار ثواب ہے "**تبین الحقائق میں**

جازلانه قربته كالتصدق" اسی طرح (ہدایہ و کافی و عالمگیری) وغیرہا میں ہے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی

چرم قربانی کا پیسہ جلسہ میں لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

سوال یہ ہے کہ چرم قربانی کا پیسہ جلسہ میں لگا سکتے ہیں؟ حوالہ کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد ابرار عالم

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قربانی کی کھال ہر اس کام میں صرف کر سکتے ہیں جو قربت وکار خیر و باعث ثواب ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قربانی کی نسبت فرماتے ہیں "کلوا وادخروا وئتجبروا" کھاؤ اور اٹھار کھو اور وہ کام کرو جس سے ثواب ہو (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۴۷۵) جلسہ کرنا بھی ثواب کا کام ہے جس میں اللہ ورسول کی باتیں ہوتی ہیں علماء اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کو بتاتے ہیں تاکہ حق کو پہچانے۔ لھذا چرم قربانی کا پیسہ جلسہ میں

لگانا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: سید شمس الحق برکاتی

سیاسی وجوہات کی بناء پر گائے کی قربانی نہ کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں کچھ سیاست پسند حضرات صرف اس بناء پہ گائے کی قربانی نہیں کر رہے ہیں کہ ان کی پارٹی والے برامان جائیں گے مطلب غیر قوم ہم سے خوش رہیں۔

تو امر طلب یہ ہے کہ ایسا کرنا شرعاً درست ہے؟ مدلل و مفصل جواب عطاء فرمائیں۔

سائل: التمش شیخ پونہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں گائے کی قربانی شعار اسلام ہے۔ ”قال الله تعالىٰ والبدن جعلنٰهالكم من شعائرالله“قربانی کے اونٹ اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں سے بنایا۔ دشمنان دین سے اتحاد بنانے کو شعار اسلام کو بند کرنا بدخواہی اسلام ہے بلحاظ ہنود اس کا ترک ناجائز۔ خصوصاً ہندوستان میں کہ یہاں تو بالخصوص گائے کی قربانی واجبات شرعیہ سے ہے خوشی ہنود کے لئے اس سے باز رہنے والا بلاشبہ بدخواہ اسلام و مسلمین ہے دشمنان دین سے دوستی کرنے والا دشمن دین ہوتا اور روز قیامت ان کے ساتھ ایک ہی رسی میں باندھا جائے گا۔ قال اللہ تعالیٰ ”ومن يتولهم منكم فانه منهم“ جو تم ان سے دوستی رکھی وہ انہیں میں سے ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ”المرء من احب“ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھے۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہشتم

صفحہ ۴۵۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

باب النذر

منت کے جانور کا گوشت غنی کو کھلانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی نے منت مانی

کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے تو بکری وغیرہ ذبح کر کے مسکینوں کو تقسیم کر دوں گا اگر اس کا کام ہو گیا اور اس نے بکرا ذبح کیا تو اس کا گوشت غنی کھا سکتا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: نذر کی دو قسم ہیں ایک نذر شرعی دوسری نذر عرفی جو اولیاء کرام کی نذر مانی جاتی ہیں واقع میں وہ نذر شرعی نہیں ہیں بلکہ عرفی ہوا کرتی ہے۔ اور جب کہ وہ نذر شرعی نہیں تو اس چیز کا لینا، کھانا سب کو جائز ہے اور نذر شرعی وہ ہے مثلاً کوئی بارگاہ رب العالمین میں دعاء کرے کہ مجھ کو فرزند عطاء ہو یا بیماری دفع ہو یا قرض ادا ہو تو میں اتنا مال فی سبیل اللہ خرچ کروں گا اور اس کا رسول کریم ﷺ یا حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا فلاں ولی کی بارگاہ میں نذر کروں گا تو یہ نذر شرعی ہو گی اور اس کا پورا کرنا واجب ہو گیا اور یہ نذر خاص فقراء و مساکین کا حق

ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد پنجم صفحہ ۹۷۱/فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۱۹۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

کتاب الجنائز

جنازہ کا بیان

حضور ﷺ کے جنازہ میں کون سی دعاء پڑھی گئی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور ﷺ کے جنازہ میں کون سی دعاء پڑھی گئی؟

سائل: اسماعیل امجدی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضور اقدس ﷺ کے جنازہ مقدس پر دعاء کے بارے میں علماء مختلف ہیں۔ بعض کے نزدیک صرف صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا اور بعض نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دعاء معروف مانتے ہیں۔ بہر کیف کسی روایت سے دعاء مغفرت کا ثبوت نہیں حضور اقدس ﷺ سید المعصومین ہیں آپ سے گناہ کا صدور محال ہے تو ظاہر یہی ہے کہ دعاء مغفرت نہیں پڑھی گئی۔ بلکہ آپ پر صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا اور تبلیغ اسلام کی گواہی دی گئی اور اس کے بعد آپ کے وسیلہ سے اپنے اور امت کے لئے دعاء کی گئی۔ جیسا کہ متعدد احادیث مبارکہ سے ظاہر ہے۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ الکریم نے فرمایا کہ حضور پر نور سید المرسلین ﷺ کو غسل دے کر سریر ممبر پر لٹایا اور فرمایا حضور کے آگے کوئی امام بن کر کھڑا نہ ہو کہ وہ تمہارے امام ہیں اپنی دنیاوی زندگی میں اور بعد وصال بھی پس لوگ گروہ در گروہ آتے اور پرے کے پرے حضور اقدس ﷺ پر صلوٰۃ کرے کوئی ان کا امام نہ تھا حضرت علی رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے عرض کرتے تھے۔ اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ الٰہی ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور نے پہونچا دیا جو کچھ ان کی طرف اتارا گیا اور ہر بات میں اپنی امت کی بھلائی کی اور راہ خدا میں جہاد فرمایا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو غالب کیا اور اللہ کا قول پورا ہوا۔ الٰہی تو ہم کو ان پر اتاری ہوئی کتاب کے پیرؤں سے ہو کر اور ان کے بعد بھی ان کے دین پر قائم رکھ اور قیامت کے دن ہمیں ان سے ملا۔ حضرت علی یہ دعاء کرتے اور حاضرین آمین کہتے یہاں تک ان پر مردوں نے پھر عورتوں نے پھر لڑکوں نے صلوٰۃ کی اسی قسم کی حدیث حضرت ابو بکر صدیق و عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ

عنھما کے بارے میں بھی مروی ہے کہ انہوں نے بھی سلام عرض کیااور پھر گواہی دی پھراپنےاورامت کے لئے دعاء فرمائی۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۴۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظوراحمد یارعلوی خادم الافتاءوالتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگرجوگیشوری ممبئی

ہمارے سرکار ﷺ کے غسل مقدس کا پانی کہاں گیا؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے سرکار ﷺ کے غسل مقدس کا پانی کہاں گیا؟جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: ناظم رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ نے مدارج النبوۃ کے حوالے سے اپنی کتاب (خطبات محرم صفحہ ۵۱) پر تحریر فرماتے ہیں کہ غسل وصال میں حضرت علی، حضرت عباس، حضرت فضل بن عباس، حضرت قثم بن عباس اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے مل جل کر آپ کو غسل دیا اور حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پانی کا گھڑا بھر بھر کر لاتے تھے۔ غسل کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناف مبارک اور پلکوں پر پانی کے جو قطرے اور تری رہ گئی تھی جوش عقیدت میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو اپنی زبان سے چاٹ کر پی لیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کی برکت سے میرا علم اور قوت حافظہ بہت بڑھ گئی۔ اور باقی پانی کے بارے میں غالباً سیرت مصطفی میں ہے کہ فرشتوں نے آسمان میں اٹھالے گئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاءاللہ النعیمی خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

مردہ قبر میں حضورﷺ کو کیسے پہچانے گا؟مردہ قبر میں؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

حضورﷺ کو کیسے پہچانے گا جبکہ کبھی دیکھا نہیں؟

سائل: محمد عمران

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقیہ ملت علامہ مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ مردہ مومن ہوگا تو بتوفیق الٰہی وہ قبر میں حضور ﷺ کو پہچان لے گا اگرچہ اس نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔اور اگر مردہ کافر تو نہیں پہچان سکے گا اگرچہ اس نے دیکھا ہو۔(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۴۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: فقیر محمد شہروز عالم رضوی

کیا مومن کی روحیں ہر روز اپنے گھر آتی ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کہ بارے میں کہ میں نے سنا ہے کہ مومن کی روحیں ہر روز اپنے گھر آتی ہیں؟اس کی حقیقت کیا ہے اس کا مدلل جواب عنایت فرمائیں بڑی مہربانی ہوگی۔

سائل: عطاءوارث رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مسلمانوں کی روحیں جنت میں ہوتی ہیں انہیں اختیار ہوتا ہے جہاں چاہیں جائیں ان کی روحیں ہر روز وشب جمعہ اپنے گھر آتی ہیں (فتاویٰ رضویہ جلد چہارم) میں فتاویٰ امام نسفی کے حوالے سے ہے کہ "ان ارواح **المؤمنين يأتون فی كل ليلة الجمعة ويوم الجمعة فيقولون بفنآءبيوتهم ثم ينادی كل واحدمنهم بصوت حزين يااهلی وياولادی وياقربائی اعطفواعليناباالصدقة واذكروناولا**

تنسوناوارحمونافی غربتنا" الخ بے شک مسلمانوں کی روحیں ہر روز و شب جمعہ

اپنے گھر آتی اور دروازے کے پاس کھڑی ہو کر دردناک آواز سے پکارتی ہیں کہ

اے میرے گھر والو! اے میرے بچو! اے میرے عزیزو! ہم پر صدقہ سے مہربانی

کرو ہمیں یاد کرو بھول نہ جاؤ ہماری غریبی میں ہم پر ترس کھاؤ۔ ابن عباس رضی اللہ

تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برات ہوتی ہے

اموات کی روحیں آکر اپنے گھروں کے دروازے پر کھڑی ہوتی ہیں اور کہتی ہیں۔

ہے کوئی کہ ہمیں یاد کرے ہے کوئی ہم پر ترس کھائے ہے کوئی ہماری غربت کی یاد

دلائے۔ اسی طرح کنز العمال میں بھی کتاب الروضہ امام زندوسی سے منقول ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

کیا جہاں کی مٹی ہوتی ہے انسان وہیں دفن ہوتا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا یہ بات درست ہے کہ جہاں کی مٹی ہوتی ہے وہیں انسان دفن ہوتا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجوب بعون الملک الوھاب: جی یہ بات درست ہے کہ جہاں کی مٹی سے انسان پیدا ہوا ہے وہیں دفن ہوگا جیسا کہ طبرانی نے کبیر میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ ایک حبشی مدینہ میں دفن ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس زمین سے پیدا ہوا اسی میں دفن ہوا۔ نیز حکیم ترمذی نے بھی اسی کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نوادر الاصول میں روایت کیا۔

اسی طرح (شرح الصدور صفحہ ۹۹) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: شرف الدین رضوی

مسلمان اگر چمار کے گھر انتقال کر جائے تو اس کے جنازہ پڑھنے کا حکم؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام کی بارگاہ میں ایک عرض ایک مسلمان کافی دنوں سے ایک چمار یعنی ہندو کے گھر میں رہتا تھا کھانا پینا بھی وہیں کرتا تھا جمعہ اور عیدین کی نماز پڑھتا تھا اب اس کا انتقال ہو گیا ہے کچھ لوگوں کا کہنا ہے جس میں علماء بھی شامل ہیں کہ اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے برائے کرم آگاہ فرمائیں۔

سائل: محمد اعجاز

الجواب ھوالھادی الی الصواب: صورت مسئولہ میں کسی مسلمان کا چمار یا غیر مسلم کے ساتھ یا اس کے گھر میں رہنے سے کوئی کافر نہیں ہو جاتا ہے ہاں گنہگار ہے لہذا اس کے مرنے پر کفن ودفن واجب ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۳ص/۱۷ میں) ہے ترک صوم وصلوۃ وشرب خمر گناہان کبیرہ ہیں جن کا مرتکب فاسق وفاجر اور عذاب دوزخ کا مستحق ہے۔ مگر حرام جان کر بشامت نفس کرے تو کافر نہیں پس اگر شخص مذکور نے مذہب نہ بدلا تھا صرف باغواے شیطان دنیا پرستان خدانا ترس کی طرح ان امور کا مرتکب ہوتا اور عیسائیوں سے میل جول رکھتا تھا تو اس پر کفر کا فتویٰ نہیں دیا جاسکتا ہے ۔بلکہ جب وہ کلمہ پڑھتا اور اپنے آپ کو مسلمان کہتا تھا مسلمان ہی ٹھہرائیں گے اور اس تقدیر پر اس کے تجہیز وتکفین اور جنازہ کی نماز بے شک ضروری ولازم ہے اگر بجانہ لائیں تو گنہگار ہوں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی

میت کو غسل دینا کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے میت کو غسل دیے بغیر دفن کر دیا گیا تو کیا غسل دینے کے لئے اسے قبر سے نکالا جاسکتا ہے؟ برائے کرم جلد جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: انیس انور علیمی عمرپور بانکا بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں میت کو نہلانا فرض کفایہ ہے۔

اور سارے بدن پر ایک بار پانی بہانا فرض ہے۔ اگر ابھی مٹی نہیں دیا ہے تو قبر سے باہر نکال کر غسل دے کر نماز پڑھے۔ (بہار شریعت حصہ ۴ ص ۸۲۸) میں ردالمحتار کے حوالے سے ہے بغیر غسل نماز پڑھی گئی نہ ہوئی۔ اسے غسل دے کر پھر پڑھیں اور اگر قبر میں رکھ چکے مگر مٹی ابھی نہیں ڈالی گئی تو قبر سے نکالیں اور غسل دے کر نماز پڑھیں اور مٹی دے چکے تو اب نہیں نکال سکتے لہذا اب اس کی قبر پر نماز پڑھیں اب چونکہ غسل ناممکن ہے لہذا ہو جائے گی فتاوٰی ہندیہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

بزرگان دین کے تبرکات مرنے والے کے ساتھ قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

سائل: محمد عبدالحسیب اختری بریلی شریف

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بزرگانِ دین کے تبرکات مرنے والے کے ساتھ قبر میں رکھنا جائز و باعث برکت ہے۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج/۵ ص۶۲۸) میں ہے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بوقت وفات وصیت فرمائی کہ میرے پاس حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لنگی حضور کی چادر اور کرتا مبارک ہے۔ کچھ ان کے بال اور ناخن اقدس کے تراشے ہیں۔ مجھے کفن میں حضور کا کرتا پہنایا جائے حضور کی چادر میں لپیٹا جائے حضور کی لنگی مجھے باندھ دی جائے اور میرے ان اعضا پر جن سے سجدہ کیا جاتا ہے حضور کے موئے مبارک اور تراشا ناخن اقدس رکھ دئے جائیں اور

مجھے ارحم الراحمین کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جائے۔ فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم ص ۱۳۰/ ۱۳۱) میں ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب یا حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے کفن میں اپنا تہبند اقدس عطاء کیا۔ اور غسل دینے والی بیبیوں کو حکم دیا کہ اسے ان کے بدن کے متصل رکھیں۔ علماء فرماتے ہیں یہ حدیث مریدوں کو پیروں کے لباس میں کفن دینے کی اصل ہے۔

لھذا اس سے واضح ہے کہ قبر میں بزرگانِ دین کے تبرکات رکھنا جائز ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

الجواب صحیح محمد منظور احمد یار علوی ممبئ

بچے کا نال کاٹنے سے پہلے انتقال کر جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسئلہ ھذا میں بچے کا جنم ہوا پھر انتقال ہو گیا جو ناف سے نال جڑا رہتا ہے اس کا رابطہ جسم سے ہے کہ نہیں اس کو بغیر کاٹے کفن ودفن کر دیا گیا عندالشرع ایسا کرنا صحیح یا غلط؟

سائل حافظ مبارک حسین بہرائچ شریف

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر بچے پیدا ہونے کے بعد کچھ دیر زندہ رہا اور نال نہ کاٹ سکا کہ تب تک فوت کر گیا تو اب کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسی کے ساتھ کفن دفن کر دے فوت ہونے کے بعد اسے تکلیف دینا جائز نہیں کیونکہ وہ بھی جسم سے جڑا ہوا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۹ ص ۴۷ انصف اول) میں اس کا نال کاٹنے

کی حاجت نہیں کہ ایذاء بے سبب ہے۔ ”عن ابراہیم النخعی عن ام المومنین الصدیقه رضی الله تعالیٰ عنہما انها سئلت عن المیت یسرح راسه فقالت علام تنصون میتکم واخرج عبد الرزاق فی مصنفه عنه عنها رضی الله تعالیٰ انها رآت امرآت یکدون رآسها یمشط فقالت علام تنصون میتکم فاذا کان هذا فی تسریح شعره فماظنک بقطع بضعت منه مع حاجت الیه ولا نفع کمالاتخفی“۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

لاوارث ہندو کے نعش کو جلانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ مسلم ایسے

بھی ہیں جولاورث ہندو کے نعش کو جلاتے ہیں کیاایسا کرنادرست ہے؟

سائل: محمد عالم شیخ

وعليكم السلام ورحمته الله وبركاته

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الجواب بعون الملک الوھاب: نعش کو جلانادرست نہیں آگ سے عذاب دیناصرف اللہ کاکام ہے(فتاویٰ امجدیہ ج/۴ص ۱۶۲)میں ہے آگ سے جلاکرمارناممنوع ہے بخاری شریف وترمذی شریف وغیرہ میں ہے یہ حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا" **ان النار لایعذب بها الا الله** "کہ آگ سے عذاب دینا صرف اللہ کے لئے ہے لہذااس سے بچناچاہیے۔ خلیفۂ اعلٰی حضرت حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کافر مردے کے لئے غسل وکفن ودفن نہیں بلکہ ایک چیتھڑے میں لپیٹ کر تنگ گڑھے میں داب دیں یہ بھی جب کریں

کہ اس کا کوئی ہم مذہب نہ ہو یا اسے لے نہ جائے ورنہ مسلمان ہاتھ نہ لگائے نہ اس کے جنازے میں شرکت کرے اور اگر بوجہ قرابت قریبہ شریک ہو تو دور دور رہے اور اگر مسلمان ہی اس کا رشتہ دار ہے اور اس کا ہم مذہب کوئی نہ ہو یا لے نہیں جاتا اور بلحاظ قرابت غسل و کفن دفن کرے تو جائز ہے مگر کسی امر میں سنت کا طریقہ نہ برتے بلکہ نجاست دھونے کی طرح اس پر پانی بہائے اور چیتھڑے میں لیپٹ کر تنگ گڑھے میں دبائے یہ حکم کافر اصلی کا ہے اور مرتد کا حکم یہ ہے کہ مطلقاً نہ اسے غسل دیں نہ کفن بلکہ کتے کی طرح کسی تنگ گڑھے میں دھکیل کر مٹی سے بغیر حائل کے پاٹ دیں

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۳۷۵) در مختار / رد المحتار

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد الستار رضوی الفیضی خادم ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۸، شوال المکرم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۱، جون ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

بدمذہب کے مرنے کے بعد اگر عیب ظاہر ہو تو اس کو بیان کرنا کیسا ہے؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر کوئی بدمذہب مرا اور اس کا رنگ سیاہ ہو گیا یا اس میں کوئی عیب ظاہر ہوا تو اس کو بیان کرنا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: خلیفۂ اعلیٰ حضرت حضور صدر الشریعہ علامہ مفتی امجد علی اعظمی قدس سرہ العزیز کی مشہور و معروف کتاب (بہار شریعت (حصہ/۴ ص/۳۷۳) بحوالہ عالمگیری میں ہے اگر کوئی بدمذہب مرا اور اس کا رنگ سیاہ ہو گیا یا اور کوئی بات ظاہر ہوئی تو اس کا بیان کرنا چاہئے کہ اس سے لوگوں کو عبرت و نصیحت ہو گی۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۹ ص/۲۹۷ نصف آخر) میں ہے غیبت حرام ہے

مگر مواضع استثناء میں مثلاًفاسق کی غیبت اس کے فسق میں جائز ہے حدیث میں فرمایا "لاغیبة لفاسق "اور بد مذہب کی برائیاں بیان کرنا بہت ضروری ہے حدیث میں ہے" اترعون عن ذکرالفاجرمتیٰ یعرفه الناس اذکروا الفاجر بما فيه يحذره الناس "۔ہاں جس کی غیبت جائز نہیں وہ سخت کبیرہ حدیث میں فرمایا "الغیبة اشدمن الزنا "۔ لہذاان تمام عبارتوں سے واضح ہے کہ بدمذہب، وہابی، دیوبندی وغیرہ کے مرنے کے بعد کوئی عیب ظاہر ہو تواسے ضرور بیان کرنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

٤، شوال المکرم ١٤٤١ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

جو دنیامیں غیر اللہ کی عبادت کرتا ہے وہ مرنے کے بعد جنت میں یا جہنم میں جائے گا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زید کہتا ہے اگر کوئ شخص دنیامیں غیر اللہ کی عبادت کرتا ہے اور ہندؤں والا کام کرتا ہے اور اللہ کے ساتھ غیر اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے تو وہ مرنے کے بعد جہنم میں جاے گا جبکہ بکر کا کہنا یہ ہے کہ دنیامیں اگرچہ کافر تھا لیکن مرتے وقت ایمان نصیب ہوا یا نہیں اس کا ہم فیصلہ نہیں کر سکتے لہذا اس مرنے والے کو ہم جہنمی یا جنتی نہیں کہ سکتے تو اس میں کس کا قول صحیح ہے اگر زید کا قول صحیح ہے تو بکر پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہو گا اور اگر بکر صحیح ہے تو زید کے بارے میں کیا حکم ہو گا؟

مفتیان کرام جواب سے نوازیں بہت مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد ہاشم رضا عزیزی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بکر کا قول درست ہے۔(مراۃ المناجیح ج/۲ص۴۶۹) میں ہے"**عن عائشة قالت رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم لاتسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قد موا**"رواہ البخاری روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں کو برا نہ کہو،وہ اپنے گزشتہ کیے تک پہنچ گئے۔یعنی یہ نہ کہو کہ اب وہ جہنمی یا برے ہیں اسی لئے علماء فرماتے ہیں کہ کفار کو بھی ان کے مرنے کے بعد اب کافر نہیں کہہ سکتے،ممکن ہے کہ وہ موت کے وقت مومن ہو گئے ہوں سوائے ابو جہل ابو لہب وغیرہ ان کافروں کے جن کا کفر نص میں آ گیا ہاں یہ کہہ سکتے ہیں وہ کافر بے دین تھے بلکہ ضرورت کے وقت یہ کہنا واجب ہے محدثین راویان حدیث کے عیوب ان کے مرنے کے بعد بیان کرتے ہیں حدیث کی تحقیق کے لیے۔خیال رہے کہ کسی کو برا کہنا اور ہے اور کسی کے متعلق بے اختیار

منہ سے برائی نکل جانا اور ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

٤، ذیقعدہ ١٤٤١ھ بمطابق ٢٥، جون ٢٠٢٠ عیسوی

دیوبندی، وہابی کے پیچھے نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ذوی الاحترام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید سنی صحیح العقیدہ ہے لیکن اس کا رشتہ دار بکر دیوبندی خیال کا ہے اب بکر مر جاتا ہے جس کی نماز جنازہ دیوبندی امام پڑھاتا ہے اور زید بکر کی نماز جنازہ دیوبندی امام کے پیچھے پڑھتا ہے تو زید کے اوپر شرعی حکم کیا نافذ ہوگا۔ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: نورالحسن اشرفی بریلی شریف

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کا رشتہ دار بکر کا عقیدہ اگر حد کفر تک پہونچا ہوا تھا اور زید اس کو مسلمان جان کر اس کی نماز جنازہ میں شریک ہوا تو وہ خود مرتد ہوا اور اگر اسے کافر ہی جان کر شریک ہوا تو گناہ گار ہوا۔ اس سے توبہ لی جائے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۲۴۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی

دیوبندی، وہابی امام کے پیچھے نماز جنازہ پڑھنے والے کی نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس شخص کے بارے میں کہ زید سنی صحیح العقیدہ ہے مگراس کاایک رشتہ دار جودیوبندی خیال کاتھاجس کی نماز جنازہ کودیوبندی امام نےپڑھایااور زیداس میں شریک تھااب زید کاانتقال ہوگیاہےاور زید کی نماز جنازہ ایک سنی امام نےپڑھایااب امام مذکورپر شریعت کاحکم کیاہے؟

سائل: نورالحسن اشرفی بریلی شریف

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: واقعی میں اگر زید دیوبندیوں کے عقائد سے آگاہ ہوکر اس کے پیچھے نماز جنازہ پڑھاتووہ کافرومرتد ہےاوراگراس کے کفریات پر مطلع نہیں

تووہ حقیقت میں دیوبندی نہیں اس کا یہ حکم نہیں کہ وہ شخص کافر ہے یااس کی نماز جنازہ پڑھنا کفر ہے۔یعنی زید کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اوراس سنی امام پر کچھ حکم جاری نہ ہوگا۔(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم صفحہ ۳۸۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شہروز عالم اکرمی

لاعلمی میں دیوبندی، وہابی کی نماز جنازہ پڑھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید(جو کہ ایک سنی جامع مسجد کاامام ہے)جان کر کسی دیوبندی کی نماز جنازہ دیوبندی امام کی اقتداء میں

پڑھ لیا۔جب ان سے پوچھا گیا تو بتایا کہ مجھے علم نہیں تھا کہ دیوبندی کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہئے۔امام مذکور پر حکم شرعی کیا نافذ ہوتا ہے؟ بحوالہ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: عبدالرشید اشرفی علائی اسلام پور اتر دیناج پور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زید نے اگر واقعی لاعلمی کی وجہ سے دیوبندی امام کی اقتداء میں نماز جنازہ پڑھا ہے تو تجدید ایمان اور نکاح کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں بشرطیکہ اور کوئی وجہ مانع امامت نہ ہو اور زید آئندہ بلا تحقیق کسی امام کی اقتداء میں کوئی جنازہ نہ پڑھنے کا لوگوں کے سامنے عہد کرے اور اگر ایسا نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اور اس کا بائیکاٹ کریں۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ ۳۲۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہاراحمدامجدی ازہری مرکز تربیت افتاءاوجھاگنج

کافروں کی قسمیں؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کافرحربی، ذمی، مستامن کسے کہتے ہیں جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی

سائل محمد رئیس رضامقام دربھنگہ بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: کافر کی تین قسمیں ہیں، ذمی، مستامن، حربی ذمی وہ کافر ہیں جو دار الاسلام میں رہتے ہوں اور بادشاہ اسلام نے ان کی جان ومال کی حفاظت اپنے ذمے لیا ہو اور مستامن وہ کافر ہیں کہ کچھ دنوں کے لئے امان لے کر دار الاسلام میں آگئے ہوں اور ظاہر ہے کہ ہندوستان کے کفار نہ تو ذمی ہیں اور نہ مستامن بلکہ وہ تیسری قسم یعنی کافر حربی ہیں (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۳۸۵)

حربی اس کافر کو کہتے ہیں جس نے مسلمانوں سے جزیہ کے عوض عقد یعنی اپنی جان و مال کی حفاظت کا عہد نہ کیا ہو۔(الموسوعۃ الفقیہ ج/۷/ص ۱۰۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۱ جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

کافر کا نابالغ بچہ جنتی ہے یا جہنمی؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کفار کے نابالغ بچے جنتی ہیں یا جہنمی مرنے کے بعد وہ جنت میں جائیں گے یا جہنم میں عندالشرع کیا حکم ہے؟

المستفتی: نوری رضا قادری کچی کھجوری دہلی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: کفار کے نابالغ بچوں کے جنتی و جہنمی ہونے کے بارے میں علماء کرام کے درمیان اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ جنتی ہیں اور بعض کے نزدیک جہنمی۔ اور اسی اختلاف کی بنیاد پر امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

خاموشی اختیار کی ہے اور ان کے ثواب وعذاب کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جیسا کہ رئیس المحدثین عبد الحق دہلوی علیہ الرحمہ کی کتاب (تکمیل الایمان اردو صفحہ ٦٧) میں ہے کہ مشرکین کے اطفال کے متعلق امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے توقف کیا ہے اور انہوں نے دلائل میں تعارض کی وجہ سے خاموشی اختیار کی ہے اور ان کے ثواب وعذاب کے متعلق بھی کوئی واضح رائے قائم نہیں کی۔ لیکن بعض علماء کا خیال ہے کہ ایسے بچے دوزخ میں جائیں گے اور بعض کہتے ہیں کہ بہشت میں۔ محمد بن الحسین فرماتے ہیں کہ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بے گناہ عذاب نہیں کرتا اس لئے یہ بچے مسئول نہیں ہوں الخ لھذا امام اعظم کی پیروی کرتے ہوئے خاموشی اختیار کریں۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول صفحہ ۳۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

غیر مسلم رمضان المبارک میں مر جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

اگر کوئی غیر مسلم رمضان شریف یا جمعہ کے دن مر جائے تو اس پر عذاب نہیں ہوتا ہے؟ مفصل جواب مرحمت فرمائیں۔

العارض: محمد انصار رضا بنارس

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر کوئی غیر مسلم جمعہ وشب جمعہ اور رمضان شریف میں مر جائے تو اس سے عذاب اٹھالیا جاتا ہے پھر جب جمعہ اور رمضان ختم ہو جاتا ہے تو وہ عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔(غمز عیون البصائر شرح اشباہ والنظائر جلد ۴ صفحہ ۷۲)میں ہے" **قال اهل السنة والجماعة عذاب القدر حق وسوال**

منکر نکیر وضغطة القبر حق سواءکان مؤمنا او کافرا مطیعا او فاسقا لکن اذا کان کافرا فعذابه یدوم الی یوم القیامة ویرفع العذاب عنهم یوم الجمعة وشهررمضان بحرمة النبی صلی الله تعالیٰ علیه وآله وسلم"اور(شرح الصدور صفحہ ۱۶۴)میں بھی ہے جمعہ کے دن اوررات میں نیز پورے رمضان کے مہینہ میں کافر سے بھی عذاب اٹھالیا جاتا ہے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: واللہ اعلم محمدابراراحمدامجدی برکاتی

جوتایاچپل پہن کر نمازجنازہ پڑھنا کیساہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جوتایاچپل پہن کر نمازجنازہ

پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: بشیر احمد دیوگھر جھارکھنڈ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر وہ جگہ پیشاب وغیرہ سے تھی یا جن کے جوتوں تلے ناپاک ہو اور اس حالت میں جوتا پہنے ہوئے نماز جنازہ پڑھی ان کی نماز نہ ہوئی احتیاط یہی ہے کہ جوتا اتار کر اس پر پاؤں رکھ کر نماز پڑھی جائے کہ زمین تلا اگر ناپاک ہو تو نماز میں خلل نہ آئے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۸۷)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ

النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

قبرستان میں آذان دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبرستان میں آذان دینا کیسا ہے؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: منصور علی ضیاء بی بی گھسرڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قبرستان میں دفن کے بعد آذان دیناصرف جائز ہی

نہیں بلکہ مستحب ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنے رسالہ مبارکہ ایذان الاجر فی آذان القبر میں پندرہ دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ قبر پر آذان دینا مستحب ہے اور حدیث شریف میں ہے "**اذااذن المؤذن ادبرالشیطان وله حصاص**"(مسلم شریف جلد اول صفحہ ۱۶۷)یعنی جب مؤذن آذان کہتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے۔اور سرکار اعلیٰ حضرت نے آذان قبر کے سات فائدے شمار فرمائے ہیں(۱)بعونہ تعالیٰ شیطان رجیم کے شر سے پناہ (۲)بدولت تکبیر عذاب قبر سے امان (۳)جواب سوالات یاد آنا(۴)ذکر آذان کے باعث عذاب قبر سے نجات پانا(۵) یہ برکت ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نزول رحمت (۶)بدولت آذان دفع وحشت (۷)زوال غم وحصول سرور وفرحت

(فتاوی رضویہ شریف قدیم جلد دوم صفحہ ۵۵۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

مردے کو دفن کرنے بعد کس طرح آذان دی جائے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میت کو دفنانے کے بعد جو آذان دی جائے وہ کس طرح دی جائے کیاسب لوگوں کے جانے کے بعد دی جائے یالوگوں کی موجودگی میں دی جائے یاقبر کے پاس کھڑے ہوکر یاچالیس قدم کی دوری میں دی جائے؟

سائل: شہبازانور

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں میت کو دفن کرنے کے بعد ہی میت سے سوال ہوتا ہے۔ چالیس قدم ہٹنے کی روایت غلط ہے اور چالیس قدم جانے کے بعد آذان دینا یہ بھی درست نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۴۴۵/ فتاویٰ امجدیہ جلد اول صفحہ ۳۶۶) بلکہ فتاویٰ امجدیہ جلد اول صفحہ ۳۶۶ کتاب الجنائز کے حاشیہ پر ہے کہ میت کو قبر میں اتارنے سے پہلے بھی آذان دینا مسنون ہے لھذا اس صورت میں واضح ہو گیا کہ لوگوں کی موجودگی میں آذان دینے میں کوئی حرج نہیں ہے اور قبر کے پاس ہی آذان دیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عثمان غنی رضوی مصباحی خادم التدریس والافتاء دارالعلوم سمرقندیہ دربھنگہ بہار

میت کے دفن کے بعد مٹھائی بانٹنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتیان کرام کی بارگاہ میں یہ عرض کرنا ہے کہ بعض مقام پر یہ رواج ہے کہ میت کو دفن کرنے کے بعد تبرکات یعنی برفی، چھوارہ ودیگر مٹھائیوں پر فاتحہ دے کر تقسیم کرتے ہیں اور میت کے گھر والوں کو عزیز وا قارب غلہ اناج دیتے ہیں کیا اسے میت کو دفن کرنے سے پہلے غرباء میں تقسیم کیا جائے یا دفن کے بعد؟

منتظر جواب: غلام مصطفٰی رضوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حدیث شریف میں ہے "**من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ**" رواہ مسلم عن جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہما تو صورت مسئولہ میں دونوں طریقے جائز ہیں مگر زیادہ بہتر ہے کہ دفن کرنے سے پہلے غرباء میں تقسیم کیا جائے۔ جبکہ میت کی تجہیز و تکفین میں اس کے باعث تاخیر نہ ہو (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۲۰۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

قبر کے اوپر اگر بتی جلانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبر کے اوپر اگر بتی جلانا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر بتی یالوبان وغیرہ کوئی نفیس چیز قبر کے اوپر جلانے سے احتراز چاہئیے۔ قریب قبر سلگانا اگر وہاں نہ کچھ لوگ بیٹھے ہوں نہ کوئی تالی یاذاکر ہو بلکہ صرف قبر کے لئے جلا کر چلا آئے تو ظاہر منع ہے کہ اسراف واضاعت مال ہے اور اگر بغرض حاضرین وقت فاتحہ خوانی یا تلاوت قرآن عظیم وذکر الٰہی سلگائیں تو بہتر ومستحسن ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۱۴۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ہاشم رضا مصباحی شیموگہ کرناٹک

میت کی تصویر لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ایک عالم دین کی ان کے انتقال کے بعد اپنے موبائیل فون سے تصویر لے رہا تھا دوسرے شخص نے روکا مگر پہلے شخص نے اپنا کام جاری رکھا دوسرے شخص نے غصہ میں آکر اس کا موبائیل چھین کر توڑ ڈالا توڑنے والے شخص نے شرعاً جائز کا کیا یا ناجائز؟

سائل: محمد صادق اشرفی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں کسی کی تصویر لینا ناجائز و حرام ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرگز اس کی اجازت نہیں دی ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۵۵۲) جس نے ایسا کام کیا وہ توبہ و استغفار کرے۔ صورت مذکورہ میں موبائیل توڑنا نہیں چاہئیے تھا اسے سمجھاتے اگر نہیں مانتے تو وہ گنا گار ہوتا۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

قبر کی اونچائی کتنی ہونی چاہئے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبر کی اونچائی کتنی ہونی چاہئے؟

سائل: ذاکر ساحل گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ نے تحریر فرمایا ہے کہ قبر کی اونچائی صرف ایک بالشت بھر ہو۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۱۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

قبروں کو پختہ بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبروں کو پختہ

بنانا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شیخ الاسلام والمسلمین مجدد دین وملت امام احمد رضا خان قادری محدث بریلوی نے اپنے فتاویٰ میں تحریر فرمایا ہے کہ قبروں کو پختہ نہ کرنا بہتر ہے اور کریں تو اندر سے کڑا کچا رہے اوپر سے پختہ کر سکتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ شریف قدیم جلد چہارم صفحہ ۱۰۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی خادم التدریس دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ

قبر کے اندر پکی دیوار اٹھانا کیسا ہے؟

اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان کرام اس مس ئی لہ ذیل کے بارے میں کہ قبر کے اندر پکی دیوار اٹھانا کیسا ہے؟

سائل: محمد قمر الدین قادری بمقام گینا پور ضلع بہرائچ شریف یوپی

وَعَلَيْكُم السَّلَام وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قبر کے اندر پکی دیوار اٹھانا درست نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ شریف جلد چہارم صفحہ ۱۰۰) میں ہے قبر پختہ کرنا بہتر نہیں ہے اور کریں تو اندر سے کڑا کچّا رہے اوپر سے پختہ کر سکتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۵/جمادی الاول ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۱/جنوری ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح: واللہ تعالی اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رضی اللہ عنہ ربہ القوی تحریر فرماتے ہیں کہ مذہب مہذب حنفی میں جنازہ غائب پر بھی محض ناجائز ہے ائمہ حنفیہ کا اس کے عدم جواز پر اجماع ہے۔ بحر الرائق میں ہے "**وشرط صحتها اسلام الميت وطهارة وضعه امام المصلى فلهذا القيد لا يجوز علىٰ غائب**" (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۶۷) اور علامہ حصکفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ "**وشرطها ايضاً حضوره وضعه امام المصلى وكونه للقبلة فلا تصح على غائب**" (درمختار مع شامی جلد اول صفحہ ۶۴۱) اور فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مذہب میں جنازہ غائب کی نماز نہیں کہ جنازہ صحیح ہونے کے لئے میت کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ (بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۱۱۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

کئی جنازے ایک ساتھ جمع ہوں تو کیسے پڑھیں گے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار جنازے ایک ساتھ آئے جن میں ایک عورت ہے ایک مرد اور ایک بچہ اور ایک بچی ہے ان کی نماز جنازہ کیسے پڑھی جائے گی؟ اور ان کے جنازے کی ترتیب کیا ہو گی۔

سائل: عبد الحفیظ میواتی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر کئی جنازے ایک ساتھ جمع ہوں تو ایک ہی ساتھ چاہیں پڑھیں یا چاہیں تو علاحدہ علاحدہ کرکے۔ اگر ایک ساتھ پڑھیں تو امام کے سامنے مرد کا جنازہ ہو پھر مرد کے بعد نابالغ لڑکے کا پھر خنثی کا پھر عورت کا پھر نابالغہ لڑکی کا بدائع صنائع میں ہے کہ "**لواجتمع رجل وصبی وخنثی وصبیة الرجل ممایلی القبلة ثم الصبی خلفه ثم الخنثی ثم الانثی ثم الصبیة**" اگر مرد نابالغ لڑکے خنثی عورت اور نابالغہ لڑکی کے جنازے جمع ہو جائیں تو مرد کو جہت قبلہ سے متصل دفن کیا جائے گا پھر اس کے پیچھے خنثی کو پھر عورت کو پھر نابالغہ لڑکی کو (در مختار جلد سوم صفحہ ۱۱۱) پر ہے کہ "**اذا جمعت الجنائزفاءفراد الصلوة علی واحدةالی من الجمع وان جمع جاز**" اگر کئی جنازے جمع ہو جائیں تو سب کی نماز جنازہ ایک ساتھ پڑھیں یا الگ الگ دونوں صورتیں جائز ہیں مگر الگ الگ پڑھنا بہتر ہے۔ (فتاویٰ مفتیٔ اعظم جلد سوم صفحہ ۲۵۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

جنازہ میں پچھلی صف افضل ہونے کی علت کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام مسئلہ ذیل میں کہ جنازے میں پچھلی صف کے افضل ہونے کی علت کیا ہے؟ جواب مع حوالہ عنایت فرمائیں۔

سائل: (مولانا) محمد سلیم امام اعلیٰ حضرت مسجد لیلواہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب اللھم ھدایۃ الحق بالصواب: صورت مسؤلہ میں نماز پنجگانہ میں اول صف کو فضیلت حاصل ہے اس کی وجہ یہ ھیکہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی اور اس کے فرشتے سب سے پہلے صف میں رحمت بھیجتے ہیں پھر دوسری صف پر پھر تیسری صف پر اور نماز جنازہ میں اس کے برعکس آخری صف کو فضیلت حاصل ہے اس کی تین وجہیں ہیں۔ پہلی وجہ یہ ھیکہ اس میں تعداد صفوف مطلوب ہے۔ تو اگر صف اول کو فضیلت دی جاتی تو لوگوں کے کم ہونے کی صورت میں سب ایک ہی صف میں رہتے دوسری تیسری صف نہ لگاتے لھذا صف اول کو فضیلت نہ دے کر آخری صف کو فضیلت دی گئی۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ آخری صف والے تواضع وانکساری کے ساتھ میت کے حق میں شفاعت ومغفرت کی دعا کرتے ہیں اور ان کی شفاعت ومغفرت قبولیت کے زیادہ مناسب ہوتی ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ میت کی نماز پڑھنا بظاہر عبادت اصنام سے مشابہ ہے لیکن اس کو حق ادائیگی

مسلم کے لئے حسن قرار دیا گیا۔اور وہ صرف نماز جنازہ سے حاصل ہو جاتا ہے لھذا جس قدر میت سے دور رہے گا شبہ بعادۃ الاصنام سے دور رہے گا اس لئے بھی آخری صف کو فضیلت حاصل ہوتی ہے۔وھکذا فی (نور الانوار ص ۵۱)اور نامی حاشیہ حسامی ص ۵۱پر مرقوم ہے۔(ردالمحتار ج/اول صفحہ ۵۶۹)میں ہے قولہ"خیر صفوف الرجال اولها لانه روی فی الاخبار ان الله تعالی اذا انزل الرحمة علی الجماعة ینزلها اولا علی الامام ثم تجاوز عنه الی من بجذائه فی صف الاول ؛ ثم الی المیامن ثم الی المیاسر فی الصف الی الثانی" الخ وقوله فی غیر جنازة اما فیها فاخرها اظهار اللتواضع لانهم شفعاء فهو حری بقول شفاعتهم ولان المطلوب فیها تعدد الصفوف فلو فضل الاول امتنعوا عن التاخر عند قلتهم رحمتی"

(ردالمحتار ج/اول صفحہ ۵۷۰/فتاویٰ مرکز تربیت افتاء ج/اول ص ۲۱۵)

والله اعلم بالصواب

کتبہ:عبدالستار رضوی خادم مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

٢٥ ذی القعدہ ١٤٤٢ھ مطابق ٦ جولائی ٢٠٢٠

عید گاہ میں نماز جنازہ پڑھانا کیسا ہے؟

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں عید گاہ میں نماز جنازہ پڑھانا کیسا ہے؟ جواب عنایت فرمائیں نوازش ہو گی۔

سائل: محمد منصور علی قادری گورکھپور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجوابعون الملک الوھاب: عید گاہ میں نماز جنازہ پڑھانا جائز ہے۔

(قدیم فتاویٰ رضویہ شریف ج ۳ص ۸۱۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد السّتار رضوی خادم درس وافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۱، شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۶ اپریل ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

عید گاہ کی زمین میں اسکول بنانا کیسا ہے؟

اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان شرع متین مس ئی لہ ذیل کے بارے میں کہ عید گاہ کی زمین پہلے سے وقف ہے لیکن اب اس جگہ اسکول بنانا چاہتے ہیں اور اسکے بدلے میں دوسری جگہ عید گاہ کی زمین دینا چاہتے ہیں تو دوسری جگہ عید گاہ کو منتقل

کرنا کیسا ہے؟

سائل: زبیر عالم نیپال

وَعَلَيْكُم السَّلَام وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكَاتُهُ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عید گاہ بھی مسجد کی طرح ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنا جائز نہیں ہے کیونکہ عید گاہ بھی اکثر احکام میں مسجد کی طرح ہے جیسا کہ شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۸۱۴) میں ارشاد فرماتے ہیں عید گاہ ایک زمین ہے کہ مسلمانوں نے نماز عید کے لیے خاص کی امام تاج الشریعہ نے فرمایا صحیح یہ ہے کہ وہ مسجد ہے اس پر تمام احکام مسجد ہیں نہایہ میں اگر مختار للفتوی یہ رکھا کہ وہ عین مسجد نہیں ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ اس کی تنظیف و تطہیر ضروری نہیں

اور عید گاہ ایک وقف ہے جیسا کہ (فتاویٰ عالمگیری جلد دوم ص ۴۹۰) میں ”لایجوز تغییرالوقف عن هیئة فلایجعل الدار بستانا ولاالخان حماما والا الرباط دکانا“ اھ لیکن اگر دیہات کی عید گاہ ہو اسے منتقل کر سکتے ہیں کہ وہاں عید گاہ کا وقف صحیح نہیں ہے ایسا ہی (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ششم ص ۴۱۶) پر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی عفی عنہ خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ ۲۴ جمادی الاول ۱۴۴۱ھ الجواب صحیح واللہ تعالی اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

قبرستان کی زمین پر مسجد، مدرسہ بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان ذوی الاحترام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبرستان کی زمین پر مسجد یا مدرسہ بنانا کیسا ہے؟ جبکہ وہاں مردے دفن نہیں ہوتے ہیں

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قبرستان وقف میں کوئی تصرف جائز نہیں مدرسہ ہو خواہ مسجد یا کچھ اور اگرچہ وہاں مردے دفن نہ ہوئے ہوں اور اگر کسی کی ملک ہے تو قبور سے الگ وہ جو چاہے بنا سکتا ہے۔(فتاوٰی رضویہ شریف قدیم جلد ششم صفحہ ۳۴۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عثمان غنی رضوی مصباحی خادم التدریس والافتاءدارالعلوم سمرقندیہ دربھنگہ بہار

وقف کردہ زمین سے فائدہ حاصل کرنا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

مسجد، عیدگاہ، قبرستان کے نام سے وقف کی ھوئی زمین جس پر مسلمانوں نے قبضہ کر کے مکانات بنا کر رہنا شروع کر دئے ہیں اپنی ذاتی ضرورت پڑنے پر مزکورہ زمین بیچ بھی دیتے ہیں اور خرید بھی لیتے ھیں خود کی رہائش کے علاوہ باقی کمروں کو کرائے پر بھی دے رکھے ہیں جس سے موٹی رقم ملتی ھے موقوفہ زمین سے حاصل شدہ رقم چاہے وہ زمین بیچ کر حاصل کی ھو یا کرائے کے ذریعے حاصل کی ہو قابضین کے لئے جائز وحلال ھے یا نہیں؟ وقف کی زمین سے حاصل شدہ رقم کہاں کہاں استعمال ہو سکتی ہے؟ وقف کی زمین خریدنا اور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟ کیا یہ زمین کسی کی ملکیت ہو سکتی ہے یا نہیں؟ جن لوگوں نے مکان بنا کر رہائش کر رکھی ہے یہ قبضہ شرعی اعتبار سے جائز ہے یا ناجائز؟ وقف کی زمین کا شرعی استعمال کیا ہے؟ جن لوگوں کا قبضہ ہے کیا قبضہ برقرار رکھیں یا نہیں؟ حضرت مفتی صاحب سے گزارش ہے کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیکر مسلمانوں کی رہنمائی فرمائیں

المستفتی محمد زبیر خان درگاہ اولڈ فرید آباد ہریانہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں وقف کردہ زمین کو مسلمانوں سے قبضہ کرکے اس پر مکان بنانا یا اسے بیچنا یا خریدنا یا کرایہ پر دے کر رقم حاصل کرنا یا اور کسی طرح سے اپنے استعمال میں لانا ناجائز و حرام ہے۔ جس کام کے لئے وقف کیا گیا ہے اسی کام میں استعمال کریں دوسرے کام کے لئے وقف میں استعمال کرنا جائز نہیں -ہدایہ میں ہے" فيلزم ولايباع ولايوهب ولايورث"(ص۳۵۰ج/۲ کتاب الوقف)فتاویٰ ہندیہ میں ہے"لايجوز تغير الوقف عن هيته" (فتاویٰ ہندیہ ج/۲ص۴۹۰)لہذا جن لوگوں نے وقف کردہ زمین پر ناجائز طور پر قبضہ کیا ہے فوراً اسے چھوڑ دے ورنہ سخت عذاب میں مبتلا ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۳ جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۸ جنوری ۲۰۲۰

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

قبرستان کی خالی جگہ میں مارکیٹ بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کا مکان ایک ایسے گاؤں میں ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی کم ہے اور قبرستان کی زمین کا رقبہ ضرورت سے زیادہ ہے اس صورت میں قبرستان کی خالی جگہ میں مارکیٹ بنانا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے (فتاویٰ رضویہ جلد ششم صفحہ ۳۴۷) میں تحریر فرمایا ہے کہ قبرستان وقف میں کوئی تصرف خلاف وقف جائز نہیں مدرسہ ہو خواہ مسجد یا کچھ اور" **لايجوز تغير الوقف**" اور اگر کسی کی ملک ہے تو قبور سے الگ جو چاہے بنا سکتا ہے۔ اور اسی طرح حبیب الفتاویٰ میں ہے کہ قبرستان قبروں سے بھرا ہوا اس میں مسجد یا مکان بنانا جائز نہیں جو ایسے قبرستان میں مسجد یا مکان یا مارکیٹ بنائے گا گناہ گار ہوگا۔ اور جس قبرستان میں قبروں سے خالی جگہ ہو تو اس خالی جگہ میں مسجد یا مکان بنانا مالک زمین کے لئے جائز ہے۔ اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اسی طرح اگر مالک زمین کسی دوسرے کو خالی زمین میں مسجد یا مکان بنانے کی اجازت دے دے تو اس میں حرج نہیں جائز ہے۔ لیکن جو قبرستان صرف قبروں کے لئے وقف ہے اس میں کوئی شخص

مسجد یا مکان ودکان اور مارکیٹ وغیرہ نہیں بنا سکتا ہے۔

(حبیب الفتاویٰ جلد اول صفحہ ۵۹۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

غیر مقلد کو سنی کے قبرستان میں دفنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قادیانی، وہابی، دیوبندی کو سنی کے قبرستان میں دفنانا کیسا ہے؟

سائل: محمد واعظ الدین مدھوپوری

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قادیانی، وہابی، دیوبندی وغیرھم کو سنی مسلمان کے قبرستان میں دفن کرنا حرام ہے بمطابق فتاویٰ حسام الحرمین کافر، مرتد ہے "من شک فی کفرہ وعذابه فقدکفر" جو اس کے قول پر مطلع ہو کر اس کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔ مسلمان کو اس کے پاس بیٹھنا اس سے میل جول، سلام وکلام سب قطعاً حرام ہے "قال اللہ تعالیٰ" وامایُنسینک الشیطان فلاتقعدبعدالذکری مع القوم الظالمین" وقال اللہ تعالیٰ "ولاترکنواالی الذین ظلموافتمسکم النار" وقال اللہ تعالیٰ "ومن یتولھم منکم فانه منھم" ان آیات کریمہ کا حاصل یہ ہے کہ اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوئے گی، جو تم ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہے۔ اگروہ

علانیہ تائب ہو اور از سر نو مسلمان ہو فبہا ورنہ اگر وہ بیمار پڑ جائے تو اس کی عیادت کرنا حرام، اگر وہ مر جائے تو اسے غسل دینا حرام، کفن دینا حرام، اس کے جنازے کی نماز پڑھنا سخت حرام اس کا جنازہ اٹھانا حرام جنازہ کے ساتھ چلنا حرام مقابر مسلمین میں اسے دفن کرنا حرام اسے ایصال ثواب کرنا حرام بلکہ کافر کو تنگ گڑھا کھود کر اس میں ڈال دیں اور بغیر کسی فاصلہ کے اوپر سے مٹی، پتھر وغیرہ ڈال کر اسے پاٹ دیں۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ششم صفحہ ۳۰) **وذالک جزآء الظالمین نسآل اللہ الثبات علی الایمان والختم بالحسنٰی ولاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم**

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

مرد عورت کو غسل وکفن دے سکتا ہے کیا؟

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

مرد عورت کو غسل وکفن کرا سکتا ہے؟ ہمارے محلہ میں ایک مرد عورت کو کفن کرانے لے جاتا ہے جبکہ تمام عورتیں موجود رہتی ہیں اس مرد کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: حسنین رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مرد کو مرد نہلائے اور عورت میت چھوٹا لڑکا ہے تو اسے عورت بھی نہلا سکتی ہے اور چھوٹی لڑکی کو مرد بھی چھوٹے سے یہ مراد کہ حد شہوت کو نہ پہنچے ہوں۔ عورت مر جائے تو شوہر نہ اسے نہلا سکتا ہے نہ چھو سکتا ہے اور دیکھنے کی ممانعت نہیں۔ عورت کا انتقال ہوا اور وہاں کوئی عورت نہیں کہ نہلائے تو تیمم کرایا جائے پھر تیمم کرنے والا محرم ہو تو ہاتھ سے تیمم کرائے اور اجنبی ہو اگرچہ شوہر تو ہاتھ

پر کپڑا لپیٹ کر تیمم کرائے اور شوہر کے سوا کوئی اور اجنبی ہو تو کلائیوں کی طرف نظر نہ کرے اور شوہر کو اس کی حاجت نہیں اور اس مسئلہ میں جوان اور بوڑھی دونوں کا ایک حکم ہے۔ مرد کا انتقال ہوا اور وہاں نہ کوئی مرد ہے نہ اس کی بیوی تو جو عورت وہاں ہے اسے تیمم کرائے پھر اگر عورت محرم ہے تو تیمم میں ہاتھ پر کپڑا لپیٹنے کی حاجت نہیں اور اجنبی ہو تو کپڑا لپیٹ کر تیمم کرائے (عالمگیری بحوالہ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۳۷۴)۔ صورت مذکورہ میں جبکہ عورتیں رہتے ہوئے مرد کو غسل و کفن دینے کے لیے لے جانا جائز نہیں دونوں مرد و عورت گنہگار ہے توبہ واستغفار کرے اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد کرے ورنہ سخت عذاب کا مستحق ہوگا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی (خادم ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ: ۷۔ صفر ۱۴۴۰ھ)

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

قبرستان میں لگے ہوئے جنگلوں کو بطور صفائی کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

قبرستان میں لگے ہوئے جنگلوں کو بطور صفائی کرنا کیسا ہے؟

سائل: سجاد حسین

وعلیکم السلام ورحمةالله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قبرستان میں لگے گھاس پھوس سبز ہے تو نہ کاٹے کہ گھاس پھوس وغیرہ پودے جب تک تر ہوتے ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس سے میت کو انس حاصل ہوتا ہے۔ہاں جب سوکھ جائیں تو بطور صفائی کاٹ سکتے ہیں۔

(فتاویٰ مرکز افتاء جلد دوم صفحہ ۲۲۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والا فتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

بچے ہوئے کفن کے کپڑے سے کرتا، پاجامہ بنوانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں ایک سوال عرض ہے کہ کفن کا کپڑا بچ گیا ہے اس سے کرتا، پائجامہ سلوانا کیسا ہے؟

سائل: محمد اسرافیل

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر کفن کا کپڑا بچ جائے تو اس

کپڑے سے کرتا، پائجامہ وغیرہ بنا سکتے ہیں۔

جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۴۵۲) کی عبارت سے ظاہر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

اجنبیہ کے جنازے کو کاندھا دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا انتقال ہو گیا اور وہ سید خاندان سے تعلق رکھتی تھی یا کسی اور برادری سے کیا غیر محرم مرد اس جنازہ کو کاندھا دے سکتا ہے؟

سائل: سید نعیم حسن شاہ ننکانہ صاحب

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سید خاندان سے یا کسی اور خاندان سے تعلق رکھے غیر محرم اجنبیہ عورت کے جنازے کو کاندھا دے سکتا ہے (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۹۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

پرانی قبر کو کھود کر میت کو دفن کرنا چاہئے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

قبرستان میں جگہ کی قلت کی وجہ سے پُرانی قبر کو کھود کر میت کو دفن کیا جاتا ہے۔تو ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک اشرفی گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: واقعی میں اگر پورا قبرستان بھر گیا ہے تو پرانی قبر کھود کر میت دفن کرنا جائز ہے۔ فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۴ ص/۱۰۳/۱۰۴) میں ہے پرانا مقبرہ بالکل بھر گیا اور اس میں کہیں قبر کی جگہ نہ رہی تو کہنہ قبور میں دوسرے میت کو دفن کرنا درست ہے۔اور قبر جدید کو کھود کر اس میں دوسری میت کو دفن کرنا

درست نہیں ہے۔شامی میں ہے وقال الزیلعی” **ولو بلی المیت وصار ترابا جاز دفن غیرہ فی قبرہ وزرعہ والبناء علیہ**“الخ اس کے بعد تاتارخانیہ سے یہ نقل کیاہے کہ باوجود دوسری جگہ خالی ملنے کے بلاضرورت ایساکرنااچھانہیں ہے۔
پس مدارضرورت وعدم ضرورت پرہے۔اگرضرورت ہوپرانی قبرمیں میت کودفن کرنابلاکراہت درست ہےاوراگرضرورت کچھ نہ ہوبلکہ دوسری جگہ صاف وخالی ہو توپھربھی درست ہے مگرغیراولٰی مکروہ تنزیہی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالسّتاررضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازارکلکتہ

۱۶شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمدابراراحمدامجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

حکومت اگر قبروں پر راستہ نکالے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس جگہ قبر ہو اور حکومت کی جانب سے وہاں روڈ بنانے کا اعلان کر دیا گیا اور تین قبریں سامنے آگئی ہیں جبکہ دوسری جگہ نہیں ہے جہاں سے روڈ نکالی جائے ایسی صورت میں ان قبروں کو کیا کیا جائے جواب مرحمت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: سلطان رضا شمسی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں حکومت مسلمانوں کی قبروں کو لینے کے بعد روڈ بنائے یا کچھ بھی بنوائے یا میدان رکھے بہر صورت اس کے استعمال

میں آنے سے اموات مسلمین کو سخت اذیت پہونچے گی۔(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ 470) میں طبرانی وحاکم کے حوالے سے ہے حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک قبر پر بیٹھے دیکھا تو فرمایا "**یاصاحب القبرانزل من القبرلاتؤذی صاحب القبرولایؤذیک**"یعنی اے قبر والے تو قبر سے اتر جانہ تو صاحب قبر کو ایذا دے نہ وہ تجھے اسی لئے ہمارے فقہاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ قبر پر رہنے کے لئے مکان بنانا اس پر بیٹھنا، سونا یا اس کے نزدیک پاخانہ، پیشاب کرنا مکروہ تحریمی قریب الحرام ہے۔ (فتاویٰ عالگیری) میں ہے "**یکرہ ان یبنی علی القبراویقعداوینام او یطأاویقضی حاجۃ الانسان من بول اوغائط**"اور اس کی علت یہ بیان فرمائی ہے کہ "**لان المیت یتأذی بمایتأذی بہ الحی**"یعنی اس لئے کہ جس سے زندوں کو اذیت ہوتی ہے اس سے میت کو بھی اذیت ہوتی ہے۔ لھذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان قبروں کو باقی رکھنے کے لئے حتی الامکان حکومت سے لڑیں اگر وہ

ایسا نہیں کریں گے تو سخت گناہگار ہوں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

متنازع زمین پر قبرستان بنانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ایک زمین پر زید تقریباً ۵۰/سالوں سے قابض ہے جبکہ بکر کا دعویٰ ہے کہ یہ زمین میری ہے میں نے زید کو کھیتی وغیرہ کرنے کے لئے دیا تھا۔ زمین کے کاغزات پر زید و بکر دونوں کے نام ہیں لیکن بکر کا دعوی کہ زمین میری ہے اور بکر نے اس زمین کو میونسپل کارپوریشن کو بیچ دیا زید نے بکر اور میونسپل کے خلاف عدالت میں کیس کر دیا

کہ زمین میری ہے مجھے میرا حق ملنا چاہئے زمین کا معاملہ ابھی تک عدالت میں زیر سماعت ہے اور میونسپل کارپوریشن نے اس زمین کو مسلم قبرستان کے لئے آلاٹ کردیا ہے دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا اس زمین کو مسلم قبرستان کے لئے آلاٹ کرنا درست ہے؟ جبکہ اس جگہ پر نجس پانی اور دلدل ہے اور اس پر نئی مٹی ڈالی جارہی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے کسی بڑے آفیسر یا کمشنر کا تحریری اجازت نامہ ملنا ابھی باقی ہے ایسی صورت میں کیا میت کی تدفین اس جگہ درست ہے؟ اور اگر نہیں تو اس جگہ جو میت ابھی تک دفن کیا جاچکا ہے اس پر کیا حکم شرع ہے؟ مدلل و مفصل جواب عنایت فرماکر عنداللہ ماجور و عندالناس مشکور ہوں۔

سائل: جمال احمد صدیقی اشرفی شل بھاٹا ممبرا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جب زید ۵۰/سالوں سے اس زمین پر خود تصرفات مالکانہ کرتا رہا پھر اتنی مدت کے بعد بکر دعویٰ کرنے لگے کہ یہ زمین میری ہے ہر گزسنا نہ جائے گا۔ اعلیٰ حضرت ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ایک جائداد میں کوئی شخص ایک مدت تک خود تصرفات مالکانہ کرتا رہے یا بیع خواہ ہبہ خواہ اور طرح سے دوسرے کو تملیک کردے اور وہ دوسرا ایک زمانہ تک اس میں متصرف رہے پھر ایک مدعی عاقل و بالغ جو اسی شہر میں موجود اور ان حالات پر مطلع ہو اور اب تک ارجاع دعویٰ سے کوئی عذر معقول قابل قبول نہیں اسے مانع نہ ہو دعویٰ کرنے لگے یہ جائداد میری ملک ہے اب وہ دعویٰ بجہت میراث ہو خواہ کسی دوسرے سبب سے ہر گز نہ سنا جائے گا۔ اور اس کا ان تصرفات کے وقت خاموش رہنا اپنی جہت اور متصرف کے مالکیت کا صریح اقرار قرار پائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم صفحہ ۳۱۵/۳۱۷/۳۱۸) پر ہے کہ مدعی (بکر) اتنے عرصہ تک کیونکر اپنا حق چھوڑے بیٹھے رہے اگر فی الواقع یہ صاحب حق ہوتے کیونکر اس

قدر مدت تک صبر کرتے امام علاء محمد بن عبد اللہ غزی قدس سرہ نے فرمایا تین برس گزر جانے میں دعویٰ نامسموع ٹھرایا یہاں تو پچاس سال ہو چکے اس لئے وہ زمین زید کے قبضہ میں رکھی جائے گی وہی اس کا مالک ہے۔ میونسپل کارپوریشن کا اس زمین کو مسلم قبرستان کے لئے الاٹ کرنا جائز نہیں۔ صورت مسئولہ میں جواب نمبر ا سے واضح ہو گیا کہ کارپوریشن کی طرف سے کاغذ آئے یا نہ آئے وہ زمین کا مالک زید ہی ہے اگر زید اجازت دے تو میت کو دفن کرنا جائز ہے اور اگر زید راضی نہ ہو تو اس زمین میں میت کو دفن کرنا حرام جن مردے کو پہلے سے دفن کر چکے ہیں اگر زید کہے کہ رہنے دیا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ قبر کھود کر دوسری جگہ دفن کرے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۱۰۲)۔ (فتاویٰ قاضی خان وفتاویٰ عالمگیری) میں ہے کہ

”لاینبغی اخراج المیت من القبربعدمادفن الا اذاکانت الارض مغصوبۃ اواخذت بشفعۃ“

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

خواب میں آکر اگر مردہ کہے ہم قبر میں زندہ ہیں ہمیں نکالو تو کیا قبر کھولنا جائز ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گجرات بڑودہ کے اندر ایک شخص کا انتقال ہو گیا تھا کم و بیش ایک ماہ کا وقت گزرنے کے بعد ان کے رشتہ داروں کو خواب ہوا کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم زندہ ہیں ہم کو قبر سے نکالو کیا اسے خواب کی بنیاد پر نکالا جاسکتا ہے؟

سائل: عبدالمصطفیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قبر کھود کر اس شخص کو نکالنا جائز نہیں۔ سیدی سرکار اعلیٰ حضرت اس طرح ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ خواب طرح طرح کے ہوتے ہیں سراجیہ پھر ہندیہ کے حوالے سے (فتاویٰ رضویہ مترجم جلد نہم صفحہ ۴۰۵) پر ہے کہ ایک عورت کے حمل کو سات مہینے ہوئے بچہ اس کے پیٹ میں حرکت کرتا تھا وہ انتقال کر گئی اور اسے دفن کر دیا گیا پھر کسی نے اسے خواب میں دیکھا کہ وہ کہتی ہے کہ میں نے بچہ جنا ہے تو قبر نہ کھودی جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کسی کا نابالغ بچہ فوت ہو جائے تو والدین کے لئے کیا بشارت ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ اگر کسی کا نابالغ بچہ فوت ہو جائے تو اس کے والدین کے لئے کیا بشارت ہے؟

سائل: محمد اعجاز در بھنگہ بہار

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جن دو مسلمان یعنی میاں بیوی کے تین بچے فوت ہو جائیں تو خدائے تعالیٰ ان دونوں کو اپنے فضل و رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلیٰ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اگر دو بچے انتقال کر جائیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کا بھی یہی اجر ہے۔ پھر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اگر ایک فوت ہو جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کا بھی یہی اجر ہے۔ پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے کہ خام حمل جو ساقط ہو جاتا ہے اپنی ماں کو آنول (نال) کے ذریعہ جنت کی طرف کھینچے گا جبکہ ماں اس تکلیف پر صبر اور ثواب کی طالب ہوئی ہو۔ (مشکواۃ المصابیح کتاب الجنائز صفحہ ۳۳۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کیا والدین کے انتقال کے بعد ان کی اولاد کے نامۂ اعمال ان کی قبروں میں پیش کیا جاتا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ والدین کے انتقال کے بعد کیا ان کی اولاد کے نامۂ اعمال ان کی قبروں میں پیش کیا جاتا ہے؟ کیونکہ زید نے اپنی تقریر میں کہا کہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں جھوٹ، ترک نماز وغیرہ تو یہ جن کے والدین یا ان دونوں میں سے جس کا انتقال ہو چکا ہے ان کی قبر میں پیش

کی جاتی ہے جن کو دیکھ کر ان کو بہت تکلیف ہوتی ہے تو ہم جو گناہ کرتے ہیں ان کی وفات کے بعد بھی ہم ان کو تکلیف دیتے ہیں۔

بحوالہ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: طفیل رضا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کا قول درست ہے کہ گھر والوں کے اعمال مردوں پر پیش کئے جاتے ہیں چنانچہ احمد و حاکم نے نوادر الاصول میں اور ابن مندہ نے حضرت انس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اعمال تمہارے مردہ و اقارب پر پیش کئے جاتے ہیں اگر اچھا عمل ہوتا ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں ورنہ وہ دعاء کرتے ہیں کہ ”**اللهم لاتمتهم حتى تهديهم**

کماھدیتنا"اے اللہ توان کو موت نہ دینا حتیٰ کہ توان کو ہماری طرح ہدایت نہ دے
(شرح الصدور صفحہ ۲۳۹) حکیم ترمذی نے اور ابن ابی الدنیا نے ابراہیم بن میسرہ
سے بھی روایت کی کہ حضرت ایوب نے قسطنطنیہ میں جنگ کی تو وہ قاص پر گزرے
تو وہ کہہ رہے تھے کہ جب کوئی شخص صبح کو عمل کرتا ہے تو اس کے جان پہچان کے
مردوں پر پیش کیا جاتا ہے۔اسی طرح شام کا عمل پیش کیا جاتا ہے۔رسول پاک ﷺ
نے فرمایا کہ "پیر اور جمعرات کو اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں اور جمعہ
کے روز ماں باپ پر۔جب مردوں کو اپنے رشتہ داروں سے کسی نیک عمل کی اطلاع
ملتی ہے تو ان کے چہرے خوشی سے کھل جاتے ہیں۔تو اے بندگانِ خدا! اپنے رشتہ
داروں کو تکلیف اور ایذا نہ دو۔(شرح الصدور صفحہ ۲۴۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

انسان کے اعمال نامہ لکھنے والے فرشتے کہاں جاتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

امید ہے کہ آپ بخیر ہونگے میرا ایک سوال ہے کہ آدمی کے مرنے کے بعد اس کے اعمال لکھنے والے فرشتوں کا کیا ہوتا ہے؟ جواب ضرور دیں

سائل: محمد فیضان رضا قادری پتہ حبیب پور الھند

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ابو نعیم نے ابو سعید سے روایت کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ جب اللہ تعالیٰ مومن کی روح قبض فرمالیتا ہے تو اس کے فرشتے آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور عرض کرتے ہیں کہ ہمارے رب تو نے ہم کو اپنے مومن بندے کے اعمال لکھنے پر مقرر فرمایا

تھا-اب تونے اس کی روح کو قبض کرلیا ہے، تواب ہم کواجازت دے کہ ہم آسمان پر اقامت کریں۔ تواللہ فرمائے گا کہ ہر آسمان میری تسبیح وتقدیس کرنے والے فرشتوں سے پر ہے۔ تووہ عرض کریں گے کہ پھر زمین پر رہنے کی اجازت ہو-اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میری زمین تسبیح کرنے والی مخلوق کے ساتھ وہاں اسی بندے کی قبر پر جاکر کھڑے ہو جاؤاور وہاں میری تسبیح، تہلیل اور بڑائی بیان کرواور قیامت تک ایسا ہی کرتے رہواور یہ سب میرے بندے کے نامۂ اعمال میں لکھو بعض روایات میں ہے کہ کافر کے نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں سے کہا جاتا ہے کہ اس کی قبر پر واپس جاؤ اوراس پر لعنت کرو۔ (شرح الصدر صفحہ ۲۸۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۴/ذی قعدہ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

قرآن مجید کو قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسئلہ ذیل کے بارے میں ایک عورت تھی جو صوم وصلاۃ کی پابند تھی مرنے سے پہلے وصیت کر گی کہ میری قبر میں قرآن مجید رکھ دینا کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

المستفتی: محمد مشتاق احمد درگاہ امام الدین شاہ علیہ الرحمہ بارکپور کلکتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے۔(بہار شریعت ج/۴ص ۳۹۴) میں ہے بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء ج/۱ص/۳۴۴) میں ہے قرآن

مجید رکھ سکتے ہیں جائز ہے میت کی پیشانی پر یا عمامہ یا کفن پر عہد نامہ لکھ دیا یا اس کو قبر

میں رکھ دیا جائے دونوں جائز ہیں اور یوں ہی اس کے سینے پر بسم اللہ الرحمٰن

الرحیم لکھ دینے میں کوئی قباحت نہیں امید ہے کہ اللہ رب العزت اس کے ذریعے

اسے بخش دے اور اس کے عذاب میں تخفیف فرمادے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۶، شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱/اپریل ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

مٹی کے ڈھیلے پر قل یا درود شریف پڑھ کر قبر کے اندر رکھنا کیسا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام قبر میں جب مردے کو رکھتے ہیں تو ایک چھوٹا سا مٹّی کا ڈھیلا لیکر اور اس پر کچھ پڑھتے ہیں پھر اس کو مردے کے سر کے پاس رکھ دیتے ہیں طلب امر یہ ہے کہ اس مٹی پر کیا پڑھ کر رکھتے ہیں اور یہ درست ہے کہ نہیں؟

سائل: محمد انوار رضا پیاگ پور بہرائچ شریف

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شیخ الاسلام والمسلمین مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں جبکہ قبر میں جگہ نہ گھیرے تو چھوٹے چھوٹے ڈھیلا پر درود شریف سورہ اخلاص وغیرہ دم کر کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں" **لعدم المنع ومالم یمنع لا یمنع**"

(فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ ۱۶۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی غفرلہ (خادم ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ)

الجواب صحیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

فاسق معلن کو نماز جنازہ کا امام بنانا حد درجے کی حماقت و بیو قوفی ہے

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں داڑھی ایک مشت سے کم رکھنے والا اگر نماز جنازہ پڑھائے تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟ بینوا و توجروا

سائل: حافظ بشیر احمد ارشدی جھار کھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں فاسق معلن کو نماز جنازہ کے لیے امام بنانا گناہ ضرور ہے اسے امام نہ بنایا جائے بلکہ کسی صالح شخص کو ہی امام بنائیں تاہم اگر فاسق معلن نماز جنازہ پڑھادے تو فرض کفایہ ساقط ہو جائے گا اعادہ کی ضرورت نہیں۔ محقق جلیل امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں اور نمازِ جنازہ میں اسے امام کرنا اور بھی زیادہ معیوب کہ یہ نماز بغرض دُعاء وشفاعت ہے اور فاسق کو شفاعت کے لئے مقدم کرنا حماقت تاہم اگر پڑھائے گا تو جوازِ نماز و سقوط فرض میں کلام نہیں (فتاوی رضویہ جلد ششم ص ۲۳۶)

واللہ اعلم باالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعة

النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

کسی کی اگر جنازہ کی دو تکبیریں چھوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ اگر کسی کی جنازہ کی دو تکبیریں چھوٹ جائے تو کس طرح چھوٹی تکبیر ادا کرے گا؟ جواب عنایت فرمائیں نوازش ہو گی۔

سائل: جاوید اختر رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی

قدس سرہ کے (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد چہارم صفحہ ۸۳) میں ہے کہ اگر جنازہ اٹھا لئے جانے کا اندیشہ ہو تو جلد جلد تکبیریں بلا دعاء کے کہ کر سلام پھیر دے۔ ورنہ ترتیب وار پڑھے مثلاً تین تکبیریں فوت ہوئیں تو چوتھی امام کے ساتھ کہ کر بعد سلام پہلی تکبیر کے بعد ثناء پھر درود پھر دعاء۔ اور اگر دو تکبیریں فوت ہوئیں تو تیسری امام کے ساتھ دعاء چوتھی کے بعد سلام پھر اول کے بعد ثناء دوم کے بعد درود اور اگر ایک ہی تکبیر فوت ہوئی تو بعد سلام ایک تکبیر کے بعد ثناء۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: ہاشم رضا مصباحی شیموگہ کرناٹک

عورتوں کو مسجد اور مزار پہ جانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ عورتوں کومسجد اور مزار پہ جانا کیسا ہے؟

سائل: زاہد اقبال ممبر مدرسہ معراج العلوم گھسڑی ہوڑہ کولکاتا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں عورتوں کو مسجد میں جانا منع ہے اور عزیزوں کی قبروں پر جانا ممنوع ہے اس لئے کہ وہ جزع وفزع کریں گی۔ یعنی رونا دھونا کرے گی۔ اولیاء کرام کے مزارات مقدسہ پر برکت کے لئے حاضر ہونے میں بوڑھی عورتوں کے لئے حرج نہیں اور جوان عورتوں کے لئے ناجائز ہے

(ردالمحتار جلد اول صفحہ ۶۳۱)"والتبرک بزیارة قبور الصالحین فلابأس

اذاکن عجائزویکرہ اذاشواب کحضورالجماعۃفی المساجد“

اور علامہ طحطاوی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ اسی کے مثل لکھنے کے بعد فرماتے ہیں کہ

”حاصلہ ان محل الرخصۃ لھن اذا کانت الزیارۃ علیٰ وجہ لیس فیہ فتنۃ“(طحطاوی صفحہ ۳۷۶)حاصل کلام یہ ہے کہ عورتوں کے لئے اجازت صرف اس صورت میں ہے جبکہ زیارت ایسے طریقہ پر ہو کہ اس میں کوئی فتنہ نہ ہو اور حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اسلم یہ ہے کہ عورتیں مطلقاً یعنی جوان ہو یا بوڑھی سب منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں تو وہی جزع وفزع ہے اور صالحین کی قبور پر تعظیم میں حد سے زیادہ گزریں جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ دونوں باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۳۹۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

ایصال ثواب کا بیان

زندہ انسان کے نام سے قرآن پاک پڑھ کر ایصال ثواب کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زندہ انسان کے نام سے قرآن پڑھ کر ایصال ثواب کرنا کیسا ہے؟

سائل: عبدالمصطفیٰ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زندہ انسان کے نام سے قرآن پڑھ کر ودیگر اعمال صالحہ کرکے ایصال ثواب کرنا جائزودرست ہے۔

ھکذا فی (فتاویٰ فیض الرسول المجلد الثانی صفحہ ۵۷۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ازہار احمد ازہری اوجھاگنج

ایصالِ ثواب کرنے سے مردے کو فائدہ پہونچتا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیامردے کے نام پر ایصال ثواب کرنے سے اسے ثواب پہنچتا ہے اگر پہنچتا ہے ؟تو

حدیث سے ثابت کریں مہربانی ہوگی۔

المستفتی (حافظ) زبیر عالم مدرسہ معراج العلوم گھسڑی ہوڑہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب ھوالھادی الی الصواب: یقینا مردوں کے نام پر ایصال ثواب کرنے سے اس کی روح کو ثواب ملتا ہے (مسلم شریف ج/۱ص ۳۲۴) میں ہے "**عن عائشة ان رجلا آتى النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم فقال يارسول الله ان امى افتلتت نفسها ولم توص واظنها لوتكلمت تصدقت افلها اجران تصدقت عنها قال نعم**"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص آئے اورانہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! میری ماں کا اچانک انتقال ہو گیااور وہ کسی بات کی وصیت نہ کر سکی میرا گمان ہے کہ انتقال کے وقت اگر اسے کچھ کہنے سننے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ ضرور دیتی تو اگر میں اس کی طرف

سے صدقہ کروں تو کیا اس کی روح کو ثواب پہنچے گا؟ سرکار اقدس نے فرمایا کہ ہاں پہنچے گا۔ علامہ نووی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں کہ **"فی هذا الحديث ان الصدقةعن الميت تنفع الميت ويصل ثوابها وهو كذالك باجماع العلماء"** (نووی شرح مسلم جلد اول ص ۳۲۴) یعنی اس حدیث شریف سے ثابت ہے ہوا کہ اگر میت کی طرف سے صدقہ کیا جائے تو میت کو اس کا فائدہ اور ثواب پہنچتا ہے۔ اسی پر علماء کا اتفاق ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۳۰/رجب المرجب ۱٤٤۱ھ بمطابق ۲۵/مارچ ۲۰۲۰عیسوی

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

بزرگان دین کا عرس منانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

فتاویٰ رضویہ مع تخریج وترجمہ وعربی عبارت جلد نمبر ۲۹ صفحہ ۲۰۸ پر ایک حدیث شریف نقل ہے ملاحظہ فرمائیں "قال رسول الله صلی اللی تعالیٰ علیه وسلم کنت نهیتکم عن زیارة القبور" اور آگے فارسی عبارت ہے۔ لکن بوسہ دادن وطواف کردن قبر وعرس وغیرہ ہمہ ناجائز وحرام ہست ونیز مخالف ہست از آداب وطریقہ زیارت کردن۔۔۔۔ ترجمہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا اب ان کی زیارت کرو لیکن قبروں کو بوسہ دینا طواف کرنا اور عرس کرنا زیارت کرنے کے طریقے اور آداب کے خلاف ہے عرس کے معنی فیروز اللغات میں ہے کہ کسی بزرگ کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات پر منعقد کی جاتی ہے اسے کہتے ہیں۔ تو اب اس فارسی عبارت کی روشنی میں عرس منانا ناجائز وحرام ہو گا۔ تو عرس کے جائز ہونے کی

صورت کیا ہے۔اس پر دلیل کیا ہو گی تشفی بخش جواب عنایت فرمائیں۔ فتاویٰ رضویہ کے حوالے سے۔

سائل: محمد قیام الدین حبیبی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قبروں کو بوسہ دینا خلاف ادب ہے اور طواف کرنا جائز نہیں مگر اولیاء کرام کے اعراس منانا بالکل جائز ودرست ہے جبکہ اس میں شرع کے خلاف کچھ بھی کام نہ ہوتا ہو ورنہ ضرور ناجائز وحرام ہے۔ جیسا کہ صورت مذکورہ میں درج ہے پھر اسی کتاب یعنی (فتاویٰ رضویہ جلد۲۹ صفحہ ۲۱۲) پر شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قدس سرہ نے تحریر فرمایا ہے کہ عرس شریف کا ثبوت شاہ عبد العزیز علیہ الرحمہ نے اپنے رسالہ "ذبیحہ" میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دیا ہے شاہ

صاحب موصوف اوران کے اب وجد عرس کرتے ہیں ایک پنجابی نے اس پر اعتراض کیا جس کا جواب شاہ صاحب نے حدیث سے دیا کلام اس عرس شریف میں ہے جو منکرات شرعیہ سے خالی نہ ہواس میں خیر کے سوا کیا ہے اور خیر کا بعینہ منقول ہونا کچھ ضرور نہیں۔ یہ مسئلہ حضرت صدیق اکبر وفاروق اعظم، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم میں طے ہو گیا کہ اگرچہ حضرت اقدس ﷺ نے نہ کیا مگر کار خیر ہے لھذا کیا جائے اور صحابہ کرام کا اجماع ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

حضرت خضر علیہ السلام کے نام سے فاتحہ کے لئے عورتوں کا دریا کے کنارے جانا

کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کہ بارے میں کہ حضرت خضر علیہ السلام کے نام سے فاتحہ کے لئے عورتوں کا دریا کے کنارے جانا کیسا ہے؟ ہر سال عورتیں اس کا خوب اہتمام کے ساتھ فاتحہ کراتی ہیں کیا یہ درست ہے؟

سائل: منصور علی بی بی لین گھسڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضرت خضر علیہ السلام کے نام پر فاتحہ دلانا جائز و درست ہے مگر اس کے لئے عورتوں کو دریا وغیرہ کے کنارے پر جانا اور کشتی چھوڑنا جہالت اور تشبیہ ہنود ہے۔ اس سے بچنا لازم ہے اور اس فاتحہ کے لئے تالاب یا ندی

کے کنارے نہ جائیں بلکہ گھر پر ہی فاتحہ دلائیں کہ گھر میں اللہ ورسول کا ذکر ہونا باعث رحمت وبرکت ہے اوراس کے لئے دن یا مہینہ کی بھی کوئی تخصیص نہیں۔آدمی جب چاہے ان کے نام سے فاتحہ دلا سکتا ہے۔(فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول صفحہ ۲۹۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

شیخ سدو کے کیا ہے،اس کے نام سے مرغا ذبح کرنااور میلاد پڑھوانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ شیخ سدو کیا ہے؟اوراس

کے نام سے مرغاذبح کرنااوراس کے نام پر میلادپڑھوانا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں شیخ سدو کوئی بزرگ نہیں ہے بلکہ بنگال کاایک جادو گرتھا۔(تذکرہ مشائخ برکاتیہ قادریہ) اگرذابح نے اللہ کے نام سے ذبح کیااوراللہ کے ساتھ یاعلیحدہ غیر کانام ذکر نہ کیاتو حلال ہےاوراس کا کھانا بھی جائز ہےاوراگر غیراللہ کے نام سے ذبح کیایااسی شیخ سدو کے نام سے ذبح کیاتووہ ذبیحیہ مردارہےاوراس کا کھانا بھی حرام ہے۔ نیز ذکر میلاد شریف بہ نیت اس کی اصلاح وہدایت کے لئے پڑھے تاکہ اس پر حق ظاہر ہو۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۳۹/۳۴۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مثاب: محمد عثمان غنی مصباحی دربھنگہ بہار

کافر کے گھر میں قرآن کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء اسلام ومفتیان کرام کی بارگاہ میں ایک مسئلہ عرض کرنا ہے کہ ایک آدمی نمازی ہے مگر اس کی بیوی ہندو ہے مگر نمازی آدمی دکان پر قرآن کی تلاوت کرنے کو کہ رہا ہے مگر دکان میں مورتی کا فوٹو ہے کیا اس دکان میں قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ہندو کی دکان یامکان میں جاکر قرآن کی تلاوت کرناجائز ہے۔ لیکن جس میں دیوتاؤں کی تصویریں ہوں وہاں تلاوت کرناجائز نہیں۔(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم صفحہ ۵۵۰) میں ہے یہاں اس زمانے میں ہندوؤں کے گھر کسی مباح کام کے لئے جانے کی اجازت ہے تمام مسلمانوں کا اس پر عمل درآمد ہے۔اس لئے کہ کسی ہندو کے گھر جاکر قرآن مجید پڑھنااور کسی بزرگ یامسلمان کے نام پرایصال ثواب کرناجائزودرست ہے۔کفر کیاگناہ بھی نہیں جبکہ ہندو کے اس گھرمیں جس میں قرآن خوانی ہوتی ہے دیوتاؤں کی تصویریں نہ ہوں اور کسی جاندار کی تصویر نہ ہوکسی کافر کے لئے ایصال ثواب کرنا یہ جانتے ہوئے کہ یہ شخص کافرہے توضرور کفرہے کہ اس کا مطلب یہ ہواکہ اس نے کافرکو ثواب کا مستحق جانااور یہ کثیر نصوص قطعیہ کے خلاف ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازارکلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی او جھا گنج بستی یو پی

غیر مسلم نیتا کے جیتنے کی دعاء مانگنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین زید نے جمعہ کی نماز کے بعد غیر مسلم نیتا کے جیتنے کی دعاء مانگی تو کیا زید کا دعاء مانگنا درست ہے یا نہیں قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمایئں کرم ہو گا۔

سائل: عبد الرحمان گریڈیہ جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب ھوالھادی الی الصواب: صورت مسئولہ میں غیر مسلم کی ترقی وجیت کے لیے دعاء کرنا حرام ہے۔ جیسا کہ (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم ص/۵۵۵) میں ہے کافر حربی کی ترقی کے لئے آیت کریمہ پڑھنااور اس کے لیے دعاء کرنا حرام ہے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے۔قال اللہ تعالیٰ "**لتجدن اشدالناس عدواۃ الذین آمنوا الیھود والذین اشرکوا**" پارہ۶

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاراحمدالقادری خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۱۶/: ربیع الغوث ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم محمدابراراحمدامجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

حروف مقطعات کا مطلب نبی کو معلوم ھے؟

السلام وعلیکم ورحمته الله وبرکاته

سوال عرض یہ ہے کہ مولاناہاشمی میاں قبلہ کی ایک تقریر سنا تھاجس میں انھوں نے بتایاتھاکہ جب جبریل امین حرف مقطعات جیسے الم, اسے لاتے تو حضور فرماتے میں سمجھ گیااور باقی تمام سورتوں کو صرف سنتے حضرت کے کہنے کامطلب یہ تھاکہ اللہ کے رسول کوان حروف مقطعات کامطلب معلوم ھے بس اس کی تصدیق چاھتا ہوں۔

سائل: محمود عالم کمرھٹی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں یہ روایت صحیح ہے۔ جیسا کہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ نے روح البیان کے حوالے سے (شان حبیب الرحمن) میں تحریر فرماتے ہیں اللہ نے محبوب علیہ السلام کو قرآن سکھایا جو ان سب سے بہتر اور اعلٰی ہے

یعنی (تمام انبیاء کرام سے) اور تمام اگلے پچھلے واقعات سکھائے جس کو قرآن نے بیان فرمایا" **وعلمک مالم تکن تعلم**"۔اس سے یہ حاصل ہوا کہ حضور علیہ السلام بلاواسطہ رب تعالیٰ کے شاگرد ہیں نہ کہ حضرت جبریل علیہ السلام کے حضرت جبریل علیہ السلام تو درمیان حبیب و محبوب قاصد ہیں بلکہ خود قرآن لے کر آتے ہیں مگر اسرار سے ناواقف ہوتے ہیں صاحب روح البیان نے کھیعص کی تفسیر میں لکھا ہے کہ حضرت جبریل نے کہا" ک" حضور نے فرمایا میں سمجھ گیا پھر عرض کیا" ھ" فرمایا میں سمجھ گیا پھر عرض کیا" ی" فرمایا میں سمجھ گیا پھر عرض کیا" ع" فرمایا میں سمجھ گیا عرض کیا" ص"، فرمایا میں سمجھ گیا جبریل امین حیران رہ گئے کہ میں تو کچھ بھی نہیں سمجھا آپ نے کیا سمجھا میان عاشق و معشوق رمزے ست۔ **کراماکاتبین راہم خبر نیست** (شان حبیب الرحمن صفحہ ۱۹۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم درس و افتاء مدرسہ ارشد العلوم، عالم بازار کلکتہ

۲۵/ ذی القعدہ ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز افتاء او جھا گنج یوپی

ہندو مردے کی مرن بھوج میں شامل ہونا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام و مفتیان عظام کی باگاہ میں ایک سوال ہے کہ پڑوس میں غیر مسلم ہے اس کی ماں مر گئی تھی اسی کا آخری رسم ادا کر رہا ہے ہم لوگوں کو بھی کھانے کی دعوت ہے مجبوری یہ ہے کہ پڑوس کے ناطے تعلقات ہے پہلے بھی شادی کے پروگرام میں دعوت تھی مگر ٹال دئے بعد میں شکایت کی کہ آپ لوگ نہیں آئے اب کیا کریں۔

سائل: محمود عالم اندور ایم پی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ہندو مردے کی مرن بھوج میں جانا ناجائز و حرام ہے۔(فتاویٰ شارح بخاری جلد دوم صفحہ ۶۲۹) میں ہے ہندو مردے کے مرن بھوج میں شریک ہونا حرام ہے۔ بلکہ منجر الی الکفر۔ ہندو یہ کھانا اس نیت سے کرتے ہیں کہ کھانے والے جو کچھ کھائیں گے وہ میت تک پہونچے گا۔ اگر معاذ اللہ کسی مسلمان کا یہ اعتقاد ہو گیا کہ ہم نے جو کھایا ہے وہ اس ہندو مردہ تک پہونچے گا تو اس کا ایمان جاتا رہا کیونکہ اس نے کافر کو ثواب کا اہل جانا اور یہ کفر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

لباس کا بیان

مرد کا کوئی بھی لباس کیا عورت کے لئے درست نہیں ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد مرد کا جوتا عورت استعمال کر سکتی ہے یا نہیں؟

سائل: قمرالدین قادری مقام گنیاپور ضلع بہرائچ شریف یوپی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مرد کا جوتا یا کوئی اور بھی لباس عورت کو استعمال کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ **"عن ابی ملیکة قال قیل لعائشة**

ان امرأةتلبس النعل قالت لعن رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم الرجلة من النساء"(ابوداؤد) کے حوالے سے (انوارالحدیث صفحہ ۳۷۸) میں ہے کہ کسی نے حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ ایک عورت مردانہ جوتا پہنتی ہے تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ حضور نے مردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

لوہا، پیتل، کالا کیٹ یازیور پہننا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

لوہا، پیتل، کالا کیٹ یا زیور پہننا کیسا ہے؟ اور اس کا کاروبار مسلم کو کرنا کیسا ہے؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں چاندی اور سونے کے علاوہ اولڈ گولڈ پیتل، تانبے جسہ وغیرہ دوسری دھاتوں کا پہننا ممنوع ہے اور مردوں کو ساڑھے چار ماشہ سے کم چاندی کی ایک انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فرماتے ہیں کہ ان دھاتوں کو پہن کر نماز پڑھنے سے نماز بھی مکروہ تحریمی ہوتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف آخر صفحہ ۲۷۹) اور ان دھاتوں کو مسلمان کے ہاتھ بیچنا مکروہ تحریمی ہے۔ اور جن میں اللہ، محمد، علی، فاطمہ، حسن حسین یا کسی دوسرے بزرگ کا نام نقش ہوتا ہے۔ یا روضۂ مبارک کا نقشہ ہو تو اس کا اعزاز واعظام

وہی رکھنا ہے جو اصل کار کھتے ہیں اس لے احترام بہت ضروری (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف اول قدیم صفحہ ۱۵۰)اور انہیں پہنے ہوئے استنجاخانہ اور سنڈاس میں لے کر چلے جاتے ہیں اس صورت میں ان ناموں کی بے ادبی ہوتی ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ اسے اتار کر جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

کیاریشم کے کپڑے مرد کے لئے حرام ہیں؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیاریشم کے کپڑے

مرد کے لئے حرام ہیں؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ریشم کے کپڑے مرد کے لئے حرام ہیں۔ لیکن اگر مردوں کے کپڑوں میں ریشم کی گوٹ چار انگل تک ہو تو جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز یعنی اس کی چوڑائی چار انگل تک ہو لمبائی کا شمار نہیں۔ اسی طرح اگر کپڑے کا کنارہ ریشم سے بنا ہو جیسا کہ بعض عمامہ یا چادروں یا تہبند کے کنارے اس طرح کے ہوتے ہیں اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر چار انگل تک کا کنارہ ہو تو جائز ہے ورنہ ناجائز۔

(در مختار/ردالمحتار بحوالہ قانون شریعت حصہ دوم صفحہ ۲۵۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

پاجامہ اور تہبند پہننے کا اسلامی طریقہ کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

شریعت میں پاجامہ اور تہبند پہننے کا طریقہ کیا ہے؟ نعیم کا کہنا ہے کہ آدھی پنڈلی تک ہی پاجامہ اور تہبند کو رکھنا سنت رسول ہے۔

سائل: رستم علی راجستھان

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب:''عن سعیدنِ الخدری قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ازرة المؤمن الی انصاف ساقیه لاجناح علیه فیماوبین الکعبین ماالسفل من ذالک ففی النارقال ذالک ثلٰث مرات ولا ینظراللہ یوم القیامة الیٰ من جرازاره بطراً''(ابوداؤد)یعنی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن کا تہبند آدھی پنڈلیوں تک ہے اور آدھی اور ٹخنوں کے درمیان ہو جب بھی کوئی حرج نہیں۔جو کپڑا ٹخنے سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے حضور نے اس جملہ کو تین بار فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے دن اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا جو تہبند یا پاجامہ کو تکبر سے گھسیٹتا چلے۔(انوار الحدیث)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح:منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ

گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

سونا اور چاندی کا بٹن لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا سونے اور چاندی کے بٹن لگانا جائز ہے؟ تفصیل سے جواب عطاء فرمائیں۔

سائل: احمد رضا نوری

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سونے اور چاندی کے بٹن لگا سکتے ہیں جائز ہے جبکہ زنجیر نہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف اول صفحہ ۳۴) میں ہے چاندی کے صرف

بوتام ٹانکنے میں حرج نہیں کہ کتب فقہ میں سونے کی گھنڈیوں کی اجازت ''لابأس بازارالدیباج والذھب''اور گھنڈی اور بوتام ایک ہی چیز ہے صرف صورت کا فرق ہے اور جب سونا جائز ہے تو چاندی بدرجۂ اولیٰ جائز ہے مگر یہ چاندی کی زنجیریں کہ بوتاموں کے ساتھ لگائی جاتی ہیں سخت محل نظر ہیں حکم جواز دینا محض جرأت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

اجمیر شریف کا دھاگہ باندھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان دین اس مسئلہ میں کہ اجمیر شریف سے جو دھاگہ

لاتے ہیں اسے ہاتھ میں باندھنا جائز ہے یا نہیں؟

سائل: محمد افضل حسین مدھوپور جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب ھوالھادی الی الصواب: اجمیر شریف یا کسی بھی جگہ کا دھاگہ باندھنا جائز نہیں کہ اس میں مشرکین سے مشابہت ہے وہ بھی اپنے تیرتھ استھانوں سے اسی قسم کے دھاگے لاکر باندھتے ہیں- نیز ان کا ایک تہوار رکھشا بندھن ہے جس میں اسی قسم کے دھاگے باندھے جاتے ہیں اور تشبہ بالغیر ناجائز و گناہ ہے۔ مسلمانوں کو یہ جائز نہیں ہے کہ دھاگہ ہاتھ میں باندھیں اس میں مشرکین کے ساتھ تشبہ ہے اور حدیث میں ہے "من تشبه بقوم فهو منهم"۔ (فتاویٰ مرکز تربیت افتاء دوم صفحہ ۴۳۶) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۸/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۳/اپریل ۲۰۲۰ء

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز تربیت افتاء دار العلوم امجدیہ اوجھاگنج یوپی

عورتوں کو ٹکلی لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا عورتوں کو اپنی پیشانی پر ٹکلی چسپاں کرنا جائز ہے؟

سائل: سفیر الحق یوپی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: عورتوں کو اپنی پیشانی پر ٹکلی چسپاں کرنا جائز نہیں ہے کہ یہ ہندوؤں کا طریقہ ہے۔ اسلامی ماں اور بہنوں کو چاہئے کہ اپنے دلوں میں خدا کا خوف رکھیں اور ہندوؤں کا طریقہ اپنانے سے گریز کریں۔ (فتاوٰی امجدیہ جلد چہارم صفحہ ٦٠)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھا گنج بستی یوپی

مصنوعی بالوں کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ عورتوں کو مصنوعی بالوں کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

سائل: محمد شرف الدین

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: انسانوں کے بالوں سے زیب وزینت کے لئے اس کا استعمال عورت ومرد کے لئے حرام ہے۔ہاں بعض جانوروں اور نائلون کے بنے ہوئے بالوں کا استعمال کرنا عورتوں کے لئے جائز ہے۔(فتاویٰ یورپ میں البحرالرائق ص۴۶۶)میں ہے "**شعرالانسان والانتفاع به ای لم یجز بیعه والا نتفاع به لان الادمی مکرم**" اھ انسانی بال سے کسی طرح کافائدہ اٹھاناخواہ وہ کھانے پینے سے متعلق ہویاخرید وفروخت سے جائز نہیں ہے کیونکہ انسان اپنے تمام

اعضاء انسان کے ساتھ لائق تعظیم ہے۔رہا بعض جانوروں اور نائلون کے بنے ہوئے بالوں کے استعمال میں عورتوں کے لئے کوئی حرج نہیں جائز ہے لیکن مردوں کو اس سے بچنا چاہئے زینت عورتوں کے روا ہے نہ کہ مردوں کے لئے (فتاویٰ ہندیہ باب الکراھیۃ ج۴) میں ہے" **ولا باس للمرأة ان تجعل فی قرونها وذواءبها من الوبر** "یعنی عورتوں کے لئے گیسوؤں اور چوٹیوں میں نقلی بالوں کا گچھار کھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔وبر اونٹ یا بلی کے بالوں کو کہتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۷/جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ ۱۲ فروری ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

آقا کریم ﷺ کا اس ظاہری دنیا سے پردہ فرمانے سے پہلے آخری عمل کیا تھا؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا ہمارے آقا و مولیٰ ﷺ نے مسواک شریف کا آخری عمل کیا تھا؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں یہ روایت درست ہے جیسا کہ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں کہ وفات شریف سے کچھ پہلے حضور میرے سینے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے کہ میرے بھائی عبدالرحمان بن ابو بکر اس حال میں تشریف لائے کہ ان کے ہاتھ میں مسواک تھی۔ میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ عبدالرحمان کی طرف دیکھ رہے ہیں میں جانتی تھی کہ آپ کو مسواک بہت پسند تھی میں نے عرض کیا۔ کیا عبدالرحمان سے آپ

کے لئے مسواک لے لوں آپ نے سر کے اشارے سے فرمایاہاں لے لو۔میں نے عبدالرحمان سے مسواک لے کر آپ کو دے دی مگر آپ کو اس مسواک کا چبانا دشوار معلوم ہوا اس لئے کہ وہ سخت تھی۔میں نے عرض کی کہ مسواک کو نرم کر دوں آپ نے اجازت دے دی تو میں نے اس مسواک کو نرم کر دیا اور آپ نے اس کو اپنے دانتوں پر پھیرا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ : عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح : محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

کیا حضور صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میلاد کی محفل میں حاضر ہوتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

جس محفل میں ہم لوگ صلوۃ وسلام پڑھتے ہیں حضور ﷺ اس محفل میں پہلے سے حاضر رہتے ہیں یا جب ہم محفل میں صلوۃ وسلام پڑھتے ہیں اس وقت حاضر ہوتے ہیں یا دور سے ہی حضور ﷺ اسے سنتے ہیں؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: یہ کسی کا عقیدہ نہیں ہے کہ حضور ﷺ میلاد کی محفل میں ضرور تشریف لاتے ہیں ہاں حضور ﷺ کو قدرت دی گئی ہے کہ جہاں چاہیں اور جب چاہیں تشریف لائیں۔ اہل کشف انہیں اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ (فتاویٰ تاج الشریعہ جلد دوم صفحہ ۵۹۲) مدارج النبوۃ وغیرہ کتب سے ظاہر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ

گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

حضور علیہ السلام کی شان میں لفظ مکھڑا کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ حضور علیہ السلام کی شان میں لفظ "مکھڑا" کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

سائل: محمد زبیر عالم مدرس مدرسہ معراج العلوم گھسڑی ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں سرکار دوعالم کی شان میں لفظ "مکھڑا" کا استعمال کرنا ممنوع ہے۔(فتاوی امجدیہ جلد چہارم صفحہ ۲۶۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منافقوں کو مسجد سے نکالے تھے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس بارے میں کہ کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم نے منافقوں کو مسجد سے نکالے تھے؟

سائل: محمد حسین

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی کتاب (ابناءالحہ صفحہ ۱۵۲) پر ہے کہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی محترم ﷺ نے حاضرین کو ایسا وعظ فرمایا کہ ایسا وعظ میں نے کبھی نہیں سنا تو فرمایا اے لوگو! بے شک تم میں بعض لوگ منافق ہیں تو میں جن کا نام لوں اس کو اٹھنا پڑے گا اچھا اٹھ اے فلاں، اٹھ اے فلاں اس طرح بار بار حکم دیتے رہے یہاں تک کہ ۲۶/ منافق مجمع سے اٹھ گئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

رسول پاک ﷺ بڑے ہیں یا قرآن بڑا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کسی بھی اعتبار سے قرآن کو بڑا ماننا کیسا ہے؟

سائل: سجاد علی سیوان بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قرآن مجید کو رسول پاک ﷺ سے بڑا ماننا ہی صحیح و درست ہے۔ (فتاوی فیض الرسول جلد اول صفحہ ۲۶) میں ہے کہ قرآن افضل ہے اس لئے کہ وہ کلام الٰہی ہے مخلوق نہیں ہے بلکہ قدیم بالذات ہے اور (شرح فقہ اکبر صفحہ ۲۶) میں ہے کہ کلام اللہ تعالیٰ **"غیرمخلوق بل قدیم بالذات"** اور صاحب قرآن ﷺ ساری مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

نبی، رسول، اور پیغمبر میں کیا فرق ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نبی، رسول اور پیغمبر میں کیافرق ہے؟ مع حوالہ مکمل وضاحت فرماکر جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: ایم کے رضا صدیقی اسمٰعیلی دارالعلوم اہل سنت ضیاء رضا الجامعہ الاسمٰعیلیہ ، مسولی شریف ضلع بارہ بنکی یوپی الھند

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب: نبی وہ بشر ہے جس کی طرف وحی ربانی آتی ہے ہو خواہ وہ تبلیغ پر مامور ہو یا نہ ہو۔ رسول اس شخص کو کہتے ہیں جس کی طرف وحی ربانی آتی اور وہ تبلیغ پر بھی مامور ہو۔ (المعتقد المنتقد ص ۱۰۳) پیغمبر نبی، رسول کو ہی کہتے ہیں (فیروز اللغات)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

2/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۸/مارچ ۲۰۲۰ عیسوی

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی کہنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: سارے انبیاء کرام علیھم السلام سید عالم ﷺ کے امتی ہیں یہ مسئلہ محقق و مسلم ہے کہ نبی اکرم ﷺ نبی الانبیاء والمرسلین ہیں۔بقیہ سارے انبیاء کرام نبی ہیں اور آپ کے امتی بھی اور اس میں کوئی منافات نہیں اور یہ بھی نہیں کہ ان کے حضور نبی کریم ﷺ کے امتی ہونے کے سبب ان کی نبوت زائل ہو گئی یا ان کو نبوت سے معزول کر دیا گیا ہو جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب قرب قیامت تشریف لائیں گے تو وہ نبی بھی رہیں گے اور حضور پر نور سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کے امتی بھی جیسے وہ آج اللہ تبارک و تعالیٰ کے نبی بھی ہیں اور حضور نبی اکرم ﷺ کے امتی بھی اسی طرح تمام انبیاء کرام و رسولان عظام نبی بھی ہیں اور آپ کے امتی بھی۔شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور حجۃ السلام مذکورہ مسئلہ کو حدیث پاک کی روشنی میں فرماتے ہیں کہ ایک عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام پر موقوف نہیں بلکہ حضرت آدم صفی اللہ وابراہیم خلیل اللہ وموسیٰ کلیم اللہ ونوح نجی اللہ تمام انبیاء اللہ علیھم السلام ہمارے نبی اکرم سید عالم ﷺ کے امتی ہیں کہ آپ سید الانبیاء والمرسلین ہیں

”لوکان موسیٰ حیاماوسعه الااتباعی“(احمد، بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے (جہان حجۃ الاسلام) مصنفہ مفتی عابد حسین نوری قادری اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو انہیں میری پیروی کے سوا کچھ گنجائش نہ ہوتی۔

واللہ تعالیٰ اعلیٰ بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

غیر انبیاء وملائکہ پر علیہ السلام لکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ غیر انبیاء وملائکہ پر علیہ السلام لکھنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اہل اسلام نے اس سلام کو انبیاء وملائکہ کے ساتھ خاص کر دیا مثلاً حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت جبرئیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام وغیرہ لھذا غیر انبیاء وملائکہ کے ساتھ علیہ السلام نہیں لکھنا چاہئے۔ (فتاویٰ امجدیہ جلد چہارم صفحہ ۲۴۵)

واللہ تعالیٰ اعلیٰ بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاءوالتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ

گلشن نگر جو گیشوری ممبئی

غیر نبی پر سلام پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر بنی پر سلام پڑھنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں غیر نبی پر بالتبع سلام پڑھ سکتے ہیں جائز و مستحسن ہے کہ پڑھنے والے کو ثواب ملے گا اور مردوں کو فائدہ پہنچے گا (ھکذا فی

فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۶۵۳)

واللہ تعالیٰ اعلیٰ بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جو گیشوری ممبئی

حضور صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت کی صحیح تاریخ کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ حضور صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت کی صحیح تاریخ کیا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضور سرور کائنات صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت میں سات مختلف قول ہیں۔ دو/آٹھ/دس/بارہ/سترہ/اٹھارہ/بائیس مگر اشہر واکثر وماخوذ معتبر بارہویں ربیع الاول شریف ہے۔اور یوم ولادت دوشنبہ ۲۰/اپریل ۵۷۱عیسوی (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ۱۲ صفحہ ۲۶/۲۷)

واللہ تعالیٰ اعلیٰ بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری مصباحی خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

کسی صحابی کی توہین کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج جمعہ میں امام صاحب نے ایک حدیث سنائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک راستے

سے گزر رہے تھے آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک گھوڑا پر سوار ہو کر جا رہا تھا اس کا نام صبا تھا نبی کریم ﷺ نے اس سے کہا کہ تم گھوڑا بیچو گے تو اس نے کہا ہاں تو نبی اکرم ﷺ اور اس شخص کے درمیان سودا طے ہو گیا نبی اکرم ﷺ پیسے لینے کے لئے گھر گئے تو ایک دوسرا شخص گھوڑے والے کے پاس پہونچا اور اس کو لالچ دے کر بہکا دیا اب نبی پاک ﷺ تشریف لائے تو وہ کہنے لگا کہ میں نے آپ سے کوئی سودا نہیں کیا ہے آپ گواہ پیش کریں اتنے میں ایک صحابی گزر رہے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے گھوڑا خریدا ہے حالانکہ وہ صحابی وہاں موجود نہیں تھے۔ الیٰ آخر الحدیث تو اس پر زید نے کہا کہ وہ صحابی نبی کے سامنے جھوٹ بولے کہ انہوں نے جھوٹی گواہی دی۔ معاذ اللہ تو زید پر شریعت کا حکم کیا نافذ ہو گا۔

سائل: شاکر رضا رام پوری یوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حارث بن اسامہ بن نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالٰی عنھما سے ہے کہ سید عالم ﷺ نے ایک اعرابی سے گھوڑا خریدا وہ بیچ کر مکر گیا اور گواہ مانگا جو مسلمان آتا اعرابی کو جھڑکتا کہ خرابی ہو تیرے لئے رسول ﷺ حق کے سوا کیا فرمائیں گے مگر کوئی گواہی نہیں دیتا کہ کسی کے سامنے واقعہ نہ ہوا تھا اتنے میں حضرت خزیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ حاضر بارگاہ ہوئے گفتگو سن کر بولے "**انا اشھد انک باعتہ**" میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے حضور اقدس ﷺ کے ہاتھوں بیچا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم تو موجود نہیں تھے تم نے گواہی کیسے دی عرض کیا "**بتصدیقک یارسول اللہ**" (**اوفی الثانی**) **صدقتک بماجئت بہ وعلمت انک لاتقول الاحقا اوفی الثالث**) **انا اصدقک علٰی خبر السمآء والارض الا اصدقک علی الاعرابی**" یارسول اللہ: میں حضور کی تصدیق سے گواہی دے رہا ہوں میں نے حضور کے لائے ہوئے دین پر ایمان لایا اور

یقین جانا کہ حضور حق ہی فرمائیں گے میں آسمان وزمین کی خبروں کی تصدیق کرتا ہوں کیااس اعرابی کے مقابلے میں تصدیق نہ کروں اس کے انعام میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ ان کی گواہی دومردوں کی شہادت کے برابر فرمادی اورارشاد فرمایا" **من شهدله خزيمة اوشهدعليه فحسبه**" خزیمہ جس کسی کے نفع خواہ ضرر کی گواہی دیں ایک انہی کی شہادت بس ہے اس حدیث سے ثابت کہ حضور نے قرآن مجید کے حکم عام "**واشدواذوی عدل منکم**" سے حضرت خزیمہ کو مستثنیٰ فرمادیا(الامن العلیٰ بناعتی المصطفیٰ ص۲۲۷)صورت مسئولہ میں زید اعلانیہ توبہ و استغفار کرے کہ اس نے ایک جلیل القدر صحابی کی توہین کی اور معاذاللہ صد بار معاذاللہ جھوٹاقرار دیا جسے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنے بڑے انعام سے نوازا کہ ان کی گواہی دومردوں کی گواہی کے برابر فرمادی کسی اور صحابی کو یہ شرف نہیں ملا اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت کی توفیق دے۔آمین

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

حضرت آدم علیہ السلام کے پتلے کی مٹی کہاں سے لائی گئی تھی؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا تیار فرمایا تھا وہ مٹی کہاں سے منگائی گئی تھی۔ تشفی بخش جواب عنایت فرمائیں نوازش ہو گی۔

سائل: غلام نبی رضوی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ابن ابی حاتم نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو عرش اٹھانے والے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو زمین پر بھیجا کہ زمین سے کچھ مٹی لے آؤ ۔جب فرشتہ مٹی لینے آیا تو زمین نے فرشتہ سے کہا میں تجھے اس ذات کی قسم دیتی ہوں جس نے تجھے میرے پاس بھیجا ہے کہ میری مٹی تو نہ لے جا تا کہ کل اسے آگ میں جلنا پڑے۔ جب وہ خدا کی بارگاہ میں پہونچا تو اس نے دریافت کیا کہ مٹی کیوں نہ لائے تو فرشتہ نے زمین کا جواب سنا دیا کہ اے! مولیٰ جب اس نے تیری عظمت کا واسطہ دیا تو میں نے اسے چھوڑ دیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے دوسرے فرشتہ کو بھیجا اس کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا حتی کہ ملک الموت علیہ السلام کو بھیجا زمین نے ان کو بھی یہی جواب دیا تو آپ نے فرمایا اے زمین! جس ذات نے مجھے تیری طرف بھیجا ہے وہ

تجھ سے زائد اطاعت وفرماں برداری کے لائق ہے میں اس کے حکم کے سامنے تیری بات کیسے مان سکتا ہوں چنانچہ آپ نے زمین کے مختلف حصوں سے تھوڑی تھوڑی مٹی لی اور بارگاہ ایزدی میں حاضر ہوئے تو خدائے تعالیٰ اس کو جنت کے پانی سے گوندھا تو وہ کیچڑ ہو گئی پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا (شرح الصدور بشرح حال الموتیٰ والقبور صفحہ ۴۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح کو کس نے قبض کیا؟

السلام علیکم ورحمته اللہ وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح کو کس نے قبض کیا؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں

سائل: محمد التمش رضا

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح مبارک کو خود اللہ رب العزت نے قبض فرمائی ہے ان کی طرف طرف فرشتہ نہیں بھیجا گیا (تفسیر نعیمی پارہ ہفتم صفحہ ۵۳۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

شہادت کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شہادت کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کون سی شہادت ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اسے

شہید کہتے ہیں اور شہید کی تین قسمیں ہیں۔ شہید حقیقی شہید فقہی اور شہید حکمی جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید حقیقی ہے۔ شہید فقہی اسے کہتے ہیں کہ عاقل و بالغ مسلمان جس پر غسل فرض نہ ہو وہ تلوار یا بندوق وغیرہ آلۂ جارحہ سے ظلماً قتل کیا جائے اور قتل کے سبب مال نہ واجب ہوا ہو اور نہ زخمی ہونے کے بعد کوئی فائدہ دنیا سے حاصل کیا ہو اور نہ زندوں کے احکام میں سے کوئی حکم اس پر ثابت ہوا ہو۔ یعنی اگر پاگل، نابالغ یا حیض و نفاس والی عورتیں اور جنب شہید کئے جائیں تو وہ شہید فقہی نہیں۔ اور اگر قتل سے مال واجب ہوا ہو جیسے لاٹھی سے مارا گیا یا قتل خطاء کہ مار رہا تھا شکار کو اور لگ گیا کسی مسلمان کو یا زخمی ہونے کے بعد کھایا، پیا علاج کیا نماز کے وقت ہوش میں گزرا اور وہ نماز پر قادر تھا یا کسی بات کی وصیت کی تو وہ شہید فقہی نہیں۔ اور شہید حکمی وہ ہے کہ ظلماً نہیں قتل کیا گیا مگر قیامت کے دن وہ شہیدوں کے گروہ میں اٹھایا جائے گا۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کی راہ میں شہید کئے جانے کے علاوہ سات شہیدیں اور ہیں۔ جو طاعون

میں مرے وہ شہید ہے۔ جو ڈوب کر مر جائے وہ شہید ہے۔ جو ذات الجنب نمونیہ میں مر جائے وہ شہید ہے۔ جو پیٹ کی بیماری میں مر جائے وہ شہید ہے۔ جو آگ میں جل جائے شہید ہے۔ جو عمارت کے نیچے دب کر مر جائے وہ شہید ہے۔ اور جو عورت بچہ کی پیدائش کے وقت مر جائے وہ بھی شہید ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۳۶/ خطبات محرم صفحہ ۲۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کیا ایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

حضرت مفتی صاحب قبلہ آپ کی بارگاہ میں ایک سوال عرض کرنا ہے کہ کیاایک مشت داڑھی رکھناواجب ہے؟اور کہاں سے ثابت ہے۔

سائل: مولاناشمیم القادری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ویسے تو قرآن سے بھی اس ثبوت ملتاہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جب حضرت ہارون علیہ السلام نے ارشاد فرمایا"**قال یبنؤم لاتأخذبلیحیتی ولابرأسی**"(سورہ طٰہٰ) اگرایک مشت نہ ہوتی تو کیسے پکڑتے تو داڑھی ایک مشت نیچے رکھنی واجب ہے اوراس سے کم رکھنے والا فاسق ہے جیسا کہ فتح القدیر ودرمختار کے حوالے سے (فتاویٰ رضویہ جلد نہم صفحہ ۲۹۸/۵) داڑھی کترواکر

ایک مشت سے کم رکھنا حرام ہے۔ پھر (صفحہ ۱۰۵) پر ہے کہ داڑھی کی لمبائی ایک مشت یعنی تھوڑی سے نیچے چار انگل چاہیئے اس سے کم کرانا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گائے کا گوشت تناول فرمایا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ کیا ہمارے پیارے آقا ومولیٰ حضور محمد مصطفیٰ ﷺ نے گائے کا گوشت تناول فرمایا ہے؟

مدلل جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

سائل: فقیر محمد شاہد رضا قادری منظری اسلامیہ دیناج پور ویسٹ بنگال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان تحریر فرماتے ہیں کہ حضور سید عالم ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔ اور قربانی کا گوشت کھانے کا حکم فرماتے، مگر خود حضور اقدس ﷺ نے تناول فرمایا تھا یا نہیں اس کے بارے میں کوئی تصریح حدیث میں اس وقت پیش نظر نہیں مگر شہزادۂ اعلیٰ حضرت حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے حدیث مسلم کتاب الزکوٰۃ کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے لئے گاؤ کا گوشت صدقہ میں آیا وہ حضور ﷺ کے پاس لایا گیا حضور سے عرض کیا گیا

یہ صدقہ ہے کہ بریرہ کو آیا ہے۔ تو فرمایا کہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ اس سے بظاہر تناؤل فرمانا معلوم ہوتا ہے (فتاویٰ رضویہ جلد ہشتم صفحہ ۳۶۹)

اور خرگوش جو بلی کی طرح ایک تیز رفتار جانور ہوتا ہے جس کا کھانا حلال ہے (ہندیہ صفحہ ۴۲۵) پر ہے "**لابأس ناكل الارنب لان النبى عليه السلام اكل حين اهدى اليه مشوياوامراصحابه رسول الله صلى الله عليه وسلم رضى عنهم بالاكل منه**"

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس

دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

اگر میرے بعد کوئی نبی ﷺ ہوتا تو عمر ہوتے کیا نبی نے فرمایا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ کیا نبی کریم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں یہ حدیث اس طرح ہے کہ **"عن عقبة بن عامر قال "قال النبی ﷺ لوکان بعدی نبی لکان عمربن خطاب"** رواہ الترمذی

"حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا! اگر میرے بعد نبی ہوتے تو عمر ہوتے۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۵۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ

ہوڑہ)

کیا کتا حضرت آدم علیہ السلام کے پتلے کی مٹی سے بنایا گیا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا یہ روایت درست ہے کہ کتا حضرت آدم علیہ السلام کے پتلے کی مٹی سے بنایا گیا ہے؟

سائل: حامد رضا قادری

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں یہ روایت درست ہے کہ کتا حضرت آدم علیہ السلام کے پتلے کی مٹی سے بنایا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا بنایا تو شیطان نے بغض وحسد سے اپنا تھوک جمع کر کے حضرت آدم علیہ السلام کے مقام ناف پر ڈال دیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیل کو حکم دیا کہ اس تھوک کو مقام ناف سے نکال لیں ناف کی گہرائی حضرت جبرئیل علیہ السلام کے حضرت آدم علیہ السلام کے مقام ناف سے مٹی کریدنے کی وجہ سے ہے۔ پھر اس کریدی ہوئی مٹی سے کتے کو پیدا کیا گیا۔ خاتم المفسرین حضرت شیخ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "**جمع (ای ابلیس) بزاقه فی فمه والقاه علیه فوقع بزاق اللعین علی موضع سرة آدم علیه السلام فامرالله جبرئیل بقوربزاق اللعین من بطن آدم فحفرة السرةمن تقدیرجبرئیل وخلق الله من تلک القوارةکلبا**" (تفسیر روح البیان جلد اول / فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۴۲۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

کیا حضرت بلال کی زبان میں تتلاہٹ تھی؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا حضرت بلال کی زبان میں تتلاہٹ تھی؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بعض مقررین حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تتلا پن بتاتے ہیں یہ غلط ہے۔ بلکہ ان کی آواز انتہائی شیریں، بلند، دلکش تھی۔ (فتاویٰ شارح بخاری صفحہ ۴۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

قرآن مجید کی تلاوت کے درمیان ''سبحان اللہ'' ''ماشاءاللہ'' کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جب قرآن کی تلاوت

کی جاتی ہے تو سامعین کہتے ہیں سبحان اللہ اور ماشاء اللہ اس طرح کہنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قرآن کی تلاوت کے وقت جب درمایان میں قاری ٹھرتا تو اس وقت زور زور سے "سبحان اللہ" اور "ماشاء اللہ " کہ کرداد دینا غلط ہے اور سخت ناپسند ہے۔ بلکہ قرآن سننے کے وقت ہمہ تن گوش ہو کر تمام حرکات سے باز رہنا چاہئیے۔ **"واذاقرءالقرآن فاستمعواله لعلکم ترحمون"** سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی تحریر فرماتے ہیں کہ پنج آیت کے وقت جو آیت کریمہ **"ماکان محمدابااحدمن رجالکم"** پر اس قدر کثرت سے انگوٹھے چومے جاتے ہیں گویا صدہا چڑیا جمع ہو کر چوک رہی ہیں یہاں تک کہ دور والوں کو قرآن عظیم کے بعض الفاظ کریمہ بھی اس وقت اچھی طرح سننے میں نہیں

آتے یہ فقیر کو سخت ناپسند گراں گزرتا ہے۔(فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۳۲۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج بستی یوپی

قرآن مجید میں اگر دیمک لگ جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن مجید میں اگر دیمک لگ جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

سائل: بشیر احمد متعلم مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: قرآن مجید اگر بوسیدہ ہو گیااور اس قابل نہ رہا کہ اس میں تلاوت کی جائے اور اندیشہ ہے کہ اس کے اوراق منتشر ہو کر ضائع ہوں گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ میں دفن کر دیا جائے اور دفن کرنے میں اس کے لئے لحد بنائی جائے تاکہ اس پر مٹی نہ پڑے یااس پر تختہ لگا کر چھت بنا کر مٹی ڈالیں کہ اس پر مٹی نہ پڑے (بہار شریعت حصہ ۱۶ صفحہ ۱۱۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاءاللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

غیر محرم کو سلام کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

علماء کرام ومفتیان عظام شریعت کا حکم بتائیں کہ کسی غیر محرم مرد کا کسی عورت کو سلام کرنا یا پھر کسی غیر محرم عورت کا کسی مرد کو سلام کرنا کیسا ہے؟ خلاصہ اور تفصیل کے ساتھ بتائیں کرم ہو گا۔

سائل: مقصود رضا بنگال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقیہ اعظم ہند مصنف بہار شریعت حصہ ۱۶ میں خانیہ صفحہ ۷۷ کے حوالے سے میں پر تحریر فرمایا ہے کہ جب مرد اور عورت کی ملاقات ہو تو مرد عورت کو سلام کرے اور اگر عورت اجنبیہ نے مرد کو سلام کیا اور وہ بوڑھی ہو تو اس طرح جواب دے کہ وہ بھی سنے اور وہ جوان ہو تو اس طرح جواب دے کہ وہ

نہ سنے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

ایک مسلمان عورت پر کن اعضاء کا پردہ فرض ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام کہ ایک مسلمان عورت پر کن اعضاء کا پردہ فرض ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ایک مسلمان عورت کا سارا بدن سر سے پاؤں تک سب کا چھپانا فرض ہے مگر منہ کی ٹکلی اور دونوں ہتھیلیاں کہ یہ بالاجماع اور عبارت خلاصہ سے مستفاد کہ ناخن پا سے ٹخنوں کے نیچے جوڑ تک پشت قدم بھی بالاتفاق عورت نہیں یعنی پردہ نہیں تلوں اور پشت کف دست میں اختلاف تصحیح ہے اصل مذہب یہ ہے کہ وہ دونوں بھی عورت ہیں یعنی اس کا بھی پردہ کرے تو اس تقدیر پر صرف پانچ ٹکڑے مستثنیٰ ہوئے منہ کی ٹکلی دونوں ہتھیلیاں دونوں پشت پاان کے سوا سارا بدن پردہ کرے اور وہ تیس اعضاء پر مشتمل ہیں جس کا پردہ کرے (۱) سر یعنی طول میں پیشانی کے اوپر سے گردن کی شروع تک اور عرض میں ایک کان سے دوسرے کان تک جتنی جگہ پر عادتاً بال جمتے ہیں (۲) بال یعنی سر سے نیچے جو لٹکے ہوئے بال ہیں وہ جدا عورت ہیں (۳/۴) دونوں کان (۵) گردن جس میں

گلا بھی شامل ہے (۶/۷) دونوں شانے یعنی جانب پشت کے جوڑ سے شروع بازو کے جوڑ تک (۸/۹) دونوں بازو یعنی اس جوڑ سے کہنیوں سمیت شروع کلائی کے جوڑ تک (۱۰/۱۱) دونوں کلائیاں یعنی کہنی کے اس جوڑ سے گٹوں کے نیچے تک (۱۲/۱۳) دونوں ہاتھ کی پشت (۱۴) سینہ یعنی گلے کے جوڑ سے دونوں پستان کی زیریں تک (۱۵/۱۶) دونوں پستانیں جبکہ اچھی طرح اٹھ چکی ہوں یعنی ہنوز بالکل نہ اٹھیں یا خفیف نو خاستہ ہیں کہ ٹوٹ کر سینہ سے جدا عضو کی صورت نہ بنائی تو اس وقت تک سینہ ہی کے تابع رہیں گی الگ عورت نہ گنی جائے گی اور جب ابھار کی اس حد پر آجائیں کہ سینہ سے جدا ایک عضو قرار پائیں تو اس وقت ایک عورت سینہ ہوگا اور دو عورتیں یہ پستان۔ اور وہ جگہ کہ دونوں پستانوں کے بیچ کی خالی ہے اب بھی سینہ میں شامل رہے گی (۱۷) پیٹ یعنی سینہ کی حد مذکور سے ناف کنارہ زیریں تک ناف پیٹ ہی میں شامل ہے (۱۸) پیٹھ یعنی پیٹ کے مقابل پیچھے کی جانب محاذات سینہ کے نیچے سے شروع کمر تک جتنی جگہ ہے (۱۹) اس کے اوپر جو جگہ پیچھے کی جانب دونوں شانوں کے

جوڑوں اور پیٹھ کے بیچ میں سینہ کے مقابل واقع ہے ظاہر اجدا عورت ہے ہاں بغل کے نیچے سے سینہ کی حد زیریں تک دونوں کروٹوں میں جو جگہ ہے اس کا اگلا حصہ سینہ میں شامل ہے اور پیچھلا اسی سترھویں عضو یا شانوں میں اور زیر سینہ سے شروع کمر تک جو دونوں کروٹوں جو دونوں پہلوئیں ان کا اگلا حصہ پیٹ اور پیچھلا پیٹھ میں داخل ہیں (۲۱/۲۰) دونوں سرین یعنی اپنے بالائی جوڑ سے رانوں کے جوڑ تک (۲۲) فرج (۲۳) دبر (۲۵/۲۴) دونوں رانیں یعنی اپنے بالائی جوڑ سے زانوؤں کے نیچے تک دونوں زانو بھی رانوں میں شامل ہیں (۲۶) زیر ناف کی نرم جگہ اور اس کے متصل ومقابل جو کچھ باقی ہے یعنی ناف کے کنارۂ زیریں سے ایک سیدھا دائرہ کمر پر کھینچے اس دائرے کے اوپر اوپر سینہ تک اگلا حصہ پیٹ اور پیٹھ میں شامل تھا اور اس کے نیچے نیچے دونوں سرین اور دونوں رانوں کے شروع جوڑ اور دبر وفرج کے بالائی کنارے تک جو حصہ باقی ہے سب ایک عضو ہے عادتاً یعنی بال جمنے کی جگہ بھی اسی میں داخل ہے (۲۸/۲۷) دونوں پنڈلیاں یعنی زیر زانو سے ٹخنوں کے نیچے تک (۳۰/۲۹) دونوں

تلوے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد سوم صفحہ ۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظوراحمد یارعلوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگرجوگیشوری ممبئ

بلاوجہ شرعی عالم دین سے بغض رکھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس شخص کے بارے میں جو یہ کہے کہ سارے مولاناحرام خور ہیں تواس پر اسلامی شریعت کا کیا حکم نافذ ہو گا جبکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ اگرکسی شخص نے عالم کو دیکھا اس نے مجھ کو دیکھا۔ جلداز جلد

جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: فقیر عرش عالم

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: حدیث شریف میں ہے کہ "**العلماءورثة الانبياء**" یعنی علماء کرام انبیاء کرام کے وارث ہیں (ابوداؤد، ابن ماجہ، مشکوۃ صفحہ ۳۴) اور حدیث میں آیا کہ "**اكرمواالعلماءفانهم ورثة الانبياءفمن اكرمهم فقداكرم الله ورسوله**" یعنی علماء کرام کی عزت کرو اس لئے کہ وہ انبیاء کرام کے وارث ہیں تو جس نے ان کی عزت کی تحقیق کہ اس نے اللہ ورسول کی تعظیم کی (کنزالعمال جلد دہم صفحہ ۸۵) اور حدیث شریف میں ہے "**من اهان العالم فقداهان العلم ومن اهان العلم فقداهان النبی ﷺ**" یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ جس نے عالم کی توہین کی تحقیق کہ اس نے علم کی توہین کی اور جس نے علم دین کی توہین کی تحقیق کہ اس نے نبی کی توہین کی۔(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۲۸۱) اور جو بلا وجہ شرعی کسی عالم دین سے بغض وعناد رکھے اور ان کی توہین کرے تو اس کے کافر ہونے کا اندیشہ ہے۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عالم سے بے سبب رنج رکھتا ہے تو مریض القلب، خبیث الباطن ہے اور اس کے کفر کا اندیشہ ہے۔(فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف اول صفحہ ۱۴۰/فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم)صورت مذکورہ میں اس شخص پر توبہ واستغفار لازم ہے۔اللہ تعالیٰ اسے علماء دین سے محبت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

ہر حافظ جاہل ہوتا ہے کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں ایک شخص کہ رہا ہے کہ ہر حافظ جاہل ہوتا ہے اس میں تو حفاظ کے مقام کو کم سمجھ رہا ہے۔اس کا یہ لفظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جس نے کہا کہ ہر حافظ جاہل ہوتا ہے کس قدر غلط اور خلاف واقعہ ہے۔یہ بات تلاش کی جائے تو ہزار حافظ ایسے ملیں گے کہ عالم باعمل ہیں اگر ہم نے مان ہی لیا کہ اگر کوئی جاہل ہے تو آپ کو کیا حق پہونچتا ہے کہ اس کو جاہل کہ کر اس کا دل دکھائیں (سورۃ الحجرات) کی آیت ہے "**یاایھا**

الذین آمنوالایسخرقوم من قوم عسیٰ ان یکونواخیراًمنهم ولا نسآءمن نسآءعسیٰ ان یکون خیراًمنهن ولا تلمزواانفسکم ولا تنابزوابالالقاب بئس الاسم الفسوق"اے ایمان والو! نہ مرد مردوں سے ہنسے، عجب نہیں کہ وہ ہنسنے والوں سے بہتر ہو، نہ عورتیں عورتوں سے ہنسے دور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے اچھی ہوں اور آپس میں طعنہ نہ کرو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو، برا نام ہے مسلمان فاسق کہلاتا۔ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا "**لیس المؤمن بالطعان واللعان والفاحش والبذی**"مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش گو اور پھوہڑ بکنے والا نہیں۔ جبکہ جاہل کو بھی جاہل کہنا فحش گوئی میں داخل ہے تو جس نے کسی ایک حافظ کو بھی جاہل کہا اس کا دل دکھایا یا نہیں؟ لھذا کس نے کہا وہ توبہ واستغفار کرے اور آئندہ نہ کہنے کا عہد کرے اللہ تعالٰی ہدایت کی توفیق دے (فتاوٰی بحرالعلوم جلد چہارم صفحہ ۱۴۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس

دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

قرآن حفظ کرنے کے بعد بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن حفظ کرنے کے بعد بھول جائے تو اس کے لئے کیا وعید ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قرآن حفظ کیا مگر بھول گیا لیکن دیکھ کر پڑھ لیتا ہے اب بلا عذر پڑھنا چھوڑ دیا یہاں تک کہ اب دیکھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا ہے تو اس کے لئے عذاب ہے۔(فتاویٰ شارح بخاری جلد اول صفحہ ۶۵۰) نے الترغیب والترھیب کے حوالے سے ہے "**مامن امرئ یقرأ القرآن ثم ینساء الالقی اللہ یوم القیامۃ اجذم**" جو قرآن پڑھتا ہو اور بھول جائے یا چھوڑ دے وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل کے حضور آئے گا تو کوڑھی ہوگا۔ حدیث میں ہے "**من حفظ القرآن ثم ینساء**" نہیں بلکہ قرء القرآن ہے۔ ایک تو وہی کہ حفظ کر کے بھول جائے اور ایک یہ کہ تلاوت کا عادی تھا قرآن پر عمل کرتا تھا پھر عمل و تلاوت چھوڑ دیا۔ بلاشبہ قرآن یاد کر کے بھلا دے یعنی کبھی بھی اس کو نہ پڑھے کہ بھول جائے یعنی بھلانے کے لئے پڑھنا چھوڑ دے اور بھول جائے تو وہ فاسق ہے لیکن اگر کوئی ایسا ہے معاشی ضرورتوں میں پھنس گیا، بیمار ہو گیا اور پڑھنا نصیب نہ ہو یا نسیان کی بیماری ہو گئی اور بھول گیا اس پر مواخذہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

تبلیغی جماعت کس کو کہتے ہیں اوران کا عقیدہ کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام کہ تبلیغی جماعت کس کو بولا جاتاہےاوران کاعقیدہ کیاہے؟ اور یہ کس کی کتاب پڑھتے ہیں اورجوان کے مولوی وپیشوانے کفرلکھاہے کن کتابوں میں ہے وہ بھی بتائیں۔

سائل: عبدالرحمان سیوان بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: تبلیغی جماعت دیوبندی جماعت اوران سب کے عقائد وہی ہیں جو دیوبندیوں کے ہیں تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی ہیں۔ وہابی، دیوبندی، تبلیغی جماعت نے اللہ عزوجل اوراس کے رسول ﷺ کی توہین کرنے کی وجہ سے اسلام سے خارج کافرومرتد ہیں۔ تفصیل کے لئے (حسام الحرمین اور مصباح الجدید، فتاویٰ شارح بخاری جلد سوم صفحہ ۱۷) کا مطالعہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاءوالتدریس

دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

وراثت کا مسئلہ

دو بیٹے اور دو بیٹیوں کو کتنا حصہ ملے گا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کا انتقال ہو گیا اس نے اپنے بعد صرف دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑا تو زید کا ترکہ ہر ایک کو کتنا ملے گا جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: لیاقت علی باقر محل صدر بازار بارکپور کلکتہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: زید کے کل ترکہ کو چھ حصے کئے جائیں گے جن میں

سے دو دو حصے لڑکوں کو ملیں گے اور ایک ایک حصہ لڑکیوں کو ملے گا قال اللہ تعالیٰ

"یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکرمثل حظ الانثیین"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

جہیز کے سامان کا مالک کون ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عورت کے فوت ہو جانے کے بعد اس کا جہیز کس کے ملک میں جائے گا؟ کیا لڑکی کے والدین واپس لیں گے یا لڑکی کے سسرال والوں کا ہو جائے گا؟ برائے کرم وضاحت سے جواب ارشاد فرمادیں۔

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جہیز کے سارے سامان کی مالک عورت ہے اس کے مرنے کے بعد جہیز کا سارا مال نہ لڑکی کے والدین واپس لیں گے نہ ہی پورا اسسرال والوں کا ہوگا بلکہ وہ اس کا ترکہ ہو گیا جس میں وارثت جاری ہوگی۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم ج 5 ص ۸۸۲) میں ہے ہندہ نے جو کچھ اسباب جہیز میں پایا تھا سب اس کی ملک تھا اور بعد اس کی مرگ کے فرائض اللہ پر تقسیم پائے گا۔

اور (فتاوی فقیہ ملت ج/اول ص ۴۲۷) میں ہے عورت اگر اولاد چھوڑ کر فوت ہوئی ہے تو چوتھائی حصہ شوہر کا ہے اور اگر ہندہ کی کوئی اولاد نہ ہو تو بعد تقدیم ماتقدم جہیز پورے مال کا آدھا شوہر کو ملے گا۔ماں کو چھٹا حصہ ملے گا پھر جو کچھ بچے گا ہندہ کا باپ پائے گا۔جہیز کا سارا سامان عورت کے گھر والوں کو لے لینا جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۹/جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۳/فروری ۲۰۲۰ء

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

بسم اللہ شریف سب سے پہلے کس نبی پر نازل ہوئی ہے؟

اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مس ئی لہ کے بارے میں کہ بسم اللہ شریف سب سے پہلے کس نبی پر نازل ہوئ؟

سائل: محمد رضا برکاتی نیپال

وَعَلَيْكُم السَّلَام وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بسم اللہ شریف سب سے پہلے حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (کنز العمال جلد اول ص ۴۹۳) میں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

استاذ اور ماں باپ کی قدم بوسی کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا ماں اور باپ واستاذ کے قدموں کو تعظیماً بوسہ دے سکتے ہیں؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں استاذ اور ماں و باپ کے قدم بوسی جائز ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان نے (العطایا النبویہ فی الفتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف آخر صفحہ ٦٧) میں رقم طراز ہیں کہ پیر و عالم دین و سادات و سلطان عادل و والدین کی قدم بوسی جائز ہے اور اسی کتاب کے صفحہ ۴۵ پر ہے کہ اولیاء و معظمان دین کے ہاتھ پاؤں چومنا مستحب بلکہ مسنون ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم بلکہ خود زمانۂ رسالت سے رائج ہے اور حدیث شریف میں مذکور ہے "**عن زَارِعٍ وكان فى وفدعبدالقيس قال لماقدمناالمدينة فجعلنا نتبادرمن رواحلنا فنتقبل يدرسول الله ﷺ ورجله**" یعنی حضرت زارع جو وفد عبد القیس میں شامل تھے فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو ہم جلدی سے اپنی سواریوں سے اتر پڑے اور ہم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک اور پائے مبارک

کو بوسہ دیا۔(مشکوۃ شریف صفحہ ۴۰۲)اس حدیث شریف سے ہاتھ و پاؤں

چومنے کا جواز ثابت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم

دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

گھر سے باہر جاتے وقت ہندو کا پاؤں چھونا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں اگر کوئی شخص

اپنے گھر سے باہر جاتے وقت کسی ہندو کا پاؤں چھولے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

کہیں کہیں پہ تو یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جب کوئی اپنے گھر سے باہر کمانے کے لئے جاتا ہے تو مسلمانوں کو سلام کرتا ہے اور ہندوؤں کو جھک کر اس کا پاؤں چھوتے ہیں جس کو لوگ ہندوؤں کے بھاشہ میں آشیر واد کہتے ہیں تو کیا اس طرح سے مسلمانوں کو کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر کوئی کر لیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے اور نہیں کرنے پر گاؤں کے لوگ اس آدمی کو بد تمیز اور ناسمجھ کہتے ہیں۔ اب مفتیان کرام کی بارگاہ میں گزارش ہے کہ اس کا جواب مکمل طور پر عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: محمد نذیر برکاتی نیپال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوهاب: صورت مسئولہ میں ہندو کا پاؤں چھونا جائز نہیں ہاتھ پاؤں کا بوسہ دینا ایک طرح سے تعظیم ہے۔ جب کسی فاسق مسلمان کی مدح و تعریف

کرنے سے عرش الٰہی کانپنے لگتا ہے تو بد دین، بد مذہب کی تعریف یا تعظیم کرنے سے عرش الٰہی کس قدر کانپتا ہو گا العیاذ باللہ تعالیٰ (انوار الحدیث صفحہ ۴۱۹) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ کافر کو بے ضرورت ابتداء سلام کرے تو ایسے ہی الفاظ رائجہ جواب میں بس ہیں جواب اور بلفظ سلام ابتداء کرے تو علماء یہاں مخصوص باہل اسلام ٹھرا ہوا ہے اور وہ کافر بھی اسے جواب سلام نہ سمجھے گا بلکہ اپنے ساتھ استہزاء خیال کرے گا تو جس لفظ سے مناسب جانے جواب دے اگرچہ سلام جواب میں سلام ہی کہہ کر "**فقدنص محمدان ینوی فی الجواب السلام فافهم**" (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد نہم صفحہ ۶۵) صورت مذکورہ میں ایسا کرنا یا کروانا جائز نہیں ایسا نہ کرنے پر جو لوگ بد تمیز یا نا سمجھ کہتے ہیں وہ گناہ گار ہیں توبہ واستغفار کریں اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد بھی کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس
دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

خون عطیہ کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ لوگ مریض کے نام پر خون عطیہ کیمپ لگاتے ہیں تو اسے خون عطیہ کرنا کیسا ہے؟

سائل: ساجد حسین حبیبی گھسڑی ہوڑہ کلکتہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: کسی بھی انسان کا اپنا خون عطیہ کرنا ناجائز و گناہ ہے کہ انسان اپنے جسم کے کسی جزو کا مالک نہیں اس لئے اپنے جسم کے کسی عضو کا عطیہ نہیں کر سکتا۔ قرآن مجید میں ہے "**انما حرم علیکم المیتۃ والدم**" (سورۃ النحل) البتہ اگر خون کی کمی یا فساد کی وجہ سے ہلاک ہو جانے کا ظن غالب ہو تو ایسی صورت میں بقدر ضرورت صالح خون چڑھانا جائز ہے۔ جبکہ خون چڑھانے میں جان بچ جانے کا غالب گمان ہو اور ایسے وقت میں خون دینا بھی جائز ہے۔

(الاشباہ والنظائر صفحہ ۹۴) میں ہے "**الضرورات تبیح المحظورات**"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس

دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

مسلمان کا خون کافر کو اور کافر کا خون مسلمان کو چڑھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ مسلمان کا خون کافر کو اور کافر کا خون مسلمان کو چڑھانا کیسا ہے؟ زید کی طبیعت بہت خراب ہے اب اسے خون کی ضرورت ہے اور خون مل نہیں رہا ہے تو کیا ایسی صورت میں کسی غیر مسلم کا خون اپنے جسم میں چڑھوا سکتا ہے؟

سائل: عبدالجلیل اشرفی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: کسی ڈاکٹر کا یہ کہہ دینا کہ یہ مریض انسانی خون چڑھائے بغیر صحت یاب نہیں ہو سکتا یا اس کے مرض کے لئے دواؤں میں خون کا کوئی بدل

نہیں ہے عندالشرع نا قابل مسموع اور نا قابل اعتبار ہے۔ایسوں کی طرف علاج میں
رجوع نہیں کرنا چاہئے کہ نیم حکیم خطرہ جان ہوتا ہے ہاں اگر کوئی مسلمان دیندار
طبیب حاذق اپنے تجربہ کی بنیاد پر کسی مریض کے لئے انسانی خون ہی مفید و نافع بتائے
اور مریض کی صحت کی ضمانت دے (اگرچہ صحت یاب نہ ہو) تو اس کے کہنے کے
مطابق انسانی خون سے اس کا علاج کیا جاسکتا ہے فقہاء متأخرین نے عندالضرورۃ علاج
بالدم کی اجازت ورخصت دی ہے لیکن اس وقت کسی مسلمان دیندار کا طبیب حاذق
ہونا تقریباً عنقاء ہو چکا ہے۔شاید دنیا کے چند شہروں میں معدودے چند ایسے اطباء
میسر آجائیں تو اس کا عقلاً انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کثرت اور بہتات بلکہ عموم بلویٰ
انگریزی دواؤں (خواہ ایلوپیتھ ہو یا ہومیوپیتھ) کا ہے اس لئے بر سبیل تنزل موجودہ
حالات میں یہ کہنا غالباً زیادہ مناسب ہوگا کہ کم از کم تین ماہر و تجربہ کار اسپیشلیٹ
ڈاکٹرز اگر متفقہ طور پر کہ دیں کہ مریض کا علاج انسانی خون کے سوا اور کچھ نہیں۔
اور نہ ہی اس کا کوئی بدل ہے تو انسانی خون سے علاج کرنے کرانے میں کوئی حرج

نہیں۔ باقی رہا مسلم و غیر مسلم کا خون تو اس میں ماہیت و اثر کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں۔ عندالضرورۃ مسلم کا خون غیر مسلم کو اور غیر مسلم کا خون مسلم کو، دیندار کا خون فاسق و فاجر کو اور فاسق و فاجر کا خون متقی و پرہیز گار کو چڑھایا جاسکتا ہے، یہ صحیح ہے کہ خون عموماً اپنا اثر دکھلاتا ہے جس کا انحصار ہمارے اور آپ کے تجربہ پر ہے لھذا اسے استحسان کے خانے میں رکھا جاسکتا ہے۔ کسی کافر و مشرک کا خون کسی متقی و پرہیز گار مسلمان کو نہ چڑھانا مستحسن ہے۔ حلت و جواز کی حد اس میں کوئی قباحت نہیں۔(فتاویٰ یورپ صفحہ ۵۱۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی رضوی مصباحی دربھنگہ بہار

ہندو غیر مسلم کو نمسکار یا نمستے کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کسی ہندو و غیر مسلم کو کر نمسکار یا نمستے کرنا کیسا؟ اگر غیر مسلم نمستے کرے تو کیا جواب دے؟

سائل: اسرار رضا

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ سلام کفار وہنادک کن الفاظ میں دیئے جائیں اور خود بھی ضرورت و بے ضرورت ان کو سلام کرے تو کس طور سے؟ اس کے جواب میں آپ تحریر فرماتے ہیں کافر کو بے ضرورت ابتداء بسلام ناجائز ہے نص علیہ فی الحدیث والفقہ

اور ہندوستان میں وہ طرق تحیت جاری ہیں کہ بضرورت بھی انہیں سلام شرعی کرنے کی حاجت نہیں مثلاً یہی کافی کہ "لالہ صاحب"، "بابو صاحب"، "منشی صاحب" یا بے سر جھکائے سر پر ہاتھ رکھ لینا وغیر ذالک، کافر اگر بے لفظ سلام سلام کرے تو ایسے ہی الفاظ رائجہ جواب میں بس ہیں اور بلفظ سلام ابتداء کرے تو علماء فرماتے ہیں جواب میں علیک کہے مگر یہ لفظ یہاں مخصوص باہل اسلام ٹھرا ہوا ہے اور کافر بھی اسے جواب سلام نہ سمجھے گا بلکہ اپنے ساتھ استہزاء خیال کرے گا تو جس لفظ سے مناسب جانے جواب دے لے اگرچہ سلام کے جواب میں سلام ہی کہ کر "**فقدنص محمدانه ینوی فی الجواب السلام فافهم**" (فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف اول صفحہ ۶۵ / فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۳۲۵) لھذا کافر کلرک یا آفیسر کو صاحب کہتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھ لے سلام نہ کرے اور اگر اس سے کام نہ چلے تو بدرجہ مجبوری نمستے یا نمسکار کر سکتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

جواب السوال سدید و صحیح والمجیب مثاب و نجیح: سید شمس الحق برکاتی مصباحی

خود کا مدرسہ ہے اور خود پڑھاتا بھی ہے اور اپنی تنخواہ من کے مطابق لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس کے بارے میں کہ کسی نے خود کا مدرسہ بنایا جس کا سب کچھ وہ خود ہے اور پڑھاتا بھی ہے اور اپنی تنخواہ من کے مطابق لیتا ہے تو اس طرح کرنا کہاں تک درست ہے؟

سائل: کاشف قمر

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں واقعی اگراپنا معاوضہ ضرورت سے زیادہ لیتاہے تو یہ ناجائز ہے اور بطور خود کہ ہی مدعی اور خود ہی حاکم ہونا ٹھیک نہیں بلکہ وہاں کے افقہ اہل بلد سنی عالم دیندار کی طرف رجوع کرے یا معتمد و معزز متدین ذی رائے مسلمانان شہر کے سپرد کرے وہ بعد تحقیقات کامل اجر مثل تک حکم دیں یا بشرط صدق حاجت وعدم کفایت تاقدر کفایت اضافہ کریں۔اللہ عزوجل فرماتاہے "**من کان فقیراً فلیاکل بالمعروف**"جو حاجت مند ہے وہ موافق دستور کھائے اور ارشاد فرماتاہے "**واللہ یعلم المفسد من المصلح**"خدا خوب جانتاہے کون بگاڑنے والاہے اور کون سنوارنے والااور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "**رب متخوض فیما شاءت نفسہ من مال اللہ ورسولہ لیس لہ یوم القیامۃ الاالنار**"بہت وہ کہ اللہ ورسول کے مال میں اپنی خواہش نفس کے مطابق دھنستے ہیں ان کے لئے قیامت میں نہیں مگر آگ اور ترمذی شریف کی حدیث

ہے”لوکان لابن آدم وادمن ذھب لاتبغی الیه ثانیاًولوکان له وادیان لاتبغی الیهماثالثاًولایملأجوف ابن آدم الاالتراب ویتوب الله علیٰ من تاب“اگرابن آدم کے لئے ایک جنگل بھر سونا ہو تو دوسرا جنگل مانگے اور دو جنگل ہوں تو تیسرا اور چاہے اور ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرتی مگر خاک اور تائب کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ششم صفحہ ۳۷۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس

دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

مدرسہ میں تاخیر سے پہونچنے والے طلبہ سے جرمانہ لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان اسلام اس کے بارے میں کہ بعض مدرسے میں یہ قانون ہے کہ اگر کوئی طالب علم مدرسہ میں تاخیر سے پہونچتا ہے تو اس سے لیٹ فیس لیا جاتا ہے کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: زاہد حسین

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بعض مدارس میں رخصت معینہ پر تاخیر کرنے والا طالب علم سے لیٹ فیس وصول کیا جاتا ہے وہ جائز ودرست ہے۔ کہ یہ مدرسے کی جانب سے طالب علم کو ملنے والی قیام وطعام کی سہولت کا معاوضہ ہے اور یہ تعزیر بالمال نہیں جو منسوخ وناجائز ہے بلکہ یہ مدرسے کے قانون کی خلاف ورزی

کرنے والے طلبہ سے مفت سہولیات کو چند دنوں کے لئے اس کے بعد بند کر دینا ہے تاکہ وہ بلاوجہ ناغہ نہ کرے اور خوب محنت سے پڑھے۔(مرکز افتاء جلد دوم صفحہ ۴۲۱)مصدقہ سراج الفقہاء مفتی نظام الدین صاحب قبلہ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

قطع تعلق کرنے کا حکم دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کرام کی بارگاہ میں میرا ایک سوال ہے وہ یہ ایک دار العلوم ہے جس میں کچھ طلبہ زیر تعلیم ہیں کسی وجہ سے ایک طالب علم اس مدرسہ سے بھاگ جائے استاذ کی اجازت

کے بغیر تواستاد کااپنے شاگردوں پر یہ حکم لگاناکہ اس سے قطع تعلق کرلواس سے بات چیت نہ کروتوکیااستاذ کاایسا کرنادرست ہے یانہیں؟جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی

سائل: محمد فرقان رضا بہرائچی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مدرسہ سے طالب علم کا بھاگ جانے کی صورت میں استاذ کاایسا کہناٹھیک نہیں ہے (فتاوٰی شارح بخاری ج/۳ص ۱۴۰) میں ہے مدرسہ کو کسی نے چڑیاگھر کہااس کے جواب میں نائب مفتی اعظم فرماتے ہیں مدرسہ کو جس نے چڑیاگھر کہاتواس بناءپر کہا کہ جیسے چڑیاگھر میں کچھ دن رہتی ہیں پھر چلی جاتی ہیں پھر دوسری چڑیاآتی ہیں۔یہی حال مدرسہ کا کہ کچھ مدرس آتے ہیں جاتے ہیں، پھر دوسرے آتے ہیں تیسرے آتے ہیں۔پڑھنے والے آتے ہیں چلے جاتے ہیں پھر

دوسرے لوگ آتے ہیں یوں ہی ہمیشہ آتے جاتے رہتے رہیں گے اس میں کوئی حرج نہیں۔لہذا کسی طالب علم کے چلے جانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں تو بلاوجہ شرعی ایک مومن کو دوسرے مؤمن سے قطع تعلق کا حکم دینے کی وجہ سے ناجائز و گناہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ۔

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیادلالی کر کے پیسے کمانا جائز ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیادلالی کر کے پیسے کمانا جائز ہے؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں دلالی کا اگر مطلب یہ ہے کہ بائع ومشتری سے بیچوانے اور خریدوانے کی اجرت لیتا ہے تو یہ پیسہ لینا جائز ہے۔ البتہ جھوٹی قسم کھا کر یا جھوٹ بول کر بیع کرانا حرام وناجائز ہے۔ قرآن وحدیث میں جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت آئی ہے۔ (ھکذا فی فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۱۹۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کسی کو دھوکہ دینا جائز نہیں ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید مسلمان ہے اور شادی شدہ ہے لیکن حکومت سے پیسے لینے کے لئے اپنی بیوی سے دوبارہ شادی کی ماں باپ کی رضامندی سے کافروں کے طریقے سے اس کے اور اس کے ماں باپ کے ایمان ونکاح کے لئے شریعت میں کیا حکم ہے جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: قاری محمد علی رضا سنگرولی ایم پی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں زید کو حکومت کو دھوکہ دے کر شادی کے نام پر اپنی بیوی سے دوبارہ شادی کرنا اس کے لئے یہ صورت جائز نہیں

اور جو لوگ اس پر راضی رہے وہ سب گناہگار ہوئے۔(فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم صفحہ ۴۱)پر ہے کہ غیر مسلم کا مال بھی دھوکہ سے لینا منع ہے اور اس میں رشوت بھی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ **"لاتغلواولاتمثلواولاتغدوا"**(السنن الکبریٰ ۴۹/۹)مال غنیمت سے چوری مت کرو دشمن اسلام پر میدانِ جنگ میں غالب آؤ توان کے ناک وکان وغیرہ کاٹ کراس کی صورت نہ بگاڑو اور کسی کو دھوکہ نہ دو۔ زید کو اس طرح شادی کر کے حکومت سے پیسہ لینا دھوکہ ہے۔(ہدایہ جلد دوم صفحہ ۷۰)میں ہے کہ **"ان مالھم مباح فی دارھم فبای طریق اخذہ المسلم اخذمالامباحااذالم یکن فیہ عذر"**

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

بچے کی ولادت کی خوشی میں جو تحائف رشتہ دار دیتے ہیں اس کو والدین کو استعمال کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

جب بچے کی ولادت ہوتی ہے تو رشتہ دار خاص کر نانا، نانی، مامو، خالہ وغیرہ اس بچے کے لئے جو تحائف لاتے ہیں خاص طور پر لڑکی کے لئے سونا چاندی کے چھوٹے چھوٹے زیورات وغیرہ۔اب سوال یہ ہے کہ کیا ان زیورات یا تحائف کو والدین اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں؟ یا ان زیورات کو فروخت کر کے اس کا روپیہ لڑکی کے نام سے بینک میں جمع کر سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: فیض الحسن نوری ساؤتھ افریقہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر قرائن سے معلوم ہو کہ اس بچہ کو ہی دینا مقصود نہیں تو والدین مذکورہ چیزوں کو اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں اور ان زیورات کو بیچ کر اس کا روپیہ بھی بینک میں رکھ سکتے ہیں۔اور جہاں اس کے خلاف پر قرینہ ہو وہاں والدین کے لئے جائز نہیں اس کے علاوہ چیزیں بھی والدین بلا ضرورت اپنے کام میں نہیں لا سکتے ہیں۔(بہار شریعت حصہ ۱۴ صفحہ ۶۶/ فتاویٰ بحر العلوم جلد دوم صفحہ ۲۸۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

تحفہ لینے کے بعد معلوم ہوا کہ حرام مال سے دیا ہے تو کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی نے تحفہ دیااور بعد میں معلوم ہوا ہے کہ اس کی آمدنی حرام کی ہے تواس تحفہ کا شرعی حکم کیاہے؟اوراس تحفہ کوکیا کیا جائے۔

سائل: محمد آصف قاسم رضا قادری کراچی پاکستان

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگرواقعی میں معلوم ہو جائے کہ دیاہوا تحفہ مال حرام سے دیاہے تواس کا استعمال کرنا حرام ہے۔بلکہ مالک کودے دیا جائے اور اگروہ نہ ہو تو اس وارثوں کواور اس کا بھی پتہ نہ چل سکے تو فقراء میں تقسیم کردیں۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہفتم صفحہ ۳۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاءوالتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

کھلونے کا حکم؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کھلونے جو جاندار کی تصاویر کے مجسمے ہوں بچوں کو خرید کر دینا جائز ہے یا نہیں؟

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: (فتاویٰ امجدیہ ج/۴ ص ۲۳۳) میں ہے کھلونوں کا بچوں کو کھیلنے کے لئے دینا اور بچوں کا ان سے کھیلنا یہ ناجائز نہیں کہ تصویر کا بروجہ اعزاز مکان میں رکھنا منع ہے نہ کہ مطلقاً یہ بروجہ اہانت بھی۔ بلکہ حدیثوں سے ثابت ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گڑیاں تھیں اور وہ ان سے کھیلتی بھی تھیں بلکہ ایک گڑیا گھوڑے کی شکل کی تھی جس میں بازو بنا رکھی تھی اور آگے حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی خریداری کے متعلق سنا مجھے یاد نہیں ہے کھیلنے کی نسبت یاد ہے کہ بچوں کو کھیلنے کے لئے کھلونے دینا جائز ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۰/رجب المرجب ۱۴۴۱ھ بمطابق ٦/مارچ ۲۰۲۰ء

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

تصویر سازی کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تصویر سازی کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

سائل: عبداللہ خان ایم پی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جاندار کی تصویر بنانی خواہ دستی ہو

یا عکسی حرام ہے اور معبودان کفار کی تصویر بنانا سخت حرام واشد کبیرہ ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ "بیشک سب سے زیادہ سخت عذاب روز قیامت تصویر بنانے والوں پر ہوگا (فتاویٰ رضویہ جلد سوم صفحہ ۱۹۰/ فتاویٰ رضویہ جلد نہم صفحہ ۱۹۷) کہ جاندار کی تصویر کھینچنا اور کھینچوانا دونوں حرام ہے۔ لیکن ۱۷/ ستمبر ۲۰۰۳ عیسوی کو فقہی سیمینار بورڈ دہلی کے تحت منعقدہ سیمینار میں شرکت کرنے والے مفتیان اسلام نے باتفاق رائے یہ حکم صادر فرمایا کہ پاسپورٹ، راشن کارڈ، سیاسی اجلاس میں دفع ضرر کے لئے شرکت، مصروف ترین لوگوں کے لئے فون، موبائیل، مٹی تیل اور غلے وغیرہ کے کوٹے، تبلیغ دین بینک کے کھاتے حج فرض کی رجسٹری، امتحان اور لائسنس کے لئے فوٹو کھینچوانے کی حاجت شرعاً پائی جاتی ہے لھذا ان امور کے لئے تصویر کھینچانا اور کھینچوانا دونوں جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

جو ساڑی وغیرہ پر جاندار کی تصویر بناتا ہے ان کی دعوت میں کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جہاں فگری کا کام ہوتا ہے ساڑی وغیرہ میں جاندار کی تصویر بنوائی جاتی ہے ان کے یہاں دعوت میں کھانا کیسا ہے؟

سائل: عبدالرحمان صاحب کانپور یوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جاندار کی تصویر بنانا شرعاً جائز نہیں۔ احادیث میں اس کی سخت وعیدیں آئی ہیں حضرات شیخین علیہما الرحمہ نے کئی طرق سے وعید پر حدیثیں بیان کی ہیں مگر رہا سوال یہ کہ جاندار کی تصویر جو مکمل نہ ہو اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ تو اس کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ کسی بھی جاندار کی اتنی تصویر جس سے حیات باقی نہ رہے اس کا بنانا جائز ہے مثلاً کسی کا صرف جسم بنانا جو بغیر سر کا ہو یا کسی اور عضو کی تصویر بنانا جیسے انگلیاں، ہاتھ، پیر وغیرہ یہ شرعاً منع نہیں یہ تصویر بے جان کے حکم میں ہے۔ (فتاویٰ نوریہ جلد دوم صفحہ ۳۰۳/انور الفتاوی جلد اول صفحہ ۴۲۵)

اب رہا سوال یہ کہ اس کے یہاں دعوت میں کھانا کیسا ہے؟ تو سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ جس کا ذریعۂ معاش صرف مال حرام ہے اس کے یہاں کھانے سے بچنا ہی اولیٰ ہے "تحرزا عن الخلاف"

مگر کوئی کھانا حرام نہیں جب تک تحقیق نہ ہو کہ خاص یہ کھانا وجہ حرام سے ہے

"عملاًباصل الحل"صورت مسئولہ میں اس کے یہاں دعوت میں جانا جائز ہے۔

(فتاوٰی رضویہ قدیم نصف اول جلد نہم صفحہ ۲۲۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

گوبر کو جلاکر کھانا پکانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گوبر کو جلاکر کھانا پکانا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: گوبر، لید اور مینگنی اور اپلے کا خریدنا اور بیچنا اور اس کا استعمال کرنا، جلانا جائز ہے۔ (بحر الرائق / رد المحتار باب بیع الفاسد) میں ہے کہ "یجوز السرقین والبعر والانتفاع به والقودبه" ھکذا فی (فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۳۷۹) ان عبارات سے واضح ہو گیا کہ گوبر جلا کر کھانا پکانا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: ازہار احمد امجدی ازہری خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج یوپی

تعزیہ کے سامنے فاتحہ دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ بہت لوگ تعزیہ کے سامنے فاتحہ دیتے ہیں ایسا کرنا کیسا ہے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: عبدالرحمان قادری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: تعزیہ پر جو مٹھائی چڑھائی جاتی ہے یا فاتحہ کیا جاتا ہے اگرچہ حرام نہیں ہو جاتی مگر اس کے کھانے میں جاہلوں کی نظر میں ایک امر ناجائز شرعی کی وقعت بڑھانے اور اس کے ترک میں اس سے نفرت دلانی ہے لھذا نہ کھائی جائے اور نہ فاتحہ کیا جائے۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد نہم صفحہ ۱۸۹/ فتاوٰی رضویہ

مترجم جلد ۲۴ صفحہ ۵۲۵) میں ہے کہ مٹھائی تعزیہ پر چڑھانے سے حضرت امام حسین کی نیاز نہیں ہو جاتی اور اگر نیاز دے کر چڑھائیں یا چڑھا کر نیاز دلائیں تو اس کے کھانے سے احتراز چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

حمل گرانے والی دوا استعمال کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان اسلام کہ ڈاکٹر کا حمل گرانے والی دوا بیچنا کیسا ہے؟

سائل: محمد سلطان اشرفی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگرواقعی حاملہ کی جان جانے کا خطرہ ہے تواس کی جان بچانے کے لئے حمل گرانے کی دواکااستعمال کرناجائزہے۔ چار ماہ میں جان پڑجاتی ہے عذر شرعی ہوتواس سے پہلے حمل گرائے توحرج نہیں ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد نہم نصف آخر صفحہ ۱۵۱/ فتاویٰ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۳۴۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستاررضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظوراحمدیارعلوی خادم الافتاءوالتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ

گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

ڈاکٹر کا دوا خریدنے کے لئے مریض بھیجنے کی وجہ سے میڈیکل والے سے کمیشن لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ڈاکٹر کا دوا خریدنے کے لئے مریض بھیجنے کی وجہ سے میڈیکل والے سے کمیشن لینا کیسا ہے؟ مثلاً ایک شخص ہے وہ آیور دیک دوائی بیچتا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ آپ میرے پاس گراہک کو بھیجنا جتنے کی دوا وہ لے جائیں گے میں آپ کو اس میں ۱۰/پرسنٹ دوں گا کیا یہ لینا جائز ہے؟

سائل: محمد صابر حسین رضوی پرتاپ گڑھ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اس طرح کمیشن لینا جائز نہیں ہے (فتاویٰ مرکز افتاء دوم صفحہ ٢٨٨) میں ہے کہ ڈاکٹروں کا دوا خریدنے کے لئے مریض کو بھیجنے کی وجہ سے میڈیکل والوں سے اس طرح کا کمیشن لینا جائز نہیں کہ یہ بیٹھے بیٹھے کسی میڈیکل کی رہنمائی کرنا اور صلاح دینا اور مشورہ دینا ہے جو ایسا عمل نہیں جس پر اجرت لی جائے۔ ایسے ہی ایک سوال کے جواب میں حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کارندہ نے اس بارے میں جو محنت و کوشش کی وہ اپنے آقا کی طرف سے تھی بائع کے لئے دوادوش نہ کی اگرچہ بعض زبانی باتیں اس کی طرف سے بھی کی ہوں مثلاً آقا کو مشورہ دیا کہ یہ اچھی چیز ہے خرید لینی چاہئے یا اس میں آپ کا نقصان نہیں اور مجھے اتنے روپئے مل جائیں گے اس نے خرید لی جب تو یہ بائع سے اجرت کا مستحق نہیں کہ اجرت آنے جانے

محنت کرنے کی ہوتی ہے نہ کہ بیٹھے بیٹھے دو چار باتیں کہنے، صلاح دینے، مشورہ دینے کی۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۱۴۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی (مرکزافتاءاوجھاگنج یوپی)

ٹیسٹ ٹیوب کسے کہتے ہیں؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین کہ ٹیسٹ ٹیوب کسے کہتے ہیں؟ایک بچہ /بچی کے ہوتے ہوئے عورت کا غیر مسلم ڈاکٹر سے ٹیسٹ ٹیوب کرانا کیسا ہے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: محمد عیسیٰ قادری

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ٹیسٹ ٹیوب اسے کہتے ہیں کہ کسی مرد کی منی کو ٹیوب میں لے کر دوسری عورت کے رحم (بچہ دانی) میں داخل کیا جائے ۔جو کہ انتہائی بے حیائی اور سخت حرام ہے بلا ضرورت شرعیہ عورت کا اپنی شرمگاہ میں سوائے اپنے شوہر کے آلہ تناسل کے کسی چیز کو داخل کرنا حرام و گناہ ہے۔چاہے وہ مسلم ڈاکٹر ہو یا غیر مسلم کسی سے ایسا کرانا سخت ناجائز و حرام ہے۔ھکذا فی (فتاوٰی شارح بخاری جلد اول صفحہ ۷۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث و دار الافتاء جامعة النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

بچہ دانی بدلنے کا حکم؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ زید کی بیوی کا بچہ دانی خراب ہو گیا ہے وہ ماں نہیں بن سکتی تو کیا زید کی بیوی زید کی ماں سے بچہ دانی لے سکتی ہے اگر لے سکتی ہے تو اس حالت میں زید اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کیا حکم ہے جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائلہ: فاطمہ قادریہ ممبئی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں بچہ دانی کے ٹرانسفر میں آپریشن کی ضرورت ہو گی جس میں مسلم عورت کے شکم اور دیگر ستر عورت کے حصہ کو ایک اجنبی ڈاکٹر دیکھے گا اور چھوئے گا اور یہ بلا ضرورت شرعیہ حرام ہے۔ دوسرے یہ اعضاء کی پیوند کاری سے ہے اور یہ بھی بلا ضرورت شرعیہ ہے بدن انسانی سے انتفاع کے باعث حرام ہے لہذا ایک عورت کے شکم سے بچہ دانی نکال کر دوسری عورت کے پیٹ میں بچہ دانی کا ٹرانسفر کرنا جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر کسی نے ایسا کروالیا تو صحبت ائز ہو گی کیونکہ اس صورت میں بھی وطی اپنی بیوی سے ہو رہی ہے ماں سے یا ساس سے نہیں وطی کا محل بیوی کی شرمگاہ ہے رحم نہیں۔ پھر جب رحم ماں کے جسم سے جدا ہو گیا تو اس کو بہ شہوت چھونے سے بھی حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہو گی کسی عورت کے سر پر بال بہ شہوت چھونے سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے لیکن اگر

بال سر سے جدا ہو جائے تو اسے چھونے سے حرمت ثابت نہ ہو گی (تنویر الابصار ودر مختار ج/2 ص ۲۸۰) میں ہے ''**واصل ممسوسة بشهوة ولو لشعر على الرآس بحاءل لايمنع الحرارة**''۔ ردالمحتار میں ہے خرج به المسترسل کسی جاندار کے جسم سے کوئی عضو کاٹ کر جدا کر دیا جائے تو وہ مردار کے حکم میں ہے تفسیر جلالین میں ہے والحق بها (ای بالمیتۃ) بالسنۃ ماابین من حی (ص 24، پ 2، سورہ بقرہ) حاشیہ جلالین میں کمالین کے حوالے سے ہے العضوالذی قطع من حی وافصل منہ فھو میت مردہ عورت کو بشھوت چھونے بلکہ وطی کرنے سے بھی حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی، تنویر الابصار ودر مختار میں ج/2 ص ۲۸۱ میں ہے'' **هذا اذا 941ان تحيت مشتهات اما غير ها يعنى الميتة وصغيرة لم تشت فلا تثبتا لحرمت بها اصلا** ''ردالمحتار میں ہے قولہ ''**فلا تثبت الحرمة بها اى بوطها او لمسها او نظر الى فرجها**''

والله تعالىٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۲۰/جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی مرکز تربیت افتاء دار العلوم امجدیہ اوجھاگنج یوپی

مشت زنی کرنے والے کی انگلیاں حاملہ ہوں گی؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

سائل: ذاکر حسین

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں یہ قول درست ہے جیسا کہ (فتاویٰ رضویہ قدیم

نصف آخر ج/9ص/۱۶۸) میں ہے وہ گنہگار ہے عاصی ہے فاسق ہے حشر میں ایسوں

کی ہتھیلیاں گابھن اُٹھیں گی جس سے اس مجمع اعظم میں انکی رسوائی ہو گی اگر توبہ نہ

کریں اور اللہ معاف فرماتا ہے جسے چاہے اور عذاب فرماتا ہے جسے چاہے

واللہ تعالیٰ اعلم ب الصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی ۵/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

کیامالدار سے پہلے غریب جنت میں جائیں گے؟اور کتنے سال پہلے

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ مالدار سے پہلے غریب

جنت میں جائیں گے مگر کتنے سال پہلے مدلل جواب عنایت فرمائیں کرم ہو گا۔

سائل: رضوان خان قادری بہرائچ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میں ایک بار فقراء صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے ایک اپنا قاصد بھیجا جس نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ میں فقراء (غریبوں) کا نمائندہ بن کر حاضر ہوا ہوں مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بھی مرحبا اور انہیں بھی جن کے پاس سے آئے ہو تم ایسے لوگوں کے پاس سے آئے ہو جن سے میں محبت کرتا ہوں۔

قاصد نے عرض کیا یا رسول اللہ فقراء نے گزارش کی ہے کہ مالدار حضرات جنت کے درجات لے گئے وہ حج کرتے ہیں اور ہمیں استطاعت نہیں وہ عمرہ کرتے ہیں اور ہم اس پر قادر نہیں وہ بیمار ہوتے ہیں تو اپنا زائد مال صدقہ کر کے آخرت کے لئے جمع

کر لیتے ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری طرف سے فقراء کو یہ پیغام دو کہ ان میں سے جو اپنی غربت پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے اسے ایسی باتیں ملیں گی جو مالداروں کو حاصل نہیں (۱) جنت میں ایسے بالا خانے یعنی بلند محلات ہیں جن کی طرف اہل جنت ایسے دیکھیں گے جیسے دنیا والے آسمان کے ستاروں کو دیکھتے ہیں ان میں صرف فقراء یعنی غربت اختیار کرنے والے نبی، شہید، فقیر اور فقیر مومن داخل ہوں گے (۲) فقراء مالداروں سے قیامت کے آدھے دن کی مقدار یعنی ۵۰۰/سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔(احیاء العلوم جلد چہارم صفحہ ۵۹۶/ قوۃ القلوب جلد اول صفحہ ۴۳۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث و دار الافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

قسم کا بیان

کیا اللہ کی قسم کھانے سے قسم ہو جاتی ہے؟

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ اللہ کی قسم کھانے سے قسم ہو جاتی ہے؟ اور اگر کسی نے اللہ کے سوا کی قسم کھائی تو اس پر شریعت کیا کیا حکم ہے؟

سائل: مولانا شمیم القادری پرولیا بنگال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اللہ عزوجل کے جتنے صفاتی نام ہیں

ان میں سے جس نام کے ساتھ قسم کھائی جائے قسم ہو جائے گی۔ مثلاً اللہ کی قسم، رحمٰن کی قسم، رب العالمین کی قسم اور اللہ کے سوا کی قسم کھایا تو یہ قسم مکروہ ہے اور شرعاً قسم بھی نہیں اس کے توڑنے سے کفارہ لازم نہیں مگر سخت گناہ گار ہوا توبہ و استغفار فرض ہے۔ (بہار شریعت حصہ نہم صفحہ ۸۲۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

خضاب کا بیان

کالا خضاب لگانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام مسئلہ ذیل میں کہ زید کی عمر ۲۰/۲۲ سال ہے لیکن اس کے سر کا اکثر بال سفید ہو گئے ہیں اب وہ بال کو کالا کرنے کے لئے کالا خضاب لگا سکتا ہے یا نہیں؟ نیز یہ بھی وضاحت فرمائیں کہ کالا خضاب کے استعمال کی جو ممانعت آئی ہے وہ ہر شخص کے لئے یا صرف اس شخص کے لئے جس کے بال بزرگی کی وجہ سے سفید ہو گئے ہیں جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: فیضان المصباحی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالت جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے۔ جس کی حرمت پر احادیث صحیحہ و معتبرہ ناطق ہیں۔ فاقول و باللہ التوفیق احمد و مسلم وابوداؤد ونسائی ابن ماجہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور ﷺ نے حضرت صدیق اکبر کے والد ماجد حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی خالص سفید دیکھ کر ارشاد فرمایا "**غیروا ھذا بشیء واجتنبوا السواد**" اس سفیدی کو کسی چیز سے بدل دو اور سیاہ رنگ سے بچو۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ "**یکون قوم فی آخرالزمان یخضبون بھذاالسوادکحواصل الحمام لایجدون رائحۃ الجنۃ**" آخر زمانے میں کچھ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھیں گے جنگلی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ اور نیلگوں ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے بالوں اور داڑھیوں کو ان سے تشبیہ

دی ہے۔ابن سعد عامر رحمہ اللہ تعالیٰ مرسلا روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ "ان الله تعالیٰ لاینظرالیٰ من یخضب بالسوادیوم القیامة"جو سیاہ خضاب کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد نہم نصف اول صفحہ ۳۰)لھذا صورت مسئولہ میں ۲۰/۲۲ سال کا ہو یا ہر شخص کے لئے سیاہ خضاب کا استعمال کرنا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ : عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

بھینس کے مادہ بچہ کو چھوڑ دینا اور نر کو مار ڈالنے والے پر کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ بکر کے پاس دس بھینس ہیں سب کے سب گابھن ہیں ایک کے بعد ایک نے بچے دینا شروع کئے اب جس کا بچہ مادہ ہے چھوڑ دیا اور جس کا بچہ نر ہے مار دیا کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: دلبر فیضی پنجاب موکیریاں

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مادہ کو چھوڑ دینا اور نر کو مار دینا ناجائز وحرام کام ہے۔ بلا عذر کسی جانور کو تکلیف دینا جائز نہیں قتل نفس ناحق حرام ہے۔"قال الله ولاتقتلواالنفس التی حرم الله الابالحق"(القرآن)

جس نفس کو اللہ نے حرام کیا اسے قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد چہارم صفحہ ۱۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

گابھن جانور کو ذبح کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ گابھن جانور کو ذبح کرنا کیسا ہے؟

سائل: عبداللہ خان ہوڑہ بنگال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شیخ الاسلام والمسلمین مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ دودھ دینے والے یا گابھن جانور کو ذبح کرنا اگرچہ صحیح ہے مگر ناپسند ہے حدیث میں اس سے ممانعت ہے۔ (فتاوٰی رضویہ جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

جفتی کرانے کا پیسہ لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

بھینس، بکری اور گائے کو گابھن کرانے کا پیسہ لینا جائز ہے کہ نہیں؟ بحوالہ تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں

المستفتی: عرفان انصاری یوپی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: بھینس، بکری اور گائے کو گابھن کرانے کا پیسہ لینا جائز نہیں۔ جیسا کہ (فتاویٰ فیض الرسول ج/۲ ص/۴۱۹) میں ہے بکرا سے جفتی کرنے کا پیسہ لینا جائز نہیں۔ ہدایہ میں ہے **"لا يجوز اخذ اجره عسب التيس و هو ان يوجر محلا لينزو على اناث"**

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستّار رضوی فیضی مدرسہ ارشدالعلوم کلکتہ ۱۵/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

بال تراشنے کی اجرت لینا و دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں (فتاویٰ رضویہ) میں کہیں ایسی عبارت ہے کہ بال تراشنے کی اجرت لینا و دینا حرام ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فتاویٰ رضویہ میں ایسی کوئ عبارت فقیر کی نظر سے نہیں گزری ہے کہ بال تراشوانے کی اجرت لینا دینا و دینا حرام ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ داڑھی تراشنا اور اس کی اجرت لینا و دینا حرام ہے (فتاویٰ رضویہ جلد نہم صفحہ ۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی جامعی مصباحی در بھنگہ بہار

تجارت کا بیان

زید نے بکر کو بزنس کے لئے اس شرط پر رقم دیا کہ منافع آدھا آدھا بانٹ لیں گے کیا یہ جائز ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے بکر کو ایک لاکھ بزنس کے لئے اس شرط پر رقم دیا کہ منافع ہو گا آدھا آدھا بانٹ لیں گے اور جو نقصان ہو گا وہ بھی آدھا آدھا کیا یہ جائز ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ذکر کی گئی صورت میں زید و بکر اس بزنس میں شرکت کر کے کاروبار کرے جائز ہے۔ منافع میں تو فریقین کو اتنا ہی ملے گا جتنا ان میں باہم طے ہوا یعنی نقصان ہونے کی صورت میں بھی دونوں کو نصف نصف کا تاوان واجب ہو گا۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم صفحہ ۱۰۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

تجارت کی رقم میں بھی زکوٰۃ فرض ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

زید نے بکر کو پچاس ہزار روپیہ دیا اس شرط کے ساتھ کہ وہ اس پچاس ہزار سے تجارت کرے اور جو کچھ بھی منافع ہو اس میں سے کچھ حصہ مجھے دے دینا-اس کے جواز کی کیا صورت ہے؟ کیا یہ صورت بیع مضاربت کی ہے؟ کیا زید یا بکر کے پچاس ہزار روپیہ پر زکوٰۃ واجب ہو گی؟

اڈیشہ سائل: مولانا رستم علی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مضاربت میں تعین کرنا ضروری ہے اور یہاں کچھ تعین نہیں ہے اس لئے یہ مضاربت فاسدہ ہے جو ناجائز ہے۔ قدیم (فتاوٰی رضویہ قدیم ج/۷ ص/۲۴/۹۴) میں ہے کہ جو طبیعت میں آئے دینا ناجائز ہے کہ تعین نہ ہوا جو نفع ہو اس میں سے دسواں یا سولھواں حصہ دینا تو یہ حلال ہے۔ تجارت کے لئے دے کہ روپیہ میرا اور محنت تیری اور منافع نصف نصف تو یہ جائز ہے۔ اور یہ جواز کی صورت میں سے ہے۔ اور (بہار شریعت حصہ/۱۴ ص/۴۵۶) میں ہے روپیہ دیا اور مضارب سے کہ دیا کہ تمہارا جو جی چاہے نفع میں سے مجھے دے دینا یہ مضاربت فاسد ہے۔ زید کا بکر کو اس شرط کے ساتھ روپیہ دینا کہ جو نفع ہو اس میں سے مجھے بھی دنیا ایسا معاہدہ بلاشبہ ناجائز ہے جیسا کہ (فتاوٰی رضویہ ج/۷ ص/۲۱) میں ہے۔ زکوٰۃ بکر پر واجب ہے زید پر زکوٰۃ اس وقت واجب ہو گی جب زید کو ادا

کرنے کے بعد صاحب نصاب رہا ہو ورنہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

٢٦/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

بیعانہ ضبط کرلینا ظلم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کا مکان ہے جس میں کرایہ دار رہتا ہے جس کا کرایہ ابھی زید کو ملتا ہے۔

زید نے یہ مکان بکر کو بیچا۔ دوران سودا بکر نے بیعانہ کے طور پر ۵۰/ہزار زید کو دیے۔

اور باقی کی رقم ادا کرنے کے لیے ۲/ماہ کی مدت مانگی۔ اور بعد کل رقم قبضہ دینے کا طے

ہوا۔ ایک ماہ کے بعد بکر نے مزید ۲.۵ لاکھ زید کو دیے۔ اب ۱۵/لاکھ ادا کرنا باقی رہا۔

اب ہوا یوں کہ بکر کے پاس یہ ۱۵/لاکھ ادا کرنے کے لیے روبیہ نہیں ہے۔ بکر یہ سودہ کینسل کرنا چاہتا ہے تو کیا اسے ۵۲ لاکھ واپس دیے جائے گے؟

واضح رہے کہ بیعانہ صرف ۵۰/ہزار تھا۔ ۲/لاکھ بعد میں دیے گیے تھے۔

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک اشرفی گجرات

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں بکر کسی مجبوری کے تحت پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہے تو اس بیع کو فسخ کر سکتا ہے اور زید کو مکمل پیسہ جو پہلے بیعانہ کے طور پر دیا اور جو بعد میں دیا اسے واپس کر دینا ضروری ہے ورنہ گنہگار ہو گا

(فتاویٰ رضویہ شریف قدیم ج ۷ ص ۷) میں ہے: بے شک واپس پائے گا بیع نہ ہونے کی حالت میں بیعانہ ضبط کر لینا جیسا کہ جاہلوں میں رواج ہے ظلم صریح ہے قال اللہ

تعالٰی" **لاتاکلوا اموالکم بینکم بالباطل**"ہاں اگر عقد بیع باہم تمام ہو لیا تھا یعنی طرفین سے ایجاب و قبول واقع ہو لیا اور کوئی موجب تنہا مشتری کے فسخ بیع کر دینے کا نہ رہا اب بلا وجہ شرعی زید مشتری عقد سے پھرتا ہے تو بیشک عمرو کو روا ہے کہ اس کا پھرنا نہ مانے اور بیع تمام شدہ کو تمام و لازم جانے اس کے یہ معنی ہوں گے کہ مبیع ملک زید اور ثمن حق عمرو۔ در مختار کے باب الاقالہ میں ہے من شرائطھا رضا المتعاقدین یہ کبھی نہ ہوگا کہ بیع تو فسخ ہو جانا مان کر مبیع زید کو نہ دے اور اس کے روپے اس جرم میں کہ تو کیوں پھر گیا ضبط کر لے"**ھل ھذا الاظلم صریح** "

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی ۱۶/ محرم الحرام ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۶/اگست ۲۰۲۱ء

لاک ڈاؤن کی وجہ سے مہنگا سامان بیچنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

قابل قدر علمائے کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ مجبوری کافائدہ اٹھانا کیسا ہے ؟یعنی ابھی لاک ڈاؤن کی وجہ سے زیادہ پیسہ لینا کیسا ہے ؟

سائل: جعفر صمدانی گجرات

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: تجارت کے سامان میں دام بڑھا کر بیچنا جائز ہے گناہ نہیں۔(فتاویٰ فیض الرسول ج/۲ص/۳۹۶)میں ہے قیمت خرید سے بہت زیادہ دام بڑھا کر بیچنا کوئی گناہ نہیں کہ ہر شخص کو اختیار ہے چاہے تو ایک روپیہ کی چیز ہزار روپے میں بیچے خریدار کو غرض ہو تو لے-ردالمحتار میں ہے" **لوباع کاغذا بالف یجوزولایکرہ**" اھ-اگر بہت زیادہ دام بڑھا کر بیچتا ہے تو اس میں خود اس کا نقصان

ہے کہ لوگ اس کو چھوڑ کر ایسے شخص سے خریدیں گے جو کم نفع لیتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۷ ص/۲۳) میں ہے ایسی تجارت جائز ہے اور ایسی نیت میں کوئی حرج نہیں اور اسے اپنے مال کا اختیار ہے دفعتہً بیچے خواہ متفرق یا اس سے قبل خواہ بعد" **لان الملک مطلق للتصرف مالم ینه الشرع**" لہذا لاک ڈاؤن میں زیادہ دام بڑھا کر بیچنے والا گنہگار نہیں ہے البتہ کم دام میں بیچے تو اسی کا زیادہ فائدہ ہو گا۔

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم کلکتہ

۱۰/رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھا گنج یوپی

نقد میں کم قیمت لینا اور قسطوں میں زیادہ قیمت لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته اللہ وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نقد میں کم قیمت لینااور قسطوں میں زیادہ قیمت لینا کیسا ہے ؟ مثلاً کوئی گاڑی ہے نقد کی صورت میں پچاس ہزار روپیئےاور قسط کی صورت میں ساٹھ یاستر ہزار روپیئے میں فروخت کرے گااس طرح کابزنس کرنا کیسا ہے ؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں اگرزید اپنی گاڑی نقد قیمت میں پچاس ہزار روپیئے میں بیچتاہے اوراودھار پر ساٹھ یاستر ہزار میں فروخت کرتا ہے تو جائزودرست ہے (فتح القدیر جلد ششم صفحہ ۸۱)اوراعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ قرضوں بیچنے میں نقد بیچنے سے دام زائد لینا کوئی

مضائقہ نہیں رکھتا یہ باہم تراضی بائع و مشتری پر ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہفتم صفحہ ۴۸۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

شیئر بازار کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ شیئر بازار کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شیئر بازار کا کاروبار کرنا جائز نہیں ہے کہ اس میں اپنے روپیئے کا حصہ دوسرے کے ہاتھ بیچا اور خرید اجاتا ہے اور یہ دونوں باتیں حرام ہے (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۱۷۳ کتاب الشرکۃ) اپنے روپیئے کا حصہ دوسرے کے ہاتھ خریدنا اور بیچنا دونوں حرام ہیں مزید تحقیق و تفصیل اور مکمل تشفی کے لئے محقق مسائل جدیدہ سراج الفقہاء مفتی نظام الدین رضوی صاحب قبلہ کی کتاب "شیئر بازار کے مسائل" کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

چوری کاسامان خریدنااوراستعمال کرناکیساہے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چوری کاسامان خریدنا اوراستعمال کرناکیساہے؟

سائل: محمد ریحان رضا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جب معلوم ہو کہ یہ چوری کاسامان ہے تواسے خریدنا حرام ہے۔قدیم(فتاویٰ رضویہ شریف قدیم ج/٧ ص/٣٨)میں ہے چوری کامال دانستہ خریدناحرام ہے بلکہ اگرمعلوم نہ ہو مظنون ہو جب بھی حرام ہے مثلاً کوئی جاہل شخص کہ اس کے مورثین بھی جاہل تھے کوئی علمی کتاب بیچنے کو لائے اوراپنی ملک بتائے اس کے خریدنے کی اجازت نہیں اوراگرنہ معلوم ہے نہ کوئی واضح قرینہ تو

خریداری جائز ہے پھر اگر ثابت ہو جائے کہ یہ چوری کا مال ہے تو اس کا استعمال حرام ہے بلکہ مالک کو دیا جائے اور وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کو اور ان کا بھی پتہ نہ چل سکے تو فقراء کو دے دے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد السّتار رضوی مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۱۰/جمادی الآخر ۱٤٤۱ھ

الجواب صحیح: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

جانور کی پرورش کرنے والے کو روپیہ یا جانور دینا ہونا عوض میں کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ زید نے پوسیا کے نام پر

یعنی جانور کی پرورش کرنے کے لئے بکر سے جانور لیا اور اس جانور نے دو بچے دئے ایک بچہ زید نے پرورش کرنے کے عوض میں لے سکتا ہے یا اس کے عوض میں بکر کو کچھ پیسہ دینا ہوگا؟ اور اس پوسیا والے جانور کی قربانی کر سکتا ہے؟ جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا۔

سائل: شاداب رضا رحمتی کلکتہ

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: فقہ حنفی کی مشہور کتاب (بہار شریعت حصہ چہار دہم صفحہ ۲۱۹) میں ہے کہ بعض لوگ جانور بٹائی میں دیتے ہیں کہ جو کچھ بچے پیدا ہوں دونوں نصف نصف لیں گے یہ اجارہ فاسد ہے بچے اس کے ہیں جس کے جانور ہیں دوسرے کو اس کام کی اجرت مثل ملے گی۔ حوالہ مذکور سے واضح ہو گیا کہ بٹائی میں

جانور دینا جائز نہیں اور اگر کوئی اپنا جانور کسی کو چرانے اور نگہداشت کے لئے دینا چاہتا ہے تو اس کی اجرت مقرر کردے جانور چرانے والا بچہ کا حصہ دار نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ جانور کا مالک نہیں۔ اور رہا بٹائی کے جانور کی قربانی کرنا زید کے لئے شرعاً درست نہیں کیونکہ زید اس جانور کا مالک نہیں ہے۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم صفحہ ۴۵۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: ہاشم رضا مصباحی شیموگہ کرناٹک

گائے کا بچہ دوسرے کو پالنے دیا بڑا ہونے کے بعد پالنے والا اور مالک بیچ کر آدھی رقم لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں زید نے ایک گائے کا بچہ دوسرے کے پاس پالنے کے لئے دیااور جب وہ بڑاہو گیاتواس کو بیچ دیااور آدھی قیمت خودرکھااور آدھی رقم کو زید دے دیاتوایساکاروبار کرناکیساہے؟

سائل: معین الدین راج بیراج نیپال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں ایساکاروبار کرناحرام ہے اس نے جو کچھ اس جانور کے کھلانے پلانے میں خرچ کیاوہ اس کی اجرت کاحقدار ہے وہ جانور کامالک نہیں ہے۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہفتم صفحہ ۱۶۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

مردار جانور کی کھال اتار کر بیچنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ مردار جانور کی کھال اتار کر بیچنا کیسا ہے؟

سائل: فیضان رضا عطاری ہوڑہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں کافر حربی کے ہاتھ مرداری چمڑا بیچ کر پیسہ اپنے خرچ میں لانا جائز ہے (ردالمحتار جلد چہارم صفحہ ۱۸۸) "**لوباعهم درهماً بدرهمين اوباعهم ميتة بدرهم فذالك كله طيب له**" اور (بہار شریعت حصہ یازدھم صفحہ ۵۳) عقد فاسد کے ذریعہ کافر حربی کا مال حاصل ممنوع نہیں یعنی جو عقد مابین دو مسلمان ممنوع ہے اگر کافر حربی کے ساتھ کیا جائے تو منع نہیں مگر شرط یہ ہے کہ وہ عقد مسلم کے لئے مفید ہو مثلاً ایک روپیہ کے بدلے میں دو روپیے خریدے یا اس کے ہاتھ مردار کو بیچ ڈالا کہ اس طرح سے مسلمان کا روپیہ حاصل کرنا شرع کے خلاف اور حرام ہے اور کافر سے حاصل کرنا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کے حلال ہونے کا فلسفہ کیا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کئے حلال کیوں ہے؟ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: صبا قادری

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: خون مسفوح (بہتا خون) ناپاک ہے وہ بدن میں رہے اور جانور مر جائے تو تمام گوشت، پوست نجس و حرام ہو جاتا ہے۔ ذبح سے مقصود اس کا جدا کرنا ہے۔ حدیث صحیح میں ارشاد ہوا "**مانهرالدم وذکراسم الله علیه فکلوا**" **الحدیث رواه الستة عن رافع بن خدیج عن النبی** ﷺ"

اورارشادفرمایا”**انهرالدم واذکراسم الله**“**رواہ احمدوالنسائی وابوداؤد وابن ماجة وابن حبان والحاکم عن عدی بن حاتم رضی الله تعالیٰ عنه عن النبی**ﷺ مچھلی اور ٹڈی میں خون ہوتا ہی نہیں کہ اس کے اخراج کی حاجت ہو، غیر دموی جانور میں ہمارے یہاں یعنی امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک صرف یہی دو حلال ہیں، لھذا صرف یہی بغیر ذبح کھائے جاتے ہیں شافعیہ وغیرھم کے نزدیک اور دریائی جانور بھی کل یا بعض حلال ہیں وہ انہیں بھی بے ذبح جائز مانتے ہیں کہ دریا کے کسی جانور میں خون نہیں ہوتا۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۷۶)

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

جس بکری کو کتا کاٹ لے اور مرنے سے پہلے ذبح کر کے اس کا گوشت کھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جس بکری کو کتا نے کاٹ لیا اور کے مرنے سے پہلے اسے ذبح کر دیا گیا اب اس کے گوشت کو کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: غلامجیلانی حبیبی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اس بکری کو ذبح کر کے اس کا گوشت کھانا جائز ہے۔اللہ عزوجل فرماتا ہے" **حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیروماا حل لغیرالله به والمنخنقة والموقوذةوالمتردية**

والنطیحة وماأكل السبع الاماذكیتم"تم پر حرام کیا گیا مر دار اور خون اور سوٗر کا گوشت اور جس کے ذبح میں غیر اللہ کا نام لیا گیا اور گلا گھونٹی، لاٹھیوں سے ماری اور اوپر سے گرنے والی اور جسے کسی نے سینگ مارا اور درندہ کی کھائی ہوئی مگر جسے تم ذبح کرلو وہ حلال ہے۔ جس میں کچھ حیات باقی ہے اگرچہ کتنی ہی خفیف ہوا گرچہ اس کی حالت کتنی ردی ہوا گرچہ وہ کیسی ہی شدید زخمی ہوا گرچہ اس میں صرف مذبوح کی سی تڑپ باقی ہو جب ذبح کرلی جائے گی مطلقاً حلال ہو جائے گا اگرچہ ذبح کے بعد خون نہ دے نہ تڑپے ہمارے امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی مذہب ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۳۵۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

کیا لڑکیوں کے لئے مدرسے کھولنا جائز ہیں ؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ان مسئلے کے بارے میں آج کل جدھر دیکھو لڑکیوں کے مدرسے کھولنے میں لوگ لگے ہیں تو کیا لڑکیوں کے لئے مدرسے کھولنا جائز ہیں ؟ عورتوں اور لڑکیوں کو ایک جگہ پر جمع ہونا کیا ہے اور اگر جمع ہونا صحیح ہے تو مزارات اولیاء پر جمع ہونے سے پھر کیوں روکا جاتا ہے۔ سرکار کی حدیث پاک ہے کہ ہر مسلمان مرد وعورت پر علم دین سیکھنا فرض ہے تو اس حدیث سے کیا سمجھے کتنا علم دین سیکھنا فرض ہے کتب سے ثابت کریں۔ کیا غیر محرم غیر محرمہ کو پڑھا سکتا ہے ؟ اگر پردہ میں پڑھائے تو کیا عورت کی آواز کا پردہ نہیں ہے عورت کی آواز کے تعلق سے وضاحت فرمائیں۔ لڑکیوں کے لئے مدارس کھولنے کی اجازت کس نے دی جب کہ عورتوں کی جماعت سرکار کے زمانے میں ہوتی رہی خلافت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے تک ہوئی پھر جب خلافت فاروقی

آئی تو عورتوں کو جماعت سے کیوں روکا گیا۔

سائل: نظام اختر پیلی بھیت

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الجواب بعون الملک الوھاب: (1) لڑکیوں کی تعلیم کے لئے مدرسے کھولنا ناجائز نہیں ہے ہاں جہاں لڑکے اور لڑکیوں میں خلط ملط ہو یا جہاں پر اللہ و رسول کی شان کے خلاف تعلیم دی جاتی ہو ایسے مدرسے میں تعلیم حاصل کرنا ناجائز و حرام ہے۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم ج/۹ ص/۱۰۸) میں ہے لڑکیوں کا غیر مردوں کے سامنے خوش الحانی سے نظم پڑھنا حرام ہے اور اجنبی نوجوان لڑکوں کے سامنے بے پردہ رہنا بھی حرام اور لڑکیوں کو لکھنا سکھانا مکروہ یوں ہی عاشقانہ نظمیں پڑھانا ممنوع اور ایسے مدرسہ کو مدد کرنا شیطان کو اس کے مقاصد میں مدد دینی ہے اور جو اپنی لڑکیوں کو ایسی جگہ بھیجتے

ہیں بے حیا بے غیرت ہیں۔ ان عبارات سے واضح ہے کہ مذکورہ چیزیں نہ پائی جائیں

تو لڑکیوں کا مدرسہ کھولنا جائز ہے۔ عورتیں اور لڑکیاں ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں جبکہ

کوئی مرد نہ ہو۔(فتاویٰ رضویہ قدیم ج/۴ ص/۱۶۲) میں ہے عورتوں کو مقابر اولیا

ومزارت عوام دونوں پر جانے کی ممانعت ہے۔ ظاہر سی بات ہے جب عورتیں مزار پر

جائیں گی تو مردوں سے خلط ملط ہو گی ایک دوسرے پر نظر پڑے گی اسی لیے ممنوع ہے

۔ غیر محرم غیر محرمہ کو چند شرائط کے ساتھ پڑھا سکتے ہیں-(فتاویٰ رضویہ قدیم

نصف آخر ج/۹ ص/۱۱۶) میں ہے جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کچھ کھلا

نہ ہو جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جزو تو اس طور پر

عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے خواہ پیر ہو یا عالم یا عامی جوان ہو یا

بوڑھا اور اگر بدن موٹے اور ڈھیلے کپڑوں سے ڈھکا ہے نہ ایسے باریک کہ بدن یا بالوں

کی رنگت چمکے نہ ایسے تنگ کہ بدن کی حالت دکھائیں اور جانا تنہائی میں نہ ہو اور پیر

جوان نہ ہو غرض کوئی فتنہ نہ فی الحال ہو نہ اس کا اندیشہ ہو تو علم دین، امور راہ خدا سیکھنے

کے لئے اور بلانے میں حرج نہیں۔ موجودہ دور میں اکابرین میں سے محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب قبلہ مد ظلہ العالی نے لڑکیوں کا ادارہ قائم فرمایا جو بے مثال ہے۔ رہا امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں کو مسجد میں آنے سے کیوں روکا؟ اور جب روک دیے تو حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا فرمایا۔ (فتاویٰ فیض الرسول ج/۱ص/۴۲۵) اور بدائع الصنائع میں ہے ”**لان خروجهن الی الجماعة سبب الفتنة والفتنة حرام ومادی الی الحرام فهو حرام** “مسجد عورتوں کو جانا چونکہ فتنہ ہے اس لیے حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مزاج خوب جانتی پہچانتی تھی۔ اور جن کے بارے میں حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام نے فرمایا ”**خذوا من هذه الحميراء ثلثی دينكم** “ یعنی اپنے دین کا دو تہائی حصہ اس حمیراء یعنی حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حاصل کرو۔ انہوں نے اپنے زمانے کی عورتوں کا حال دیکھ کر فرمایا اگر رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان عورتوں کا حال دیکھتے تو ان کو مسجد میں آنے سے ضرور منع فرمادیتے جیسا کہ بخاری و مسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے "**لوان رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم رآی مااحدث النساء لمنعهن المسجد**"اھ اور یہ زمانہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے زمانے سے زیادہ پر فتن ہے لہذا عورتوں کو مسجد جانے سے سختی کے ساتھ روکا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبد الستار رضوی خادم التدریس مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

۸/شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

کیا مسلمان لڑکی لیڈی ڈاکٹر علاج کر سکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ ایک خاتون کوایجوکیشن (مخلوط تعلیم) سے کسی مسلم لڑکی کاڈاکٹری یادوسرے کورس کرناکیساہے کیامسلمان لڑکی لیڈی ڈاکٹر بن کرعلاج کرسکتی ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں پردے میں رہ کرمذکورہ علوم کا سیکھناجائزہے۔(فتاویٰ رضویہ جلد نہم نصف آخر صفحہ ۱۵۹) پرہے کہ غیردین کی ایسی تعلیم کہ تعلیم ضروری دین کوروکے مطلقاً حرام ہے فارسی ہویاانگریزی یاہندی نیزان باتوں کی تعلیم جوعقائد اسلام کے خلاف ہیں جیسے وجودآسمان کاانکاریاوجودجن وشیطان کاانکاروغیرہ وغیرہ ان کاپڑھنا،پڑھاناحرام ہے۔(مرکزافتاء)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

کیا سب سے پہلے قوم لوط نے داڑھی منڈائی ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام کہ کیا سب سے پہلے قوم لوط نے داڑھی منڈائی ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جی ہاں سب سے پہلے قوم لوط نے داڑھی منڈائی ہے۔

(محاضرۃ الاوائل صفحہ ۸۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

بغیر داڑھی والا کیا میلاد شریف پڑھ سکتا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ بغیر داڑھی والا کیا میلاد

شریف پڑھ سکتا ہے؟

سائل: ظفر الحسن ایم پی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مستفسرہ میں میلاد شریف تو ہو جائے گا لیکن فاسقوں کو بلانا اور اسے ممبر رسول پر ان کو اعزاز بخشنا شرعاً ممنوع ہے اگرچہ اچھی آواز میں پڑھتا ہو۔ (فتاویٰ بحر العلوم جلد دوم صفحہ ۵۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

سود خورا اگر چائے پلائے تو پینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ سود خورا اگر چائے پلائے تو پینا کیسا ہے؟

سائل: غلام مصطفٰی کلکتہ

وعلیکم السلام وحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مجدد عالم اسلام امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ رحمۃ ربہ القوی فرماتے ہیں کہ جس کا ذریعۂ معاش مال حرام ہے اس کے یہاں سے بچنا ہی اولٰی ہے۔ مگر کوئی کھانا حرام نہیں جب تک تحقیق نہ ہو کہ خاص یہ کھانا وجہ حرام سے ہے ہاں یہ بات جدا ہے کہ ایسے فاسقوں سے خلط ملط مناسب نہیں

خصوصاً ذی علم کو۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد نہم صفحہ ۲۲۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دار العلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

کتا اور بے نمازی نظر آئے تو پہلے کتا کو دیکھو ایسا کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں اگر کوئی عالم دوران تقریر یہ کہے کہ کتا اور بے نمازی نظر آئے تو پہلے کتا کو دیکھو ایسا کہنا کیسا ہے؟ کیونکہ بے نمازی کتے سے بھی بد تر ہے تو اس کے لئے از روئے شرع کیا حکم ہے۔

سائل: محمد ہارون رشید رضوی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مذکورہ میں خواہ عالم ہو یا غیر عالم کسی کو ایسا کہنا درست نہیں۔ اگر مسلمان ہو کر نماز نہ پڑھے تو گناہ گار ضرور ہے مگر کتا سے افضل ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات میں سے بنایا ہے قال اللہ تعالیٰ "لقدخلقناالانسان فی احسن تقویم" یعنی بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا (کنزالایمان) پھر ایک مسلمان کو بدتر کہنا درست نہیں ہے۔ لھذا ایسا کہنے والا اعلانیہ توبہ واستغفار کرے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ جواب

السوال سدید و صحیح والمجیب مثاب و نجیح: سید شمس الحق برکاتی مصباحی

جس کا کوئی پیر نہیں اس کا پیر شیطان ہے کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ جس کا کوئی پیر نہیں اس کا پیر شیطان ہے کہنا کیسا ہے اور یہ بات درست و صحیح ہے؟

سائل: محمد تعریف نوری ضلع بستی یوپی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مرید ہونا سنت ہے اور اس سے یہ فائدہ ہے کہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اتصال مسلسل۔(تفسیر عزیزی) دیکھیں آیت کریمہ "**صراط الذین انعمت علیھم**" میں اس کی طرف ہدایت ہے یہاں تک فرمایا گیا کہ "**من لاشیخ له فشیخه الشیطان**" جس کا کوئی پیر نہیں اس کا پیر شیطان ہے صحت عقیدت کے ساتھ سلسلہ صحیحہ متصلہ میں اگر انتساب باقی رہا تو نظر والے اس کے برکات ابھی دیکھتے ہیں جنہیں نظر نہیں وہ نزع میں قبر میں حشر میں اس کے فوائد دیکھیں گے (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد یازدہم صفحہ ۱۹۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

کیاعورت شوہر کی اجازت کے بغیر مرید ہوسکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیاعورت شوہر کی اجازت کے بغیر مرید ہوسکتی ہے؟کیاعورت کو مرید ہونے کے لئے اپنے شوہر سے اجازت لیناضروری ہے۔

سائل: محمد شفیق الاسلام

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: شیخ الاسلام والمسلمین مجدد دین وملت امام احمد رضاخان محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ عورت شوہر کی اجازت کے بغیر مرید ہوسکتی ہے۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد یازدہم صفحہ ۲۷۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابراراحمد امجدی برکاتی (مرکزافتاءاوجھاگنج یوپی)

بیوی کی شرمگاہ میں انگلی داخل کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ بیوی کی شرمگاہ میں انگلی داخل کرنا کیسا ہے؟اورایسا کرنے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں آگے یا پیچھے کے مقام میں انگلی کرنا ناجائز وگناہ کا کام ہے۔(فتاویٰ شارح بخاری جلد اول صفحہ ۷۳)شوہر کو آلۂ تناسل کے علاوہ کسی چیز کو بیوی کی شرمگاہ میں داخل کرنا حرام وگناہ ہے۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے فرمایا کہ حضور ﷺ پر یہ آیت کریمہ نازل کی گئی ”نساءکم حرث لکم“یعنی تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آگے سے آؤ اور پیچھے سے آؤ لیکن پیچھے کے مقام میں صحبت کرنے سے بچو۔(ترمذی/انوار الحدیث)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کی ولادت ووصال کس سن میں ہوئی؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کی ولادت کس سال میں ہوئی اور کون سی تاریخ اور کس سال میں وصال ہوا اور جس وقت وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

سائل: حبیب اللہ مقام جاجپور اڈیشہ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: مجدد اعظم امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان ۱۰/شوال المکرم ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۴/جون ۱۸۵٦ عیسوی روز شنبہ ظہر کے وقت شہر بریلی محلہ جسولی میں پیدا ہوئے اور وصال مبارک ۲۵/صفر المظفر

۱۳۴۰ھجری مطابق ۲۸/اکتوبر ۱۹۲۱عیسوی کو جمعہ مبارکہ کے دن ۲/بج کر ۳۸/ منٹ پر ہوا ہجری سال کے اعتبار سے ۶۸/سال اور عیسوی سال کے مطابق ۶۵/ سال کی عمر میں وصال فرمایا (سوانح اعلیٰ حضرت از حضرت علامہ بدر الدین علیہ الرحمہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئ

جو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کو نہ مانے اس پر کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ جو شخص فی زمانہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی کو نہ مانے اس پر کیا حکم ہے؟ کیا وہ سنی صحیح العقیدہ ہے یا نہیں۔

سائل: تنویر رضا رضوی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جو لوگ سنی ہونے کے باوجود مسلک اعلیٰ حضرت کہنے پر اعتراض کرتے ہیں یا وہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے حسد میں مبتلا ہیں حالانکہ حسد حرام و گناہ کبیرہ ہے۔ جو حسد کرنے والے کی نیکیوں کو اس طرح جلاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو جلاتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ **اَلحَسَدُ یَأکُلُ الحَسَنٰتِ**

كَمَاتأكُلُ النَّارُالحَطَبَ (ابوداؤد جلد دوم صفحہ ۳۱۶)اعلیٰ حضرت کونہ ماننے

والاان سے حسد کرنے والاوہ سنی نہیں ہوسکتاہے لیکن گمراہ ضرورہےاللہ تعالیٰ

اسے صحیح سمجھ عطاء فرمائے۔آمین

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:عبدالستاررضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاءاللہ النعیمی خادم دارالحدیث ودارالافتاء جامعۃ

النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

ایک عالم،حافظ کتنوں کو جنت میں لے جائے گا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس بارے میں کہ ایک عالم،حافظ کتنوں

کو جنت میں لے جائے گا؟

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: ایک حافظ اپنے اعزاء سے دس شخصوں کی شفاعت کریں گے اوراس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس سے مشرق سے مغرب تک روشن ہو جائے اور شہید پچاس شخصوں کی، حاجی ستر کی اور علماء کرام بے گنتی لوگوں کی شفاعت کریں گے حتی کہ عالم کے ساتھ جن لوگوں کو کچھ بھی تعلق ہو گا اس کی بھی شفاعت کریں گے۔ کوئی کہے گا کہ میں نے وضو کے لئے پانی دیا تھا کوئی کہے گا میں نے فلاں کام کر دیا تھا لوگوں کا حساب ہوتا جائے گا اور وہ جنت میں بھیجے جائیں گے علماء کرام کا حساب ہو چکا ہو گا اور وہ روکے جائیں گے عرض کریں گے خدایا لوگ جنت میں جا رہے ہیں ہمیں کیوں روکے گئے ہیں فرمایا جائے گا تم

آج میرے نزدیک فرشتوں کے مانند ہو شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت سے لوگ بخشے جائیں ہر سنی عالم سے فرمایا جائے گا اپنے شاگردوں کی شفاعت کروا گرچہ آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں (ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ اول صفحہ ۳۸)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

غیر عالم دین کو تقریر کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر عالم دین

کو تقریر کرنا کیسا ہے؟

سائل: حسن رضا

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: غیر عالم کو وعظ کہنا حرام ہے۔ عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل اور اپنی ضروریات کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔ (احکام شریعت حصہ دوم صفحہ ۲۳۱/الملفوظ صفحہ ۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

غیر عالم کو مولانا کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ غیر عالم کو مولانا کہنا کیسا ہے؟

سائل: رضا نوری کھجوری دہلی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: غیر عالم کو مولانا کہنا حرام تو نہیں ہے البتہ نہیں کہنا چاہیے (فتاویٰ امجدیہ جلد چہارم صفحہ ۱۹۱) آج کل مولانا، مولوی کے لئے نہ کسی درس کی ضرورت نہیں نہ فراغت کی جو وعظ کہہ لے مولوی ہو گیا بلکہ لیڈر بھی مولانا کہلاتے ہیں اور وکیل کو بھی مولانا کہا جاتا ہے۔ لھذا اس عرف عام کے ہوتے

ہوئے اگر غیر فارغ التحصیل کو مولانا، مولوی کہا جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ واقع میں عالم ہے اور سند تحریری یا دستار فضیلت یا کسی خاص مدرسے میں پڑھنا تو کسی زمانہ میں ضروری نہ تھا۔ پھر بھی اگر کسی میں علم دین کی قابلیت نہ ہو تو اس کو ان الفاظ سے بچنا چاہیئے۔ (فتاوٰی رضویہ قدیم جلد نہم نصف آخر صفحہ ۱۱۷) جاہل کو عالم مان لینا جہل ہے اور اس کا انجام ضلالت حدیث شریف میں ہے کہ "حَتیّٰ لَم یَبقِ عَالِمُ اِتَّخَذَالنَّاسُ رؤُسَاجُھَّالاً فَسَاءَلُوھُم فَافتَوابَغَیرِعِلمٍ فَضَلُواوَضَلُّوا"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی (مرکز افتاء اوجھاگنج یوپی)

کیا قلب مؤمن کعبۃ اللہ سے افضل ہے؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا قلب مؤمن کعبۃ اللہ سے افضل ہے؟

سائل: عبدالجلیل اشرفی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ ہر نیک مؤمن کعبہ سے افضل ہے۔ (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد یازدہم صفحہ ۳۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ

گلشن نگر جو گیشوری ممبئی

حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرتے وقت کیا حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا حیات میں تھیں؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان اسلام اس کے بارے میں کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے کا حکم دیا تو اس وقت کیا حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا وصال ہو گیا تھا یا حیات سے تھیں؟

سائل: افسر رضا لکھیم پور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کرنے کا حکم دیا اس وقت حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا حیات سے تھیں۔ ''**یاابت اشدرباطی فی کیلا اضطرب واکفف عنی ثیابک لاتنضح علیھاشیءمن دمی فتراہ امی فتحزن**''یعنی اے اباجان میرے بندھن کس کر باندھیں تاکہ میں تڑپ نہ سکوں اور اپنے کپڑے سمیٹ لیں تاکہ میرا خون آپ کے کپڑوں پر نہ پڑے کہ اس خون کو دیکھ کر میری ماں رنجیدہ ہو۔(تفسیر کبیر جلد۹ صفحہ ۳۵۱) پھر اسی میں ہے ''**اقراعلی امی سلامی**''یعنی جب میری ماں کے پاس آپ جائیں تو ان سے میرا سلام کہیں۔(فتاوٰی فقیہ ملت جلد دوم صفحہ ۴۱۵) لھذا ان عبارات سے واضح ہو گیا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے وقت حضرت ہاجرہ حیات سے تھیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ : عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح : محمد ابرار احمد امجدی برکاتی (مرکز افتاء او جھا گنج یوپی)

کیا حضور غوث پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد کوئی غوث آئے گا؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ کیا حضور غوث پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد کوئی غوث آئے گا؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب : امام حسن عسکری رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد حضور

غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک جتنے حضرات ہوئے سب ان کے نائب ہوئے ان کے بعد سیدنا غوث اعظم مستقل غوث حضور تنہا غوثیت کبریٰ کے درجے پر فائز ہوئے حضور غوث اعظم بھی ہیں اور سید الافراد بھی۔ حضور کے بعد جتنے ہوئے اور ہوں گے حضرت امام مہدی تک سب نائب حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں گے پھر امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غوثیت کبریٰ عطاء ہو گی۔ (الملفوظ حصہ اول صفحہ ۱۲۱)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

کیا متقی اور غیر متقی طلباء برابر ہیں؟

السلام علیکم ورحمته الله وبرکاته

جو طالب علم کی فضیلت وغیرہ وارد ہیں کہ طالب علم کے لئے سمندر میں مچھلیاں اور بل میں چیونٹیاں اور فرشتے اپنے پر بچھائے ہوئے ہوتے ہیں تو یہ فضیلتیں ہر طالب علم کے لئے ہے یا مخصوص طالب علم کے لئے کیونکہ بعض طالب علم نماز تک نہیں پڑھتے اور بعض طالب علم تہ جد تک نہیں چھوڑتے تو یہ فضیلتیں سب طالب علم کے لئے ہیں یا جو طالب علم متقی اور پرہیز گار ہیں صرف ان کے لئے ہیں؟

سائل: محمد ہاشم رضا عزیزی سہسرام

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں علم طلب کرنے والے کی جو

فضیلتیں ہیں وہ سب طالب علم کے لئے ہے چاہے وہ تہجد پڑھے یا نہ پڑھے متقی ہو یا نہ ہو طالب جب علم کے طلب میں مشغول ہوتا ہے تو فرشتے اس کی گفتگو سنتے ہیں اور اس کے لئے دعاء استغفار کرتے ہیں ہاں اگر فرض نمازوں کو نہ پڑھے تو گناہ گار ضرور ہوگا۔ لیکن مذکورہ فضیلتوں سے محروم نہ ہوگا جب تک علم کے طلب میں رہے گا ثواب پائے گا جیسا کہ مفتی احمد یار خان نعیمی کی کتاب مرآۃ المناجیح جلد اول صفحہ ۱۹۲/۱۸۷) سے ظاہر ہے۔ بیشک فرشتے طالب علم کی رضاء کے لئے پر بچھاتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جو مسئلہ پوچھنے، علم حاصل کرنے، حدیث سننے وغیرہ کے لئے سفر کر کے یا بغیر سفر تھوڑا سا راستہ طے کر کے جائے تو اسے دنیا میں نیک اعمال کی توفیق ملے گی جو جنت میں ملنے کا سبب ہیں یا آخرت میں، پل صراط سے گزرنا آسان ہوگا اور جنت میں آسانی کے ساتھ پہونچے گا۔ امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ علم دین کے طلب نفلی نماز سے افضل ہے کہ یہ فرض ہے وہ نفل (مرقاۃ) ظاہر یہ ہے کہ یہاں حقیقی معنی ہی مراد ہیں کہ جب طالب علم علم میں

مشغول ہوتا ہے تو اس کا کلام سننے کے لئے ملائکہ نیچے اترا کرتے ہیں اور گفتگو سنتے ہیں جیسا تلاوت قرآن کے موقع پر یا قیامت میں طالب علم کے قدموں کے نیچے فرشتے اپنے پروں کو بچھائیں گے یا مطلب یہ ہے کہ طالب علم کے لئے ملائکہ نیاز مندی کا اظہار کرتے ہیں اور مشقتوں کو آسان کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے ”مَن طَلَبَ العِلم کان کفارۃ لما مضیٰ“ رواہ الترمذی جس نے تلاش علم کی تو یہ تلاش اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہو گی۔ طالب علم سے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں جیسے وضو، نماز وغیرہ عبادات سے لھذا اس کا مطلب یہ نہیں کہ طالب علم جو گناہ چاہے کرے یا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نیت خیر سے علم طلب کرنے والوں کو گناہوں سے بچنے اور گزشتہ گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی (مرکز افتاء اوجھاگنج یوپی)

لقطہ کا بیان

پایا ہوا پیسہ مسجد میں لگانے کا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس بارے میں کہ ایک گاؤں میں ایک میلا لگا ہوا تھا کہ اسی میلا میں ایک بچہ کو ۱۰۰۰/ہزار روپئے ملا میلا ختم ہو گیا سارے لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ کون کہاں سے آیا تھا کچھ پتہ نہیں کیا اس پیسہ کو مسجد کی ضروریات یا امام کے ماہانہ میں لگا سکتے ہیں؟

سائل: حیدر علی نوری بہار

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: جو مال کہیں پڑا ہوا ملے اور اس کا مالک معلوم نہ ہو اصطلاح شرع میں اس کو لقطہ کہتے ہیں اور لقطہ امانت کے حکم میں ہے اٹھانے والے پر لازم ہے کہ لوگوں سے کہہ دے کہ اگر کوئی گمی ہوئی چیز ڈھونڈتا ہو اسے میرے پاس بھیج دینا اور جہاں وہ چیز پائی ہو وہاں اور بازاروں اور شارع عام اور مسجدوں میں اعلان کرے اگر مالک مل جائے تو اسے دے دے ورنہ اتنا زمانہ گزرنے پر ظن غالب ہو جائے کہ اب اس کا مالک تلاش نہ کرے گا اسے اختیار ہے کہ اس کی حفاظت کرے یا اسے مسجد یا امام کو دے اور اگر خود مسکین ہے تو اپنے اوپر صرف کرے ورنہ غرباء و مساکین میں صدقہ کر دے (بہار شریعت حصہ دہم صفحہ ۱۰/ فتاوٰی امجدیہ جلد دوم صفحہ ۳۱۴) اور فتاوٰی عالمگیری جلد دوم صفحہ ۲۸۹ پر ہے "**یعرف الملتقط اللقطة الاسواق والشوارع مدة یغلب علیٰ ظنه ان صاحبه لا یطلبهابعدذلک ثم تعریف المدة المذکورة الملتقط مخیرین ان یحفظهاوبین الفقراءان یتصدقبها** "اور در مختار میں ہے کہ "**فان**

اشهدعرف ای نادی علیهاحیث وجدهاوفی المجامع الی ان اعلم ان صاحبهالایطلبهافینتفع الرافع بهالوفقیراًوالاتصدق بهاعلی فقیر"(الدر المختار فی ردالمحتار جلد چہارم صفحہ ۲۷۸)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

کھویاہوا بکرا کی قربانی ہوسکتی ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللّٰہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں اک بکرا کھویاہوااک شخص کوملا جس کواس نے ایک سال تک پرورش کی اوراس بکرے کے وارث کا پتہ کیا مگراس کا پتہ نہ

چلااور اگر کوئی اس کی قیمت دیکر قربانی کرے تو کیا قربانی ہو جائے گی؟

دلیل کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں

سائل: محمد صالح رضوی مغل سرائے بنارس

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اگر واقعی میں اس نے اعلانات کے ذریعے بہت دنوں تک خبر پھیلائی اس کے بعد بھی کسی وارث کا پتہ نہ چلا تو اسے اختیار ہے چاہے تو محفوظ رکھے یا غرباء و مساکین میں صدقہ کر دے اور اگر خود غریب ہے تو اسے بیچ سکتا ہے خریدنے والا اس کی قربانی کر سکتا ہے اس کی ہو جائے گی۔ (فتاوٰی امجدیہ ج/۲ ص ۳۱۴) میں ہے جو مال کہیں پڑا ہوا ملے اور اس کا مالک معلوم نہ ہو اصطلاح شرع میں اسے لقطہ کہتے ہیں اور لقطہ امانت کے حکم میں ہے اٹھانے والے پر لازم ہے

کہ لوگوں سے کہہ دے کہ جو کوئی چیز ڈھونڈتا ہوا ملے اسے میرے پاس بھیج دینا اور جہاں وہ چیز پائی ہو وہاں اور بازاروں اور شارع عام اور مسجدوں میں اعلان کرے اگر مالک مل جائے تو اسے دے دے ورنہ اتنا زمانہ گزرنے بعد کہ ظن غالب ہو جائے کہ اب اس کا مالک تلاش نہ کرے گا- یہ وہ چیز کھانے یا پھل کی قسم سے ہے تو یہ گمان ہونے پر کہ اب اگر رکھی رہے گی تو خراب ہو جائے گی یہ شخص خود اپنے مصرف میں لا سکتا ہے اگر فقیر ہے اور اگر غنی ہو تو تصدق کر دے کسی فقیر کو دے دے پھر اگر مالک مل گیا اور وہ صرف کر چکا ہے تو مالک کو اختیار ہے اس کے تصرف کو جائز کر دے تو مستحق ثواب ہے یا تاوان لے۔ جانور کا بھی یہی حکم ہے اور اس کی تعریف بھی اس مدت تک کی جائے کہ اب اس میں اگر تصرف نہ کرے گا تو ضائع ہو جائے گا۔

لہذا پانے والا شخص اگر فقیر ہے اور اتنے عرصے کے بعد بھی مالک کا پتہ نہ چلا اور اب فقیر جانتا ہو کہ اب میں کھلا پلا نہیں سکوں گا جس کی وجہ سے جانور کمزور ہو جائے گا یا مر جائے گا تو اسے بیچنا جائز ہو جائے گا

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالستار رضوی فیضی خادم التدریس مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۲۳/ذی قعدہ ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی اوجھاگنج یوپی

سلام کے بجائے اللہ حافظ یا خدا حافظ کہنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان ذوی الاحترام اس بارے میں کہ آج کل لوگ سلام کی جگہ میں اللہ حافظ اور خدا حافظ ہیں یہ کہاں سے ثابت ہے کیا حدیث میں کہیں آیا ہے یا بزرگان دین سے ثابت ہے؟

سائل: محمد آزاد حسین رضوی

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں سلام کے بجائے اللہ حافظ یا خداحافظ کہنا یہ سنت کے خلاف ہے بلکہ پہلے سلام اس کے بعد یہ سب کلمہ ادا کرے تو کوئی حرج نہیں۔ ترمذی شریف میں ہے کہ ”**السلام قبل الکلام**“یعنی کلام سے پہلے سلام کرنا چاہیئے۔ حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی تم میں سے کسی مجلس میں پہونچے تو سلام کرے پھر اگر بیٹھنے کی ضرورت ہو تو بیٹھ جائے اور جب چلنے لگے تو دوبارہ سلام کرے (ترمذی شریف/انوارالحدیث صفحہ ٣٩٧) لھذا اس روایت سے واضح ہو گیا کہ سلام سے پہلے مذکورہ الفاظ کہنا حدیث سے ثابت نہیں۔ ہاں اگر کوئی سلام کے ساتھ ساتھ یہ یا اس طرح کے دوسرے ہم معنی الفاظ کہہ دے تو کوئی حرج نہیں اس میں گنجائش ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ معراج العلوم گھسڑی ہوڑہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

رشوت دے کر گورمینٹ کی ملازمت کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ دور حاضر میں سرکاری ملازمت کرنے کے لئے بہت سے عوام اور اکثر خواص بھی رشوت دے کر ملازمت ہے؟

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: اسلام میں سود کا لینااور بلا ضرورت شرعیہ سود دینا دونوں حرام وگناہ ہے۔ تو اگر کسی نے سود پر قرض لیا تو اس کا سود ادا کرنا ضرور حرام ہے لیکن اگر قرضہ کے پیسہ کو جائز کاروبار میں لگایا تو اس سے جو نفع حاصل ہوا اور وہ ضرور حلال ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ہشتم صفحہ ۲۳۱) اور بے ضرورت سود لینا دینا اگرچہ حرام ہے مگر وہ روپیہ کہ اس نے قرض لیا اس سے تجارت میں جو نفع حاصل ہوا حلال ہے "**فان الخبث فیما اعطیٰ لا فیما اخذ وھذا ظاھر جدا**" اسی طرح رشوت لینااور بلا ضرورت دینا دونوں حرام ہے۔ لیکن ملازمت کی ڈیوٹی ادا کر کے اس کو جو اجرت و معاوضہ ملا وہ حلال ہے دلیل وہی ہے کہ رشوت دینا حرام ہے اور ڈیوٹی ادا کر کے تنخواہ اور مزدوری لینا حرام نہیں۔ اسی جلد کے صفحہ ۱۶۶/ ۱۶۷ میں نفس اجرت جو کسی فعل حرام کے مقابلے میں نہ ہو حرام نہیں یہی معنی ہیں

اس قول حنفیہ کے کہ ”**یطیب الاجر وان کان السبب حراماً کمافی الاشباہ وغیرھا**“ خلاصہ یہ ہے کہ رشوت دے کر استحقاق ملازمت حاصل کرنا ضرور حرام وگناہ ہے مگر حصول ملازمت کے بعد ڈیوٹی اور کارکردگی کے بعد جو اجرت حاصل ہوئی وہ حلال ہے (فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم صفحہ ۷۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عثمان غنی رضوی مصباحی در بھنگہ بہار

دیوالی کے موقع پر کارخانہ کے مالک مزدوروں کو بطور بونس کچھ رقم اور مٹھائی دیتے ہیں لینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دیوالی کے موقع پر کارخانہ کے مالک مزدوروں کوبطوربونس کچھ رقم اور مٹھائی دیتے ہیں لینا کیسا ہے؟

سائل: امتیاز عالم ضلع گیا بہار

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مٹھائی پرشاد سمجھ کر نہ لے نہ پرشاد سمجھ کر لینا جائز نہ پرشاد سمجھ کر کھانا جائز بلکہ جو اسے پرشاد سمجھے یعنی اسے تبرک جانے اس پر توبہ اور تجدید ایمان اور اگر بیوی رکھتا ہو تو تجدید نکاح لازم۔ہاں بغیر پرشاد سمجھے اور روپیہ، پیسہ"**مال موذی نصیب غازی**" سمجھ کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔

لیکن ان کی پوجا کے دن نہ لے (فتاویٰ شارح بخاری جلد سوم صفحہ ۱۳۹) اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان سے سوال ہوا کہ ہنود جو اپنے معبودان

باطلہ کو ذبیحہ کے سوا اور قسم بعام و شیرینی چڑھاتے ہیں اور اسے بھوگ یا پرشاد نام رکھتے ہیں اس کا کھانا شرعاً حلال ہے یا نہیں؟ اس کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں حلال ہے مگر مسلمان کو احتراز چاہئے۔ (فتاوٰی رضویہ جلد نہم صفحہ ٦)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

سود کا بیان

کسی غیر مسلم سے پیسے لینا اور اس پیسے کے بدلے زائد دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس کے بارے میں کہ کسی غیر مسلم سے پیسے لینااوراس پیسے کے بدلے زائد دیناکیساہے؟

سائل:عبدالمصطفیٰ

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جبکہ زیادہ دینانہ لفظاًموعودنہ عادتاً تومعنی ربایقیناًمفقودخصوصاًجبکہ خودلفظوں میں نفی رباکاذکرموجودبلکہ یہ صرف ایک نوع احسان وکرم ومروت ہےاورجائزہےسودنہیں(فتاوٰی رضویہ قدیم جلدہفتم صفحہ ۹۰)اگرچہ یہ جائزہے مگرمسلم کوبچناہی بہترہےتاکہ کفاربدظنی کاشکارنہ ہو جائے۔(فتاوٰی امجدیہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

ہندوؤں کے مورتی بھسم ریلی میں شریک ہونا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس کے بارے میں کہ ہندوؤں کے مورتی بھسم ریلی میں شریک ہونا کیسا ہے؟اور ساتھ ہی ساتھ اپنے ماتھے پر "جئے شری رام" یاپھر "جئے ماتادی"کا پٹہ باندھے اس پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہوگا۔

سائل: حسام الدین رانچی جھارکھنڈ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں جس شخص نے کفار کے ان افعال ملعونہ خبیثہ کوانجام دیاوہ گناہ گار مستحق عذاب نار ہواماتھے پر تلک لگانا" جئے شری رام" یا" جئے ماتادی" پکارنا کفر ہے اس پر فرض ہے کہ اعلانیہ توبہ کرے نئے سرے سے کلمۂ اسلام پڑھے اور بیوی والا ہو تو اس سے نکاح جدید کرے ان کی بیوی ان کے نکاح سے نکل گئی ورنہ مستحق عذاب نار ہوگا۔(فتاویٰ رضویہ جلد نہم)

ماتھے پر قشقہ لگانا خاص شعار کفر ہے اور اپنے لئے جو شعار کفر پر راضی ہوئے اس پر لزوم کفر ہے۔(مرکز افتاء جلد دوم صفحہ ٦٩)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد شرف الدین رضوی دارالعلوم قادریہ حبیبیہ فیل خانہ ہوڑہ)

کسی غیر مسلم وغیرہ کوان کے مذہبی تہوار میں چندہ دینا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان اسلام اس کے بارے میں کہ کسی غیر مسلم وغیرہ کوان کے مذہبی تہوار میں چندہ دینا کیسا ہے؟ مثلاًچرچ یامندر کی تعمیر کے لئے۔

سائل: فیض الحسن نوری جوہانسبرک، ساؤتھ افریقہ

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں غیر مسلم یاعیسائی وغیرہ کے مذہبی کاموں کے لئے یامندروچرچ کی تعمیر کے لئے چندہ دیناحرام ہے قال اللہ تعالیٰ "**ولاتعاونواعلی الاثم والعدوان**"(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ششم صفحہ ۱۷۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد ہاشم رضا مصباحی شیموگہ کرناٹک

مسلمان ٹھیکیدار کو شمشان گھاٹ بنوانا کیسا ہے؟

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسلمان ٹھیکیدار کو شمشان گھاٹ بنوانا کیسا ہے؟

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں مسلمان ٹھیکیدار کو شمشان گھاٹ کی تعمیر کرانا ناجائز نہیں مگر مکروہ ضرور ہے اور جو کرے مستحق سزا نہیں۔(فتاوٰی رضویہ قدیم جلد ہشتم صفحہ ۱۶۹)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: منظور احمد یار علوی خادم الافتاء والتدریس دارالعلوم اہل سنت برکاتیہ
گلشن نگر جوگیشوری ممبئی

گائے کا دودھ بھینس کے دودھ میں ملا کر بیچنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

زید بھینس کا دودھ بیچتا ہے اور لوگوں میں بھی یہی مشہور ہے کہ وہ بھینس کا دودھ بیچتا ہے لیکن وہ بھینس کے دودھ میں گائے کا دودھ مکس کرتا ہے تو کیا اس طرح اس کا دودھ بیچنا جائز ہے؟ گائے کے دودھ میں کم فیٹ والا ہوتا ہے اور کم قیمت آتی ہے جبکہ بھینس کے دودھ میں کم فیٹ زیادہ ہوتا ہے اور قیمت زیادہ آتی ہے۔

سائل: ڈاکٹر ساحل ملک گجرات

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں اگر دودھ بیچنے والا خود بتادے کہ بھینس کے دودھ میں گائے کا دودھ ملا کر بیچتے ہیں یا خریدنے والے کو معلوم ہے کہ بھینس کے دودھ میں گائے کا دودھ ملا کر دیتا ہے تب بھی خریدتا ہے تو اس کی تجارت جائز ہے (فتاوٰی رضویہ شریف قدیم جلد ششم صفحہ ۳۱) ہر شخص اس کے جعل ہونے پر مطلع ہے اور باوجود اطلاع خریدتا ہے تو بشرطیکہ خریدار اسی بلد کا ہو نہ غریب الوطن ۔جب خریداروں پر اس کی حالت مکشوف ہو اور فریب و مغالطہ راہ نہ پائے تو اس کی تجارت جائز اور جو چیز اس میں ملائی گئی اس کا بیچنا بھی اور عدم جواز صرف بوجہ غش وفریب جب حال ظاہر ہے غش نہ ہوا اور جواز رہا جیسے بازاری دودھ کہ سب جانتے ہیں کہ اس میں پانی ہے اور باوصف علم خریدتے ہیں یہ اس صورت میں ہے جبکہ بائع وقت بیع اصلی حالت خریدار پر ظاہر نہ کردے اور اگر خود بتادے تو ظاہر الروایت

ومذہب امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مطلقاً جائز ہے خواہ کتنا ہی ہوا گرچہ خریدار غریب الوطن ہو کہ بعد بیان فریب نہ رہا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی (مرکز افتاء اوجھاگنج یوپی)

پانچ ہزار رقم کے بدلے زمین رکھنا اور اس سے نفع اٹھانا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے بکر سے کہا کہ مجھے پانچ ہزار روپئے بطور قرض دو بکر نے کہا کہ میں تمہاری زمین اپنے قبضہ میں لوں گا اس کے بعد ہی دوں گا اس سے پہلے نہیں دوں گا وہ تیار ہو گیا اور زمین دے دی سوال

یہ ہے کہ بکراس زمین میں کاشت کرکے اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: اسلم رضا کان پور

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں قرض دینے والا بکر کھیت میں جوتے، بوئے گا اور نفع اٹھائے گا یہ صورت رہن میں داخل نہیں بلکہ بمنزلہ اجارہ فاسدہ ہے اس شخص پر اجرت مثل لازم ہے۔ کیونکہ مکان یا کھیت اسے مفت نہیں دے رہا ہے بلکہ قرض کی وجہ سے دے رہا ہے اور چونکہ قرض سے انتفاع حرام ہے۔ لھذا مثل اجرت دینی ہوگی (بہار شریعت حصہ ۱۷ صفحہ ۳۹) اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ اگر قرض دینے میں یہ شرط ہوئی تھی تو بیشک سود حرام قطعی وگناہ کبیرہ ہے ایسا قرض دینے والا مطلقاً ملعون اور لینے والا

بھی اس کے مثل ملعون ہے اگر بے ضرورت شرعیہ قرض لیا ہو (حدیث شریف)

"کل قرض جرمنفعة فهوربا" قرض پہ جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے

(فتاوٰی رضویہ جلد ہفتم صفحہ ۷۵) ان عبارات سے واضح ہو گیا کہ بکر کو اس زمین

سے کاشت کر کے اس سے فائدہ حاصل کرنا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد عابد حسین نوری قادری مصباحی دار الافتاء والقضاء مدرسہ فیض العلوم

جمشید پور جھارکھنڈ

کمپنی کے مکان کو بطور کرائے دار رہنا کمپنی بند ہو جانے کے بعد اس مکان کو اپنے

قبضے میں کرنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص جوایک کرایہ کے مکان میں رہتاہے وہ مکان جوپہلے ایک کمپنی کے ملازموں کے رہنے کے لئے بنایا گیا تھا بعد میں کمپنی بند ہوجانے کی وجہ سے لوگ اسے بحیثیت کرایہ استعمال کرنے لگے اس گھر کے ارد گرداور بھی زمین موجود ہے جس کی قیمت موجودہ دور میں بہت عمدہ ہے کمپنی کے مالک نے اس زمین وگھر کو مکمل طور پر کسی دوسری کمپنی کوفروخت کردیا آئندہ دنوں میں اس جگہ ایک بڑی بلڈنگ بننے جارہی ہے جس شخص کااوپر میں ذکر ہوا وہ لگ بھگ تیس سالوں سے اس مکان میں رہ رہاہے دور حاضر میں یہ بات مانی جاچکی ہے کہ کوئی بھی انسان کسی جگہ میں یاگھر میں بیس سالوں سے زائد رہتاہے تواس گھر کامالک اسے اس جگہ سے ہٹانے کے لئے معاوضے کے طورپر گھر یاگھر کی قیمت اداکرے تودستور کے مطابق معاوضے کی رقم اس شخص کوملے گی لیکن اس شخص اس گھر میں رہائش کاموقع ان کے مرحوم والد کی وجہ سے ملاجوکہ اپنی

حیات میں اس گھر میں رہتے تھے لیکن مرحوم کے اس شخص کے علاوہ مزید دو بیٹے ہیں جن کا مطالبہ ہے کہ بڑے بھائی کو یہ گھر والد ماجد کی وجہ سے ملا تو معاوضے کی رقم کے حقدار والد مالد کے تینوں بیٹے ہوں گے؟

المستفتی: محمد نشاط عالم رضوی ٦٠ سریا سین عالم بازار کولکاتا

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: صورت مسئولہ میں گھر خالی کرانے کی صورت میں واقعی اگر مالک کمپنی اپنی رضامندی سے گھر کا معاوضہ دے رہی ہے تو مرحوم کے تینوں بیٹے برابر کے حصے دار ہوں گے۔ اور اگر خالی کرنے کو کہا جارہا ہے اور خالی نہیں کررہا ہے بلکہ رقم کا مطالبہ ہے تو مالک کمپنی کی رضاء کے بغیر گھر میں رہنا غصب و حرام ہے اور روپئے کا مطالبہ کرنا ناجائز و حرام ہے۔ ہاں جہاں کرایہ دار کو کوئی نقصان لاحق ہو جس کی تلافی نہ ہوسکے یا ناگزیر مجبوری ہو تو اتنی ہی دیر تک رہنے کی اجازت ہے کہ

اعذار دور ہو جائیں۔(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ہفتم صفحہ ۴۳۶/ فتاویٰ بحر العلوم جلد چہارم صفحہ ۳۳۔۳۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبد الستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح: محمد عطاء اللہ النعیمی خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور جمیعت اشاعت اہل سنت کراچی پاکستان

دنوں میں سے پہلا دن کون سا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

علمائے کرام سے میری گزارش ہے کہ ایک سوال کا جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی

سوال یہ ہے کہ دنوں میں سب سے پہلا کون سا ہے؟

سائل محمد رفاقت حسین قادری پیلی بھیتی

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب: مخزن معلومات میں محاضرت الاوائل کے حوالے سے ہے دنوں میں سب سے پہلے ہفتہ کے دن ہیں۔(ص ۱۵۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

۷/رجب المرجب ۱۴۴۱ھ

صح الجواب: واللہ تعالیٰ اعلم محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

کیا تیمور لنگ سنی بادشاہ تھا؟

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

کیا تیمور لنگ سنی بادشاہ تھا؟

سائل: غلام رسول

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: تیمور لنگ سنی بادشاہ تھا رافضی نہیں تھا شاہان مغلیہ سب کے سب سنی تھے۔ ہمایوں کے بارے میں کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ شیعہ تھا اسی طرح شاہان لودھی اور اس کے پہلے سلاطین غلام سب سنی تھے (فتاویٰ شارح بخاری جلد سوم صفحہ ۴۹۰)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشد العلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی (مرکز افتاء اوجھاگنج یوپی)

درود پاک پڑھنا بہتر ہے یا استغفار؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس کے بارے میں کہ درود پاک پڑھنا بہتر ہے یا استغفار؟

سائل: نظام اختر رضوی

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الجواب بعون الملک الوھاب: درود پاک کی فضیلت زیادہ ہے اس لئے درود کثرت

سے پڑھنا چاہیئے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لئے اپنے اوراد و وظائف کے اوقات میں سے کتنا وقت مقرر کروں؟ فرمایا جتنا تم چاہو عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا دو تہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو میں نے عرض کیا پھر سارا وقت درود ہی کے لئے مقرر کرلوں؟ فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے امور کے لئے کافی ہوگا اور تمہارا گناہ معاف کردیا جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۸۶)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روزانہ ستر مرتبہ استغفار پڑھتے تھے
(ریاض الصالحین) اس لئے اسے بھی پڑھنا چاہیئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: عبدالستار رضوی خادم التدریس والافتاء مدرسہ ارشدالعلوم عالم بازار کلکتہ

الجواب صحیح والمجیب مصاب: محمد شہروز عالم اکرمی کلکتہ

مناجات قادریہ برکاتیہ رضویہ

یاالٰہی رحم فرما مصطفٰی کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجیئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سید سجاد کے صدقے ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بے خود سری
جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد

بوالحسن اور بوسعید سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا

قدر عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

احسن اللہ لھم رزقا سے دے رزق حسن

بندۂ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ

دے حیات دیں محی جاں فزا کے واسطے

طور عرفاں وعلو و حمد و حسنیٰ و بہا

دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراہیم مجھ پر نار غم گلزار کر

بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیاء دے روئے ایماں کو جمال
خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

حب اہل بیت دے آل محمد کے لئے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدرالعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

احکام شریعت

لڑکا و لڑکی کے بالغ ہوتے ہی انہیں عقائد اسلام، طہارت وناپاکی، مسائل نماز کی تعلیم دینا فرض ہے پھر آمدِ رمضان پر روزہ، تراویح وفطرہ کے مسائل معتکف پر اعتکاف کے مسئلے اور عید الاضحیٰ کے موقع پر مسائلِ قربانی سے واقفیت لازمی ہے۔

یوں ہی نوکری کرنے والے پر اجارے کے مسائل اور کاروباری آدمی پر اپنے کاروبار کی نوعیت سے متعلق احکامِ شرعیہ جاننا فرض ہے پھر شادی کے موقع پر مسائلِ نکاح، طلاق، خلع، عدت، رضاعت، حرمتِ مصاہرت اور حقوق زوجین کی تعلیم کا حصول، نیز نعمتِ اولاد ملنے پر تربیتِ اولاد اور اس سے متعلقہ شرعی احکام سیکھنا، لازم وضروری ہے۔ ورنہ انسان کے سر دُگنے گناہ کا وبال ہوگا۔

ایک لاعلمی وجہالت کا گناہ ...... اور دوسرا شریعت کے حکم پر عمل نہ کرنے کا گناہ ۔